

(عربی، اردو)

سُنن ابن ماجہ

امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربیع الثمالی الشافعی

(المتوفی ۲۴ رمضان ۲۴۳ھ)

ترجمہ: فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری طبع اردو

عرض مترجم

میری انتہائے ننگارش یہی ہے

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ یہ بات کبھی اس ناچیز کے گوشہ ذہن میں آئیں سکتی تھی کہ میرے جیسے ناقابل ذکر انسان کو کبھی حبیبِ خدا کا ترجمان بننے کی سعادت میسر آ سکے گی۔ یہ خدائے ذوالمنن کا فضل و کرم، اس کے سب سے برگزیدہ اور آخری رسول، سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ عنایت اور میرے مشائخِ عظام کا فیضان ہے کہ اس مشتِ خاک کو بخاری شریف اور اس کے بعد سنن ابن ماجہ کے اردو ترجمے کا شرف حاصل ہوا۔ دعا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر و فکر ہی میں تمام ہو جائے۔

زباں تابود در دہاں جائے گیر شنائے محمد بود دل پذیر
کسی زبان کے معنوم و مطالب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا کس درجہ دشوار ہے اس کا علم تو صرف وہی حضرات رکھتے ہیں جنہیں اس دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنا پڑا ہو۔ احقر ترجمانی کے مسابہ میں کہاں تک کامیاب رہا یہ قارئین کرام ہی بتا سکتے ہیں، ہاں اہل علم حضرات سے یہ امید ضرور رکھوں گا کہ بوقتِ مطالعہ احقر کی جو لغزشیں اور فروگزاشیں ان کے احاطہ علم میں آئیں ان سے تحریری طور پر یا شریکِ معرفت ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تلافی ہو سکے۔

پروردگار عالم اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مترجم و ناشر کو دینِ متین کی خدمت کرتے رہنے کی بیش از بیش ہمت و سعادت بخشے۔ اسے ہمارے لیے کفارہٴ سیئات، ذریعہٴ نجات اور توشہٴ آخرت بنائے۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتَبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ۔

محمد عبد الحکیم خاں اختر

محمد دوی، مظہری، شاہجہان پوری لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ

مطابق ۱۵ مئی ۱۹۸۲ء

علاء غلام رسول سعیدی

شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہوری

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے آئمہ ستہ میں امام ابن ماجہ کا نام سب سے اخیر میں آتا ہے۔ دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمت حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے۔ امام ابوالقاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ آئمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے۔ محدث خلیلی کہتے ہیں کہ وہ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً مسلم حدیث میں تو وہ بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے۔ علامہ ریاض حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز آئمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی، شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، ابن خلکان، ابن ناصر الدین اور دیگر مورخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امانت، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے۔ ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقہ سے ان کے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔

نام و نسب امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے: حافظ ابو عبد اللہ بن یزید الربی ابن ماجہ القزونی ^{رحمہ اللہ} حنفی۔ لقب ہے، ابو عبد اللہ کنیت، محمد نام، یزید آپ کے والد کا نام ہے اور ربیع بن ریحان کی طرف نسبت ہے۔ قبیلہ ربیع سے نسبت ولاد کی بنا پر ان کو ربیع کہا جاتا ہے جس طرح امام بخاری کو ولاد کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق و عجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے اور امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ میں ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مورخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالرزاق نے بستان المحدثین میں لکھا ہے کہ ماجہ

آپ کی والدہ کا نام تھا اور عجلالہ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء اور قزوین کے مؤرخین کا مختار ہے۔ اس لیے قواعد علماء کے مطابق اس لفظ کو اثبات الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیے۔ محمد بن یزید ابن ماجہ تاکہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے اور یزید کی صفت نہیں ہے۔ اس لفظ کی الماد میں ملا علی قاری سے ایک تسامع واقع ہوا ہے کیونکہ انہوں نے ابن ماجہ کو یزید کا لقب اور محمد کی صفت قرار دینے کے باوجود یہ کہا ہے کہ اس لفظ کو بغیر الف کے لکھنا چاہیے حالانکہ اس صورت میں ابن کو الف کے ساتھ ہی لکھنا چاہیے۔

ملا علی قاری کہتے ہیں :-

والبو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ با ثبات الف ابن خطا وفاته بدل من ابن یزید ففی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لاجدہ۔
اور ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ کو اثبات الف کے ساتھ ابن ماجہ لکھنا خطا ہے کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے (یعنی محمد کی صفت ہے) تاہم میں ہے کہ "ماجر" محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا۔

امام نووی نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبد اللہ بن عمر یا عبد اللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبد اللہ بن عمرو ابن ام مکتوم میں ابن ام مکتوم یا عبد اللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم، عبد اللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبد اللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبد اللہ بن عمرو کی اور ابن سلول، عبد اللہ بن ابی کی صفت ہے۔

ولادت اور حالات زندگی | امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے۔ عام ستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ وطن

۱۔ ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاة المفاتیح جلد ۱ ص ۶۵

۲۔ امام ابو زکریا محیی الدین یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۸ھ شرح مسلم علی حاشیہ مسلم جلد ۱ ص ۶۵

۳۔ امام ابو عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ ص ۶۳

اور بیرون وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا، جن میں مکہ معظمہ مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور طبرستان کے نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا ہو گا جن میں اصفہان، رہواز، ایلم، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشاپور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، جبارہ بن المفلس، ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبد اللہ بن معاویہ، ہشام بن عمار، محمد بن رمح اور داؤد رشیدیہ، ان کے علاوہ ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی الجھنی، ابو مروان محمد بن عثمان، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت المجذری، ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عباد بن آدم، عباس بن عبد العظیم احمد بن عبدہ، عبد اللہ بن عامر بن زرقا، ابو خثیمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن حکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔

تلامذہ امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے احادیث کی روایت کرنے والے حضرات کی انہی ایک طویل فہرست ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں: علی بن سعید بن عبد اللہ الغسانی، ابراہیم بن دینار الجرجسی، الصمدانی، احمد بن ابراہیم القزوی، ابو الطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوی، جعفر بن ادیس حسین بن علی بن برانیاد، سلیمان بن یزید القزوی، محمد بن عیسیٰ الصغار، حافظ ابو الحسن علی بن ابراہیم بن سلمہ القزوی، ابو عمر و احمد بن محمد، حکیم المدنی الاصبہانی۔

تصانیف امام ابن ماجہ سے تین کتابیں یادگار ہیں۔ (۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آ رہا ہے (۲) تفسیر ابن ماجہ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں: "ولا بن ماجہ تفسیر حافل اور امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقہ کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے۔ لیکن اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے (۳) التاریخ یہ صحابہ سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے حافظ ابن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ فرماتے

۱۰ امام ابو عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ ص ۶۳

۱۱ حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۵۳۱

۱۲ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ الاتقان جلد ۲ ص ۱۹

ہیں کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔
وصال چوتھے سال زندگی گزار کر ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے
 دن آپ کو دفن کیا گیا۔ حافظ ابوالفضل مقدسی شروط الائمہ الستہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی
 ابو بکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے عبداللہ اور دو بھائیوں نے مل کر آپ کو
 قبر میں اتارا۔

متعدد شعراء نے آپ کی وفات پر دردناک مرثیے لکھے محمد بن الاسود قزوینی کے مرثیہ کے چند

اشعار ملاحظہ ہوں۔

وضع دکنہ فضا ابن ماجہ

لقد ادھی دعائہ علم

ابن ماجہ کے وصال نے سریر علم کے ارکان اور ستون توڑ ڈالے ہیں۔

علینا من تحفظہا ابن ماجہ

اللہ ما جنت العنایا

موت نے ابن ماجہ کو ہم سے چھین کر جو زیادتی کی ہے اس کی فریاد بس اللہ ہی سے ہے۔

بشرح بین مثل ابن ماجہ

فمن یدرجی لعلہ اول حفظ

اب علم اور حفظ کے باب میں کس سے توقع کی جائے کہ وہ ابن ماجہ کی سی شرح کر سکے۔

وما خلفت مثلاً یا ابن ماجہ

ابا عبد اللہ مضیت فردا

اے ابو عبد اللہ تم اپنے دور میں یگانہ اور منفرد تھے اور تم نے اپنے بعد اپنی نظیر نہیں چھوڑی۔

بعض مرثیوں کے اشعار حافظ ابن حجر نے بھی تہذیب التہذیب میں نقل فرمائے ہیں بہر حال ان اشعار

سے پتہ چلتا ہے کہ امام ابن ماجہ اپنے دور کی محبوب اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور قزوین میں ان کے لیے

بے حد خلوص اور احترام پایا جاتا تھا۔

بستان المحدثین ص ۲۹۹

نور مصباح الزجاجة علی سمن ابن ماجہ ص ۳

شاہ عبدالعزیز دہلوی متوفی ۱۲۲۹ھ

شیخ علی بن سلیمان

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔ اس کتاب کو پانچویں صدی کے اخیر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منواتی گئی صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا۔ سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ تے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں ہوا ہے۔

سنن ابن ماجہ کی افادیت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ جب امام ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابو زرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار اور مغل ہو کر رہ جائیں گی۔ حافظ ابو زرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطا کی وہ اس کا شاندار **اسلوب** اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات پیش کر رہے ہیں۔

(۱) امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں۔

ہیں۔ علامہ ابوالحسن سندھی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اس اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی انہی احادیث کی روایت کرتے تھے جو دوسرے صحابہ کے پاس نہیں ہوتی تھیں۔ اور جس طرح حضرت معاذ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف بھی چنداں التفات نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

(۲) سنن ابن ماجہ کی ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی کتاب میں موجود نہیں۔

(۳) سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی نسبت بہت زیادہ اختصار سے کام کیا گیا ہے اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

(۴) زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں۔ فضائل اور مناقب سے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

۱۵) بعض مقامات پر امام ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔ مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا ابن ابی غنیہ عن الاعمش عن ابراہیم عن علقمہ عن عبد اللہ انہ سئل اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائماً او قاعدا قال او ما تقرہ وترکوک قائماً، اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں: قال ابو عبد اللہ غریب لایصح بہ الا ابن ابی شیبہ وحده۔

(۶) اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں میں تشویش اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ثبوت ملنے کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک واقعہ کا انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے۔ حدثنا محمد بن یحییٰ ثنی ابراہیم بن موسیٰ ابن ابی عباد بن العوام عن عمرو بن ابراہیم عن قتادہ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال امتی علی الفطرۃ ما لم یؤخرہا المغرب حتی تشتبك النجوم: اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام ابن ماجہ لکھتے ہیں: قال ابو عبد اللہ ابن ماجہ سمعت احمد بن یحییٰ یقول اضطرب الناس فی هذا الحدیث ببغداد فذهبنا انا وابو بکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوام فخرج

الدینا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ: خلاصہ یہ ہے کہ میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ بنیاد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا پس میں اور ابوبکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد بن عوام کے صاحبزادے عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لا کر دکھایا اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(۱) بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایات ذکر کرتے ہیں تو بتلا دیتے ہیں کہ یہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:- حد ثنا ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس وعیسیٰ بن یونس والحسین بن ابی اسری العسقلانی قالوا ثنا حمزہ بن ربیعہ عن ابن شہوذ عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال اتی رجل یقاتل ولیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطلت: اس کے بعد ابن ماجہ کہتے ہیں ہذا حدیث الوملییین لیس الا عندھم یعنی یہ حدیث سوا اہل فلسطین کے اور کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ | روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایت کی ہیں امام ترمذی اور امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سند واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے:- حد ثنا جبارہ بن المغلس ثنا کثیر بن سلیم عن انس بن مالک اس سند کے ایک راوی جبارہ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں، حافظ البوزرعی، ابن معین، ابن سعد اور بزاز وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تفسیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارہ کی روایات کو پڑھا تو انہوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا۔ تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن خیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انہوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمدہ روایات میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ

سنن ابن ماجہ ص ۵

۱۹۳

لہ امام ابو عبد اللہ ابن ماجہ متوفی ۲۴۳ھ

لے ایضاً * * * *

وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہمیں سب سے زیادہ مطلوب تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اثرم نے ہمیں ان سے احادیث لکھنے کا امر کیا تھا۔

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم یہ جبارہ کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ یہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں جبارہ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا نہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں اس نے حضرت انس سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گلبی، یحییٰ ابن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے۔ نسائی اور ازودی نے انہیں متروک الحدیث، ابو زرہ نے وہابی الحدیث اور ابو حاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا۔ ابن حبان نے کہا کہ کثیر حضرت انس کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ۔ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید اور تقویت میں سب خاموش ہیں۔

بہر حال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات روایت کر کے اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور بڑی ان ثلاثیات کا کچھ وزن باقی نہیں رہا۔

شرائط امام ابن ماجہ رواد کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے۔ جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں۔ اسی شوق کی خاطر انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کر لیا ہے۔

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں، حافظ ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں: نفیہ احادیث کثیرہ منکرہ۔ اس کتاب میں منکر روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی کہتے ہیں: سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ہے ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابو زرہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس

تہذیب التہذیب ۵۸ تا ۵۹

جلد ۸ ۴۱۶ تا ۴۱۷

جلد ۹ ۵۳۱

حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ

ایضاً " " " "

ایضاً " " " "

حدیثیں بھی ایسی نہیں ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہو۔ حافظ ذہبی سیر النبلاء میں حافظ ابو زرہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "اور ابو زرہ کا یہ بیان کہ اس میں پوری تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں، اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور اور ساقط روایتیں ہیں۔ ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔"

یہ صحیح ہے کہ ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روایتیں موجود ہیں لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا قیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہے حالانکہ یہ روایت عبد اللہ بن مالک سے ہے دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحیثیت کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے حالانکہ وہ عبد اللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جس اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان کی موت کی خبر شام سے آئی حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسٹی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے اس کے برعکس ابن ماجہ پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں جن تمام پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں تیس کتب ہیں اور ابو الحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے۔

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار | پانچویں صدی کے اخیر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتابوں کا شمار ہوتا تھا بعد میں حافظ ابو الفضل

تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۶۳۶

توضیح الانکار جلد ۱ ص ۲۳۳

تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۶۳۶

۱۔ امام ابو عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ

۲۔ علامہ محمد بن اسماعیل امیر میانی

۳۔ امام ابو عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ

محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ اپنی کتاب شروط الائمہ السنۃ میں ابن ماجہ کی شروط سے بھی بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس دور میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث زرین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۲۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ سنن ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد سے یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب موطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ، عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارق سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہر حال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اسی طرف ہے صحاح ستہ کی چھٹی کتاب سنن ابن ماجہ ہی ہے۔ علامہ ابوالحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں: «و غالب المتأخرین علی انه سادس السنۃ»۔

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیے۔ چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۱ھ فرماتے ہیں، سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی منہبت ضعیف، منکر اور خراب روایتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر یہ کتاب سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے۔ لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول سنۃ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

شرح و حواشی سنن ابن ماجہ کی شروح و حواشی کے سلسلہ میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس سے اس کتاب کی افادیت، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح و حواشی کا ذکر کر رہے ہیں۔

- (۱) شرح سنن ابن ماجہ: یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤ الدین منطای حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔
- (۲) ماتیس الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ: شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں صرف ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔
- (۳) الدیبا جہ علی سنن ابن ماجہ: یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دیمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے۔ مصنف اس کتاب کی تحریر اور تبصیر سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔
- (۴) شرح ابن ماجہ: یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

(۵) مصباح الزجاجة : یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر ایک مختصر حاشیہ ہے۔

(۶) شرح سنن ابن ماجہ : یہ شرح حافظ ابوالحسن محمد بن عبداللہ نامی سندھی حنفی متوفی ۱۱۲۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) انجاء الحاجة : یہ شرح عبدالغنی بن ابی سید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ | حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں (۱) ابوالحسن بن العطار (۲) سلیمان بن یزید (۳) ابو جعفر محمد بن عیسیٰ (۴) ابوبکر حامد الابہری (۵) سعد بن ابی ریم بن دینار۔

(ماخوذ از تذکرۃ المحدثین)

کشف الظنون جلد ۲ ص ۱۰۴
تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۵۳۲

۱۔ حاجی خلیفہ متوفی ۱۰۶۷ھ
۲۔ حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد اول

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۶۹	فضائل مشرہ و مشرہ کا بیان	۱۹	۴۴	سورۃ البقرہ	۲
۷۰	فضائل ابی عبیدہ الجراح کا بیان	۲۰	۵	سورۃ آل عمران	۳
۷۱	فضائل عباس بن عبدالمطلب	۲۱	۹	سنن ابن ماجہ	۴
۷۲	فضائل حسن و حسین کا بیان	۲۲	۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان	۵
۷۳	عمر بن یاسر کے فضائل کا بیان	۲۳	۳۴	حدیث پر اعتراض کرنے کا بیان	۶
۷۴	فضائل سلمان، ابوذر اور قتادہ کا بیان	۲۴	۳۸	حدیث میں احتیاط کرنے کا بیان	۷
۷۵	فضائل بلال و جناب کا بیان	۲۵	۴۰	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر عیب ڈالنے کا بیان	۸
۷۶	فضائل ابوذر، سعد، جابر بن عبد اللہ کا بیان	۲۶	۴۲	جموئی حدیث بیان کرنے والے کا بیان	۹
۷۷	فضائل اہل بدہ کا بیان	۲۷	۴۳	سنت مطلقہ و لاشدین کی پیروی کا بیان	۱۰
۷۸	نخارج کا بیان	۲۸	۴۴	امور بدعت اور جنگ و جدل سے احتراز	۱۱
۸۱	فرقہ جہیہ کا بیان	۲۹	۴۵	کامیابی کا بیان	۱۲
۸۹	اچھا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان	۳۰	۴۶	رائے اور تمییز سے احتراز کرنے کا	۱۳
۹۱	مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان	۳۱	۴۷	بیان	۱۴
۹۲	تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان	۳۲	۴۸	ایمان کا بیان	۱۵
۹۳	علم کی فضیلت اور علم پر براہِ گنجینہ کرنے کا بیان	۳۳	۵۲	تقدیر کا بیان	۱۶
۹۴	علم کی تبلیغ کا بیان	۳۴	صحابہ کرام کے فضائل و محاسن کا بیان و عنوان اللہ علیہ وسلم		
۹۹	کون سے لوگ مبتلائی کی کنجیاں ہیں	۳۵	۶۰	فضیلت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان	۱۷
۱۰۰	بیک کی تعلیم دینے والوں کے اجر کا بیان	۳۶	۶۲	فضائل عمر رضی اللہ عنہ کا بیان	۱۸
۱۰۱	کس کے پیچھے پیچھے چلنے کی اہمیت کا بیان	۳۷	۶۴	فضائل عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان	۱۹
۱۰۲	طالب علم کو وصیت کرنے کا بیان	۳۸	۶۵	فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان	۲۰
۱۰۳	علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان	۳۹	۶۷	فضائل زبیر بن العوام کا بیان	۲۱
۱۰۴	علم کو چھپانے کا بیان	۴۰	۶۸	فضائل طلحہ بن جید رضی اللہ عنہ	۲۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	طہارت اور منن کا بیان		۵۹	لکھنے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور غٹر سے	
۴۱	دمنو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے۔	۱۰۸	۱۲۷	ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان۔	
۴۲	طہارت کے بغیر نذر قبول ہونے کا بیان	۷	۱۲۸	پیشاب سے بچنے کا بیان	
۴۳	وضو کی پابندی کرنے کا بیان	۱۱۰	۱۲۹	پیشاب کرنے والے کو سلام	
۴۴	دمنو نصف ایمان ہے	۸	۱۳۰	پانی سے استنجا کرنے کا بیان	
۴۵	وضو کے ثواب کا بیان	۱۱۱	۷	استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رکھنے کا بیان	
۴۶	مسواک کا بیان	۱۱۲	۱۳۱	کتے کے جھوٹے سہرتن پاک کرنے کا	
۴۷	فطری امور کا بیان	۱۱۳	۱۳۲	بیان۔	
۴۸	بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کیا کہنا	۱۱۵	۱۳۳	بٹی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان	
۴۹	بیت الخلا سے نکلنے وقت کیا پڑھنا چاہیے	۱۱۶	۷۶	عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو	
۵۰	بیت الخلا میں اشد کا ذکر کرنا اور گونجی تانے کا بیان۔	۸	۱۳۴	کرنے کا بیان۔	
۵۱	بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان	۱۱۸	۷۷	مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنے	
۵۲	داسنہ ہاتھ سے شرم گاہ چھونے اور	۷۸	۱۳۵	کا بیان۔	
۵۳	استنجا کرنے کا بیان۔	۱۱۹	۷۸	نہیند سے وضو کرنے کا بیان	
۵۴	ڈھیلے سے استنجا کرنے کا بیان	۸	۷۹	سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان	
۵۵	پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب نہ	۱۲۱	۸۰	دوسرے شخص سے وضو کرنے کا بیان	
۵۶	کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۱۲۱	۸۱	جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے	
۵۷	گھروں میں قبلہ کی طرف نہ کرنے کی اجازت	۱۲۲	۸۲	پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان۔	
۵۸	کا بیان۔	۱۲۳	۸۳	وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان	
۵۹	پیشاب کے بعد پانی حاصل کرنے کا بیان	۱۲۴	۸۴	دائیں جانب سے وضو کرنے کا بیان	
۶۰	تغصا حاجت کے لیے جھگڑ میں دور جانے	۱۲۵	۸۵	ایک ہی پلو سے کھل اور ناک میں پانی ڈالنے	
۶۱	کا بیان۔	۱۲۶	۸۶	کا بیان۔	
۶۲	پیشاب پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان	۱۲۷	۸۷	تین تین بار وضو کرنے کا بیان	
۶۳	ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنا	۱۲۸	۸۸	ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنا	

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱۴۳	زمین پاک کرنے کا بیان	۱۰۲	۱۴۸	دستوں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان	۷۸
۱۴۴	زمین کے ایک حصے کا دوسرے کو پاک کرنے کا بیان	۱۰۳	۱۴۹	کال وضو کرنے کا بیان	۷۹
۱۴۵	اجنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان	۱۰۴	۱۵۱	سر کے مسح کرنے کا بیان	۸۰
۱۴۶	منی کو رکھنے کا بیان	۱۰۵	۱۵۲	کانوں کے مسح کرنے کا بیان	۸۱
۱۴۷	موتوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۰۶	۱۵۳	انگلیوں میں خلل کرنے کا بیان	۸۲
۱۸۱	مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان	۱۰۷	۱۵۴	ایڑیاں دھونے کا بیان	۸۳
۱۸۲	پاتا بول اور حوتوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۰۸	۱۵۵	سدم دھونے کا بیان	۸۴
۱۸۳	تیمم کے ابتداء کا بیان	۱۰۹	۱۵۶	حکم خلا و ندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان	۸۵
۱۸۴	تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان	۱۱۰	۱۵۷	وضو کے بعد پانی کے پھینٹے دینے کا بیان	۸۶
۱۸۵	تیمم میں زمین پر دوبارہ ہاتھ مارنے کا بیان	۱۱۱	۱۵۸	وضو یا غسل کے بعد بدن بومالی وغیرہ سے پونچھنے کا بیان	۸۷
۱۸۶	غسل جنابت کا بیان	۱۱۲	۱۵۹	وضو کے بعد پڑھنے کا بیان	۸۸
۱۸۷	غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس بیٹھنے کا بیان	۱۱۳	۱۶۰	سوکھ وضو کرنے کا بیان	۸۹
۱۸۸	حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان	۱۱۴	۱۶۱	پیشاب گاہ کو چھوڑ وضو کرنے کا بیان	۹۰
۱۸۹	غسل جنابت کا بیان	۱۱۵	۱۶۲	پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم کرنے کا بیان	۹۱
۱۸۸	بیوی سے دوبارہ ہمبستر ہونے کا بیان	۱۱۶	۱۶۳	اگ پر کی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان	۹۲
۱۸۹	حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان	۱۱۷	۱۶۴	اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان	۹۳
۱۹۰	ہر مال کے نیچے جنابت ہے	۱۱۸	۱۶۵	بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان	۹۴
۱۹۱	عورت کو بدخوابی ہو جانے کا بیان	۱۱۹	۱۶۶	مدی سے وضو کرنے کا بیان	۹۵
۱۹۲	عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان	۱۲۰	۱۶۷	سوتے وقت وضو کرنے کا بیان	۹۶
۱۹۳	مٹھرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانے کا بیان	۱۲۱	۱۶۸	وضو پر وضو کرنے کا بیان	۹۷
۱۹۳	انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان	۱۲۲	۱۶۹	بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان	۹۸
۱۹۳	کھال سے کھال مل جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان	۱۲۳	۱۷۰	پاک پانی کے متھار کا بیان	۹۹
۱۹۳	کھال سے کھال مل جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان	۱۲۳	۱۷۱	سالابوں کا بیان	۱۰۰
۱۹۳	کھال سے کھال مل جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان	۱۲۳	۱۷۲	چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان	۱۰۱

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۲۱۲	نماز عصر کے وقت کا بیان	۱۴۲	۱۹۳	اگر احتلام ہو اور زری نظر آئے۔	۱۲۴
۲۱۳	نماز مغرب کے وقت کا بیان	۱۴۳	۱۹۵	ایام حیض گزر جانے کے بعد خون جاہل ہونے کا بیان۔	۱۲۵
۲۱۵	بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان	۱۴۴	۱۹۷	حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان	۱۲۶
۲۱۶	نماز معمول جانے کا بیان	۱۴۵	۱۹۸	کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان	۱۲۷
۲۱۷	حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان	۱۴۶	۱۹۹	حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان	۱۲۸
۲۱۸	عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد اٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان۔	۱۴۷	۲۰۱	حائضہ کا ہاتھ چھو کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان۔	۱۲۹
"	نماز عشاء کو عتہ نہ کرنے کا بیان	۱۴۸	۲۰۲	حائضہ سے ہمبستر ہونے کا بیان	۱۳۰
الجواب الاذان والستہ ما فیہا			۲۰۳	حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان	۱۳۱
۲۱۹	ابتداء اذان کا بیان	۱۴۹	"	حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان۔	۱۳۲
۲۲۱	اذان میں ترجیح کا بیان	۱۵۰	۲۰۴	پاکی حیض کے بعد زردی نظر آنے کا بیان	۱۳۳
۲۲۳	اذان کی سنت کا بیان	۱۵۱	۲۰۵	پیشاب پانچا نہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان	۱۳۴
۲۲۴	اذان کے وقت کہنے کا بیان	۱۵۲	۲۰۶	بالغ لڑکی کا بغیر چادر اور سے نماز نہ پڑھنے کا بیان۔	۱۳۵
۲۲۶	اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان	۱۵۳	"	پٹی پر مسح کرنے کا بیان	۱۳۶
۲۲۷	ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان	۱۵۴	۲۰۷	دوسرے کی پیشاب گماہ کی جانب دیکھنے کا بیان۔	۱۳۷
۲۲۸	اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان۔	۱۵۵	۲۰۸	کتاب الصلوٰۃ	
الجواب المساجد والجماعت			۲۰۹	اوقات نماز کا بیان	۱۳۸
۲۲۸	اشد کے لیے مسجد بنانے کا بیان	۱۵۶	۲۱۰	صبح کی نماز کے وقت کا بیان	۱۳۹
۲۲۹	مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان	۱۵۷	۲۱۱	ظہر کے وقت کا بیان	۱۴۰
۲۳۰	مسجد میں کس جگہ بنانا جائز ہے	۱۵۸	۲۱۲	سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان۔	۱۴۱
۲۳۱	نماز کس جگہ مکروہ ہے۔	۱۵۹			
۲۳۲	قبائلی میں مسجد بنانے کا بیان	۱۶۰			
۲۳۲	مسجد میں سونے کا بیان	۱۶۱			

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۶۲	مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان۔	۲۳۴	۱۸۲	آئین زور سے کہنے کا بیان	۲۵۶
۱۶۳	مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان	۲۳۵	۱۸۳	رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان۔	۲۵۸
۱۶۴	مسجد میں گم شدہ کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۳۶	۱۸۴	نماز میں رکوع کرنے کا بیان	۲۶۱
۱۶۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان	۲۳۷	۱۸۵	گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان	۲۶۲
۱۶۶	نماز کے لیے جانے کا بیان	۲۳۸	۱۸۶	رکوع سے سر اٹھاتے وقت پڑھنے کا بیان	۲۶۳
۱۶۷	مسجد سے فاصلہ پر اجر کا بیان	۲۴۰	۱۸۷	سجدہ کا بیان	۲۶۴
۱۶۸	جماعت کی فضیلت کا بیان	۲۴۲	۱۸۸	رکوع اور سجدہ میں تسبیح پڑھنے کا بیان	۲۶۵
۱۶۹	جماعت کے پیچھے رہ جانے کا بیان	۲۴۳	۱۸۹	سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان	۲۶۶
	ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا		۱۹۰	دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان	۲۶۷
۱۷۰	ابتداء نماز کا بیان	۲۴۵	۱۹۱	دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان	۲۶۸
۱۷۱	نماز میں پناہ چاہنے کا بیان	۲۴۶	۱۹۲	التحیات کا بیان	۲۶۹
۱۷۲	نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان۔	۲۴۷	۱۹۳	حضور پروردی بھینے کا بیان	۲۷۰
۱۷۳	تراویح شروع کرنے کا بیان	۲۴۸	۱۹۴	التحیات اور درود پڑھنے کے بعد پڑھنے کا بیان۔	۲۷۱
۱۷۴	نماز فجر میں تراویح کا بیان	۲۴۹	۱۹۵	سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۲
۱۷۵	جمعہ کے روز صبح کی تراویح کا بیان	۲۵۰	۱۹۶	ایک سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۳
۱۷۶	ظہر و عصر میں تراویح کا بیان	۲۵۱	۱۹۷	سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے۔	۲۷۴
۱۷۷	ظہر میں اور عصر میں کس کس آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔	۲۵۲	۱۹۸	نماز کے بعد نمازیوں کی طرف منہ کرنے کا بیان	۲۷۵
۱۷۸	مغرب کی نماز میں تراویح کا بیان	۲۵۳	۱۹۹	اگر کھانا کھائے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے۔	۲۷۶
۱۷۹	عشاء کی نماز میں تراویح کا بیان	۲۵۴	۲۰۰	بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان	۲۷۷
۱۸۰	امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان	۲۵۵	۲۰۱	نماز کے سامنے سرور رکھنے کا بیان	۲۷۸
۱۸۱	امام جب پڑھے تو خاموش رہو	۲۵۶	۲۰۲	نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان	۲۷۹
			۲۰۳	سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان	۲۸۰
			۲۰۴	امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جلتے کا بیان۔	۲۸۱

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار
۲۰۵	نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان	۲۸۴	۳۰۹	قصر کی سیعاد کا بیان
۲۰۶	رکعت کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان	۲۸۵	۳۱۱	نماز چھوڑنے والے کا بیان
۲۰۷	دواؤ میوں کی جماعت کا بیان	۲۸۶	۳۱۲	جمعہ کی فرضیت کا بیان
۲۰۸	امامت کے حقدار ہونے کا بیان	۲۸۷	۳۱۳	جمعہ کی فضیلت کا بیان
۲۰۹	ہلکے نماز پڑھانے کا بیان	۲۸۸	۳۱۴	جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان
۲۱۰	صف قائم کرنے کا بیان	۲۹۰	۳۱۵	غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان
۲۱۱	پہل صف کی فضیلت کا بیان	۲۹۱	۳۱۶	جمعے کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان
۲۱۲	عورتوں کی صفوں کا بیان	۲۹۲	۳۱۷	جمعے کے وقت کا بیان
۲۱۳	صف کے پیچھے ایکے نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۳	۳۱۸	جمعہ کے خطبہ کا بیان
۲۱۴	قبلہ کا بیان	۲۹۴	۳۱۹	خطبہ سنتے اور خاموش رہنے کا بیان
۲۱۵	مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان	۲۹۵	۳۲۰	خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان
۲۱۶	نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان	۲۹۶	۳۲۱	جمعہ کی نماز میں قراوت کا بیان
۲۱۷	قبلہ کے سوا نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۷	۳۲۲	جمعہ کی ایک رکعت مٹنے کا بیان
۲۱۸	نماز میں لنگریاں ہٹانے کا بیان	۲۹۸	۳۲۳	جمعہ کے ایلے دور سے آنے اور بغیر غلے کے
۲۱۹	کپڑے پر نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۹	۳۲۴	جمعہ چھوڑنے کا بیان
۲۲۰	مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالیان بجانا	۳۰۰	۳۲۵	جمعہ سے قبل اور جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان
۲۲۱	عورتوں میں نماز پڑھنے کا بیان	۳۰۱	۳۲۶	بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ ہونے اور جمعہ میں ساعت قبولیت کا بیان
۲۲۲	خشوع اور خضوع کا بیان	۳۰۲	۳۲۷	بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان
۲۲۳	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان	۳۰۳	۳۲۸	نجر سے قبل سنتوں کا بیان
۲۲۴	سجودات قرآن کا بیان	۳۰۴	۳۲۹	صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان
۲۲۵	سجودوں کی تعداد کا بیان	۳۰۵	۳۳۰	تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی گراہت کا بیان
۲۲۶	تکبیل نماز کا بیان	۳۰۶	۳۳۱	صبح کی سنتوں کو تفصلاً کرنے کا بیان
۲۲۷	نماز قصر	۳۰۷	۳۳۲	ظہر سے قبل چار رکعتیں نہ جانے کا بیان
۲۲۸	سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان	۳۰۸		

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۵۲	ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان	۲۴۱	۳۴۱	مسلم سے قبل سجدہ سو کرنے کا بیان	۳۴۵
۲۵۳	ظہر سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان -	۳۴۲	۲۴۲	مسلم کے بعد سجدہ سو کرنے کا بیان	۳۴۸
۲۵۴	دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان	۲۴۳	۲۴۵	ناز میں بنا کرنے کا بیان	۳۴۹
۲۵۵	مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان	۲۴۴	۲۴۶	مریض کی ناز کا بیان	۳۵۰
۲۵۶	وتروں کا بیان	۳۴۴	۲۴۷	کھڑے ہو کر ناز پڑھنے کی فضیلت کا بیان	۳۵۰
۲۵۷	مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا بیان	۲۴۸	۲۴۸	مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان -	۳۵۱
۲۵۸	وتروں میں پڑھنے کا بیان	۳۴۵	۲۴۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان -	۳۵۲
۲۵۹	ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان	۳۴۶	۲۸۰	ام کی امتداد کرنے کا بیان	۳۵۲
۲۶۰	دعا تے قنوت کا بیان	۳۴۷	۲۸۱	غیر کی نماز میں قنوت کا بیان	۳۵۲
۲۶۱	دعا تے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان	۳۴۸	۲۸۲	ناز میں مناسب پچھو مارنے کا بیان	۳۵۷
۲۶۲	قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان -	۳۴۸	۲۸۳	مکروہ اوقات کا بیان	۳۵۸
۲۶۳	وتر وغیرہ میں پڑھنے کا بیان	۳۴۹	۲۸۴	وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان	۳۶۰
۲۶۴	آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان	۳۴۹	۳۸۵	ناز خوف کا بیان	۳۶۱
۲۶۵	تین پانچ سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان	۳۴۹	۳۸۶	سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان	۳۶۲
۲۶۶	سفر میں وتر پڑھنے کا بیان	۳۴۹	۳۸۷	نماز استسقاء کا بیان	۳۶۲
۲۶۷	وتر کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان	۳۴۹	۳۸۸	نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان	۳۶۵
۲۶۸	سواری پر بیٹھ کر وتر پڑھنے کا بیان	۳۴۹	۳۸۹	عیدین کی نماز کا بیان	۳۶۷
۲۶۹	ناز میں بھول جانے کا بیان	۳۴۹	۳۹۰	عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان	۳۶۸
۲۷۰	شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان -	۳۴۹	۳۹۱	عیدین کے خطبہ کا بیان	۳۶۹
۲۷۱	بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان -	۳۴۹	۳۹۲	ناز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان	۳۷۰
۲۷۲	بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان -	۳۴۹	۳۹۳	عید کے لیے پیدل جانے کا بیان	۳۷۱
			۳۹۴	عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان -	۳۷۲
			۳۹۵	عید کے دن دف بجانے کا بیان	۳۷۲

صفحہ	عنوانات	تہذیب شمار	صفحہ	عنوانات	تہذیب شمار
۳۹۸	شعبان کی پندرہویں رات کی فضیلت کا بیان -	۳۲۰	۳۷۳	عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان	۲۹۶
۳۹۹	شکر کے سجدہ کرنے کا بیان	۳۲۱	۳۷۴	عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان	۲۹۷
۴۰۰	نماز گناہوں کے کفارہ ہونے کا بیان	۳۲۲	۳۷۵	بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان -	۲۹۸
۴۰۱	پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان	۳۲۳	۳۷۶	عید کے روز ہتھیار سجالنے کا بیان	۲۹۹
۴۰۲	مسجد حرام اور مسجد نبوی کی فضیلت کا بیان	۳۲۴	۳۷۷	نماز عیدین کے وقت کا بیان	۳۰۰
۴۰۳	مسجد قبائیں نماز کی فضیلت کا بیان	۳۲۵	۳۷۸	رات کی نماز کا بیان	۳۰۱
۴۰۴	نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان	۳۲۶	۳۷۹	قیام رمضان کا بیان	۳۰۲
۴۰۵	کثرت سجدہ کا بیان	۳۲۷	۳۸۰	قیام یل کا بیان	۳۰۳
۴۰۶	سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان	۳۲۸	۳۸۱	رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان	۳۰۴
۴۰۷	فرضوں کی جگہ نفیس نہ پڑھنے کا بیان	۳۲۹	۳۸۲	قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان	۳۰۵
۴۰۸	مسجد میں نماز کے لیے جگہ متین کرنے کا بیان	۳۳۰	۳۸۳	رات کو غلط کرتے ہوئے سونے کا بیان	۳۰۶
۴۰۹	نماز میں جوتے اتارنے کا بیان	۳۳۱	۳۸۴	قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان	۳۰۷
۴۱۰	البواب الجنائز		۳۸۵	رات کو نماز میں قراءت کا بیان	۳۰۸
۴۱۱			۳۸۶	رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان	۳۰۹
۴۱۲	مریض کی عیادت کرنے کا بیان	۳۳۲	۳۸۷	رات کو پرسی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان	۳۱۰
۴۱۳	والہ الا اللہ کہہ کر یقین کرنے کا بیان	۳۳۳	۳۸۸	رات میں مسامت کے افضل ہونے کا بیان	۳۱۱
۴۱۴	مریض کے دل جا کر پڑھنے کا بیان	۳۳۴	۳۸۹	قیام یل کے لیے مناسب قیام کا بیان	۳۱۲
۴۱۵	میت کی آنکھ بند کرنے کا بیان	۳۳۵	۳۹۰	نماز میں اونگھنے کا بیان	۳۱۳
۴۱۶	مردے کو جوڑنے کا بیان	۳۳۶	۳۹۱	مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان -	۳۱۴
۴۱۷	میت کو غسل دینے کا بیان	۳۳۷	۳۹۲	سفر و نوافل گھڑی پڑھنے کا بیان	۳۱۵
۴۱۸	عورت و مرد کا ایک دوسرے کو غسل دینا	۳۳۸	۳۹۳	چاشت کی نماز کا بیان	۳۱۶
۴۱۹	سکایاں -	۳۳۹	۳۹۴	نماز استخارہ کا بیان	۳۱۷
۴۲۰	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان	۳۴۰	۳۹۵	نماز حاجت کا بیان	۳۱۸
۴۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان	۳۴۱	۳۹۶	نماز قیوم کا بیان	۳۱۹
۴۲۲	کفن کے ستب کپڑوں کا بیان	۳۴۲	۳۹۷		

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	موضوعات	نمبر شمار
۳۳۹	قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان	۳۶۵	۳۳۲	میت کو گفن میں داخل کر دینے کا وقت دیکھنے کا بیان -	۳۳۲
۳۴۰	قبرستان میں بیٹھنے کا بیان	۳۶۶	"	مرفے کا اعلان کرنے کا بیان	۳۳۳
"	لحد کا بیان	۳۶۷	"	جنازے میں حاضر ہونے کا بیان	۳۳۴
۳۴۱	سیدھی قبر کا بیان	۳۶۸	۳۳۵	جنازے کے آگے چلنے کا بیان	۳۳۵
۳۴۲	ترکشاہ کھودنے کا بیان	۳۶۹	"	جنازے کے ہمراہ پڑے اتار کر چلنے کا بیان	۳۳۶
۳۴۳	قبر پر نشان لگانے کا بیان	۳۷۰	"	جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان	۳۳۷
"	قبر پر قبہ بنانے کا بیان	۳۷۱	۳۳۸	جنازے پر زیادہ نمازیوں کا بیان	۳۳۸
۳۴۴	قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان	۳۷۲	"	میت کی ثنا دینے کا بیان	۳۳۹
"	قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کا بیان	۳۷۳	۳۴۰	نام کی قیام کی جگہ کا بیان	۳۴۰
۳۴۵	قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان	۳۷۴	"	نماز جنازہ میں قنات کا بیان	۳۴۱
"	قبروں کی زیارت کا بیان	۳۷۵	۳۴۱	جنازے میں دعا کرنے کا بیان	۳۴۲
۳۴۶	خودقوں کے لیے زیارت قبر کی ممانعت کا بیان -	۳۷۶	۳۴۲	جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان	۳۴۳
۳۴۷	نوحہ کرنے کا بیان	۳۷۷	۳۴۳	جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان	۳۴۴
۳۴۸	نگال پٹنا اور دیگر بان بھاڑنے کا بیان	۳۷۸	"	بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	۳۴۵
۳۴۹	میت پر رونے کا بیان	۳۷۹	۳۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند اربعہ کی وفات -	۳۴۶
۳۵۰	میت پر رونے سے مردے کو عذاب ہوتا ہے -	۳۸۰	۳۴۵	شہداء کی نماز جنازہ کا بیان	۳۴۷
۳۵۱	مسیبت پر صبر کرنے کا بیان	۳۸۱	۳۴۶	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	۳۴۸
۳۵۲	تعزیت کے ثواب کا بیان	۳۸۲	"	جنازے کی نماز کے وقت کا بیان	۳۴۹
"	اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان	۳۸۳	۳۴۷	اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان	۳۵۰
۳۵۳	محل کرنے کے اجر کا بیان	۳۸۴	۳۴۸	قبر پر نماز پڑھنے کا بیان	۳۵۱
۳۵۴	میت والوں کے گھر کھانا بیچنے کا بیان	۳۸۵	۳۴۹	نجاشی کی نماز پڑھنے کا بیان	۳۵۲
۳۵۵	میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کا بیان -	۳۸۶	۳۵۰	نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان -	۳۵۳
۳۵۶	سفر میں مرنے کا بیان	۳۸۷	۳۵۱	جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان	۳۵۴

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۴۷۶	روزے میں پیار لینے کا بیان	۴۰۶	۴۵۷	بیار ہو کر مرنا	۳۸۸
۴۷۷	عورت کے ساتھ لپٹنے کا بیان	۴۰۷	۴۵۸	روزے کی بڑی توڑنے کا بیان	۳۸۹
۴۷۸	روزے میں غیبت کرنے کا بیان	۴۰۸	۴۵۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض و وفات کا بیان -	۳۹۰
۴۷۹	سحری کا بیان	۴۰۹	۴۶۰	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور تدفین -	۳۹۱
۴۸۰	انطار کے لیے کئی شے کا بیان	۴۱۰	۴۶۱		
۴۸۱	احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۱	۴۶۲		
۴۸۲	ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۲	۴۶۳		
۴۸۳	حضور کے روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۳	۴۶۴		
۴۸۴	نوح علیہ السلام کے روزہ کا بیان	۴۱۴	۴۶۵		
۴۸۵	ذی الحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان -	۴۱۵	۴۶۶		
۴۸۶	جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۶	۴۶۷		
۴۸۷	اشد کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا	۴۱۷	۴۶۸		
۴۸۸	عاشورہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۸	۴۶۹		
۴۸۹	پیر اور جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۱۹	۴۷۰		
۴۹۰	اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان	۴۲۰	۴۷۱		
۴۹۱	جسم کی زکوٰۃ کا بیان	۴۲۱	۴۷۲		
۴۹۲	روزہ کھولنے کے ثواب کا بیان	۴۲۲	۴۷۳		
۴۹۳	روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان	۴۲۳	۴۷۴		
۴۹۴	روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان	۴۲۴	۴۷۵		
۴۹۵	روزہ دار کی دعا و نذر کرنے کا بیان	۴۲۵	۴۷۶		
۴۹۶	عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان -	۴۲۶	۴۷۷		
۴۹۷	رمضان میں اسلام لانے کا بیان	۴۲۷	۴۷۸		
۴۹۸	شوہر کی اجازت کے بغیر (نقلی) روزہ	۴۲۸	۴۷۹		
۴۹۹		۴۲۹	۴۸۰		

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۳۰	رکعتے کا بیان -	۲۹۵	۵۱۲	عشر اور غراج کا بیان	۲۵۱
۲۳۱	لیلۃ القدر کا بیان	۲۹۶	"	دست کے مقدار کا بیان	۲۵۲
۲۳۲	اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان	"	۵۱۵	سوال کرنے کی ممانعت کا بیان	۲۵۳
۲۳۳	ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان	"	۵۱۶	مالدار ہو کر سوال کرنے کا بیان	۲۵۴
۲۳۴	مستکف کے سر صوفے کا بیان	"	"	صدقہ حلال ہونے کا بیان	۲۵۵
۲۳۵	اعتکاف کے ثواب کا بیان	۲۹۹	۵۱۷	صدقہ کی فضیلت کا بیان	۲۵۶
البواب الزکوٰۃ			البواب النکاح		
۲۳۵	زکوٰۃ کی فریضت کا بیان	۲۹۹	۵۱۸	نکاح کی فضیلت کا بیان	۲۵۷
۲۳۶	زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان	۵۰۰	"	ترک نکاح کی ممانعت کا بیان	۲۵۸
۲۳۷	زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں	۵۰۱	۵۱۹	بیوی کا خاوند پر حق کا بیان	۲۵۹
۲۳۸	سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۲	۵۲۰	شوہر کے بیوی پر حق کا بیان	۲۶۰
۲۳۹	اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۳	"	عورتوں کی فضیلت کا بیان	۲۶۱
۲۴۰	صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان -	۵۰۵	۵۲۱	ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان	۲۶۲
۲۴۱	گھائے کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۶	۵۲۲	کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان	۲۶۳
۲۴۲	بکری کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۷	"	آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان	۲۶۴
۲۴۳	حاشین صدقہ کے احکام کا بیان	۵۰۸	۵۲۳	نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان	۲۶۵
۲۴۴	گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۹	۵۲۴	پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان	۲۶۶
۲۴۵	کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے	"	"	کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان -	۲۶۷
۲۴۶	کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان	"	۵۲۵	لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان	۲۶۸
۲۴۷	کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان -	۵۱۰	۵۲۶	چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کا بیان	۲۶۹
۲۴۸	خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان	۵۱۱	۵۲۷	رشتہ داروں کے لیے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان -	۲۷۰
۲۴۹	شہد کی زکوٰۃ کا بیان	۵۱۲	"	بغیر ولی کے نکاح کی کراہت	۲۷۱
۲۵۰	صدقہ منظر کا بیان	"	۵۲۸	نکاح شغار کی ممانعت کا بیان	۲۷۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۷۳	مہر کا بیان	۵۲۸	۲۹۳	مرد کے دودھ کا بیان	۵۲۲
۲۷۴	نکاح کے بعد فوراً بلا تعین مہر مہر جانے کا بیان -	۵۳۰	۲۹۵	بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان -	"
۲۷۵	نخطہ نکاح	"	۲۹۶	نکاح میں شرط لگانے کا بیان	۵۲۵
۲۷۶	اعلان نکاح	۵۳۱	۲۹۷	باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان	۵۲۶
۲۷۷	لگانے اور دفعہ بجانے کا بیان	۵۳۲	"	مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان	"
۲۷۸	منعت کا مسئلہ	۵۳۳	۲۹۹	منعت کی مانعت کا بیان	۵۲۷
۲۷۹	نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان	۵۳۴	۵۰۰	عمر کے نکاح کا بیان	۵۲۸
۲۸۰	ولیمہ کا بیان	"	۵۰۱	کفو کا بیان	"
۲۸۱	دعوت قبول کرنے کا بیان	۵۳۶	۵۰۲	عورتوں کے حقوق	۵۲۹
۲۸۲	کنزاری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان	"	۵۰۳	نکاح کی سفارش کرنے کا بیان	۵۵۰
۲۸۳	دوسرے کی آمد پر مسنون دعا	۵۳۷	۵۰۴	عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان	۵۵۱
۲۸۴	جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان	"	۵۰۵	عورتوں کے مارنے کا بیان	۵۵۲
۲۸۵	عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان	۵۳۸	۵۰۶	بالوں میں دوسرے سے بال جوڑنے والی کا بیان -	۵۵۳
۲۸۶	عزل کا بیان	"	۵۰۷	رخصت کا بیان	۵۵۴
۲۸۷	پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح	۵۳۹	۵۰۸	مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنے کا بیان -	۵۵۵
۲۸۸	تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان	۵۴۰	۵۰۹	مخووس اور مبارک چیزوں کا بیان	"
۲۸۹	حلالہ کرنے والے کا بیان	"	۵۱۰	رنگ کرنے کا بیان	۵۵۶
۲۹۰	رضاعت سے حرام ہونے کے رشتہ کا بیان -	۵۴۱	۵۱۱	حضور کے لیے اپنے آپ کو پہنچنے والی عورت -	۵۵۷
۲۹۱	بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان	۵۴۲	۵۱۲	آدمی کو اگر اپنی اولاد میں شک ہو	"
۲۹۲	ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونے کا بیان -	"	۵۱۳	بچے پر خاوند کے حق کا بیان	۵۵۸
۲۹۳	دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان	۵۴۳	۵۱۴	میاں بیوی میں سے ایک کے پنے اسلام لانے کا بیان -	۵۵۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۱۵	دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان۔	۵۶۰	۵۲۸	مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	۵۶۷
۵۱۶	خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان	"	۵۲۹	دل میں طلاق دینے اور زبان سے کچھ نہ کہنے کے بیان میں۔	"
۵۱۷	حرام کا حلال کو حرام نہ کرنے کا بیان	۵۶۱	۵۳۰	مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	"
ابواب الطلاق			۵۳۱	ہنس مذاق میں طلاق، نکاح اور رجوع کا بیان۔	"
۵۱۸	سنت طلاق کا بیان	۵۶۲	۵۳۲	دیوانہ اور نابالغ وغیرہ کی طلاق کا بیان	۵۶۸
۵۱۹	حاملہ کو طلاق دینے کا بیان	"	۵۳۳	زبردستی یا بھولے سے طلاق کا بیان	"
۵۲۰	ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان	۵۶۳	۵۳۴	نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان	۵۶۹
۵۲۱	رجوع کرنے کا بیان	"	۵۳۵	طلاق والے کلمات کا بیان	۵۷۰
۵۲۲	حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ہونے کا بیان۔	"	۵۳۶	طلاق بائسہ کا بیان	"
۵۲۳	بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان۔	۵۶۴	۵۳۷	آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان	"
۵۲۴	بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان	۵۶۵	۵۳۸	خلع کا ابراہیم کا بیان	۵۷۱
۵۲۵	عدت کے بعد عورت کے بچکنے کا بیان۔	"	۵۳۹	خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان۔	۵۷۱
۵۲۶	تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان	۵۶۶	۵۴۰	خلع والی عورت کی عدت کا بیان	۵۷۲
۵۲۷	طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان۔	۵۶۷	۵۴۱	ایلاہ کا بیان	"
			۵۴۲	ظہار کا بیان	۵۷۳

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵۴۳	حصولِ رزق میں اعتدال کا بیان	۵۹۵	۵۹۰	جس شے کا مالک نہ ہو اس کی بیع جائز ہونے کا بیان -	۶۰۵
۵۴۴	خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان	۵۹۶			
۵۴۵	پیشوں اور خزانوں کا بیان	۵۹۷	۵۹۱	شرکت میں مال نہ بیچنے کا بیان	۶۰۶
۵۴۶	مال کو روکنے کا بیان	۵۹۸	۵۹۲	بیعہ نہ کی ممانعت کا بیان	"
۵۴۷	منتر کی اجرت لینے کا بیان	۵۹۹	۵۹۳	بیع حصہ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان	"
۵۴۸	قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان	۶۰۰	۵۹۴	جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو چیز ہے اسے نہ بیچنے کا بیان -	۶۰۷
۵۴۹	کتنے اور دنیا کی اجرت کا بیان	۶۰۱	۵۹۵	بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان	"
۵۵۰	حجام کی کٹائی کا بیان	۶۰۲	۵۹۶	بیع نسخ کرنے کا بیان	۶۰۸
۵۵۱	نام جائز چیزوں کی فروخت کا بیان	۶۰۳	۵۹۷	خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان -	۶۰۹
۵۵۲	بیع منابذہ اور ملاسہ کی ممانعت کا بیان	۶۰۴	۵۹۸	نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان	۶۰۸
۵۵۳	دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان	۶۰۵	۵۹۹	کسی شے کے سودا کرنے کا بیان	۶۰۹
۵۵۴	بیع بخش کی ممانعت کا بیان	۶۰۶	۶۰۰	ذریعہ و فروخت میں تمسک کسانے کی ممانعت کا بیان -	۶۱۰
۵۵۵	شہر والے کے لیے دیہاتی مال فروخت کرنے کا بیان	۶۰۷	۶۰۱	کھجور کے قلمی درخت نہ بیچنے کا بیان	۶۱۱
۵۵۶	شہر پہنچنے سے پہلے مالی نہ خریدنے کا بیان -	۶۰۸	۶۰۲	اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان -	۶۱۲
۵۵۷	نزد و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان -	۶۰۹	۶۰۳	پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان -	۶۱۳
۵۵۸	بیع اختیار کا بیان	۶۱۰	۶۰۴		
۵۵۹	بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان	۶۱۱	۶۰۵		

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۶۰۴	جکتا ہوا تو لٹنے کا بیان	۶۱۳	۶۰۸	ڈھیرنگا کر فروخت کرنے کا بیان	۶۱۵
۶۰۵	تولی میں پورا تو لٹنے کا بیان	۶۱۴	۶۰۹	ناپسے میں برکت حاصل ہونے کا بیان	۶۱۶
۶۰۶	دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان	"	۶۱۰	بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان	"
۶۰۷	غذہ کو تبخیر کرنے سے پہلے فروخت کرنا کا بیان	۵۱۵	۶	✽ ✽ ✽ ✽ ✽	✽

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان

بَابِ اتِّبَاعِ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، اعلمش ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام میں تمہیں حکم دوں اسے لازم پکڑو اور جس کام سے میں تمہیں منع کروں اس سے برگ جاؤ۔

أَحَدًا شَأْنًا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَنَاوَلْتُكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوا وَهُوَ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔

ابو عبد اللہ محمد بن الصباح، جریر، اعلمش ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک میں کسی امر میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھو کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں اپنے انبیاء کرام سے کثرت سوال اور اختلاف کی بنا پر ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی فعل کا حکم دوں اسے جہانگ تم میں استطاعت ہو لازم پکڑو اور جب کسی کام سے منع کروں اس سے برگ جاؤ۔

۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَنَاوَلْتُكَ عَنْ الصَّبَّاحِ قَالَ أَرَا جَدَّيْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَوْنِي مَا تَزَكَّكُمْ فَإِنَّمَا هَٰذَا كَمَا كَانَ قَبْلَكُمْ سَوَّاهُمْ وَأَخْتَلَفْتُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعلمش ابو صالح، احمد ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْتُكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ۔

محمد بن عبد اللہ بن زکریا بن عدی، ابن المبارک، محمد بن سوقة، ابو جعفر الباقی کہتے ہیں ابن عمر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت فرماتے تو اس میں نہ کچھ زیادتی کرتے اور نہ کچھ گھٹایا کرتے۔

۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ تَنَاوَلْتُكَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ الْأَثَرِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا بَيَّنَّا لَهُ يُعَدُّ لَهُ وَلَهُ يَقْضِي دَرَوْنَا۔

ہشام بن عمار، الدمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سعید، ابراہیم بن سلیمان، الاعلمش، ولید بن عبد الرحمن الجریجی، جیسر بن نفیر، ابو الدرداء فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تہارے پاس تشریف لائے اور مجھ پر باجم فقر کے مومنوں پر گھٹو کر رہے تھے اور اس

۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدَّمَشَقِيُّ تَنَاوَلْتُكَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيَّشَى بْنِ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الْأَثَرِ عَنْ ابْنِ الْأَثَرِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا بَيَّنَّا لَهُ يُعَدُّ لَهُ وَلَهُ يَقْضِي دَرَوْنَا۔

3

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْنُ نَنْ كُذِّفَتْ رُو
تَشْخَوْفُهُ نَقَالَ الْفَقْدَرُ خَاوُونَ وَالذِّي نَفْسِي
يَبْدِي لَمْ تَحْبَثْ عَلَيْهِ كَمَا لَدُنْيَا حَبَثَ أَحْسَى لَا يُرِيغُ
كَلْبُ أَحَدٍ كَمَا رَاغَتْ إِلَّا هَيْدًا وَأَيْحَا لَللَّهِ لَقَدْ
تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيَّاهَا وَنَهَارَهَا
سَوَاءٌ قَالَ أَبُو لَدْرُكَوَصْدَقِي وَاللَّهِ لَسَوْفَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْنَا وَاللَّهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ
لَيَّاهَا وَنَهَارَهَا سَوَاءً

۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَتَا
شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَذَا طَائِفَةٌ
مِنْ أَتَيْتِي مَنُصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مِنْ خَدِّ لَهْمُ
حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَتَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو
كَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْدَةَ قَالَ قَتَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ
بْنُ عَائِشَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَيْسَرِ بْنِ مَرْثَةَ
الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَدَامَةً
عَلَى أُمِّرِ اللَّهِ كَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَتَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَتَا
الْجَدَّاحُ بْنُ مَرْيَاحٍ قَتَا يَكْرُبُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا عُبَيْدَةَ الْخَوْلَافِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْيَقْبَلَتَيْنِ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّهُ يُعَدِّسُ فِي هَذَا
الدِّينِ عَدُوًّا يَنْتَعِمُ بِعَصْرِي طَائِفَةٍ

۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بَيْنَ كَاسِبٍ قَتَا الْقَاسِمُ
بْنُ نَافِعٍ قَتَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَامَ مَعْلُومٌ خَطِيبًا فَقَالَ آيُنَ عَلَمَاؤُكُمْ

خون زدہ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نفر
سے خون زدہ ہو، تم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان
ہے تم پر دنیا اس طرح بہا دی جائے گی کہ دنیا کی جانب کسی کا
ذرا بھی دل متوجہ نہ ہوگا، خدا کی قسم میں تمہیں ایسی حالت میں چھوڑ
کر جاؤں گا جس کے شب و روز سفیدی میں برابر ہوں گے ابوالدرداء کا بیان
ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا خدا کی قسم
آپ ہمیں اسی حالت میں چھوڑ کر تشریف لے گئے جس کی
سفیدی (مالدار) میں کلب و روز برابر تھے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، قرہ
فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت قیامت تک
غائب رہے گی اسے کوئی ذلیل کرنے والا نقصان
نہ پہنچا سکے گا۔

ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابو علقة نصر
بن علقة، عمیر بن الاسود، کثیر بن مرة الحضرمی، ابو ہریرہ
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حکم خدا و ہدی کی
تعمیل کرتی رہے گی اسے ان کا کوئی مخالف نقصان نہیں
پہنچا سکے گا۔

ابو عبد اللہ، ہشام بن عمار، جراح بن یلیع، یکر بن
زرعہ کہتے ہیں میں نے ابو عبیدہ الخولانی سے جنہوں نے
حضور کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے
ان کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں ایک پورا لگا کر رہے گا
اور اسے اپنی اطاعت میں استعمال کرتا رہے گا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، تاسم بن نافع، حجاج بن ارطاة
عمرو بن شعیب، شعیب کہتے ہیں امیر معاویہ غلبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے
اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

أَيُّنَ قُلُوبًا أَوْ كُمْ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُوا السَّاعَةَ إِلَّا وَطَأْتِجَتِ أَرْجُلُكُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يَبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ لَصَرَ هُمُ.

۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ تَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ كُوبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ كَايِقَةً مَنْ أُمِّي عَلَى الْحِجْرِ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ تَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَيْدَ كُرْعَانَ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْطُ خَطًّا وَخَطَّ خَطِّينَ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطِّينَ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ نَكَرَ هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبَعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ.

بَابُ تَعْظِيمِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيطِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ.

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْثِقُ الرَّجُلُ مُتَكَلِّمًا عَلَى آرِيكَتِهِ يَحْدِثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي يُقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَوْجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ إِلَّا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3 فرماتے سنا کہ قیامت تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی وہ نہ کسی نالافت کو خطرے میں لائیں گے اور نہ کسی مددگار کی انہیں احتیاج ہوگی۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قتادہ، ابو اسماء، جابی، قلابہ، کوبانہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اور کوئی منافقت کرنے والا انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت لے آئے گا۔

ابو سعید، ابو خالد الاحمر، جابی، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے، آپ نے ایک خط کھینچا، دو اس کے دائیں اور دو بائیں جانب کھینچے پھر اپنا ہاتھ درمیانے خط پر رکھ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہی میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو، اور جدا جدا راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں سیدھی راہ سے الگ کر دیں گے۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور اس پر اعتراض کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، صالح بن حسن بن جابر، مقدم بن معدیکرب، الکندی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے تخت پر تکیہ کرے جیسا ہوگا اور اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے گی تو جواب میں کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی اللہ کی کتاب ہے، جو کچھ ہم اس میں حلال پائیں گے اسے حلال جائیں گے، اور جو کچھ حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے آگاہ ہو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا وہ

يَسْأَلُ مَا خَرَجَ اللَّهُ -

بھی ویسا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام فرمایا۔

۱۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْمِيُّ تَنَاوُفِيَانُ بْنُ عَمِيَّةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِحِ بْنِ النَّصْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَفِيئِينَ أَحَدَكُمْ مُتَكَلِّفًا عَلَى أَرْبَعٍ يَأْتِيهَا لَا مَرْمِيًا أَصْرَتْ بِهَا أَرْبَعٌ عَنْهُ يَقُولُ لَا أَفِيئُ مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَتَعَنَّا -

نصر بن علی الجہمی، سفیان بن عیینہ، سالم ابو النضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابو رافع فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس بات میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے بستر پر تکلیف لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس ایسا کوئی حکم یا ممانعت پہنچے تو وہ اس کے جواب میں یہ کہے لیں یہ بات اللہ کی کتاب میں نظر نہیں آتی کہ ہم اس کی پیروی کریں۔

۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُسْنَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّعْمِزِيُّ تَنَاوُفِيَانُ بْنُ عَمِيَّةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ -

ابو مروان محمد بن عثمان العثماني، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابراہیم، قاسم بن محمد بن ابی بکر حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہمارے دین میں ایسی نئی بات پیدا کرے جو دین میں موجود نہ ہو تو وہ بات مردود ہے۔

۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النِّسَابِيُّ بِرِئِ تَنَاوُفِيَانُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ سَالِحِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا أَمَّا اللَّهُ أَنْ يُعَلِّقَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنُ لَهْ لَمْ تَمْنَعَهُمْ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَحَدٌ ثَلَاثَ عَشْرَ مَرَّةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد بن یحییٰ النیسابوری، عبد الرزاق، معمر زہری، سالم ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندگیوں کو روکنا تو ان مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو ابن عمر کے بیٹے نے جواب دیا خدا کی قسم تم تو ضرور روکیں گے سالم کہتے ہیں ابن عمر سخت راضی ہوئے اور فرمایا میں تو تم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ جواب دیتے ہو کہ ہم انہیں ضرور

ف ۱۔ آپ کا یہ فرمان کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں یا تو یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ میں وہ زمانہ دیکھنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ بدترین دور ہوگا یا مقصد یہ ہے کہ صحابہ کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہتا یعنی تم سے یہ توقع نہیں رکھتا یا یہ مقصد ہے کہ تم میں سے کوئی عین عامۃ المسلمین میں سے کوئی ایسا نہ کرے کیونکہ پھر اتباع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا، اہل قرآن اور منکرین حدیث ان تمام احادیث پر ذرا غور کر لیں شاید ان کا بھلا ہو جائے۔

۱۶۔ بدعت سے نفرت دلاتے ہوئے، سنت کی پیروی کی ترغیب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اسے فرزند جو چیز کل کام آنے والی ہے وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ باقی احوال و کیفیات اور علوم اور معارف اور اثرات اگر اسی پیروی کے ساتھ ہوں تو خیر اور خوب، ورنہ سوائے غرابی اور استدراج کے کچھ نہیں۔ ہر فضیلت سنت کی پیروی میں ہے، اور ہر کمال اپنی شریعت کے اتباع سے والہ ہے مثلاً سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دو پہر کا سونا کر ڈروں رات جاگنے سے بہتر اوقات افضل ہے جبکہ یہ شب بیداری سنت کے مطابق نہ ہو (مکتوبات شریف)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظَنُوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْدَاهُ
وَأَهْدَاهُ وَاتَّقَاهُ -

۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنِذِرِ تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَفِيلِ
تَنَا الْمُقْبِرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَرَفَنَ مَا يَجِدُثُ
أَحَدٌ كَرَعِي الْحَدِيثَ وَهُوَ شَيْءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ
فَيَقُولُ أَقْرَأْنَا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلِ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُ -

۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ أَكْمَرٍ تَنَا آدَمُ بْنُ
شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَا عَبْدُكَ
بْنُ سُلَيْمَانَ تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتَكَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ
لَهُ الْاَمْتَالَ -

۲۳۔ قَالَ أَبُو لَحْزَنٍ تَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْمَكْرَانِيُّ تَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو
بْنِ مَرْثَدَةَ قِيلَ حَدِيثٌ عَلَى رِجْلِ اللَّهِ عَنْهُ -

بَابُ التَّوَقُّفِ فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا مَعَاذُ عَنْ
ابْنِ عَوْنٍ تَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ تَنَا يَحْيَى عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ
عَشِيئَةً خَيْرٌ إِلَّا أَنْتَ فَبِمَا قَالَ سَمِعْتُ يَقُولُ
بَشَى خَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
كَانَ ذَاتَ عَشِيئَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ فَتَكْسُ قَالَ فَتَطْرُقُ إِلَيْهَا فَيُوقِلُكُمْ حُلَّةً
تُرَابُ رِجْلَيْهِ قَدْ اُخْرُورَتْ عَيْنَاهُ وَاسْتَفْحَتْ
وَدَاجَهُ قَالَ أَوْ ذَوْنِ ذَلِكَ أَوْ قَوْفِي ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ
ذَلِكَ أَوْ يَسِيرًا يَدُنْكَ -

وَدَسَتْ جَارُكَ لَوْ كَرِهَ اس كَا ارشاد ہے جو سب سے زیادہ بدلت یافتہ
اور سب سے بڑھ کر مستحق تھے -

علی بن المنذر محمد بن قفیل سعید بن ابی سعید المقبری ابو سعید الخدری
ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو ایسے لوگوں
کے متعلق خبر دیتا ہوں جو اپنے منہ پر بیٹھے ہوں گے اور جب میری حدیث ان کے
سامنے بیان کی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ صرف قرآن پڑھو۔ یاد رکھو جو عمدہ
بات تمہارے سامنے پیش کی جائے تو ہاں لو کہ اس کا کہنے والا میں ہوں -
محمد بن عباد بن آدم، شعبہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابو ہریرہ
ح ہناد بن اسری عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے
ایک شخص سے فرمایا اے میرے بھتیجے جب میں تم سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کروں تو اس کے مقابلے میں
مٹاؤں میں بیان نہ کیا کرو۔

ابو الحسن یحییٰ بن عبد اللہ الکراچی، علی بن الجعد، شعبہ عمرو
بن مرثدہ، حضرت علی بن زرارہ روایت جو اوپر گزری ہے
وہ اس سند سے بھی مروی ہے -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں
احتیاط کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن عون، مسلم الطیلسی، البرہم
تمہیں تمہاری عمر وہن میمون کہتے ہیں، میں ابن مسعود کی خدمت میں
جمعرات کی شام کو جاتا تھا لیکن میں نے انہیں کسی بات پر بھی کبھی
یہ کہتے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ایک شام کو انہوں نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس
کے بعد انہوں نے سر جھکا لیا، عمر بن میمون کہتے ہیں جب ان کی
طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا گیا تو وہ اس حالت میں کمرے میں گئے کہ قیض
کے بن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں پھٹی ہوئی اور رگیں بھولی ہوئی
تھیں، اس کے بعد انہوں نے فرمایا آپ نے میں ارشاد فرمایا تھا یا
کم و بیش یا اس کے قریب یا اس کے مانند یعنی مجھے یاد نہیں -

۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ
مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عُثْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ
كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَّغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْنَا لِرَبِيعِ بْنِ زُرَيْمٍ
حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كَذِبْنَا وَنَسِينَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدًا۔

۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ
سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ
يَسْتَأْذِنُكَ مُحَمَّدٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
۲۸۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ لَعَنَ بَرِيْقُ
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَقْبَا تَأَمَّلْ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا نَحْفَظُ
الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكِبْتُمْ الصُّعْبَ وَالذَّلَّ لَوْلَا
كَفَيْتُهَا۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ
عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ
بَعَثْنَا عُثْمَانَ بْنَ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَتَبِعْنَا فَبَشَّرَ
مَعَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَنْصَرِ الرَّفْعَالِ أَنْدَرُونَ
لَهُ مَشِيَّتٌ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكُنِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد
بن سیرین کہتے ہیں انس بن مالک جب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو اس سے گھبرا
جاتے اور فرماتے یا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن شعبہ، محمد بن بشار،
عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مروہ، عبدالرحمان بن ابی
لیلیٰ کہتے ہیں، ہم نے زید بن ارقم سے عرض کیا ہم سے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیجیے انہوں
نے فرمایا ہم ضعیف ہو گئے اور بھولنے لگے اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کرنا ایک عظیم
ذمہ داری ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو النضر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی
السفر، شعبہ کہتے ہیں میں ابن عمر کی خدمت میں ایک سال تک اٹھتا
بیٹھتا رہا، لیکن میں نے انہیں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف نسبت کر کے حدیث بیان کرتے نہیں سنا۔

عباس بن عبد العظیم، النضر، عبدالرزاق، معمر بن طاووس،
طاووس بن کیسان کہتے ہیں ابن عباس فرمایا کرتے تھے ہم رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کرتے اور حدیث
یادوں کی جاتی ہے، لیکن اب تم نے ہر مشکل اور آرام
وہ جگہ پر چڑھنا شروع کر دیا یعنی بلا تحقیق، تو تم پر
انوس صافسوس۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، محمد بن شعبہ، قریظہ بن کعب
فرماتے ہیں ہمیں حضرت عمرؓ نے کوفہ کی طرف بھیجا، اور خود بھی ہمیں
رخصت کرنے کے لیے مقام صرا تک آئے اور فرمایا تم جانتے
ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلا رہا ہوں، ہم نے عرض کیا، رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشین اور حق انصار کی وجہ سے حضرت عمر
نے فرمایا میرا ساتھ چلنے کا مقصد تم سے ایک خاص بات بیان کرنا

مَشَيْتٌ مَعَكُمْ لِيُحْدِثَ أَنْتُمْ أَجَلَكُمْ كَذِبًا
فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَشَايَ مَعَكُمْ أَنْتُمْ تَقْدُمُونَ
عَلَى قَوْمٍ لِلْقَدَلِ فِي صُدُورِهِمْ هَذَا يَرْكَبُونَ
أَلَمْ تَرَ جَبَلًا إِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا
أَهْلُكُمْ مَخْلُوكًا فَاقْبَلُوا لِيُؤَدِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَأْتِي بِهِمْ

ہے۔ تم لوگوں کا فرض ہے کہ میری اس مشاییت کا
تحیال رکھتے ہوئے اس بات کو یاد رکھو تم ایسے لوگوں سے
ملو گے کہ قرآن کی آوازاں کے سینوں میں ایسی ہی ہوگی جیسے ہانڈی
کی آواز وہ تمہیں دیکھ کر تمہاری جانب اپنی گردنیں بڑھائیں گے
اور کہیں گے محمد کے اصحاب آگئے تم ان سے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی حدیث کم بیان کرنا تو میں تمہارا شریک ہوں گا۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الشَّاذِلِيِّ
بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ
إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْدِثُ بِشَيْءٍ تَأْتِي بِهِ

محمد بن بشار، سہدار رحمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید،
سائب بن یزید کہتے ہیں میں مدینہ سے مکہ تک سعد بن ابی
وقاص کی مصیبت میں رہا لیکن انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی ایک حدیث بھی بیان کرتے نہیں سنا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعْتِدِ الْكَذِبِ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ
بولنے کے گناہ کا بیان :

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَوِيدُ بْنُ
سَعِيدٍ وَتَبَدُّ اللَّهُ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ وَاسْتَعْبِلُ
بْنُ مُوسَى قَالُوا ثنا شَرِيكٌ عَنْ سَمَائَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَتِدًا
فَكَيْتَبُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، عبد اللہ بن عامر
بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبد الرحمن
بن عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ
کر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا
چاہیے۔

۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ وَاسْتَعْبِلُ
بْنُ مُوسَى قَالَا ثنا شَرِيكٌ عَنْ مَتَّصِرٍ عَنْ رِئِجِ
بْنِ حِرَاثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ
يُؤَلِّجُ النَّارَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک
منصور بن ربیع بن حراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مجھ پر جھوٹ نہ بولو، کیوں کہ مجھ پر جھوٹ بولنے سے
دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا الْبَيْهَقِيُّ
بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
كَذَبَ عَلَيَّ حِسْبَتُهُ قَالَ مُتَعَتِدًا أَفَلَيْتَبُوا مَقْعَدَهُ

محمد بن رُمح البصری، لیث بن سعد، ابن شہاب،
ربیع بن انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا
اسے اپنی جگہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

مِنَ النَّارِ

۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثُمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَدِّكَ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَفْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقُولُ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

مِنَ النَّارِ

۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُبٍ السَّيَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَاضِقٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا أَلَمْ يَكُنْ يَا كُفْرًا كَثْرَةً الْحَكِيمُ عَرَفِي مَنْ قَالَ عَلَى فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقُولُ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَعْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمَّا أَقْرَأْتُكُمْ مُنْذُ أَسْكُمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَدِّكَ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

۳۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَنْ مَطْرِ بْنِ عَظِيمَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى

ابو حثیمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابو الزبیر، رباعی حضرت جابر سے بھی روایت مروی ہے، اسد مایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے بھی یہ روایت مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ التیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے سنا کہ مجھ سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے احتساب کرو جو مجھ پر کوئی بات کہے اسے سچی بات کہنی چاہیے، اور جو شخص وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، النضر شعبہ، جامع بن شداد، الوصخرہ، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر، عبد اللہ بن الزبیر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد زبیر سے عرض کیا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے نہیں سنتا، جیسے ابن مسعود اور دیگر صحابہ کو سنتا ہوں، زبیر نے فرمایا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں آپ سے کبھی الگ نہیں ہوا لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالینا چاہیے۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا مقام

دور رخ میں بنالینا چاہیے۔

جھوٹی حدیث بیان کر نیوالے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیثی، حکم
عبدالرحمان بن ابی لیثی، حضرت علیؑ فرماتے ہیں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث
بیان کرے اور اس کو یہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو
وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن بشار، محمد بن
جعفر شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیثی، سمرۃ بن جندب سے
بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا
یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں
میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن نفیل، اعلم، حکم بن ابی
بن ابی لیثی، حضرت علیؑ سے بھی اسی قسم کی روایت
مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ
جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔
محمد بن عبد حسن بن موسیٰ الاشیبہ، شعبہ،
اس سند سے بھی یہ روایت سمرۃ بن جندب
سے بھی مروی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی
ثابت، میمون بن ابی شیبہ، نمیرہ بن شعبہ سے بھی ایسی
ہی روایت مروی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو
مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ
جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے

مَنْ عَدَا فَلْيَتَّبِعْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

يَا أَيُّهَا مَنْ حَدَّثَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُزِي أَيْتُكَ كَذَبٌ
۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنِي بِهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمِّي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُزِي أَيْتُكَ كَذَبٌ فَهُوَ
أَحَدٌ أَلْكَازِيَيْنَ۔

۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَنَاوَلْنِي بِهِ
وَتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَاوَلْنِي بِهِ جَعْفَرُ بْنُ
تَنَاوَلْنِي بِهِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى
عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَمِعُوا قَالِ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُزِي أَيْتُكَ
كَذَبٌ فَهُوَ أَحَدٌ أَلْكَازِيَيْنَ۔

۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنِي بِهِ
فَضِيلُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمِّي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُزِي أَيْتُكَ كَذَبٌ
فَهُوَ أَحَدٌ أَلْكَازِيَيْنَ۔

۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَسْبَاكَ الْحَسَنُ بْنُ
مُوسَى الْأَشْجَبِ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى حَدِيثِ
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ۔

۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنِي بِهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمِّي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُزِي أَيْتُكَ كَذَبٌ فَهُوَ
أَحَدٌ أَلْكَازِيَيْنَ۔

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ

۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَسِيرٍ
ذَكَوَنَ الَّذِي مَشَقَّنَا أَبُو لَيْدٍ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ
ابْنَ الْعَلَاءِ يَغْنِي ابْنَ زُرَّاحَةَ ثَنِيَّ بْنَ أَبِي الطَّاعِ
قَالَ سَمِعْتُ الْعِدْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ
فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
فَوَعظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ
وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَظْتَ
مَوْعِظَةً مَوْعِظَةً فَأَعْلَلْنَا بِهَا نَفْسًا عَلَيْكُمْ
يَقُولُ اللَّهُ وَاللَّهِ وَاللَّعْنُ عَلَى مَنْ عَصَى حَبِشِيًّا
وَمَنْ تَرَوْنِ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا فَعَلَيْكُمْ
بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ
عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ وَرَبَّائِكُمْ وَالْأُمُورُ الْمُحَدَّثَاتُ
فَإِنْ كُنَّ بِدْعَةً ضَلَّكُمُ

۴۵۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَنِصُورٍ رَأَى
ابْنَ إِبْرَاهِيمَ السَّخَّارِيَّ قَالَ لَا تَتَّبِعُوا الرَّحْمَنِينَ
مُهَدِّدِي عَنْ مَعْلُومِيَّةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ
جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السَّخَّارِيَّ أَنَّهُ
سَمِعَ الْعِدْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَنَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا
الْعُيُونُ وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةٌ مَوْعِظَةٌ فَهَذَا نَعْمَ هَذَا لَيْسَ
قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْسَ لَهَا كُنْهَارُهَا لَا يَزِيدُكُمْ
عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ تَبِعْتُمْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى الْخُلَفَاءُ
كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ وَعَلَيْكُمْ

سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان

عبد اللہ بن احمد بن یسیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم
عبد اللہ بن العلاء بن زہر، یحییٰ بن ابی الطعاع، عمر باض بن ساریہ
کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خطبہ دینے کھڑے
ہوئے اور ہمیں بہت عمدہ نصیحت فرمائی۔ جس سے لوگوں کے
دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ لوگوں نے کہا یا رسول
اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جیسے کوئی کسی کو نصیحت کر رہا ہو
آپ ہم سے کوئی مہمد و پیمان لے لیجیے آپ نے ارشاد
فرمایا تم اللہ کا خوف امیر کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کو
اپنے اوپر لازم سمجھ لو چاہے تمہارا امیر ایک حبشی غلام
کیوں نہ ہو تم میرے بعد بہت اختلاف دیکھو گے تم میری
سنت اور خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو لازم پکڑ
لینا۔ اور ان کے طریقہ کو مضبوطی کے ساتھ دانتوں سے
پکڑ لینا اور بدعات سے گریز کرنا کیونکہ یہ بدعت مگر ایسی ہے۔

اسماعیل بن بشر بن منصور اسحق بن ابراہیم السخاوی،
عبد الرحمن بن ہمدی، معاویہ بن صالح، ضمیرہ بن صبیح عبد الرحمن
بن عمر السلسی، عمر باض بن ساریہ فرماتے ہیں ہمیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نصیحت فرمائی جس سے لوگوں کی
آنکھیں بہنے لگیں اور دل دل گئے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ
آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی جیسے آپ ہمیں رخصت فرما رہے
ہوں، ہم سے کوئی عہد بھی لے لیجیے، آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسے
منور دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے شب و روز برابر میں اس دین
سے وہی روگردانی کرے گا جس کی قسمت میں بربادی ہے تم میں سے
جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے وہ ایک زبردست اختلاف دیکھیں
گے تو تم میری سنت کو مانتے ہوئے خلفاء راشدین المہدیین کی
سنت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور اطاعت کو اپنے اوپر لازم کر

لینا۔ اگرچہ تمہارا امیر ایک پیش قدمیوں نہ ہو کیونکہ مومن کی
مثال اور اس کی طرح ہے کہ جس کے ہاتھ اس کی نیکل ہو اسکا ملیغ نہ ہوا اور ہوتا
یحییٰ بن حکیم عبد الملک بن الصباح السعوی، ثور بن یزید
خالد بن معدان، عبد الرحمن بن عمرو السعوی عریاض فراتے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز میں
پڑھائی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک
موشروعدہ نصیحت فرمائی اور پھر باقی واقعہ ذکر کردیت کی طرح بیان
فرمایا۔

امور بدعت اور جنگ و جدل سے احتراز کا بیان
سوید بن سعید احمد بن ثابت الحمد ری عبد الوہاب الثقفی جعفر
بن محمد بن علی بن الحسین بن علی، محمد بن علی بن جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں
حضور ربیب خطبہ دیتے تو آپ کی چشم اندس سرخ ہو جاتیں۔
آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گو یا کہ آپ لوگوں کو کسی شکر سے
نعمت دلار ہے ہیں فرماتے صبح دشام میں ایسا ایسا ہونے والا ہے اور
فرماتے ہیں اور قیامت ایسے ہی میچے گئے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور
درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیتے۔ پھر
فرماتے اب بعد اس کے اچھا حکم اللہ کی کتاب سے بہتر ہدایت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی ہدایت سے بدترین کام دین میں نئی باتیں پیدا کرتا۔ اور ہر بدعت
گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر دے وہ مال اس کے بال بچوں کا ہے اور جو شخص فرض
چھوڑ کر یا عیال چھوڑ کر دے یعنی مال چھوڑے تو وہ فرض میں گمراہ ہے
محمد بن عبید بن میمون المدنی ابو عبیدہ، عبید بن میمون، محمد بن جعفر

بن ابی کثیر موسیٰ بن عقبہ، ابوالاسحاق، ابوالاحوص، عبد اللہ بن مسعود
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں دو باتیں
ہیں۔ کلام اور ہدایت تو سب عمدہ کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے
عمدہ ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت۔ خبر دار تم بدعتوں
سے احتراز کرنا کیونکہ ان کا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔
و کیونکہ لوگوں میں لمبی عمروں کا خیال پیدا ہو جائے ورنہ تمہارے
دل سخت ہو جائیں گے۔ جو چیز آنے والی ہے موت اسے بہت

یا لظاعنہ وان عبدًا حبشیًا خزانًا المؤمن کا لجدل
الکثیر حیث ما فیہ انقاد۔

۴۶۔ حدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
الْقَتَابَةِ الْمُسَمِّعِيِّ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ یَزِیدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ الْأَعْرَابِیِّ
ابْنِ سَارِیَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ صَلَوةَ النَّصْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوُجْهِهِ فَوَسَّطَنَا
مَوْعِظَةً بَلِیغَةً فَذَكَرَ رَحْوَةً۔

بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدْعِ وَالْجَدَلِ۔

۴۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَخِي أَبُو أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ
الْجَدْرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْطَبَ اخْشَرَتْ
عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ رَجِیْسٍ
يَقُولُ صَبَّحَكُمْ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ
كَهَاتَيْنِ وَفَرَّقَ بَيْنَ رَضْبَعِيَّةِ السَّبَابَةِ وَالْمُطَى ثُمَّ
يَقُولُ أَمَا بَعْدُ فَإِنْ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْأَعْدَاءِ
هَدْيٌ مُتَحَدٍّ وَشَرُّ الْأُمُورِ مَحَدٌّ فَأَمَّا كُلُّ بَدْعٍ
ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَا لَا فَلَاهِلَةَ مِنْ بَدْعٍ
كَفِينَا أَوْ ضَيَاغًا نَعَلُكَ وَكَالِي۔

۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ
أَبُو عَبِيدَةَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْنَا هُمَا اثْنَتَيْنِ الْكَلَامَ وَالْهَدْيَ
فَإَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَإَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُتَحَدٍّ أَكَاوِلًا كَمَا رُمِخَتْ ثَابِتِ الْأُمُورِ فَإِنْ شَرُّ الْأُمُورِ
مُحَدٌّ فَأَمَّا هَذَا كُلُّ مُحَدٍّ ثَبَرٌ يَدْعُو كُلَّ بَدْعٍ غَيْرِ

مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا لَا يُهْزِنُ عَلَيْكَ الْأَمْدُ تَنْقَسُوا قُلُوبَكُمْ
 إِلَّا إِنْ مَا هَوَات قَرِيبٌ وَأَمَّا الْبَعِيدُ مَا لَيْسَ بِإِ
 لَّا زَكَاةَ الشَّرِّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَاسْتَعِيدَ مِنْ
 دُغْطٍ يَعْبِرُهُ إِلَّا إِنْ قَتَلَ الْمُؤْمِنَ كُفْرًا وَسَبَّاهُ
 مُؤْمِنٌ وَلَا يَحِلُّ يُسْلِمُ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْفَ
 ثَلَاثِ الْأَفْدَانِ كُفْرًا وَالْكَذِبُ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلِحُ
 بِالْجَنَّةِ وَلَا بِالْهَوْلِ وَلَا يَعْدِلُ الرَّجُلُ صَبِيئَهُ شَمًّا
 لَا يَنْفَعُ لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ
 الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى الشَّرِّ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي
 إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَكَذَلِكَ
 يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبُرِّقَ قَالَ لِكَأَذِ
 بٍ كَذَبَ وَفُجِرَ إِلَّا فَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ عَنِّي يَكْتَبُ
 عِنْدَ اللَّهِ كَذِبًا

قریب سمجھو۔ اور جو گزند گئی اسے بہت دور سمجھو۔ بد نصیب تو وہ ہے
 جو ماں کے پیٹ ہی سے بد نصیب ہو۔ اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے
 کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے، خبردار مومن سے لڑنا کفر اور ایمان سے
 لگائی دنیا گناہ ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے
 مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق منقطع کرے جھوٹ
 سے بچو کیونکہ جھوٹ سے نہ تو کوئی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے
 اور نہ کوئی بات دور ہو سکتی ہے اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے
 بچے سے کوئی وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ فسق
 و فجور تک لے جاتا ہے اور فسق و فجور دوزخ تک، سچائی نیکی کی
 طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ سچ بولنے والے سے
 کہا جائے گا تو سچ کہا اور نیک کام کیا اور جھوٹے سے یہی کہا جائے گا
 تو سچ بھوٹ بولا اور فسق و فجور کیا خبردار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے
 یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

٣٩ رَحِمًا مَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَدَّاسٍ مَّا
رَسْمِعِلُ بْنُ عَلِيَّةَ مَّا أَيُّوبُ سَمِ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
ثَابِتٍ عَنِ الْعَبْدِ بْنِ وَصِيحِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَا مَّا
عَبْدُ الْوَهَّابِ مَّا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُيَنَّةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَكَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
مُنْتَهَاهَا إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، یوب
رح احمد بن ثابت الجندی، یحییٰ بن حکیم، عبد الوہاب بن یوب
عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ ہوا اللہ فی السوال
علیک الکتاب من آیات محکمات الایہ۔ فرمایا: اے عائشہ
جب تمہیں ان آیات میں اختلاف کرنے والے نظر آئیں تو سمجھ لو کہ یہی
وہ لوگ ہیں جن کی جانب خدا نے ارشاد فرمایا اور ان سے بچو۔
لے وہ ایسا ہے جس نے نماز کی بات پر کتاب کو جس کا ایک حصہ

مسئلہ محکم اور تشابہ کی تفسیر میں سلف سے مختلف تعبیرات منقول ہیں۔ سب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ حکمت وہ اچھی ہیں کہ جس کے معنی ظاہر ہوں اور ان کی مراد معلوم اور متعین ہو خواہ نفس لغت کے اعتبار سے ان کے معنی ظاہر ہوں یا شریعت کے بیان کر دینے سے ان کی مراد متعین ہو یعنی ان کی مراد یا تو اسلئے متعین ہے کہ لغت اور ترکیب اور سیاق و سباق کے اعتبار سے نظم قرآنی میں کوئی ابہام اور اجمال نہیں یا شریعت کے اعتبار سے اس کی مراد متعین ہے۔ مثلاً لفظ صلوٰۃ اور لفظ زکوٰۃ اگرچہ لغت کے اعتبار سے دعا اور پاکیزگی کے معنی ہیں۔ جبکی متعدد صورتیں ہو سکتی ہیں لیکن شریعت کے بیان اور نصوص قطعیہ اور اسلام کے مسلمہ اجماع امت سے یہ قضا متعین ہو چکا ہے کہ صلوٰۃ اور زکوٰۃ سے مشکلم کی مراد مخصوص طریقہ پر بدنی اور مالی عبادت بجا لانا ہے۔ ایسی آیات کو حکمت کہتے ہیں تشابہات ان آیات کو کہتے ہیں جبکی مراد اور معنی کے معلوم اور متعین کرنے میں کسی قسم کا اشتباہ اور التباس واقع ہو جائے، جیسے مقطعات قرآنیہ (الم۔ الر۔ طسم) تشابہات کے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ فِيهِمْ قَوْمُ
الَّذِينَ مَعَنَا اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ.

۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ قُصَيْبٍ
حَرَّ وَحَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ بَشْرًا قَالَ تَنَا جَاهِلُ
ابْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى
كَأَمْثَلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَمَّارٍ الْجَدَلُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ.

۵۱۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّسْلِيمِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ
ابْنَ عَلِيٍّ ابْنَهُ عَنِ ابْنِ أَبِي خَدَّائِشٍ الْمُؤَصِّلِيِّ قَالَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَصِينٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّبَلِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِيَصَارَ
يَدْعِي صَوْمًا وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا غَيْرَهُ وَلَا جِهَادًا
وَلَا صِرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا خَرَجَ
الْقَوْمُ مِنَ الْعَرَبِينَ.

۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ بَشْرَ بْنَ مَرْثُومٍ
أَخْبَانِي عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْكَوَيْتَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبَى اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلُ صَاحِبِ يَدْعِي حَتَّى
يَكُونَ يَدْعِي.

۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ
وَهَارُونُ بْنُ رَسْحٍ قَالَ تَنَا ابْنُ أَبِي قُدَّابٍ عَنْ سَلَمَةَ
ابْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكِتَابَ وَهُوَ

آئین میں جو کہ استنباء سے محفوظ ہیں اور یہی اہل حق اصل
مذہب ہیں (آل عمران آیت ۶ پاؤں ۳)

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، ح حوثرة بن محمد حجاج
بن دینار، ابو غالب، ابوامامہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ہدایت یافتہ
لوگ اس وقت گمراہ ہو جائیں گے جب ان میں جنگ و
جدال شروع ہو جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھو
تَعَذُّبُ خَصِمُونَ تلاوت فرمائی کہ جو لوگ جو لوگوں میں نزاع و
داؤد بن سلیمان الکسری، محمد بن علی ابو ہاشم
بن ابی نضر اشش الموصلی، محمد بن حصین، ابراہیم بن ابی عبیدہ
عبد اللہ بن الدبلی، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
کسی بدعتی کا نہ تو روزہ قبول کرتا ہے نہ صدقہ نہ حج نہ
عمرہ نہ جہاد نہ تو بڑے ذمہ نہ نفل وہ دین سے ایسے
نکل جاتا ہے جیسے بال آٹھنے سے نکال لیا
جاتا ہے۔

عبد اللہ بن سعید، بشر بن منصور النخعی، ابو زید،
ابو الغفیر، عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کے
عمل کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کر دیتا
ہے جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ہارون بن اسحاق،
ابن ابی ندیک، سلمہ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹ کو
باطل سمجھ کر ترک کرے گا اس کے لیے جنت کے دروازے میں

بارہ سو مل روتمل میں ایک تو یہ کہ مشابہات کی تاویل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے۔ مشابہات کی تاویل ہوسنی اللہ
تعالیٰ نے راہنمائی فی السبیل کو بھی علی قدر مراتب بتائے ہیں۔

بَاطِلٌ بَيْنِي لَمْ تَصُرْ فِي رَيْضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْكِرَاءَ وَهُوَ مَحْتَجٌّ بَيْنِي لَمْ يَفُ دَسِطَهَا وَمَنْ حَتَّنْ حُلْقَهُ بَيْنِي لَمْ يَفُ أَعْلَاهَا۔

بَابُ الْجَمْعِ تَابِ التَّرَايِ وَالْقِيَّاسِ۔

۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ رَوَيْتُهُ وَأَبُو مَعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَوِيدٍ ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْكَاهِنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَنْتَزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ دُونَهُ سَاجِدًا فَسَبَّحُوا وَكَانُوا يَغْبِرُونَ عَلَيْهِمْ فَضَلُّوا وَآخَضُوا۔

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ رَوَيْتُهُ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْحَوْلاَنِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمُ بْنُ سَادٍ عَنْ أَبِي مُهْرَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْشَى بِغُيْبِي غَيْرَ قُبْتُ فَإِنَّا لَمُدُّ عَلَى مَنْ أَفْشَاهُ۔

۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْقُدَّاسِيُّ حَدَّثَنِي

عمل تیار کیا جا۔ گا۔ اور جو جگہ کے کو حق سمجھتے ہوئے چھوڑ گیا اس کے لیے جنت کے درمیان عمل تیار کیا جائے گا اور جو خوش خلق اختیار کر گیا اس کے لیے جنت کے بہترین حصہ میں عمل تیار کیا جائے گا

راے اور قیاس سے احتراز کا بیان

ابو کریم عبد اللہ بن ادریس، عبدہ، ابو مصدیر، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، سدید بن سعید، علی بن مسبر، مالک بن انس، حفص بن ميسرة، شعيب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروہ بن الزمیر، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ لوگوں کے دلوں سے چھین لے۔ لیکن علم کو علماء کی موت کے ذریعہ چھینا جائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا رئیس بنائیں گے۔ ان سے سوالات کریں گے وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ابو بکر بن ابی شعیبہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو ہاشم محمد بن ہاشم، ابو الحولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر ثبوت کے فتوے دیا تو اس کا گناہ فتوے دینے والے پر ہوگا۔

محمد بن العلاء القداسی، رشید بن سعد، جعفر بن عون

۱۔ دین کے مخصوص خدام یعنی حضرات علمائے کرام کے دو طبقے مخصوص طور پر دین کی خدمت میں نمایاں اور پیش پیش رہے ہیں۔ ایک محدثین کا طبقہ جس کا مشغلہ احادیث نبوی کی حفاظت اور نشر و اشاعت رہا۔ یعنی اس طبقہ کو احادیث نبوی کی روایت احسان کے بیان و اہتمام کا کام تھا اور انہوں نے اسناد و الفاظ حدیث پر گہری نظر رکھی۔

دوسرا طبقہ فقہاء امت کا۔ جنہوں نے قرآنی آیات اور احادیث نبوی سے مسائل و احکام کا استنباط و استخراج کیا اور الفاظ حدیث سے زیادہ معانی حدیث اور اس سلسلہ کے اصول و قواعد پر نظر مرکوز رکھی۔ اسی لئے محدثین کو بہتر لفظ کے اور فقہاء کرام کو بہتر لفظ الجاہل کے کہا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں جس مفتی سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جس کا جواب وہ جانتا نہیں ہے تو اس کا فرض ہے کہ تفرقی دینے میں جہالت نہ کرے اور نہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھتے ہوئے شرمائے جبکہ مفتی کے سوا دوسرے کو سکوت اختیار کرنا چاہیئے۔

ابن انعم الافریقی، عبد الرحمن بن رافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل میں علم تین ہیں اس کے سوا سب غیر ضروری ہیں آیات، حکامات کا علم، سنت قائمہ اور اجتہادی احکام۔

حسن بن محمد سجاده، یحییٰ بن سعید لاموسی، محمد بن سعید بن حسان، حمادہ بن نسی، عبد الرحمن بن غنم، معاذ بن حبیل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ پر طعن کیا تو ارشاد فرمایا جس کا تمہیں علم ہو اس کا فیصلہ کرنا، اور جس شے کا علم نہ ہو اس میں سکوت اختیار کرنا جب تک وہ تمہارے سامنے بیان نہ کر دی جائے یا اس کے بارے میں کچھ تمہارے لیے تحریر کیا نہ جائے۔

سید بن سعید، ابن ابی الرجال، عبد الرحمن بن عمرو الاوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل اس وقت تک ٹھیک رہے جب تک ان میں صحیح اولاد ہوتی رہی اور جب ان میں دوسرے لوگوں اور قیدیوں کی اولاد شریک ہو گئی تو انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کیے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

ایمان کا بیان

علی بن محمد الطنافسی، وکیع، سفیان، سیل بن ابی صالح عبد اللہ بن دینار، ابی ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ساڑھ یا ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اس میں سب سے معمولی راستے سے تکلیف وہ چیز کا دور کرنا ہے۔ سب سے عمدہ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، اور شرم دینا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن محمد بن

یשראל بن بن سعید و جعفر بن عون عن ابن انعم
هو الافریقی عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد الله
بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
العلم ثلاثة وما كان سوى ذلك فهو فضل آية
معلمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة.

۵۷۔ حدثنا الحسن بن حماد سجاده ثنا يحيى
ابن سعيد الأموى عن محمد بن سعيد بن حسان
عن عباد بن ليلى عن عبد الرحمن بن غنم ثنا
معاذ بن حبيل قال لنا بنى رسول الله صلى الله
عليه وسلم إلى اليمن قال لا تقضين ولا تقضن
إلا بما تعلم وإن أشكل عليك أمر فقف حتى
يتبين أو تكتب إلى فيه.

۵۸۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا ابن أبي الزناد
عن عبد الرحمن بن عمرو و لا عن عبد الله
بن أبي لبابة عن عبد الله بن عمرو بن العاص
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول لم يزل أمر بني كندة يزل معتمدا حتى نشأ
فيهم الولد و أن أبناء سبأ الأموي فكلوا بالزك
فضلوا و وصلوا.

باب فی الايمان

۵۹۔ حدثنا علي بن محمد الطنافسى ثنا وكيع
ثنا سفیان عن سہیل بن ابی صالح عن عبد الله
ابن دينار عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الايمان يصع
وسهون او سبعون بابا اذناها اماطة الاذى عن
الطريقين و ارفعها قول لا اله الا الله و الحيا
شعبة من الايمان.

حدثنا ابو بكر بن ابی شيبه ثنا ابو خالد الاحمر

ح. عمرو بن رافع جریہ سیل عبد اللہ بن دینار ابو صالح
اس سند سے بھی یہ روایت ابو ہریرہ سے مروی ہے۔
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سابقہ حدیث کے مطابق ارشاد
فرمایا۔

سل بن ابی سل، محمد بن عبد اللہ بن یزید سفیان
زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بھائی کو حیا کے
بھوڑنے کی نصیحت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا حیا تو
ایمان کی شاخ ہے۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعش، علی بن میمون الرقی
سعید بن مسہر، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ
یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس کے دل میں رانی کے دانے کے برابر
تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا، اور جس کے دل میں
رانی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا وہ دروزخ میں داخل
نہ ہو گا۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار ابو
سعید ثوری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو نجات
عطا فرمائے گا اور دروزخ سے محفوظ ہو جائیں گے تو وہ ان لوگوں کے
لیے جو دروزخ میں ہیں خدا سے اس شخص سے بھی زیادہ بھگڑا کریں گے
جو دنیا میں اپنے ساتھی کے لیے اس سے حق پر بھگڑتا ہے، اور کہیں گے
اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے بھائی ہیں ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا
کرتے تھے ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا
کرتے تھے تو انہیں دروزخ میں داخل کر دیا، اللہ تعالیٰ ان کو فرمائے گا۔
جہاد تم جن لوگوں کو جانتے ہو انہیں دروزخ سے نکال لو، وہ تمہارے اور
ان کی موتیں بھیجیں گے، ان کی صورتوں کو آگ نے نہ کھایا ہو گا بعض
کو تو اسی پتھریوں تک آگ نے کھالیا ہو گا اور بعض کو ٹخنوں تک وہ

عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَافِعِ بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ سَهْمِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَحْوَةً.

۶۱۔ حَدَّثَنَا هَلْ بَنُ ابْنِ سَهْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنُ يَزِيدٍ قَالَا تَنَا سَفِيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلًا يَعْطُ أَخَاهُ فِي الْحَبَا وَفَقَالَ إِنَّ الْحَيَاةَ مُعْبَةٌ
مِنَ الْإِيمَانِ.

۶۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ تَنَا عَلِيُّ بْنُ مَرْثُودٍ
عَنِ الْأَعَشِيِّ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرُّقِيُّ تَنَا
سَعِيدُ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي
قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ.

۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا
مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَاكَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ عَنِ النَّخَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا خَلَصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَآمَنُوا
فَمَا يَجَادِلُنَا أَحَدٌ كُمْ بِصَاحِبَةٍ فِي الْحَقِّ يَكُونُ كَرَفِي
الَّذِي نَبَأَ أَنَّ جَادِلَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ يَمُرُّ فِي لَحْوٍ مِنْهُمْ
الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ارْحَمْنَا كَمَا نَحْنُ
يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيُصُومُونَ مَعَنَا وَيُحْجُونَ مَعَنَا
فَإِذَا خَلَتْهُمْ النَّارُ يَقُولُ أَذْهَبُوا فَإِذَا خَرَجُوا مِنْ
عَرَفَاتِهِمْ قِيَامًا نَزَلَتْهُمْ فَيَعْرِضُونَ لَهُمْ بِصُورِهِمْ كَمَا
تَأْكُلُ النَّارُ صُورَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ وَالْأَصَابُ
سَاقِيَةً وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ لِي كَعْبِيَةٍ فَيَخْرُجُونَ مِنْهَا

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ أَمْرِنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا
مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَرَنْ دِينًا مِنْ الْأَيَّامِ ثُمَّ
مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَرَنْ يَنْصِفُ دِينًا ثُمَّ مَنْ كَانَ
فِي قَلْبِهِ يَشْقَالُ حَبَّةً مِنْ حَبِّ دَلِيلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ
فَمَنْ لَمْ يُصَيِّدْ فِي هَذَا فَلْيَقْرَأَنَّ اللَّهَ لَا يَطْلُمُ
وَشَقَالُ دَرَّةٍ وَرَنْ تَكُ حَسَنَةً يَضَاعِفُهَا وَيُؤْتِي مِنْ
لَدُنَّا جَزَاءً عَظِيمًا -

۶۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ ثنا سَعْدُ بْنُ جُبَيْرٍ
ثَبَتٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نَتَنَاوَلُ دُرَّةً
فَعَلَيْنَا الْأَيَّامَ قَبْلَ أَنْ نَلْعَبَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّلْنَا
الْقُرْآنَ فَأَرَدْنَا بِرَأْيَانَا -

۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ ثنا عَلِيُّ
بْنُ بَرَّازٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ
لَيْسَ لِكُلِّمَانِي إِلَّا سَلَامٌ فَصِيبُ الْأَرْجِئَةِ وَالْقَذِيبَةِ -

۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ كَثْمِ بْنِ
الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقِبٍ عَنْ أَبِي
عَمْرٍاءَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضٍ الْقَتَابِ سَقِيدُ
سَوَادٍ سَعْدُ النَّفْسِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ
مَنَّا أَحَدٌ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَسَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ
ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْأَسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَآتِي رَسُولُ اللَّهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى زَكَاةَ
الزُّكُورِ وَصَوَّمَ رَمَضَانَ وَحَجَّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ
فَوَجَّهْنَا مَنَّهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ

انہیں نکال لائیں گے اور عرض کر رہے ہوں گے۔ اسے خدا زندہ رہنے کے واسطے
میں تو نے میں حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال دیا۔ پھر حکم ہو گا چاہا ہوا کہ
کے دل میں شرنی کے برابر بھی ایمان ہو اسے نکال لو پھر حکم ہو گا جس کے دل
میں نصف دینا رکے برابر ہو اسے بھی نکال لو پھر حکم ہو گا جس کے دل میں
رائی کے رانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے بھی نکال لو۔ ابو سعید خدری
فرماتے ہیں جسے یقین نہ آتا ہو وہ یہ آیت ان اللہ لا یظلمہ مثقال
ذرة وان تظن فیضا عفا ویوت من لدنا جزا عظیماً ہر طرح
درجہ بیک اندازہ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسکو کوئی گناہ
دیں گے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیں گے (سورہ نساء آیت ۴۰) ہم پڑھیں

علی بن محمد، وکیع، حماد بن یحییٰ، ابو عمران الجونی
جندب بن عبد اللہ کہتے ہیں ہم نو عمری کے زمانہ میں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ آپ نے ہمیں
قرآن سکھانے سے پہلے ایمان کی تعلیم دی پھر قرآن کی تعلیم دی
جس سے ہمارا ایمان بڑھ گیا۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن ہزار، ہزار، عکرمہ ابن
عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اس امت میں سے دو گروہ ہوں گا اسلام میں کوئی حصہ نہیں
ایک مرجئیہ اور ایک قدریہ۔

علی بن محمد، وکیع، الحسن بن الحسن، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یحییٰ
ابن عمر حضرت عمر فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں
بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے کپڑے نہایت ہی سفید، بال نمونا
سیاہ تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے اسے کوئی پہچانتا نہ تھا حضرت
عمر فرماتے ہیں وہ حضور کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے
ملا لیے اور اپنے ہاتھ آپ کی رانوں پر رکھ کر سوال کیا اے محمد اسلام کیا چیز ہے
آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا
رسول ہوں نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج
کرنا اس نے جواب دیا آپ نے پوچھا کیا میں اس کی اس بات سے تعجب ہوا کہ خود بھی
سوال کرتا ہے اور خود کو ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد
ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے فرشتوں اس کے رسول اس کی

قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ يَا لَهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْعَدْوِ الْخَيْرِ وَشَرِّهِ قَالَ حَتَّى تَقُولَ
فَعَجِبْنَا مِنْهُ بَسْأَلْنَا وَيُصَلِّى قَدْ نَحْنُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ
مَا الْإِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ مَا كَانَ تَرْأَهُ فَإِنَّكَ اِنْ
لَا تَرَاهُ فَكَأَنَّهُ يَبْرَأُكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ
عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا قَالَ اَنْ تَبْلُغَ
الْأَمَّةَ رَبَّتُهَا قَالَ كَيْفَ يَعْنِي تَبْلُغُ الْعَجْمُ الْعَرَبِ
وَأَنْ تَرَى الْحَقَاقَةَ الْعَدَاةَ الْعَاكِدَةَ رَعَاةَ الشُّرَيْطَةِ وَتَوَلَّى
فِي الْبَيْتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلْيَقْبَلِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مِنَ الرَّجُلِ قُلْتُ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ أَنَا كُنْتُ بَعْلَكُمْ
مَعَ الْوَدَّ بَيْنَكُمْ -

۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةَ سَمِعَ عِثْلَ بْنَ
عَلِيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَرْضِ الشَّامِ
فَكَانَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ اَنْ
تُؤْمِنَ يَا لَهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ
وَتُؤْمِنَ بِالْبَعثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ
قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ
الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِيَ الزَّكَاةَ الْمَقْرُوضَةَ وَتَصُومَ
رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ اَنْ
تَعْبُدَ اللَّهَ مَا كَانَ تَرْأَهُ فَإِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَكَأَنَّهُ يَبْرَأُكَ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ
قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَبَكَتْ سَاحِدُكَ
عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَكَلَتْ مِنَ الْأَمَّةِ رَبَّتُهَا فَخَذَّ رِكَبًا
أَشْدَّ طَرَفًا إِذَا انْطَوَّلَ رَعَاةُ الْعَدَاةِ فِي الْبَيْتِ أَيْ قَدْ بَلَغَتْ
وَمِنْ أَشْدَّ طَرَفًا فِي خَمْسٍ لَا يَبْعَثُ مِنْهَا إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ لَا رَسُولَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهَ عِنْدَهُ عَالِمُ السَّاعَةِ
وَيُنَزَّلُ الْغَيْثَ وَيُعَلِّمُ بَنِي الْإِسْلَامِ وَمَا تَدْرِي

کتابوں قیامت کے دن اور بھی بری تقدیر پر ایمان لانا اس نے جواب دیا
آپ نے سچ فرمایا میں اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی
تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اسے محمد اسماں کس چیز کا نام ہے آپ نے
فرمایا اللہ کی ایسے عبادت کرے گو یا کہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر تو اسے کو نہیں دیکھ سکتا
تو اللہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے پوچھا قیامت کب واقع ہوگی آپ نے فرمایا
جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کر نیولے سے زیادہ نہیں جانتا اس نے
دریافت کیا اس کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا جب باندی اپنے آقا کو جنے
لگ جائے گی ویسے کہتے ہیں یعنی مجھ عرب کو جننے لگ جائیں گے اور جب تو
ننگے جسم، ننگے سر سردا ہوں گے دیکھے گا کہ وہ بڑے بڑے عمل تیا کرنے لگے
میں حضرت عمر فرماتے ہیں نبی کریم جن بڑے بڑے بد بچے سے تو فرمایا اسے ستر تم تابتے
ہو وہ شخص کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے
فرمایا وہ جبرائیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن علیہ البویہان ابو زرہ ابو ہریرہ
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بابر لوگوں میں تشریف فرما
تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ
ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے ملائکہ اس کی کتابوں اس کے
رسولوں اس کی ملاقات اور قیامت کے دن پر ایمان لانا اس نے عرض کیا
یا رسول اللہ اسلام کیا شے ہے آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اور اس کے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا فرض نماز پڑھنا فرض زکوٰۃ دینا اور رمضان کے
روزے رکھنا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اسماں کس چیز کا نام ہے آپ نے
فرمایا اللہ کی ایسے عبادت کرنا گو یا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں
دیکھتے تو اللہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کب
آئے گی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے
زیادہ نہیں جانتا ہاں میں تم سے اس کی نشانیاں بیان کرتا ہوں جب باندی
اپنے مالک کو جننے لگ جائے گی یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور دیکھ بابر لوگوں
و اسے بڑے بڑے عمل بنانے لگ جائیں گے یہ بھی قیامت کی ایک
علامت ہے پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر
آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی
جانتا ہے بارش کب ہوگی وہی جانتا ہے کہ رکوع میں کب ہے اور

نَفْسٌ مَّا ذَاكَ تَكْسِبُ قَدْ أَوْ مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
تَسُوَّتُ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْكَ خَبِيرٌ -

۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا
قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ السَّلَامِيُّ بْنُ هَاجِرٍ أَبُو الصَّلَاتِ الْمَدَوْنِيُّ
كَتَبَ عَلَيَّ بْنُ مُوسَى الرَّضَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى
بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلُّوا أَلْبَانَكُمْ مَعْرِفَةً بِأَنَّ لَبَّ وَقَوْلَ يَا لَيْسَانُ أَوْ
عَمَلِكُمْ يَا لَأَرْكَانٍ قَالَ أَبُو نَتِيبٍ لَوْ فُوتَ زَيْدٌ خَدَا
الْأَسَدَ عَلَى مَرَّةٍ كَلْبًا -

۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِرُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَحْبِيَ بِرَأْسِهِ أَوْ
قَرْنَيْهِ جَارِهِ مَا يَحِبُّ لِنَفْسِهِ -

۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ
وَلَدِهِ وَوَلَدِيهِ وَنَاسِهِ أَجْمَعِينَ -

۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ
لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ
أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِنْ أَعْمَلْتُمْوه تَحَابُّتُمْ أَتَشَاءُونَ لَكُمْ -

۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُخَلِّمٍ ثَنَا عَقَّانُ ثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ يَزِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

کوئی نفس یہ نہیں جانتا کہ ہر کیا کائے گا اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ
کہاں مرے گا۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے۔

مسند بن ابی سہل، محمد بن اسماعیل عبد السلام بن
ساج، ابو الصلت المزدی، علی بن موسی الرضا، موسی الرضا، جعفر
بن محمد، محمد بن علی بن الحسین، حسین بن علی بن ابی طالب روایت
کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
دل سے پیچا نہ، زبان سے اقرار کرنے اور ارکان
سے عمل کرنے کا نام ایمان ہے۔ ابو الصلت المزدی
کا قول ہے۔ اگر یہ سند مجھوں پر پڑے تو وہ
اجاب ہو جائے۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، محمد بن جعفر، شیبہ، قتادہ
انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تم سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا
جب تک اپنے بھائی یا پڑوس کے لیے وہ بات پسند نہ کرے
جو اپنے لیے پسند کرنا ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، محمد بن جعفر، شیبہ، قتادہ، انس
ابن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک
میں اسے اس کی اولاد، اس کے والد اور تمام دنیا سے زیادہ
محبوب یعنی پیارا نہ ہو جاؤں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعثم، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ
نبی کریم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری میان ہے تم
جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک ایمان نہ آؤ اور اس وقت تک تم مومن نہیں ہو
سکتے جب تک کہ تم محبت نہ کرنے لگو گیا میں تم سے وہ بات نہ قبول کروں جس سے تم اسے
کرنے کو کہے تو تم میں اس محبت پیدا ہو جائے گی کہ تم ایک دوسرے کو سب سے زیادہ
محمد بن عبد اللہ بن زید، عفان، شیبہ، اعثم، حماد بن عمار
عسے بن یونس، اعثم، ابو داؤد، عبد اللہ فرماتے ہیں۔ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دین

گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابُّ الْمُسْلِمِ
فُجُورٌ وَتَقَاتُلُهُ نَفَرٌ.

۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ
الَّذِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَلَهُ وَحْدَهُ عِبَادَةٌ لَا شَرِيكَ لَهَا
لَمْ يَدَأِ قَامِرَ الصَّلَاةِ وَبَيَّأَ الزُّكُوفَ مَاتَ وَاللَّهُ عِنْدَ حُجِّ
قَالَ أَنَسٌ زَهْرَدِينُ اللَّهِ أَلَدَى حَاجَتِ رِيَاةِ الرَّسُولِ وَتَلَقُّوهُ
عَنْ يَمِينِهِمْ قَبْلَ هَرَجِ الْأَحَادِيثِ وَالْخِلَافِ الْأَهْوَاؤِ وَ
تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي آخِرِ مَا تَزَلَّ يَقُولُ اللَّهُ
فَإِنْ تَابُوا فَآلَ حُكْمِ الْأَوْثَانِ وَبَيَّأَ قَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنُورَ الزُّكُوفَ قَالَ فِي آيَةٍ أُخْرَى فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنُورَ الزُّكُوفَ فَآخُوا نَكْرًا فِي الدِّينِ.

۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْدِيُّ
ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ مَثْلَهُ.

۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَلَا زَهْرَدِينُ ثَنَا أَبُو الشَّيْخِ ثَنَا
أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ أَنْ أَقَاتِلَ
النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي رَسُولِ اللَّهِ
وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزُّكُوفَ.

۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَلَا زَهْرَدِينُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ بَكْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عِزِّ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَفِي رَسُولِ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزُّكُوفَ.

۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْمِ بْنِ الرَّازِيِّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ
مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَلْبِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ
حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

نصر بن علی الجہضی ابو احمد ابو جعفر الرازی ربیع بن انس بن مالک
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اللہ کو ناس
ایک سمجھتے ہوئے اور ناس اس کی عبادت کرتے ہوئے کہ اس کا کوئی سہارا
نہیں نماز قائم رکھتے ہوئے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوا
تو اس سے خوش ہوں گا۔ انس فرماتے ہیں یہ وہ اللہ کا دین ہے جسے
رسول نے کرائے اور اپنے مذکر کے مناسب لوگوں تک پہنچایا اختلاف آراء اور
خواہشات کی وجہ سے پیدا ہوا اور اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ نے اپنی
کتاب میں بھی فرمائی ہے اور اس سورت میں جو آخر میں نازل ہوئی اگر یہ
توبہ کر لیں تو ان کو اور توبوں کی عبادت کو بھی پڑیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ
دیں اور دوسری آیت میں ارشاد فرمایا اگر یہ کفر سے توبہ کریں نماز قائم
کریں اور زکوٰۃ دیں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

ابو حاتم عبید اللہ بن موسیٰ العبدی ابو جعفر الرازی ربیع
بن انس نے بھی سابقہ حدیث کے مانند روایت کی ہے۔

۱۔ احمد بن الاثیر ابو النضر ابو جعفر یونس حسن ابو ہریرہ روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں
سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس
بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہیں
اللہ کا رسول ہوں نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

۲۔ احمد بن الاثیر ابو محمد بن یوسف عبد الحمید بن ہریر بن
حوشب عبد الرحمن بن عوف۔ معاذ بن جبل روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے
اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں
یعنی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ رسول ہوں اور زکوٰۃ دیں۔

۳۔ محمد بن اسماعیل الرازی یونس بن محمد عبد اللہ بن محمد الشیخ نزار
بن حیان بنکر مدائن عباس اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے دو گروہ

ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک مرید اور ایک قدریہ۔

ابو عثمان البخاری، سعید بن سعد، یثیم بن خارجمہ، اسماعیل بن عیاش، عبد الوہاب بن مجاہد، مجاہد البزرجی، رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایمان میں کمی و بیشی ہوتی ہے وہیہ عبد الوہاب بن مجاہد معمول ہے۔

ابو عثمان البخاری، یثیم، اسماعیل، جریر بن عثمان، عمارت مجاہد، ابوالدرداء فرماتے ہیں ایمان کم اور نہ یا وہ ہوتا ہے۔

تقدیر کا بیان

علی بن محمد، دکیع، محمد بن فضیل، ابو معاویہ، حم علی بن میمون الرقی، ابو معاویہ، محمد بن علیہ، اعمش، زید بن وہب، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں ہم سے صادق المصدق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ماں کے پیٹ میں نطفہ چالیس روز تک رہتا ہے۔ پھر وہ گاڑھا خون بن جاتا ہے پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ایک جھا ہوا لکڑا بن جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کی جانب ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا عمل، اس کی موت اور اس کا رزق کچھ۔ اور یہ بد بخت ہے یا نیک بخت قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر تم میں کوئی اہل جنت کا عمل کرتا رہے لگتی کہ اس میں اور جنت میں ایک گز کا ناصہ باقی رہ جائے۔ تو اس کا لکھا ہوا اس کی جانب سبقت کرے گا اور وہ جہنمیوں کا عمل کر کے دوزخ میں داخل ہو جائیگا اور تم میں سے ایک عمل کرنے والا دوزخ کا عمل کرتا رہے گا جب اس میں اور دوزخ میں ایک گز کا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهَا فِي الْأِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِرْجَادِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ۔

۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الثَّبَخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ تَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ تَنَا إِبْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ۔

۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الثَّبَخَارِيُّ تَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ عَنْ جَدِّ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْخَارِثِ أَكْثَرُهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ۔

باب فی القدر

۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَمْدٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مَسْكُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ يَجْمَعُ خَلْقَ أَحَدٍ كُمْ فِي بَشَرٍ أَوْ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَاقِبَتُهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضَعَّةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِمَّا تِلْكَ فَيَوْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ أَكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِثَتَهُ فَيُؤْتِيهِ أَمْرٌ سَعِيدٌ أَوْ أَلِيمٌ نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ أَحَدُكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ أَوْ تَبَعُ الْكِتَابِ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمْ فِيهَا وَإِنْ أَحَدُكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

کا فاصلہ رہ جائے تو وہ جنتوں کا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، و سبب بن خالد المحض، ابن الدیمی کہتے ہیں تقدیر کے بارے میں میرے دل میں کچھ شبہات واقع ہوئے جس سے مجھے اپنے دین میں خرابی کا خوف پیدا ہوا میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ خطرات پیدا ہو گئے ہیں جس سے مجھے اپنے دین میں خدشہ محسوس ہونے لگا آپ مجھ سے کوئی حدیث بیان فرمائیں شاید اللہ تعالیٰ اس کے سبب مجھے فائدہ عطا فرمائے، ابی بن کعب نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کے باشندوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ انہیں عذاب دے سکتا ہے اور یہ اس کا کوئی ظلم نہ ہوگا کیونکہ وہ سب کا مالک ہے اور مالک کو اپنی ملکیت میں تصرف کا حق حاصل ہے اگر وہ ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہوگی اگر تم کو وہ اُمد کے برابر ہونا یا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دو وہ اس وقت تک ہرگز قبول نہ ہوگا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لے آؤ دیکھو جو بات تم پر آنے والی ہے جانیں سکتی جو نہیں آنے والی ہے وہ آ نہیں سکتی۔ اگر اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہوئے تمہیں موت آگئی تو سمجھ لو کہ دوزخ میں جاؤ گے اگر تم یہ بات عبد اللہ بن مسعود سے جا کر معلوم کر دو تو اس میں کوئی حرج نہیں، ابن الدیمی کہتے ہیں میں عبد اللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہی بات پوچھی انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی نے دیا تھا۔ اور اس کے بعد مجھ سے فرمایا اگر تم حدیث رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو کوئی مضائقہ نہیں میں حدیث کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو ابی اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے دیا تھا۔ اس کے بعد فرمایا تم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے دریافت کرو۔ میں زید کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ

إِلَّا أَنْزَلَ أَمْرًا قَبْلَهُ عَلَيْهِ إِذَا كُنَّا فِي فَيْعَلٍ بِبَنِي إِهْلٍ الْجَنَّةِ قَبْلَ حُلُوقِهَا۔

۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا شُعْبَةُ بْنُ مَسْلُكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ النَخَعِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدْرِ خَشِيتُ يَفْسُدَ عَلَيَّ دِينِي وَآمِرِي فَأَتَيْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدْرِ خَشِيتُ عَلَى دِينِي وَآمِرِي فَحَدَّثَنِي مِنْ ذَلِكَ بِكُنْزٍ كَعْلٍ اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ تَنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَإِنَّ مَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ فَإِنَّكَ إِنْ مِتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَعَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَكُنْتُ كَرَمِيقٍ مَا قَالَ أَبِي وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ بِحَدَائِقَةٍ فَأَتَيْتُ حَدَائِقَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلُ مَا قَالَا قَالَ أَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ مَا تَأْتِي زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أَحَدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ ذَهَبًا تَنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ

يَكُنْ لِي صِيبُكَ وَارْتَأِ أَنْ مَتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا
دَخَلْتَ النَّارَ -

۸۲۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتْنَا وَكَيْعَمَ
وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعَمَ عَنْ
الرَّاعِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبِيدَةَ الرَّحْمَنِ
السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيَّهْتُ نَوْدًا فَكَتَفَنِي
الْأَرْضُ ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ
إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ مَقْعُدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعُدَهُ
مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَنْتَكِلُ قَالَ
لَا أَعْمَلُ وَلَا تَنْتَكِلُوا كُلُّ مَيْسِرٍ لِيَا خَلْقَ لَهُ ثُمَّ
قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى
فَسَيِّدُهُ يَلْعَنُ وَيُكْفَرُ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى
وَكَذَبَ بِالْحُسْنَى فَسَيِّدُهُ يَلْعَنُ يَلْعَنُ

۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
بِالْقَطَائِفِيِّ قَالَا شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ عَنْ رِبِيعَةَ
بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْخَيْرُ خَيْرًا أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ
مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ آخِرُ صُ
عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِينِ بِاللَّهِ وَلَا تُعْزِزْ فَإِنَّ صِلَتَكَ
شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَ
لَكُنْتُ قَدْ رَأَيْتُ اللَّهَ وَمَا شَاءَ فَعَلْتُ لَوْ تَوَقَّعْتُ
عَسَلُ الشَّيْطَانِ -

۸۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ
ابْنُ كَاسِبٍ قَالَا شَنَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ
ابْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسَ بْنَ أَبِي قُرَيْبٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ
مِنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ
أَدَمَ مَوْسَى فَقَالَ لَهُ مَوْسَى يَا أَدَمُ مَا أَنْتَ أَبُو نَا

فرماتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کو عذاب دینا
چاہے تو وہ سکتا پھر زمین نے آتش کی وہی الفاظ بیان کیے۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ح علی بن محمد، ابو معاویہ،
وکیع، اعلمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن اسلمی، حضرت علی
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ علیہ وسلم کی خدمت
اتقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک ٹکڑی
تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا ہاتھ
اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جنت اور
دوزخ میں ٹھکانہ نہ لکھ دیا گیا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہ ہم اس
لکھے ہوئے پر اعتماد کر لیں۔ آپ نے فرمایا عمل کرو اور
بھروسہ نہ کرو کیوں کہ آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا
ہے وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے
یہ آیت تلاوت فرمائی تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے
اچھی کوئی ناہستہ جلد ہم سے آسانی کیا کر دی گئے اور وہ جس نے بخل کیا اور

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد الطنفسی، عبد اللہ بن
ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن کبیر بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مؤمن قوی زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے
مؤمن ضعیف سے۔ تجھے ہر اچھے کام میں چلیں ہونا چاہیے
تاکہ تجھے نادمہ نہ ہو۔ خدا سے امداد کا طلب کرتا رہو اور مسند
نہ بنو۔ اگر کسی کا لہم میں تجھے صدمہ پہنچے تو یہ نہ کہہ کر اگر میں یہ کام
ایسے کرنا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہہ کر کہ خدا نے ایسے ہی
مقرر کر دیا تھا وہ جو چاہے کرتا ہے ورنہ تجھ پر شیطان کا عمل مکمل
جائے گا یعنی شیطان کا اثر ہو جائے گا،

ہشام بن عمار، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ۔
عمرو بن دینار، طاووس، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدم علیہ السلام
اور موسیٰ علیہ السلام کا تبار واحد ہوا۔ موسیٰ نے آدم سے
کہا اے آدم علیہ السلام آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہی منزلی

خَبَرْتَنَا وَأَخْرَجَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِدَيْتِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ
يَا مُوسَى احْطُطْكَ اللَّهُ كَلَامِهِ وَخَطَّ ذَلِكَ التَّوْرَةَ بِدَيْتِكَ
أَبْلُغْنِي عَلَى أَمْرِ قَدْ رَأَى اللَّهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَنِي
يَا بَعْثُ سَنَةِ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى
فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا -

۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ ثَنَا شَرِيكُ
عَنْ مَنصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ
بِأَرْبَعٍ يَا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ
فِي الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ -

۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَيْبُ بْنُ مَحْمُودٍ
قَالَا ثَنَا وَكَيْعَمُ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَالْحَةَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَنَّتِهِ عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَزَا لَيْسَتْ
أَهْلًا لِمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةٍ عَلَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عَصْفُورَيْنِ عَصَا فَيَرِ
الْجَنَّةَ لَوْ بَعِمَ السُّودَ وَلَوْ بَدُرُكُهُ قَالَ أَوْ غَيْرِ
ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ
لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا
خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ -

۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَيْبُ بْنُ مَحْمُودٍ
قَالَا ثَنَا وَكَيْعَمُ ثَنَا سَقِيَّانُ التَّوْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ
رُسَيْنَ بْنِ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

کھا کر میں جنت سے خارج کیا ہے آدم نے جواب دیا ہے موسیٰ
اس نے آپ کو اپنے کلام کے ذریعہ معزز بنایا اور اپنے دستِ اقدس
سے تورات عطا فرمائی کیا آپ مجھے اس کام پر علامت کرتے ہیں جو اللہ
تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے تقدیر میں لکھ دی
تھی آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ آدم موسیٰ پر

عبداللہ بن عامر بن زرارہ شریک منصور ربیع حضرت علی
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کوئی شخص ایمان والا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک چار
چیزوں پر ایمان نہ لے آئے اول تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر کہ اس کا کوئی شریک نہیں
دوم میری رسالت پر سوم موت کے بعد اٹھنے پر چہارم تقدیر پر

ابوبکر بن ابی شیبہ علی بن محمد وکیع طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ
بن عبید اللہ عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ ام المؤمنین
فرماتی ہیں حضور کو ایک انصاری بچے کے جنازے کے لیے بلایا
گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کے لیے منہ کا مقام
ہے یہ جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے اس نے نہ تو بر اہل
کیا اور نہ ہر لائی کو پایا آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ بات نہیں اللہ
تعالیٰ نے جنت کے لیے جنہیں پیدا کیا ہے وہ اپنے باپوں کی
پشتوں میں تھے اور جنہیں دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے وہ بھی
اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی اسی وقت ان کے لیے
جنت لکھ دی گئی تھی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ علی بن محمد وکیع سفیان ثوری
زیاد بن اسماعیل المخزومی محمد بن عباد بن جعفر ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یشرکین قریش حضور

۳- یہ روایت مختلف کتبِ حدیث میں موجود ہے لیکن ان میں ایک تو یہ الفاظ نہیں کہ خدا نے اے موسیٰ تجھے اپنے ہاتھ سے تورات
دی دوسرے آدم کا قول کہ خدا نے میری خلقت سے چالیس سال قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی برہنہ کی کے الفاظ ہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش
سے قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ زمین و آسمان کی خلقت حضرت آدم سے قبل ہوئی اور تقدیر کتب لکھی گئی اس کی وضاحت
ترمذی کی دوسری روایت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی خلقت سے چالیس سال قبل تقدیر لکھ دی تھی برہنہ کی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب
دوسری روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا اور اس سے کہا لکھ اس نے سوال کیا کیا لکھوں جواب ملا تقدیر لکھ اور جو کچھ
۱- ایک موسیٰ والا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر خلقت قلم کے بعد زمین و آسمان سے چالیس سال قبل لکھی گئی نہ کہ چالیس سال

أَنِي هَدِيْرَةٌ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ مُّخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ سَبْعُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوْهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقْدَرَانَا كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَنَا مَالِكُ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ تَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ تَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَكِّيَّةٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ كَخْلَ عَلَى عَائِشَةَ حَدَّثَنَا كُرَيْمُ بْنُ أَبِي مَكِّيَّةٍ أَنَّ الْقَدْرَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَامَرَفِي تَكْوِينِ الْقَدْرِ سَمِعَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَامَرَفِيهِ لَمْ يَسْمَعْ عَنْهُ

۸۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هَارِثُ بْنُ يَحْيَى تَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَيَّانٍ تَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَرْثُ بْنُ حُوَّهٍ

۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ تَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدْرِ فَكَانُوا يَفْقَهُوْنَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الزَّمَانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهَذَا أَمَرْتُ هَذَا أَوْ لِهَذَا خُلِقْتُ تَصْرِفُونَ الْقُرْآنَ بَعْضُهُ بَعْضٍ هَذَا أَهْلِكْتُ الْأُمَمَ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَرَوْعْمَ مَا غِيْطَتْ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِيْطَتْ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ

۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ تَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَنِئَةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا ظَلِيْمَةَ وَلَا هَامَةَ نَقَامَ

کے پاس تقدیر کے بارے میں

جھگڑاتے ہوئے آئے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی یوم سبعون فی النار علی وجوہہم ذوقوا مس سقدرا ناکل شیء خلقناہ بقدر۔ (ابن جریر رذیہ اللہ عنہ) لوگ اپنے موموں کے بل جہنم میں گھسے جائیں گے تو

ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحییٰ بن عثمان موالی ابی بکر، یحییٰ بن عبد اللہ ابی ملیکہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا اور ان سے تقدیر کے بارے میں کچھ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی تقدیر کے بارے میں کسی قسم کی گفتگو کرے گا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائیگا اور جو اس سلسلے میں چپ رہیگا اس سے کوئی سوال نہ ہوگا۔

ابو الحسن القطان، حازم بن یحییٰ، عبد الملک بن سنان، یحییٰ بن عثمان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ (ابو الحسن القطان ابن ماجہ کے شاگرد ہیں یہ سند ان کی جانب سے اضافہ ہے)

علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر صحابہ کے پاس تشریف لائے اور وہ تقدیر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ کا چہرہ مبارک غصہ کی وجہ سے انار کے دانے کی مانند سرخ ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے یا اس لیے پیدا کیے گئے ہو کہ قرآن کی آیات کو ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہو۔ علم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں مجھے اس مجلس میں حاضر نہ ہونے سے سختی شرمندگی ہوئی کبھی کسی مجلس میں حاضر نہ ہونے سے نہ ہوئی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، یحییٰ بن ابی جناب الکلبی۔ ابو حمزہ ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ماری کا اگر لگ جائے برا لگے لیکن اور ہمارے کوئی حقیقت نہیں یہ عرب کے عقیدے کے مطابق ایک بالور تھا جو مقتول کے قتل کے

لَا يَمُرُّ جُلٌّ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَيْعَ
يَكُونُ بَيْنَ الْجَزْبِ حَيْثُ يَكُونُ الْكَيْلُ كَمَا قَالَ ذَلِكُمْ
الْقَدَرُ فَمَنْ أَجُوبَ الْأَوَّلِ -

۹۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا يَحْيَى بْنُ خُزَّازٍ عَنْ
عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا
قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْكُوفِيُّ أَيْتَنَا فِي تَقْدِيرِ مَنْ هُوَ قَادِرٌ
أَهْلُ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَسْلِمَ نَسْلُكُمْ
قُلْتُ وَمَا الْأَسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَتُؤْمِنُ بِرَأْسِ الْقَدَرِ كُلِّهَا خَيْرٌ هَذَا وَتُؤْمِنُ بِهَا
كُلُّهَا وَتُؤْمِنُ بِهَا -

۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَرِّزٍ ثنا اسْبَاطُ
بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ شُعْبَةَ
بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الزُّبَيْدَةِ
تَقْبَلُهَا الزُّبَيْدَةُ بِمُكَلَّةٍ -

۹۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ
الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لِيُجَارِيَةً أُعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا
قَدَرَكُهَا فَاتَاكَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَبَلَتِ الْجَارِيَةُ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَرْتُ لِنَفْسِي شَيْئًا
لَا هِيَ كَأَيْسَرِهَا -

۹۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ
عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَرِيدُ فِي الْعَمَلِ إِلَّا الْيُسْرَةَ وَلَا تَرِيدُ الْقَدْرَ إِلَّا الدُّعَاءَ

بعد جب تک اسکا بدلہ نہ لیا جائے اور نہ دیتا تھا ایک اعرابی نے مکہ سے ہو کر عرض
یا رسول اللہ آپ اس بارے میں کیا خیال ہے کہ اگر ایک لاش کو غارت ہو تو وہ سب
میں غارتش پیدا کر دیتا ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر پر ہے تو سب کو کس نے غارتش لگائی
علی بن محمد یحییٰ بن علی الخزاز عبد اللہ علی بن ابی الساعد شیبی
کہتے ہیں جب عدی بن حاتم کو ذرہ شریف لائے تو ہم فقہاء کو ذرہ
کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا
ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرمائیں
انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا
آپ نے فرمایا اے عدی اسلام قبول کرو محفوظ رہو گے میں نے عرض
کیا اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں میں اس کا رسول ہوں اور تقدیر پر ایمان لا
چاہے بھلی ہو یا بری شیریں ہو یا تلخ -

محمد بن عبد اللہ بن نمیر - اسباط بن محمد - اعمش - یزید الرقاشی
غفیم بن قیس - ابو موسیٰ اشعری - حدیث ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل کی مثال
اس پر کی مثل ہے جسے جنگلوں میں ہوائیں ادھر ادھر
اڑانی پھرتی ہوں -

علی بن محمد - یحییٰ - اسلم بن ابی الجعد جابر
فرماتے ہیں ایک انصاری حضور کی خدمت مقدس میں آیا اور عرض
کیا - یا رسول اللہ میرے ایک کنیز ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں
آپ نے فرمایا جو تقدیر میں ہے وہ تو آکر رہے گا - اس کے بعد وہ
دوسری بار حاضر ہوا، اور عرض کیا میری باندی حاملہ ہے آپ نے فرمایا
انسان کی تقدیر میں جو شے لکھ دی گئی ہے وہ تو ہو کر
رہتی ہے -

ابی الجعد ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیکی کے علاوہ کوئی شے
عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو
نہیں بدل سکتی اور انسان کو رزق سے محروم کرنے والی چیز

قَالَ الرَّجُلُ لَيْخِرْهُ الرِّقَ بِخَطِيئَتِهِ يَغْفِرُكَ

۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا عَطَاءُ بْنُ مَسْلُومٍ

الْحَقَّابُ قَتَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَّاقِ بْنِ

جَعْفَرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ

أَنْفُكَ وَجَدْتُ بِهِ الْمَقَادِيرُ فِي أَمْرِ مُتَقَبِّلٍ قَالَ بَلَى

فِيمَا جَفَّ بِهِ أَنْفُكَ وَجَدْتُ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلُّ مَيْسِرٍ

لِمَا خَلَقَ لَهُ

۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْيَشْبُوعِيُّ شَخَا

بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جَبْرِ عَنْ

أَبِي الزَّبْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأَمَةِ

يُمْكِنُ بَوْنُ يَأْتُوا إِلَيْنَا اللَّهُ إِنْ مَرَّضُوا فَلَا تَعُودُ لَهُمْ

وَأَنْ مَا نَعَا فَلَا تَشْهَدُ وَهُمْ وَانْ لَقِيَتْهُمْ وَهُمْ فَلَا

تَسْلِمُوا عَلَيْهِمْ

أَبْوَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ فَضْلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ

۹۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا وَكَيْفُ شَا الْأَعْمَشُ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَيْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خَلَائِهِ وَلَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا خَلِيلًا

لَا تَخَذُتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا لِأَنِّي مَتَّخِذٌ خَلِيلٍ لِلَّهِ

قَالَ وَكَذَلِكَ يَعْنِي نَفْسَهُ

۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَكَيْلُ بْنُ مُعْنَدٍ

قَتَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَتَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالٌ إِلَّا فِي بَعْضِكُمْ قَالَ

اس کی بد اعمالی ہے۔

ہشام بن عمار عطاء بن مسلم الخفاف، اعلمش، مجاہد

سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں

کاموں کے متعلق قلم چل چکا ہے تقدیر ان کے متعلق جاری ہو

چکی ہے ان میں آئندہ عمل کرنے سے کیا نائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا ان

قلم جاری ہو چکا ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے اور ہر وہ کام جس کے لیے

انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے سہل کر دیا جاتا ہے۔

محمد بن المصنفی المحض بقیہ بن الولید ازاعلیٰ ابن حبیرج

ابو الزبیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے آتش پرست

اللہ کی تقدیر کو بھٹلانے والے ہیں اگر بیمار ہو جائیں تو ان

کی مزاج پرکھ نہ کرو۔ مریضوں کو جنازہ میں شریک نہ ہو۔ اور اگر

ان سے تمہاری ملاقات ہو تو تم انہیں سلام نہ کرو۔

صحابہ کرام کے فضائل و محاسن

کا بیان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

حضرت ابو بکر الصديق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد السیغ، اعلمش، عبد اللہ بن مرہ ابوالاحوص عبد اللہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں

ہر دوست کی دوستی سے بے پرواہ اور متلغنی ہوں۔ اگر میں کسی کو

دوست بناتا تو ابو بکر کو بنانا کیونکہ تمہارا یہ ساتھی تو اللہ کا دوست

ہے۔ دیکھ کتے ہیں۔ ساتھی سے خود حسود نے اپنے آپ کو

مرا لیا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعلمش، ابوصالح

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے کسی کے مال سے اتنا نائدہ نہیں

ہوا۔ جتنا ابو بکر کے مال سے ہوا ہے ابو ہریرہ فرماتے ہیں

قَبِيْكَ اَبُو بَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ هَلْ اَنَا وَمَالِيْ اِلَّا
كَتَّ يَا رَسُوْلَ اللهِ-

۱۰۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ عِزِّ الْحَسَنِ
ابْنِ عُمَارَةَ عَنْ فَرَّاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَن
عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ
وَعُمَرُ سَيِّدَا اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ اَوْلَادِ بَنِي
وَالْاَخَرَيْنِ اِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِيْنَ لَا تُخَيَّرُ هُنَا يَا
عَلِيٌّ مَا دَامَا حَيَيْنِ-

۱۰۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ
ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا اَلْعَاشِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي
سَعِيْدٍ زَالِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ اَهْلَ دَرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُ مِنْ
اَسْفَلٍ مِنْهُمْ كَمَا يَرَى الْكَوْكَبُ الظَّالِعُ فِي الْاَفْقِ
مِنْ اَفَاقِ السَّمَاءِ لَوْ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمَا لَنَعَمَا-

۱۰۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اُمُوْمَلٌ قَالَ ثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُوَلَّى زَيْدِ بْنِ جَدَّاهِ عَنْ زَيْدِ
ابْنِ جَدَّاهِ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا اَدْرِي مَا قَدْرُ بَقِيٍّ
فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاَلَدِيْنِ مِنْ بَقِيٍّ وَاسْتَأْذِنُوْنِي
بِكُرْوَعَد-

۱۰۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَدَمَ
ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي حَسَنِ
عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ
لَمَّا وَضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيْرِهِ اَلْتَفَتَهُ النَّاسُ يَدْعُوْنَ
وَيُصَلُّوْنَ اَوْ قَالَ يَتَنَوَّنُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ فَبَلَ
اَنْ يَرْقِعَ وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمْ يَرَعْ عَنِّيْ لَآ رَجُلٌ قَدْ رَحِمَنِيْ
وَاَخَذَ يَسْتَكْبِيْ فَالْتَفَتُ فَاَخَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

یہ سن کر ابو بکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اور مال
کی کیا حیثیت جو کچھ بھی ہے وہ آپ کے لیے ہے۔

بشام بن ہمارہ سفیان حسن بن ہمارہ فراس شعبی ہمارث
الاعور حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ابو بکر و عمر جنت کے معمر لوگوں کے سردار
ہیں وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے انبیاء و مرسلین کے ہے
علی جب تک یہ دونوں بقید حیات ہیں تم انہیں اس بات
کی خبر نہ دینا۔

علی بن محمد عمر بن عبد اللہ وکیع، اعش عطیہ بن سعد ابو
سعید خدری فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جنت میں نیچے درجے والے علی درجے والوں کو ایسے
دیکھیں گے جیسے آسمان کے افق پر ستارے نظر آتے ہیں ابو
بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہیں میں سے ہیں، بلکہ ان سے بھی
اشرف ترین ہیں۔

علی بن محمد وکیع ح، محمد بن بشار، مؤلف سفیان
ثوری عبد الملک بن عمیر، مؤلف ربیع، ربیع بن حراش
حدیفہ بن الیمان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تم میں
کب تک موجود رہوں گا تو میرے بعد ان دونوں کی پیروی
کرنا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی جانب
اشارہ فرمایا۔

علی بن محمد یحییٰ بن آدم، ابن المبارک، عمر بن سعید
بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں جب حضرت عمر کا جنازہ تخت پر دکھایا گیا
تو لوگوں نے ہجوم کر کے دعا اور نماز شروع کر دی اور بھی
جنازہ اٹھایا نہیں گیا تھا میں بھی انہیں لوگوں میں تھا،
اتنے میں ایک شخص کا مجھے دھکا لگا اور اس نے میرے
کندھے پر ہاتھ رکھا میں نے جو پٹ کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب

فَرَحَّمَهُ عَلَى عَمْرٍو قَالَ مَا خَلَقْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ
أَنْ أَلْفَى اللَّهَ بِبَدَلٍ عَلَيْهِ مِنْكَ وَأَلْبَحَ اللَّهُ إِنْ كُنْتُ
لَا ظَنُّ لِيَجْعَلَكَ اللَّهُ عَلَوَّ جَلٍّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَ
ذَلِكَ لِأَنِّي كُنْتُ أَكْثَرَانِ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَابْنُ بَكْرٍ
وَعُمَرُو دَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ بَكْرٍ وَعُمَرُو وَخَرَجْتُ
أَنَا وَابْنُ بَكْرٍ وَعُمَرُو كُنْتُ أَظُنُّ لِيَجْعَلَكَ اللَّهُ
مَعَ صَاحِبَيْكَ -

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ فِي الرَّقْعِ ثَنَا سَعِيدُ
بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنِّي بَكْرٌ وَعُمَرُو فَكَانَ هَكَذَا أُنْبِئْتُ -

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوُكْرِيُّ
ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ وَخُنَيْسُ ثَنَا مَالِكُ بْنُ
يَعْقُوبَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي حَجَّيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ
وَعُمَرُو سَيِّدَا أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ إِذَا أَلْبَسْتَيْنِ وَالْمُرْسَلَيْنِ -

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالحُسَيْنُ بْنُ
الْحَسَنِ الْمَوْزَرِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعَظَّمُ بْنُ سُلَيْمَانَ
عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ
النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مَرْثِي الْجَاهِلِ
قَالَ أَبُو هَا -

بَابُ فَضْلِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو سَافَةَ أَخْبَرَنِي
الْجَدْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قَدْتُ
بِعَائِشَةَ أَيْ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَتْ
أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثَمَّ قَالَتْ عَمْرُو قُلْتُ ثُمَّ أَهْمُودُ

تھے۔ وہ حضرت عمر پر انہوں نے فرمائے گئے اور فرمایا مجھے
تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں اور تمہارے جیسے عمل کے
ساتھ کسی نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں کی۔ اور عہد کی
قسم مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو بخدا دوستوں کے
ساتھ شامل فرمائے گا۔ کیوں کہ میں نے حضور کو اکثر یہ فرماتے
سنا ہے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ گئے ہیں
اور ابوبکر و عمر داخل ہوئے ہیں اور ابوبکر و عمر گئے۔ مجھے یقین ہے کہ
اللہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔

علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع
ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر
رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں باہر تشریف لائے
اور فرمایا ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

ابو شعیب صالح بن الہیثم بن الواسطی، عبد القدوس
بن بکر بن حفص، مالک بن مغول، عون بن ابی حنفیہ
ابو حنفیہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ادھیر
عمر کے لوگوں کے سردار ہوں گے وہ اولین ہوں یا آخرین
سے انبیوں اور رسولوں کے

احمد بن عبدہ، حسین بن المرزبی، معمر بن سلیمان، حمید،
رباعی، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم
سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ کو کون زیادہ محبوب ہے
فرمایا عائشہ۔ عرض کیا گامردوں میں کون زیادہ محبوب ہے۔
فرمایا عائشہ کا باب، حضرت ابوبکر۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، اسامہ، جریر بن عبد اللہ بن شقیق
کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ حضور
کو آپ کے صحابہ میں کن کو زیادہ پسند فرماتے تھے انہوں نے
فرمایا ابوبکر کو میں نے عرض کیا ان کے بعد فرمایا عمر کو میں نے دریافت

قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ -

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خِرَاشٍ الْخَوْشِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ
خُوْشَبٍ عَنْ بُحَايَهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَسْلَمَ
عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدْ اسْتَبَشَرَ
أَهْلُ السَّمَاءِ بِاسْلَامِكَ عَمَرَ -

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
دَاوُدَ بْنِ عَطَاٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ نَزَّاعٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ
مَنْ يُصَافِحُهُ الرَّحْمَنُ عَمْرُوَ أَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُهُ عَلَيْهِ أَوَّلُ
مَنْ يَأْخُذُ يَمِينَهُ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ -

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُنَاجِشُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اعْزِلْ عَنَّا
يَعْتَرِ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً -

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شُعْبَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ
سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ
أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ -

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَبِي نَافِلٍ
ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَفِيْلُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ
ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَنْتُمْ إِذْ يَتَخَفَّى فِي
الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِأَمْرَةٍ تَخُوضُ إِلَى جَنْبِ قَصْرِ فَقُلْتُ
لِمَنْ هَذَا فَقَالَتْ لِعَمَرَ فَقَدْ كَرِهَتْ عَلَيْهِ فَوَلَّيْتُ

کیا ان کے بعد حضرت عائشہ نے فرمایا ابو عبیدہ کو -

اسماعیل بن محمد الطلیعی، عبید اللہ بن خراش الخویشی، عوام
بن خوشب، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،
جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبریل نازل ہوئے
اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابھی آسمان لوں نے عمر کے
قبول اسلام کی خوشی منائی ہے -

اسماعیل بن محمد الطلیعی، داؤد بن عطاء المدینی، صالح
بن کیسان، ابن شہاب، ابن السیب، ابی بن کعب رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے حق
تعالیٰ عمر سے مصافحہ کرے گا۔ عمر کو سب سے پہلے سلام کرے گا۔
اور سب سے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا -

محمد بن عبید ابو عبید المدینی، عبد الملک بن المناجشون، زبیری
بن خالد، ہشام بن عدوہ، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا
کی کہ۔ اے اللہ اسلام کو عمر کے ذریعے خاص طور پر عزت
واسترام عطا فرما -

علی بن محمد۔ وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسلمہ
حضرت علی فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابو بکر ہیں پھر ان کے
بعد عمر ہیں۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

محمد بن الحارث الصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب الزہری
سعید بن السیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی خدمت آدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ فرمایا میں نے خواب میں
اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک عورت ایک محل کے کنارے
بیٹھی وضو کر رہی تھی میں نے اس سے پوچھا یہ کس کا محل ہے اس نے
جواب دیا عمر کا۔ مجھے عمر کی غیرت یاد آگئی اور میں بیٹھ چیر کر بولا آیا

یہ سن کر حضرت عمر درنے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے کیسے عنیت کر سکتا ہوں۔

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد اللہ اعلیٰ، محمد بن اسماعیل، کمول، عقیق بن الحارث، ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذماتے ہوئے تھا کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق کو جاری فرمادیا ہے۔ جو کچھ وہ جو کہتے ہیں حق ہی کہتے ہیں۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان ابو مردان، محمد بن عثمان العثماني، عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرا ساتھی عثمان ہے۔

ابو مردان محمد بن عثمان العثماني، عثمان بن خالد، عبد الرحمن بن ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے قریب ملاقات کی اور فرمایا جبریل نے مجھے بتلایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تم سے فرمایا ہے اور میرا جو رقیہ کا تھا وہی ہے (اس روایت کی سند بھی گذشتہ روایت کے مطابق ہے)

علی بن محمد عبد اللہ بن اوس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اتنے میں ایک شخص سر لٹکائے گذرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت یافتہ ہوگا میں دوڑا اور اس کے زانوؤں پر جا کر ہاتھ رکھے تو وہ عثمان تھے۔ پھر جنتوں کی خدمت میں آیا اور آپ سے دریافت کیا گیا۔ یہ وہی شخص ہے آپ نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

مَدِيْنَةُ قَانِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَبْلَى عُمَرَ فَقَالَ أَعْلَيْكَ يَا بِي وَ أَمِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارُ۔

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ۔

بَابُ فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْدَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُلُّ نَبِيٌّ رَقِيْعًا فِي الْجَنَّةِ وَرَقِيْعِي ذِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَانَ،

۱۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْدَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِي عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ السُّجْدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هَذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ قَدْ رَوَّجَكَ أَمْ كُنْتُمْ مِثْلَ صِدَاقِ رُقِيَّةَ عَلَى مِثْلِ صَحْبَتِهَا۔

۱۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَدَرَهَا قَدْرَ رَجُلٍ مُقْتَرَمٍ رَأْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمٌ مَيِّدٌ عَلَيَّ لَهْدَايَ نَسِيتُ فَأَخَذْتُ رَبِيَّةَ كَبِيْرَةً فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقَالَ هَذَا۔

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْقُرْبُ
ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَسِيْدَةَ بْنِ يَزِيدَ الدَّحْطِيِّ عَنْ النُّعْمَانَ
بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَانُ إِنَّ دَوْلَةَ اللَّهِ هَذَا
الْأَمْرُ يَوْمًا قَارَاكَ الْمَنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَهُ
فَبَيْضَكَ الَّذِي قَبَضَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعَهُ
يَقُولُ ذَلِكَ تِلْكَ مَرَاتِبُ قَالَ النُّعْمَانُ فَكُلْتُ
يَعَايِشَةُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعَلِّمِي النَّاسَ يَهَذَا قَالَتْ
أَسَيْتُهُ۔

۱۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُيَادٍ عَنْ
بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَهُدُوتُ
أَنْ عِنْدِي بَعْضُ أَهْوَائِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو
لَكَ يَا بَكْرٌ فَسَكَّتْ قُلْنَا أَلَا نَدْعُوكَ عَمْرٌ فَسَكَّتْ قُلْنَا
أَلَا نَدْعُوكَ عُثْمَانُ قَالَ نَعَمْ فَعَبَّأَ عُثْمَانُ فَخَلَا
بِهِ فَبَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلِيَّتَهُ وَوَجْهَهُ
عُثْمَانُ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ
أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الْبَدَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِدَ إِلَيَّ عَهْدًا قَالَا صَابِرٌ
عَلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حِكْمَتِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ
فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ۔

بَابُ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُ

۱۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَابُو مُعَاوِيَةَ
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عِدِّي بْنِ نَابِتٍ
عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ عَمِيدُ آلِ النَّبِيِّ
الْأَقْبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا يَحْتَرِي الْأُمُومِينَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، فرج بن فضالہ، رسیۃ بن یزید
الدحطی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ ایک روز
یہ کام (خلافت) تیرے حوالہ فرمائے گا۔ منافقین کی یہ کوششیں
ہوں گی کہ اللہ نے تجھے جو قسمیں پہنائی ہے وہ
تمہارے جسم سے اتار لیں تو اسے ہرگز نہ اتارنا آپ نے یہ جملہ
باراد فرمایا نعمان کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت
کیا آپ نے یہ حدیث لوگوں کو کیوں نہ بتائی تھی انہوں نے فرمایا
میں بھول گئی تھی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی
خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں، رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا، کاش اس وقت
صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہوتا۔ ہم نے عرض کیا۔
آپ کے یہاں بکر کو بلائیں۔ آپ نے خاموشی اختیار فرمائی ہم نے
عرض کیا عمر کو بلائیں۔ آپ پھر خاموش رہے۔ ہم نے عرض کیا
تو عثمان کو بلائیں۔ آپ نے فرمایا ہاں، عثمان آئے۔ آپ نے
ان سے کچھ تنہائی میں گفتگو فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
گفتگو فرماتے جاتے تھے اور عثمان کا ہر متغیر ہوتا جاتا تھا۔
قیس کہتے ہیں، مجھ سے ابوسہلہ مولیٰ عثمان نے بیان کیا ہے۔
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرہ کے روز فرمایا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا پھر میں اس پر صبر کرتا ہوں
اس روز صحابہ کو خیال ہوا کہ تخلیہ میں ہی گفتگو کی تھی۔

علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، عبد اللہ بن نمیر، العشاء
عدی بن ثابت، زید بن جُبَیْش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے
میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا
کہ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے

سوا کوئی عداوت نہ رکھے گا۔

محمد بن ابی قحطیبہ، سعد بن ابی ہاشم، ابراہیم بن محمد بن ابی قحطیبہ، سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے علی رضی اللہ عنہ کیا اس بات پر خوشش نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی

علی بن محمد، ابو الحسن، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جعفر بن محمد بن ثابت، بلال بن عازب فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں موجود تھے۔ آپ راہ میں ایک بکرا ترے۔ لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کیا میں ہر مومن کا اس کی جان سے زیادہ مالک نہیں ہوں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو جس کا میں دلی ہوں اس کا یہ بھی دلی ہے اے اللہ جو اس سے الفت رکھے تو اس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اس سے بغض رکھ۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، ابولیلیٰ کہتے ہیں وہ حضرت علی کے شریک سفر ہوا کہ تھے، حضرت علیؑ کو کم گرامے کپڑے موسم سرما میں اور موسم گرما کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے۔ ہم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس آج بھیجا اور شبیر کے روز مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی آپ نے میری آنکھوں میں لعاب مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ اس سے گرمی اور سردی کو دور فرما دے۔ تو اس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا اور فرمایا میں ایسے آدمی کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے اللہ و رسول اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں ہے پس حضرت علی کے پاس آدمی بھیجا اور انہیں علم عطا فرمایا۔

محمد بن موسیٰ الواسطی، معلى بن عبد الرحمن، ابن ابی ذئب

وَلَا يَبْعَثُنِي إِلَّا مَنَافِقٌ،

۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابِرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ ابِرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمِثْلِ مَا هَارُونَ مِنْ مُوسَى۔

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو رَحِينٍ أَخْبَرَنِي حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعٍ بْنِ جَدِّ عَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَابِطٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْبَيْتِ حَجَّ فَكُنَّا فِي بَعْضِ الظُّرُوفِ قَامَدًا لَهْلُوهَ حَامِئَةً فَخَلَدَ يَسِيدُ عَلِيٍّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوَّلِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوَّلِي رَجُلٍ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا أَوَّلِي مَنْ أَنَا مَوْكَاهُ فَعَلَى مَوْكَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ دَاكَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ،

۱۲۲۔ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسِيرُ مَعَ عَلِيٍّ فَمَكَانَ يَلِيسَ نِيَابَ الصَّنِيفِ فِي الْحِثَاوِ وَنِيَابَ الشَّيْثِ فِي الْقَيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ لِي تَوَانًا رَمَدًا لَعَيْنَ يَوْمَ خَيْبَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي رَمَدًا لَعَيْنَ فَقُلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِذْ هَبْ غَنَّهُ الْخَرَدَا لَبَرَدًا قَالُوا وَجَدْتَ خَرَدًا لَا بَرَدًا بَعْدَ يَوْمَيْنِ وَقَالَ لَا بَعْدَ ثَمَّ رَجُلًا يَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَفْعَلُ بِفَضْلِكَ لِمَا نَأْسُ فَبَعَثَ إِلَيَّ عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا يَا كَاهُ۔

۱۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْمُعَلَّى

نافع ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن و حسین جو انان جنت کے سردار ہوں گے اور ان کے والدان سے افضل ہوں گے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، سعید اسماعیل بن موسیٰ، شریک البراساق، حبشی بن جنادہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور میری طرف سے علی ہی ادا کر سکتا ہے۔

محمد بن اسماعیل الرازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح، منہال، عباد بن عبد اللہ، حضرت علی نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اس کے رسول کا بھائی ہوں، اور میں ہی صدیق اکبر ہوں، اور اس خطاب کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا۔ میں نے لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، موسیٰ بن مسلم، عبد الرحمن بن سابط، سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں۔ امیر معاویہ حج کے لیے تشریف لانے، سعدان کے پاس گئے۔ وہاں حضرت علی کا کچھ بے ادبی کے ساتھ ذکر ہوا۔ جسے سن کر سعد رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا تم اس شخص کے بارے میں گفتگو کرتے ہو جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا میں اس کا ولی ہوں علی بھی اس کے ولی ہیں اور فرمایا تھا تم میری جگہ پر اسی طرح ہو جیسے ہارون موسیٰ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں اور فرمایا میں آج اس شخص کو ظلم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن النکدر، جابر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرظہ کے روز ارشاد فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر رکھنا کون لائے گا زبیر نے عرض کیا میں اس کے بعد دوبارہ آپ نے فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر کون لائے گا پھر زبیر نے عرض کیا میں الغرض اسی طرح تین بار ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا

ابن عبید الرحمن ثنا ابن ابی ذئب عن نافع عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة واليهما خير فناء.

۱۲۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وسويد بن سعيد عن اسماعيل بن موسى قالوا ثنا شريك عن أبي اسحاق عن جابر بن جنادة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول علي يوتي ونايته ولا يوتي عدي ولا علي.

۱۲۵۔ حدثنا محمد بن اسماعيل الرازي عن عبید اللہ بن موسیٰ عن علاء بن صالح عن منہال عن عباد بن عبد اللہ قال قال علی انا عبد اللہ وانا رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا الصديق اکبر یقول ما یقولی الا کذا اب صلیت قبل الفاتین سبع سنین.

۱۲۶۔ حدثنا علی بن محمد بن معاویہ ثنا موسیٰ ابن مسلم عن ابن سابط وهو عبد الرحمن عن سعید بن ابی وقاص قال قدام معاویہ فی بعض حاجتہ فدخل علیہ سعد فذکروا علیاً فقال منہ فغضب سعد وقال تقول لہذا الرجل سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کنت موکاة فعلی موکاة وسمعتہ یقول انت مینی یمنزل لہ ہارون من موسی الا لانه لا نبی بعدی وسمعتہ یقول لا عین الراضی الیوم رجلاً یحب اللہ ورسولہ.

باب فضل الزبیر رضی اللہ عنہ ۱۲۷۔ حدثنا علی بن محمد بن معاویہ ثنا وکیع بن سفیان عن محمد بن النکدر عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم قرظہ من یأتینا یخبرنا القوم فقال الزبیر انا فقال من یأتینا یخبرنا القوم قال الزبیر انا فلا فقال انبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ نَبِيٍّ حَوَارِيٍّ وَأَنْ
حَوَارِيٍّ الزُّبَيْرِ

۱۲۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا
هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ
عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ -

۱۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو وَهَدِيَّةُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ وَهَبُ بْنُ قَالَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ
بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَالَتُ لِي عَائِشَةُ يَا عَمْرٍو كَا
أَبَوَاكَ مِنَ الْكِبَرِ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ
مَا أَصَابَهُمَا الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

بَابُ فَضْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۳۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدَدِيِّ
قَالَ ثَنَا وَكَيْعُ ثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ ثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ
جَابِرِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَلِيٍّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
شَرِيفٌ يَنْبَغِي عَلَيَّ وَجْهًا لَا رُضَى -

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَرْهِدِ ثَنَا عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ
ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاذٍ يَتَى حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ
طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مَعَاذٍ عَنْ أَبِي
سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ
فَقَالَ هَذَا يَمُنُّ قَضَى رَجَبَهُ -

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ
أَبُو نَازٍ إِسْحَقُ عَنْ مُوسَى عَنْ طَلْحَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ
مَعَاذٍ فَقَالَ أَشْهَدُكَ بِمَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ يَمُنُّ قَضَى رَجَبَهُ -

۱۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ
عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ سَلَاوِي فِي يَدِ رَسُولِ

ابن حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زیریں میں ہے (جائزہ ساتھی)

علی بن محمد ابو معاویہ، ہشام، عمرو، عبد اللہ
بن الزبیر حضرت زیر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے امد کے دن میرے لیے اپنے والدین
کو جمع فرمایا۔

ہشام بن عمار، ہدیہ بن عبد الوہاب، ابن عیینہ، ہشام بن
عمرو، عمرو بن الزبیر کہتے ہیں، مجھ سے حضرت عائشہ نے
فرمایا تھا اے والدین لوگوں میں سے میں جن کے متعلق یہ آیت
نازل ہوئی جب وہ جنہوں نے زخم پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول
کو اختیار کیا ان سے ابو بکر اور زبیر مراد ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ الاذوی، وکیع، صلت الازدی
ابو نصرہ، جابر فرماتے ہیں۔ طلحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے قریب سے گذرے آپ نے فرمایا یہ ایک شہید ہے جو
زمین پر چل رہا ہے۔

احمد بن الازہر، عمرو بن عثمان، زبیر بن معاویہ، اسحاق
بن یحییٰ بن طلحہ، موسیٰ بن طلحہ، معاویہ بن ابی سفیان
فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ رضی اللہ عنہ کی
جانب دیکھ کر فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنی
تمنا پوری کر لی۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، موسیٰ
بن طلحہ، معاویہ فرماتے ہیں میں قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے طلحہ ان لوگوں میں
سے ہے جس نے اپنی تمنا پوری کر لی۔

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں میں نے طلحہ
کا کٹا ہوا ہاتھ دیکھا ہے جس سے انہوں نے امد کے روز رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تھا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

محمد بن بشیر محمد بن جعفر شعبہ سعد بن ابی اسیم عبد اللہ بن شداد حضرت علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے انچاس باپ قربان کرتے نہیں دیکھا سوائے سعد بن مالک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احمد کے روزانہ سے فرما جاتے تھے اے سعد تیرا ملاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد۔ حم ہشام بن عمار عاتق بن اسماعیل اسماعیل بن عیاش یحییٰ بن سعید۔ سعید بن مسیب حضرت سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احمد کے روز میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ تیرا ملاؤ میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں۔

علی بن محمد عبد اللہ بن اوریسس۔ یعلیٰ۔ وکیع۔ اسمعیل قیس۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ زمین میں اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیرا ملائے والا میں ہوں۔

مسروق بن المرزبان۔ یحییٰ بن ابی زائد ہاشم بن ہاشم سعید بن مسیب۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس روز اسلام لایا کوئی اسلام نہ لایا تھا۔ لیکن میں نے سات دن مخفی کیا یعنی اظہار نہیں فرمایا اس طرح میں اسلام لانے والوں میں تیسرا شخص ہوں۔

فضائل عشرہ مبشرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان

ہشام بن عمار عیسیٰ بن یونس صدقہ بن المثنیٰ ابو المثنیٰ النخعی۔ رباح بن الحارث۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا اے آدمی جنتی تیرا ملاؤ ابو بکر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ عثمان رضی اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومہم۔

باب فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ أَهْوَيْمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَرُبُّومُ أَحَدٌ لَرُبِّ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبَى وَأُمِّي۔

۱۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ حَاتِمَ بْنَ اسْمَاعِيلَ وَاسْمَاعِيلَ بْنَ عِيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ ابْنِ وَقَّاصٍ يَقُولُ قَدْ جَمَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحَدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ لَرُبِّ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبَى وَأُمِّي۔

۱۳۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ وَخَالِيَّ يَعْلَى وَوَكَيْعٌ عَنْ اسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ ابْنِ وَقَّاصٍ يَقُولُ ابْنِي لِأَوَّلِ الْعَرَبِ رَفِي بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

۱۳۷۔ حَدَّثَنَا مُسَرِّقُ بْنُ الْمَدْرُبَانِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ ابْنِ زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ ابْنِ وَقَّاصٍ مَا أَسْأَلُ لِحَدِّ لَكَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسَلَمْتُ فِيهِمْ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَابْنِي تَلُوكَ أَكْأَسْأَلُكُمْ۔

باب فضل آل العشرة رضي الله عنهم۔

۱۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ عِيَّاسَ بْنَ يُونُسَ قَتَا صَدَقَةَ بْنَ الْمَثْنَى ابْنِ الْمَثْنَى النَّخَعِيِّ عَنْ جَدِّهِ رِبَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بْنَ عَسِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عنه منقی میں۔ علی رضی اللہ عنہ منقی میں۔ طلحہ رضی اللہ
عنه منقی میں۔ زبیر رضی اللہ عنہ منقی میں۔ سعد رضی اللہ
عنه منقی میں اور عبد الرحمان رضی اللہ عنہ منقی
میں۔ سعید سے دریافت کیا گیا انہم کون سے۔ انہوں نے
جواباً کہا میں۔

محمد بن بشار بن ابی عدس۔ شعبہ۔ سمیع بن ہلال
بن یساف، عبد اللہ بن ظالم۔ سعید بن زید رضی اللہ
عنه قسماً مانتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اے حرارہ ماکن ہو کہو کہ تجھ پر نبی، صدیق
اور شہید کے سوا کوئی نہیں اور آپ نے ان
لوگوں کو ختم کر کیا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ
عنه، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ،
زبیر رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، عبد الرحمان رضی اللہ عنہ
اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ

ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان
علی بن محمد، وکیع، سفیان، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر
شعبہ، ابواسحاق، مسلم بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اہل بخران سے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایک
امین شخص روانہ کروں گا جو امانت کا حق ادا کرے گا
لوگ اس کے لیے جستجو میں رہے آپ نے ابو عبیدہ
بن جراح کو روانہ فرمایا۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل۔ ابواسحاق،
مسلم بن زفر، عبد اللہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ
کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل
علی بن محمد، وکیع، سفیان، ثوری، ابواسحاق، عمارت، سمر

وَسَلَّمَ عَامِدَةً فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي
الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ
فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ
وَسَعْدُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ
مِمَّنِ النَّاسُ قَالَ أَنَا

۱۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَدِيٍّ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ يَسَافٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ
أَتَاهُمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي
سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَتَيْتُ حِزَاءً فَمَا عَلَيَّ إِلَّا نَبِيٌّ
أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّ هُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ
وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ وَابْنُ عَدُوٍّ وَسَعِيدُ
بْنِ زَيْدٍ

بَابُ فَضْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلٌ عَنْ سَفْيَانَ
ح. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ شَا
شُعْبَةَ كَيْسِيًّا عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حِلَّةَ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِأَهْلِ نَجْدَانَ سَابِعْتُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا
حَقَّ أَمْرِي فَنَشَرْتُ لَهُ النَّاسَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ
بْنَ الْجَرَّاحِ

۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ
شَاذِلٌ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حِلَّةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينٌ هَذِهِ الْأَمَّةُ

بَابُ فَضْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مشورہ کے بغیر کسی کو نائب بناتا تو ابن ابی جہ کو بناتا دیتا یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کو

حسن بن علی الخلال، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاض، عاصم زر، عبداللہ بن مسعود کو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے یہ مشورہ سنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو اتنا ہی عمدہ طریقہ پر تلاوت کرتا جتنا جو عیسیٰ کہ نازل ہوا ہے، تو وہ ابن ابی جہ کی قرأت کے مطابق تلاوت کیا کرے۔

علی بن محمد عبداللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید عبدالرحمان بن یزید عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تم میرے لیے مجاہد بن ابی ایوب نہیں ہر وقت حاضر ہونے کی اجازت ہے۔ تم میری راز کی باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں خود منع نہ کروں۔

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعلم، ابوسبرۃ النخعی، محمد بن کعب القرظی، حضرت عباس فرماتے ہیں ہم حبیب قریش کی جماعت سے ملتے اور وہ باہم باتیں کرتے ہوتے تو گفتگو روک دیتے، ہم نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں جب میرے بن خانہ میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو گفتگو روک دیتے ہیں خدا کی قسم کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہ ہوگا جب تک ان سے اللہ کے لیے اہمیری قربت کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

عبدالوہاب بن صہاک، اسماعیل بن عیاض، صفوان بن عمرو، عبدالرحمان بن حبیب بن نفیر، کثیر بن مرة الحضرمی

أَبُو شُعْبَةَ عَنِ النُّعَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَأَسْتَخْلِفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ۔

۱۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسَنٍ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَصْحَرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ يَقْدَرَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قَدَرَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ۔

۱۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُؤْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَ عَلَى أَنْ تَرْفَعُ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْتَبِيعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَكَ۔

بَابُ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى الْمُتَقَرِّمِينَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ بِنَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَى الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُ ثُمَّ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ إِلَّا يَمَانٌ حَتَّى يُجِيبَهُمْ اللَّهُ وَلَقَدْ أَتَيْنَهُمْ مِثْلَ

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصُّفَّالِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

جُبَيْرُ بْنُ نَفِيرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ الْهَضْرَمِيِّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَ فِي خَلِيلَا كَمَا اتَّخَذَ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَكَزَلَنِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي
الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَجَاهِيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَ أُمُومٍ
بَيْنَ خَلِيلَيْنِ۔

بَابُ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنِ
عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
۱۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَفِيَّانَ بْنِ
عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَرِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَجِبْنِي فَأَجَبْنِي وَأَجِبْ مَنْ
يُجِيبُنِي قَالَ وَصَلَّاهُ إِلَى صَدْرِهِ۔

۱۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ سَفِيَّانَ
عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي عَدُوٍّ أَبِي الْحَجَّاجِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ
أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحْبَبَنِي
وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي۔

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ
بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي نَرِيدٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَرَّةٍ حَدَّثَهُمْ
أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
طَاعِمٍ دُعُوَالَهُ فَرَأَى الْحُسَيْنَ يَلْعَبُ فِي السَّكَنِ
قَالَ فَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا رَأَى النَّبِيَّ
وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْبُكَاءُ يَفِرُّهُمَا وَهُمَا وَهُمَا لِيَتَقَرَّبَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اتَّخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ
تَحْتَ ذَقْنِهِ وَآخَرَى فِي فَخْرِهِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنُ
مِثْقَالُ دُرٍّ وَأَنَا مِنْ جُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا

عبداللہ بن عمر بن ابی الجراح کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے
ایسے ہی دوست بنایا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو بنایا
تھا۔ میری اور ابراہیم علیہ السلام کی منزل قیامت کے
دن ایک دوسرے کے آگے سامنے ہوگی۔ اور عباس رضی اللہ
عنہ اللہ عنہم دونوں دوستوں کے درمیان ایک مومن ہوں گے۔
حضرت حسن و حسین ابنائے علی بن ابی طالب رضی اللہ
تعالیٰ عنہم کے فضائل

۱۔ محمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی نرید
نافع بن حذیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے حسن کے متعلق فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت
رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے
اس سے بھی محبت رکھ اور اپنا دست اقدس حسن کے سینے پر رکھا۔
علی بن محمد، دیکھ، سفیان، داؤد بن ابی عفوف ابو الجراح
ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے حسن و حسین سے محبت
کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض کیا
اس نے مجھ سے بغض کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم عبد اللہ بن
عثمان بن غنیم، سعید بن ابی راشد، یحییٰ بن مرہ فرماتے
ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کی دعوت
پر گئے۔ گلی میں حسین کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ آگے کی طرف پھیلا دیے
نڑکا اور اوپر بھاگ گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہنساتے
رہے حتیٰ کہ اسے پڑ لیا۔ اپنا ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے اور
دوسرا اس کے سر کے اوپر کر لیا۔ پھر اسے چوم کر فرمایا حسین
مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں جس کے حسین سے
محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی حسین نو اسوں میں سے ایک

حُسَيْنٌ سَبَطَ مِنَ الْاَسْبَاطِ -

۱۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِرُ كَيْعَمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُثَيْنَةَ -

نواسے میں

علی بن محمد، دکیع سفیان رضی اللہ عنہ اس سند سے بھی مذکور حدیث مروی ہے۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَرِثَةُ بْنُ الْمُثَنَّى رِثَا لِحَدَّثَنَا أَبُو عَثَانَ ثَنَا اسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ صَبِيحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أَنَا سَلَمٌ لِمَنْ سَأَلَنِي وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَنِي -

حسن بن علی الخلال، علی بن المنذر البوسنی، اسباط بن نصر، صبیح مولى ام سلمہ، زید بن ارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن، حسین کے لیے ارشاد فرمایا میں اس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا، اور اس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا۔

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرِثَةُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ قَالَةَ ثَنَا وَكِيعٌ شَاوِرُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَالِ بْنِ هَالٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ لَكَ مَرْحَبًا بِالطَّبِيبِ الطَّيِّبِ -

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل عثمان بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دکیع سفیان البوسنی، ہانی بن ابی ر۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ کتنے میں حضرت عمار نے اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا مجھے اجازت دو اس پاک اور پاکیزہ کو مبارک ہو۔

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا جَمِيعًا شَاوِرُ كَيْعَمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رِيَّاهُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَارٌ مَأْمُودٌ عَلَيْكَ أَمْكَانٌ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا -

ابو بکر بن شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، ح، علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ، دکیع، عبد العزیز بن ریاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار کو جب دو باتوں کا اختیار دیا جاتا ہے تو وہ ان میں سے ہدایت والی بات کو اختیار کر لیتے ہیں۔

بَابُ فَضْلِ سَلْمَانَ وَابْنِ ذَرٍّ وَالْمُقَدَّادِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ
قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ أَبِي رَيْثَةَ الْأَيْدِي عَنْ
ابْنِ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَهْبَنِي بِحُبِّ ابْنِ بَرِيدٍ وَ
أَحَبَّنِي أَنِّي بِيَعْتُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمُ
قَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا أَبُو ذَرٍّ وَ سَلْمَانُ
وَالْمُقَدَّادُ۔

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ
ابْنُ أَبِي مُبَكِّرٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ
ابْنِ النُّجُودِ عَنْ نُسْرَةَ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ كَانَ آوُونَ مِنْ أَهْلِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَارُ وَ أُمِّمَةُ
سَمِيَّةٌ وَ صُهَيْبٌ وَ بِلَالٌ وَ الْقُدَّادُ قَامَا رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ يَقُولُ ابْنُ
طَالِبٍ قَامَا أَبُو بَكْرٍ فَسَمِعَهُ اللَّهُ يَقُولُهُمَا مَا سَأَلْتُهُمْ
فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَ أَلْبَسُوهُمْ أَزْوَاجَ الْحَيَاةِ
وَ هَدَوْهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ لَكَ
وَقَدْ وَانَا هُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا لَا يَلَاكَ فَإِنَّهُ هَانَتْ
عَلَيْهِمْ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَ هَانَتْ عَلَى قَوْمِهِمَا فَأَخَذُوهُ
فَأَغْطَوْهُ الْيُولَدَانِ فَجَعَلُوا يَطْوُونَهُ فِي شَعَابِ
مَكَّةَ وَ هُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ۔

۱۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَبَّادِ
بْنِ سَكَمَةَ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ آوَدَيْتُ فِي
اللَّهِ وَمَا يُؤْدِي أَحَدٌ وَلَقَدْ أَخَفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَفِّئُ
أَحَدٌ وَلَقَدْ آنتَ عَلَى ثَلَاثَةٍ وَمَالِي وَ بِلَالٌ وَ عَلَامُ

حضرت سلمان، ابوذر اور مقداد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے فضائل
اسماعیل بن موسیٰ، سدید بن سعید، شریک، الایادی، ابن بریدہ، بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے چار
افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا اور یہ خبر دی ہے کہ وہ بھی
ان سے محبت رکھتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ
کون ہیں آپ نے فرمایا علی بھی ان میں سے ہے اور یہ بات آپ
نے تین بار ارشاد فرمائی ابوذر، سلمان اور مقداد۔

احمد بن سعید الدارمی، یحییٰ بن ابی کبیر، زائدہ بن قدامہ
عاصم بن ابی النجود، نضر بن حبیش، عبد اللہ رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں۔ سب سے پہلے اسلام کو سات افراد نے ظاہر
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ عمار
ان کی والدہ، سمیہ، صہیب، بلال رضی اللہ عنہ اور
مقداد رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ نے
ان کے علم بزرگوار ابوطالب کے سبب سے بچا لیا، ابو بکر رضی
اللہ عنہ کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ، باقی لوگوں کو مشرکین
نے پکڑ کر لوہے کے کرتے پہنائے اور انہیں دھوپ میں
ڈال دیا ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ انہوں نے اپنی خواہش
کے مطابق سختی نہ کی ہو سوائے بلال کے کہ انہوں نے اپنے پیکر اللہ کی راہ میں
رسوا کیا لوگوں نے بھی انہیں رسوا کیا اور پکڑ کر بچوں کے حوالہ کر
دیا وہ انہیں لیے لیے تمہ کی گھائیوں میں پھرتے تھے اور وہ
اُخذ اُخذ کہتے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا مجھے خدا کے راستے میں جتنی تکلیفیں دی گئی ہیں کسی کو
نہیں دی گئیں اور حسن قدر مجھے ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا
اور جو خون مجھے دلائے گئے ہیں وہ کسی کو نہیں دلائے گئے مجھ پر بلال پر تین

اتمس ایس کو رحمتیں کہ کوئی ایسا کھانا میرا سنا ہے کوئی ہانڈا کھا سکے ہاں جو
بلال بفل میں چھایا کرتے تھے

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل
علی بن محمد ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، سالم کہتے ہیں ایک
شاعر نے بلال بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی مدح کی اور کہا بلال بن
عبد اللہ بہترین بلال ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا کہ بھوٹ بولتے ہو
بلکہ یوں کہو رسول اللہ کے بلال بہترین بلال ہیں۔

حضرت خواب رضی اللہ عنہ کے فضائل
علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان ابو اسحاق البوسلی
الکندی کہتے ہیں کہ خواب رضی اللہ عنہ حضرت عمر کی
خدمت میں حاضر ہوئے مائوں نے فرمایا کہ نزدیک ہو
جاؤ اس مجلس کے لائق تم سے زیادہ کوئی نہیں سوائے عمار کے
خواب اپنی پشت کے وہ نشان دکھانے لگے جو انہیں مشرکین نے پہنچائے
محمد بن المنی عبد الوہاب بن عبد الحمید، خالد بن عبد اللہ ابو قلابہ
انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ رحم
کرنے والے ابو بکر ہیں اللہ کے کام میں سب سے
زیادہ سخت عمر ہیں سب سے زیادہ سچی شرمندہ عثمان ہیں سب سے بہتر
فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے
ابی بن کعب ہیں ملال و حرام کو بانٹنے والے معاذ بن جبل ہیں سب
زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں خبردار ہر امت کے لیے ایک
امین جاؤ اس امت کا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔

علی بن محمد وکیع، سفیان، خالد بن عبد اللہ، ابو قتادہ اس سند سے
بھی یہ روایت مروی ہے، ہاں اس روایت میں زید بن ثابت کا ذکر نہیں۔
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد عبد اللہ بن نمیر، اعظم، عثمان بن عمیر، ابو
حرب بن ابی الولید، عبد اللہ بن عمر بن العاص
کامیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

يَا ثَلْثَةُ ذُو كَبِدٍ لَّكَ مَا ذَا رِي زَيْطٍ يَلَالٍ -

بَابُ فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو اسَامَةَ عَنْ عُمَرَ
بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ
كَذَبْتَ كَأَيْلِ بِلَالٍ رَسُولُ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ -
بَابُ فَضَائِلِ خُبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا
ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا سَفْيَانٌ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ أَبِي كَيْلِ الْكِنْدِيِّ
قَالَ جَاءَ خُبَابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ أَدْنُ فَمَا أَحَدًا أَحَقُّ بِهَذَا
الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عُمَارُ فَوَجَعَ خُبَابٌ يَرِيهَ أَثَارًا
يُظَاهِرُهُ مِمَّا عَدَّ بِنَا لَشَرِّ كَوْنٍ -

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغَنَّى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَخُبَابُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ لِمُجِيدٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي يَا مَتَّى أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ
فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاةً عُثْمَانُ وَأَقْضَا
عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلِبٍ وَأَقْلَاهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أَبِي بَكْرٍ كَعْبٍ
وَأَعْلَاهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ
زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَالْأَوَّانُ يَكُلُّ أَمَةً أَمِينًا وَأَمِينٌ هَلِيدُ
الْأَمَةِ أَبُو عَبِيدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ -

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفْيَانَ
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مَثَلُهُ -

بَابُ فَضْلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
۱۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُخَيْرَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُمَيَّرٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ
أَبْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّائِلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَا أَكَلْتُ الْغَبْرَاءُ وَكَأَكَلْتُ الْخَضْرَاءَ مِنْ رَجُلٍ
أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ

باب فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه
۱۶۳۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ
عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَازِبِ بْنِ قَبْلَةَ قَالَ أَهْدَى لِرَسُولِ
اللَّهِ سِرًّا مِنْ حَيْثُ يُرْجَعُ النَّفْسُ يَتَدَاوُلُوهَا بَيْنَهُمْ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْهَبُونَ
مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ثُمَّ أَلَدَى
نَفْسِي بِيَدِهِ لَسْنَا بِذِي سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ
خَيْرَيْنِ هَذَا۔

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ
عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْزَعُ عَرْشِ الرَّحْمَنِ عَرْدُ جَلِّ بَلَوْتِ سَعْدِ بْنِ
بَابِ فَضْلٍ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ جَلِّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ أَدْرِيسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَتِيبِ
بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ جَلِّ قَالَ
مَا أَحْبَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُنْذُ اسْتُمْتُ وَلَا رَأَيْتُ لَكَ تَسْتَمُّ فِي وَجْهِهِ
لَقَدْ شَكَّوْتُ لِأَيِّ لَوْ لَمْ أَكُنْتُ عَلَى الْخَيْلِ
فَضَرَبَ بِسِيفِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ
وَأَجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا۔

باب فضائل أهل بدر رضي الله عنهم
۱۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَكَيْعٌ تَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جَبْرِ بْنُ

فرمایا کہ انسان اور زمین کے درمیان ابوذر سے زیادہ
پرچ بولنے والا کوئی نہیں ہے۔

فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
مناہن السری۔ ابو الاسحق۔ ابو اسحاق ربابی ابراہیم
عازب فرماتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں ایک ریشم کا ملہ
پیش کیا گیا حاضرین نے اسے ہاتھ میں لے کر دیکھنا شروع
کیا آپ نے فرمایا تم اس سے تعجب کر رہے ہو صحابہ نے
عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قسم ہے اس
ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جنت میں سعد بن
معاذ کے دو مال اس سے اچھے ہیں۔

علی بن محمد ابو معاویہ، العشی، ابوسفیان، جابر سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سعد بن معاذ
کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

جبر بن عبد اللہ الجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

محمد بن عبد اللہ بن منیر عبد اللہ بن ادیس اسماعیل
بن ابی جالد قیس بن ابی حازم جبر بن عبد اللہ الجلی
فرماتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوا ہوں حضور نے مجھ سے کبھی کچھ
نہیں چھپایا یعنی کوئی بات نہیں چھپائی یا مجھے ہر وقت آنے کی ہرگز
تھی اور جب بھی حضور میرے چہرے کی جانب دیکھتے تو ہم
فرماتے ہیں نے حضور سے گھوڑے پر نہ بجنے کی شکایت کی۔
آپ نے فرمایا اے اللہ سے گھوڑے پر ثابت فرما اور اسے ہدایت
یاقتہ اور ہدایت کرنے والا بنا اور میرے سینے پر دستِ اظہر مار۔

فضائل اہل بدر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
علی بن محمد ابو کرب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید عیاض
بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں جبر بن عبد اللہ علیہ السلام یا کوئی
اور فرشتہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو باہم کیا مقام دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہوئے تو فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن الصباح، جریر، حم، علی بن محمد، وکیع، حم، ابوالکریب ابومعدی، اعش، ابوصالح، ابوسہیر، رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو بُرا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی امد پناہ جتنا سونا خرچ کرے، تو ان کے ایک مدیا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلو، ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پُر نور کے صحابہ کو بُرا نہ کہو۔ کیوں کہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے۔

فضائل انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔
علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، براد بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے عداوت رکھتا ہے اللہ اس سے عداوت رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں مدی سے دریافت کیا آپ نے خود یہ حدیث بڑے سنی بے انہوں نے جواب دیا ہاں بڑا نے مجھ سے ہی عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیہ، عبد المہسن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو انصار کی راہ پر چلوں گا اگر مہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصار ہی آدمی ہوتا۔

أَوْ مَكَاتٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعْدُونَ مِنْ شَهِيدٍ يَدُلُّكُمْ قَالَوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارًا لَمَّا جَاءُوا

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا جَرِيرٌ رَحِمَهُ وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ رَحِمَهُ وَ ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالِدِي نَفْسِي سَيِّدِي لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ اتَّقَى مِنْهُ أَحَدٌ ذَهَبًا مَا أَذْرَكَ مَدَّ أَحَدٌ وَكَانَ نَصِيقًا

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نَسِيرِ بْنِ زَعْلَوٍ قَالَ كَانَ أَبُو عَمْرٍو يَقُولُ لَا تُسَبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَامَ أَحَدٌ هُوَ سَاعِدٌ خَيْرٌ مِنْ عَلِيٍّ بِأَحَدٍ كَذِبٌ عَمْدَةٌ

بَابُ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ۱۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِطٍ عَنْ الْأَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيِّ بْنِ أَبِي شُعْبَةَ مِنَ الْأَنْبَرِيِّ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ حَدَّثَ

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الرَّحَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ سَهْلٍ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارُ النَّاسِ دِقَادُ وَلَوَاتِ النَّاسِ اسْتَقْبَلُوا وَادِيَا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتْ الْأَنْصَارُ دِقَادًا لَسَلَكْتُ وَادِيَا الْأَنْصَارِ وَلَوْ كَأَنَّ الْجَبَرُوتَ كُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو باہم کیا مقام دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہوئے اسے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن العباس، جریر، حم، علی بن محمد، وکیع، حم، ابو کریب، ابو معاویہ، اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو بُرا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی امد پار جتنا سونا خرچ کرے۔ تو ان کے ایک مدیا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن زعلوق ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پر نور کے صحابہ کو بُرا نہ کہو۔ کیوں کہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے

فقہائے انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔
علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، شعبہ، علی بن ثابت، برادر بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے متنفر رکھتا ہے اللہ اس سے متنفر رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں مدی سے دریافت کیا آپ نے خود یہ حدیث بڑے سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں براہِ ترجمہ ہے عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہین بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو میں انصار کی راہ پر چلوں گا، اگر مجھ سے نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصار ہی آدمی ہوتا۔

أَوْ مَكَثًا إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا لَكُمْ قَالُوا خِيَارُ مَا كَانَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارًا لَمَّا لُكِّنُوا

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ تَنَاخِيرُ بْنُ حَرْمٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاخِيرُ بْنُ حَرْمٍ وَتَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَنَا أَبُو مَعَا وَيَرَجِيْعًا عَنِ الْأَعَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَنُؤَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مَدَّ أَحَدٍ وَلَا نَصِيْقَةً

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا تَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَزْزِيْرِيْنُ دُعْلُقَى قَالَ كَانَ أَبُو عَمْرٍ يَقُولُ لَا تُبْغُوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَامَ رَحِدٍ هُوَ سَاعَةٌ خَيْرٌ مِنْ عَمَلٍ بِأَحَدِكُمْ عُمْدَةً

بَابُ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
۱۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا تَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ فُلْتُ لِعَدِيٍّ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ ابْنِ عَمْرٍ قَالِ يَأَيُّ حَدَّثَ

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَهْرَاهِيْمَ شَدَّ ابْنُ أَبِي فَدَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِيْنِ بْنِ عُبَّاسٍ بْنِ سَهْلٍ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ رِشْمَاؤُ النَّاسِ دِقَاؤُ وَكُلُوَاتِ النَّاسِ اسْتَقْبَلُوا وَادِيَاؤُ شُعْبَا وَاسْتَقْبَلَتْ الْأَنْصَارُ دِيَاؤَ نَسْلِكْتُ وَادِيَا الْأَنْصَارِ وَكُلُوَا الْجَهْرَةَ كُنْتُ أَمْلَقُ مِنَ الْأَنْصَارِ

اللَّهِ لَيَنْ قَتَلَهُمْ۔

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَرْثِيذُ بْنُ هَارُونَ أَنَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَافِعِ بْنِ خَدْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنَّا نَقُولُ لَنَا شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا يَتَعَدُّونَ بِحَقِّ أَحَدٍ كَمَا صَلَّوْا مَعَهُ صَلَاتَهُمْ وَصُومَهُمْ مَعَهُ يَزِيدُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَزِيدُ اللَّهُ هُمُومَ الرِّمِيَةِ أَحَدٌ سَهْمُهُ فَتَنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرِ شَيْئًا فَتَنْظُرُ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرِ شَيْئًا فَتَنْظُرُ فِي قَدْحِهِ فَلَمْ يَرِ شَيْئًا فَتَنْظُرُ فِي الْبَقْدَرِ فَتَسْأَلُ هَلْ يَرِي شَيْئًا أَمَرًا۔

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُنْكَدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَدَّالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَبْكَوْنِ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْدُرُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِرُونَ حُلُوقَهُمْ يَزِيدُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَزِيدُ اللَّهُ هُمُومَ الرِّمِيَةِ ثُمَّ لَا يُعَوِّدُونَ فِيهِ هُمْ شِدَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَيَّالٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَزِيدُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَزِيدُ اللَّهُ هُمُومَ الرِّمِيَةِ۔

۱۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّنَا سُفْيَانُ بْنُ

الْهَيْثَمِ قَتَلَ كَيْفَ كُنْكَ جَوَانِسَ قَتَلَ كَرَسَ أَسَى اللَّهُ إِنْ تَوَلَّيْتُ لَهَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے ابو سعید خدری سے دریافت کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضروریہ (یعنی نحو الحج) کے متعلق میں کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا آپ نے ایک قوم کا ذکر فرمایا ہے جو خوب عبادت کرے گی اور تم اپنے نماز اور روزوں کو ان کے نماز روزے کے مقابلہ میں حیرت سمجھو گے۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گی جیسے تیر شکار سے کہ آدمی اپنے تیر کو اٹھا کر اس کے پھل کو دیکھے تو اس میں کوئی خون وغیرہ نظر نہ آئے پھر وہ تیر کی لکڑی کو دیکھے اس میں کوئی نشان نہ پائے پھر اس کی دک کو دیکھے اور کوئی بھی نشان نظر نہ آئے پھر تیر کے پر کو دیکھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سلیمان بن المغیرہ حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابو ذر کابیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر ان کے حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر دین کی طرف واپس نہ آئیں گے، یہ مخلوق میں سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔ عبداللہ بن الصامت کہتے ہیں میں نے یہ حدیث رافع بن عمر والغفاری سے جو مکہ بن عمر کے بھائی تھے بیان کی انہوں نے فرمایا یہ حدیث میں نے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل اسی طرح سنی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ابو الاحوص، ہماک عکرمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابو الزبیر رابیع

عَيْنَتَ عَنْ أَبِي الثَّوْبَانِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُحَيْرَةِ
وَهُوَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لِقَوْمٍ وَهُوَ فِي حَجَرٍ يَلَاكِيهِ
فَقَالَ رَجُلٌ أَعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ كَأَنَّكَ تَعْدِلُ
فَقَالَ ذَلِكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا كُنْتُ أَعْدِلُ
فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَضْرِبَ عَنْقَ
هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَنْ هَذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أَصْحَابٍ لَمْ يَقْرَأُوا الْقُرْآنَ
لَا يَجَاوِزُ ثَلَاثَ يَوْمٍ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ
الشَّهْرُ مِنَ الزَّمَانِ -

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سُلَيْمُ بْنُ
الْأَزْدِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ
كِلَابُ النَّارِ -

۱۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ حَزَّوَةَ
ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْتَابُ نَشْوِيقَهُمْ وَنَ
الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ ثَلَاثَ يَوْمٍ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا
يَمُوتُ الْخَوَارِجُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ أَكْثَرُ مِنْ عَشْرِينَ مَرَّةً
حَتَّى يُخْرَجَ فِي آخِرِهِمْ الدَّجَالُ -

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالْفٍ أَبُو بَكْرٍ ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي الْخُرُوجِ
الزَّيْمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأَمَةِ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ
ثَلَاثَ يَوْمٍ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ الْخَوَارِجُ
إِذَا لَقِيَهُمْ هُمْ فَاقْتُلُوهُمْ -

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَدْ اسْتَفِيَانُ بْنُ

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے۔
وہ مال غنیمت بلال کی گود میں پڑا ہوا تھا۔ ایک شخص بولا
اے محمد! انصاف کرو۔ آپ انصاف سے کام نہیں لے رہے
آپ نے فرمایا تجھ پر انصاف ہے اگر میں انصاف نہ کروں
گا تو اور کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا
رسول اللہ مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت مرحمت
فرمائیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی قوم میں
ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھے گی اور دین سے ایسے ہی
نکل جائیں گی جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ اسحاق الاوزرقی، اعلمش عبد اللہ
بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

ہشام بن عمار مجھی بن حمزہ۔ او زاعی۔ نافع عبد اللہ
بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے
گی لیکن قرآن اس کے ملقوم سے نیچے نہ اترے گا۔
ایک گروہ جب بھی ظاہر ہوگا اسے ختم کر دیا جائے گا۔ اور
ایسا ہی مرتبہ سے زائد ہوگا۔ حتیٰ کہ آخر میں وہ بال ظاہر
ہوگا۔

بکر بن خلف ابو بشیر، عبد الرزاق، معمر قناده، انس
بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اخیر زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی درودی کو شک ہے
یا اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن
ان کے ملق سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان
کا سر نہ اٹھوگا جب تم انہیں دیکھو یا ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو۔
سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب ردیابی

6

محسوس کرتے جو ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے
تم انہیں دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتے ایسے ہی خدا کو دیکھنے میں کوئی
رکاوٹ محسوس نہ کر دیجئے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلیٰ
ابن عطاء، وکیع بن محمد، ابو زرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن خدا کو
دیکھ سکیں گے اور اس کی نشانی کیا ہوگی آپ نے ارشاد
فرمایا کیا تم جہان کو صاف طور پر نہیں دیکھتے۔ میں نے عرض
کیا کیوں نہیں، آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تو بہت بڑا ہے اور
یہ مخلوق میں اس کی نشانی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد، یعلیٰ،
وکیع بن محمد، ابو زرین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ ان بندوں پر مہنتا ہے جو اس
سے تو مستغنی اور غیر اللہ کے قرب کے خواہش مند ہیں
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خدا بھی مہنتا ہے آپ نے
فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا ہم تنگی کو کبھی نہ ترک کریں گے
تاکہ وہ تنگی پر مہنتا رہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن العباس، یزید بن ہارون
حماد، یعلیٰ، وکیع، ابو زرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے
ہمارا رب کہاں تھا۔ فرمایا ایک بار دن میں جس کے
نیچے بھی ہوا تھی اور اوپر بھی۔ پھر پانی پر خدا نے اپنا
عرش پیدا کیا۔

حمید بن مسعد، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ صفوان
بن محرز المازنی فرماتے ہیں ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے
اور وہ بیت اللہ کے باطن کر رہے تھے، ان کے پاس ایک شخص
آیا اور کہنے لگا اللہ ابن عمر آپ نے وہ حدیث رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنی ہے جو آپ نے سرگوشی کے
بارے میں بیان فرمایا، ابن عمر بوسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

غیر سچاپ قائم کیا کہ لا قال انک لا تھادون فی رؤیتہ کما
لا تھادون فی رؤیتہما۔

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ
وَكَيْعِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَى اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا أَبْتَدَأَ
ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كَمَا كُنْتُمْ تَرَوْنَ
أَنْفُسَكُمْ مُخْلِطِينَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَ اللَّهُ أَغْطَاهُ
وَذَلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ
وَكَيْعِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا كَمَا
تَضَحُّونَ عِبَادِهِ وَقَرَّبَ غَيْرَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَوْ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كُنْ نَعِيدَ مَرِيضٍ
رَبِّ يَضْحَكُ خَيْرًا۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ
قَالَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ
يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ
أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عِلَاقٍ مِمَّا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَ
مَا قَوْقَرٌ هَوَاءٌ لَمْ يَخْلُقْ عَدْرَتُهُ عَلَى الْمَلَكِ۔

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ
الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ
مُحْجَرٍ الثَّمَالِيِّ قَالَ بَيَّعْتُمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ يَا لَيْتَ لِي عُرْصٌ كَعُرْصِ رَجُلٍ فَقَالَ
يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَدْكُرُنِي الدُّجُلَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُكْفَى الْمُؤْمِنُ مِنْ
رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ ثُمَّ يَقْرَأُ
بِذَنُّوبِهِ يَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ يَقُولُ يَارَبِّ اعْرِضْ
حَتَّى لَا ذَلِيلَ مِنْهُ مَا كَذَّبَ اللَّهُ أَنْ تَبْلُغَ قَالَ لَا فِى
مَعْرُفَتِكَ عَلَيَّ فِى الدُّنْيَا وَآلَا أَعْرِضُ هَذَا الْيَوْمَ
تُؤْتِي صَخِيفَةً حَسَنَاتِهَا وَكِتَابُ بِيَمِينِهِ قَالَ
وَأَمَّا الْكَافِرُ إِذَا لُمْنَا فِى تَيْنَادَى عَلَى رُؤُوسِ
الْأَشْهُادِ قَالَ خَلَّ اللَّهُ فِى الْأَشْهُادِ شَيْءٌ مِنْ لُفْطَائِهِ
هُوَ كَذِبُ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَكَلَتْهُمُ اللَّهُ
عَلَى الْبَطَالِينِ -

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ
ثَنَا أَبُو عَلِيٍّ ثَنَا أَبُو ثَنَا الْقُضْلُ الثَّقَالِىُّ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ
فِى نَعِيمٍ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوهُ وَرَأَوْهُمْ
فَارْتَدَّ الرَّبُّ قَدْ أَشْرَكَ عَلَيْهِمْ مِنْ قُوَّةٍ فَقَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُ
اللَّهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ قَالَ كَيْفَ تَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ
وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ وَلَا يُلْقِفُونَ عَلَى بَعْضِهِم مِّنَ النَّارِ
مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ حَتَّى يَجُوبَ عَنْهُمْ وَيَبْقَى
نُورُهُمْ وَبَرَكَةُ عَلَيْهِمْ فِى دِيَارِهِمْ -

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ خَبِثَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ
إِلَّا سَبَّكَ لِمَا رُبِّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ
فَيَنْظُرُ عَمَّنْ آمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَ
لَهُ يَنْظُرُ مِنْ آبَسَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَ
لَهُ يَنْظُرُ مِمَّا قَسَتْ قَبْلُهُ الشَّارِقِينَ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ

وسلم سے سنا ہے کہ قیامت کے روز مؤمن اپنے خدا کے قریب ہوگا۔
حق تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو دور فرمادے گا اور عیادت
فرمائے گا کیا تو نڈال گناہ کو جانتا ہے وہ عرض کرے گا ہاں
جانتا ہوں۔ حق تعالیٰ کہ جہاں تک خدا کو منظور ہوگا وہ اقرار لیتا
رہے گا پھر فرمائے گا میں نے دنیا میں تیری ان تمام باتوں
کو چھپایا اس لیے میں آج بھی تجھے بخش دیتا ہوں۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں پھر خدا تعالیٰ
اسے اپنے واسطے ہاتھ سے اس کی نیکیوں کا صحیفہ عطا فرمائے گا
کافروں اور منافقوں کا تمام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جائیگا کہ
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نیکوئیوں پر اس کی لعنت ہو

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب ابو عاصم العبادانی
فضل الرقاشی محمد بن المنکدر جابر بن عبد اللہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والے
اپنی نعمتوں سے لذت حاصل کرنے میں مشغول ہوں گے کہ ایک
ایک نور چمکے گا وہ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو خدا تعالیٰ اوپر کی
جانب سے ان پر مبلوہ افروز ہوگا اور فرمائے گا اے اہل جنت تم پر
سلامتی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسی مطلب
سے اللہ تعالیٰ کے اس قول سلام تولا من رب رحیم کا اہل جنت
اس کی جانب دیکھیں گے اور وہ ان کی جانب دیکھے گا اہل جنت
کسی نعمت کی جانب بھی متوجہ نہ ہوں گے جب تک خدا کو دیکھتے رہیں گے
حق تعالیٰ ان سے توروں جاریگا اسکا نور اور اس کی برکت ان پر باقی رہ جائے گی۔

علی بن محمد وکیع، اسمعش، عیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی
شخص ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ گفتگو نہ کرے گا اور تمہارے
اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ آدمی اپنی دائیں جانب
دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے اعمال کے کچھ نظر نہ آئے گا چہرہ بائیں
جانب دیکھے گا تو اوپر بھی سوائے اس کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر منے
دیکھے گا تو آگ اس کا استقبال کرے گی تو جو شخص تم میں

يَتَّقِي النَّارَ وَكَوَيْشَتِ تَمَدُّهُ فَلْيَفْعَلْ

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتَابَةُ الْقَدِّمِ عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْقَدِّمِ ثَنَا أَبُو عَمْرٍاءُ الْجَوْنِيُّ عَنْ
آبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَمْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّتَانِ
مِنْ فَطْحَتَا أَيْنَهُمَا وَمَلَفِيَهُمَا وَجَبَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ
أَيْنَهُمَا وَمَلَفِيَهُمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا
إِلَى رِيْتِهِمْ تَبَارَكَ وَلَعَالَى إِيَّاهُ الْكَرِيمُ يَا عَلِيُّ وَجْهِي
فِي جَنَّةِ عَدْنِ -

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَدِّمِ وَبْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا جَعْفَرُ
ثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
كَيْلَانَ عَنْ صَهْبِ بْنِ قَالٍ ثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذِهِ الْأَيْتَرُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةُ
وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ أَوْ أَهْلُ النَّارِ
النَّارَ لَمْ يَرَوْا مَنَادِيًا أَهْلُ الْجَنَّةِ أَنْ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوَاقِفًا
يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَ كُفْرَهُمْ يَقُولُونَ وَمَا هُوَ الْقَوِيفُ اللَّهُ
مَوَاقِفُكُمْ وَسَبْقُكُمْ وَجُوهًا وَبَدَنًا الْجَنَّةِ وَبَيْنَ جَنَّا
مِنَ النَّارِ قَالَ تَيْكُفُفُ الْحِجَابِ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ قَوْلَ اللَّهِ
مَا أَعْطَاهُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ بَعْضِي
إِلَيْهِمْ وَلَا أَقْرَبَ عَلَيْهِمْ

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو عَمْرٍاءُ وَبْنُ
الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَكْمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَلْحَسَّكَ اللَّهُ الْذِي دَسَّعَ سَمْعَهُ
الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادُّ لَتُرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي تَأْخِيَةِ الْبَيْتِ تَسْكُورُ وَجْهَهَا وَمَا
أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْكَافِرِ
تُجَادُّ لَتُرَى وَجْهَهَا -

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى
عَنِ ابْنِ جَبَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سے ایک بچہ سنا ہوا ہے کہ بچہ چاہے چاہے کھجور کی ایک گٹھلی کے ٹکڑے کھوٹ کر کھائے
محمد بن بشار ابو عبد اللہ عبد العزیز بن عبد القہم ابو عمر ان
الجونی ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس ابو عمرو
الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا دو جنتیں چاندی کی بڑی ٹکڑے بنی ہیں ان میں جو کچھ ہوگا وہ بھی چاندی
کا ہوگا اور دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کی ہر شے سونے
کی ہوگی اور لوگوں کو خدا کے دیکھنے میں کوئی چیز رکاوٹ بنے گی
سوائے اس کے کہ خدا کے چہرہ اقدس پر کبریائی کی پادری پڑی
ہوگی اور یہ دیدار جنت عدن میں ہوگا۔

عبد القدوس بن محمد حجاج، حماد ثابت البنانی، عبد الرحمن
بن ابی علی صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
آیت تلاوت فرمائی تھائی والوں کے لئے بھلائی ہے معاف اور فرمایا جب
اہل جنت جنت میں اور اہل جہنم جہنم داخل ہو جائیں گے تو ایک آواز
دینے والا آواز دے گا اے اہل جنت اللہ کے یہاں تمہارے لیے ایک
دعہ ہے جسے اب وہ پائے مکمل ہو چکا ہے اہل جنت کہیں گے وہ کیا
ہے کیا اللہ نے ہماری پٹریوں کو بھاری نہیں فرمایا کیا ہمارے چہرے نور نہیں
فرمائے کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور دوزخ سے نجات نہیں عطا فرمائی
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر وہ اللہ کے اہل جنت سے
دیکھیں گے خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ تو اس سے زیادہ محبوب کوئی شے
عطا کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ کسی شے میں آنکھوں کی فرحت ہوگی۔

علی بن محمد معاویہ، اعش، تمیم بن سلمہ عروہ بن الزہیر
حضرت عائشہ فرماتی ہیں تمام نعمتیں اس خدا کے لیے ہیں جو ہر
آواز کو سنتا ہے ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
اقدس میں اپنا منہ لٹا کر حاضر ہوئی میں گوشہ میں بیٹھی تھی اس نے
حضور سے اپنے شوہر کی شکایت کی جسے میں سن نہ سکی کہ وہ کیا کہہ
رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی بیشک اللہ نے سخی
اُس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے (سورہ المائدہ ۶۱)
محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبِّي كَعَمَلِي
نَفْسِي بِسَيِّدَةٍ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِي سَبَقَتْ
عَظَمَتِي

۱۹۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرِينَةَ الْمُنْذِرِيُّ الْحِمْيَرِيُّ وَبُخَيْرِيُّ
ابْنُ جَبْرِ عَنْ عَرِيَةَ قَالَ قَالَ لَنَا مُوسَى بْنُ أَبِیْهِ عَنْ
كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ طَهَّ بْنَ كَعْبٍ
قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ عَمْرٍو وَبَنُو حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ لَا أَخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ
رَبِّيكَ وَقَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا قَالَ
إِلَّا أَنَّهُ مَنَّكَ مَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَشَفَّ هَذَا بِي
وَمَنَّكَ عِيَاكَ وَدِينًا قَالَ أَفَلَا أَبْقَيْتَ بِمَا لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ
قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلِمَةً اللَّهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا
مِنْ وَرَثَةٍ حِجَابٍ وَكَلِمَةً أَبَاكَ كَفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ
كَمَنْ عَلَى أَعْطَاكَ قَالَ يَا رَبِّ تَحْيِيَنِي فَأَقْتُلْ فِيكَ
قَوْلِي فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ أَنَّهُ سَبَقَتْ رَحْمَتِي أَنَّهُمْ لَكُمْ مَا كَا
يُجْعَلُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلُغْ مِنْ قَوْلِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالًا
بَلْ أَحْيَاهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُزَكُّوْنَ - ث

ابن ماجہ میں ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اس لیے کہ طحطاوی نے ہذا سے منکر روایات نقل کرتے ہیں اور وہی بن ابی اسیم کو اگرچہ بن عباس نے ثقات میں شمار کیا ہے

نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے اپنے
دستِ اقدس سے اپنی ذات کے لیے یہ لکھ لیا تھا کہ میرا رحم میرے
غضب پر غالب رہے گا۔

ابراہیم بن منذر الحرامی، یحییٰ بن حبیب بن علی بن ابی اسیم
بن کثیر الاموی، طحطاوی، طحطاوی بن خراش، جابر بن عبد اللہ فرماتے
ہیں جب عبد اللہ بن عمرو بن حرام امہ کے والد شہید کئے گئے تو میرے
پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اسے جابر کیس نہیں وہ
بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے جہارِ سوالہ سے فرمائی یحییٰ اپنی روایت
میں کہتے ہیں آپ نے فرمایا اے جابر میں تمہیں مغموم ورنہ غمیدہ پاتا ہوں
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد شہید ہو گئے انہوں نے بہت
سے عیاں اور کافی سالہا میں چھوڑا آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ
بتاؤں کہ کس صورت میں اللہ نے تمہارے باپ سے ملاقات کی ہے
جابر نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں جہاد کے
کبھی کسی سے گفتگو نہیں کی لیکن تمہارے باپ سے بغیر جہاد کے کلام کیا اور فرمایا
میرے بھائی کے لیے جسے کی کو ذرا جہاد انہوں نے عرض کیا مجھے دوبارہ زندہ
کر دے تاکہ تیری راہ میں دوبارہ قتل ہو جاؤں خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا یہ تو ہم
پہلے لکھ چکے ہیں کہ لوگوں کو دنیا کی جانب لوٹایا نہ جانے گا انہوں نے عرض کیا
اے اللہ تو بھڑکنا اور اعلان کو پیغام پہنچا دے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل
فرمائی جو اللہ ہی میں رکھ کر لکھے انہیں مرد شہداء کو دیکھو کہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں

وہ ثقات میں ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اس لیے کہ طحطاوی نے ہذا سے منکر روایات نقل کرتے ہیں اور وہی بن ابی اسیم کو اگرچہ بن عباس نے ثقات میں شمار کیا ہے
لیکن وہ نقل کرتا ہے میرے نزدیک یہ حدیث دو وجوہات سے صحیح ہے اولاً ترمذی نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کر کے لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن عزیب ہے
اور علی ابن المدینی اور دیگر کبار محدثین نے اسے اسی طرح موسیٰ بن ابی اسیم کے واسطے سے روایت کیا ہے نیز عبد اللہ بن محمد بن عقیل نے بھی جابر سے اس کا کچھ
حصہ روایت کیا ہے ثانیاً اس کی تائید ترمذی کی دوسری روایت کرتی ہے جو ابن مسعود سے سند صحیح کے ساتھ مروی ہے کہ ان سے اس آیت ولا تحسبن الذين
قتلوا الآية کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے فرمایا ہم نے اس کے بارے میں حضور سے سوال کیا تھا آپ نے فرمایا شہداء کی ارواح پس پر بندوں کی موت
میں جنت میں جہاں جی چاہے پھریں گی اور عرش سے نکلے ہوئے قندیلوں پر جگہ پکڑیں گی تو خدا تعالیٰ ان پر ایک بار جھانکے گا اور فرمائے گا تم اس سے کچھ زیادہ چاہتے
ہو تو میں زیادتی کر دوں عرض کریں گے ہم اس پر اور کیا زیادتی چاہیں گے کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں پھر خدا تعالیٰ دوبارہ جھانکے گا اور وہی بات فرمائے
گا تو یہ عرض کریں گے ہماری روح ہمارے جسموں میں لوٹا دی جائیں تاکہ ہم دنیا میں لوٹ جائیں اور تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں تو جہاں تک اہل جنت کی قن
اور دیدار خداوندی کا سوال ہے وہ تو اس روایت سے شہداء کے لیے ثابت ہے زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ عبد اللہ بن حرام کے
لیے خاص طور پر یہ واقعہ ضعیف ہے۔

۱۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَضْنَاهُ عَنْ
سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْتَلِقَ اللَّهُ
بِصُحَّاحِهِ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ
يَكُلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيَسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسَلِّمَهُ
فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَشْهَدُ۔

۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى وَتَوْحِيدُ بْنُ
عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا تَنَاوَضْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ السَّيِّبِ أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَيَطْوِي السَّمَاءَ يَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنَ
مُلُوكِ الْأَرْضِ۔

۱۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَضْنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ تَنَاوَلِيدُ بْنُ أَبِي تَوْرٍ كَهْنَدًا فِي مَعْنَى
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ الْأَخْطَفِ بْنِ كَبَيْشٍ عَنْ
الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي
عَصَا بَنِي وَفِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَرَّ ثَرِيْبٌ سَحَابَةٌ فَظَهَرَ لِي مَا فِيهَا فَقَالَ مَا تَسْمَوْنَ هَذِهِ
قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمَرْءُ قَالُوا وَالْمَرْءُ قَالَ
وَالْعَيْنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَإِلْحَانُ قَالَ كَمْ كَرَدْتِ
بَيْنَ كَمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا أَمَا وَاحِدٌ أَوْ ثَنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا
سَبْعِينَ سِتِّينَ وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ
سَبْعَ سَلَوَاتٍ ثُمَّ فُتِقَ السَّمَاءُ السَّرِيعَةُ بَعْدَ بَيْنِ
أَعْلَاهُ وَاسْفَلَهُ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فُتِقَ ذَلِكَ
ثَلَاثِينَ أَوْ عَالٍ بَيْنَ أَفْلاَقِهِمْ وَرُكُوبِهِمْ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ
إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابو الزناد، اعرج
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر
ہنستا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور
دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کی راہ میں جہاد
کر رہا تھا کہ شہید ہو گیا پھر قاتل نے اللہ سے توبہ کی اور اسلام
قبول کیا اور اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوا۔

سرمطہ بن یحییٰ، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب
یونس، ابن شہاب، ابن المہدی، ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز زمین و آسمان کو لپیٹ
کر اپنے واسطے لپیٹے گا اور زمین کے بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ اب کہاں

جہاں

محمد بن یحییٰ، محمد بن الصباح، ولید بن ابی تور، العبدانی
سماک، عبد اللہ بن عمر، اخنف بن قیس، عباس بن عبد المطلب
فرماتے ہیں کہ میں ایک مجلس کے ساتھ بیٹھا تھا میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے کہ ایک بادل گذرا آپ نے
اس کی جانب دیکھ کر فرمایا تمہارے کیا نام دیتے ہو صحابہ نے عرض
کیا محمد بن ابی؟ فرمایا مزن بھی صحابہ نے عرض کیا جی ہاں مزن بھی ہے
فرمایا اور عنان بھی ابو بکر نے عرض کیا جی ہاں عنان بھی ہے فرمایا تمہارے
اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے صحابہ نے عرض کیا ہم نہیں
جانتے آپ نے فرمایا تمہارے اور اس کے درمیان کتنا بہتر یا کمتر سال
کا فاصلہ ہے کسی نے آپ کے اس طرح ساتوں آسمانوں کو شمار
فرمایا پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کے کنارے دریاں ہیں جس
میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان کا دوسرے آسمان تک پھر
اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں جن کے پیروں اور گھٹنوں کے مابین
اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر ان کی پشتوں
پر عرش ہے جس کے بالائی اور زریں حصہ میں آٹا جی

وَأَسْقِلَهُ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ لِي سَمَاءٍ ثُمَّ اللَّهُ تَوَقَّظَ ذَلِكَ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

۲۰۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ ثَنَا
سُقْبَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ فِي السَّمَاءِ ضَرْبَ السَّلَاحِ كُنَّا
أَجْنَحِينَ مَا خُصَعْنَا لِقَوْلِهِ كَأَنَّا لَسِلْكُهُ عَلَى صُفْوَانٍ
فَإِذَا نَزَعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا
الْحَقُّ رَهْوَ كُنَّا لَكَلْبٍ قَالَ كَيْسَ مَعَهَا مَسْرُوقُوا السَّمْعِ
بَعْضُهُمْ فَوْنُ بَعْضٍ فِيمَا أَلَا لَكَلْبُ كَلْبَةٍ
فَيَلْتَمِزُهَا لِي مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا أَذْرَكُهُ الْبَشَاءُ قَبْلَ
أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الْأَرْضِ تَحْتَهُ فَيُلْقِيَهَا عَلَى لِسَانِ
الْمَكَاهِنِ أَوْ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يَدْرِ لَكَلْبُ حَقِّ يُلْقِيَهَا
فَيَكْذِبُ مَعَهَا وَاتِّمَّتْ كَذِبًا فَتَصْدَقُ بِذَلِكَ الْكَلْبَةِ
الَّتِي سَمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ۔

۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ
قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُمْسٍ
كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَسْجُو لَكَ أَنْ يَنَامَ
يُخَفِّضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُ الْبِرَّ عَمَلُ النَّهَارِ
قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ
حِجَابُ النُّورِ تَوَكَّفُ لَأَخْرَقَتْ سُبْحَاتُ وَجْهِهِ مَا أَنْتَ
إِلَّا بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ۔

۲۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الشَّوْذَعِيُّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَنَامُ وَلَا يَسْجُو لَكَ أَنْ يَنَامَ يَخَفِضُ الْقِسْطَ
وَيَرْفَعُ حِجَابَ النُّورِ تَوَكَّفُ لَأَخْرَقَتْ سُبْحَاتُ
وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَذْرَكُهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ

فاسلمہ ہے پھر اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ
جملہ افرورز۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی حکم جاری فرماتا ہے تو فرشتے
خبرداروں کے ساتھ اُلاتے ہیں جس سے ایک ایسی آواز پیدا
ہوتی ہے گویا کہ ایک زخمی کو پتھر پر ماری جا رہی ہے جب یہ دہشت
و درد ہو جاتی ہے تو باجم سوال کرتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا حکم صادر فرمایا
کیسے ہی اسے حق فرمایا جو بہت بلند اور بڑا ہے ان ہی اس کی گفتگو ہو جوالی میں
کچھ شایعین چراتے ہیں اور نیچے والوں کی طرف اسے پہنچاتے ہیں کہیں تو نیچے
پہنچنے سے پہلے ہی شعلہ انہیں بلاتا ہے کہیں چلے آتے ہیں تو وہ ان باتوں کو
کاہن اور مہادور کی زبان پر ڈال دیتے ہیں اور کہیں وہ سننے بھی نہیں پاتے
بلکہ اپنی جانب سے اسے فرماتے ہیں اور اس میں سوچو اپنی جانب سے لگا کر یہ بھی ساتھ
کو بتلاتے ہیں پس سچا تو صرف وہ ایک کلمہ ہوتا ہے جو انہوں نے
سننا ہے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو
موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر
میں خطبہ دیا اور پانچ باتیں فرمائیں اللہ تعالیٰ نہ تو سوتا ہے
اور نہ سوتا اس کے شایان شان ہے میزان کو پست و بلند فرماتا
ہے دن میں ہونے والے اعمال رات کے اعمال سے قبل اور رات
میں ہونے والے اعمال دن کے اعمال سے قبل اٹھایے جاتے ہیں۔
اس کا پردہ نور ہے اگر وہ اس پر کچھ اٹھا دے تو اپنے سامنے کی
تمام اشیا کو بلادے جہاں تک بھی مخلوق پر اس کی نگاہ پہنچے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ
اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ تعالیٰ نہ سوتا نہیں اور نہ سوتا اس کے لائق ہے
میزان کو پست و بلند فرماتا ہے اس کا پردہ نور ہے اگر اُسے
بٹھا دے تو سامنے کی ہر وہ شے جس جس پر بھی اس کی نگاہ پڑے
وہ صلی کرنا کہ جو ہائے پیر ابو عبیدہ نے یہ بیت تلاوت فرمائی۔

أَنَّ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا جَرِيدُ بْنُ هَاشِمٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمِيزُ اللَّهُ مَلَائِكَةَ لَا يَغِيضُ مَا تَحْتَى سَعَاءُ الْكَلِيلِ وَالْأَنْهَارُ وَبَيِّدُهُ الْأَخْزَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مِنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ بِشَيْءٍ يَدَايِرَ مَيْمَنًا۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرَّانَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَنَبْرِ يَقُولُ يَا خِذَا الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَآرِضِيهِ بَيِّدُهُ وَقَبْضُ بَيِّدِهِ نَجَعَلُ يَقْبِضُهُ فَلَوْ يَبْطِئُ مَا تَحْتَى يَقُولُ أَمَا الْجَبَّارُ أَرَأَيْتَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ اسْتَكْبَرُونَ قَالَ وَبَيِّدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمَنَبْرِ يَجِدُكَ مِنْ أَسْفَلِ تَنفِخُ مِنْهُ حَتَّى رَأَيْتُ أَقُولُ أَبَاسَ قَطْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثنا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُرَيْرَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ كَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنَّ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ نَزَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الْفُلُوكِ قَبِيتُ فُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بَيِّدُ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَعْوَابَ مَا وَجَّعُ خَيْرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔

برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہیں۔ پاکی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہانوں کا (۸:۲۷) ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسماعیل، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا دامن یا ہاتھ بھرا ہوا ہے، اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی شب و روز خرچ کرتا ہے، ہاں ہاتھ میں میزان ہے جسے پست و بلند فرماتا رہتا ہے، آپ نے فرمایا جب سے اللہ نے زمین و آسمان پیدا فرمائے وہ برابر خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے ہاتھ میں ذرا سی بھی کمی نہیں ہوتی۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مقسم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو قیامت کے دن اپنے دستِ اقدس میں سے سے لے گا۔ ہاتھ کو بلند کرے گا اور پھیلانے گا اور فرمائے گا جبارین اور مشکبہاں کہاں ہیں۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وائیں اور بائیں ملا کر فرماتے جاتے عیسا بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں منبر نبی کے بل رہا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہوا رہا تھا کہ کہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت الٹ نہ جائے۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید، ابو ذر ریس الخولانی، ثواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پر قلب خدا کی روانگیوں کے بیچ میں سے خواہ وہ اسے سیدھا رکھے خواہ وہ اسے خراب کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے یا پشت منسوب ثابت قلوبنا علی دینک اور فرمایا میزان خدا کے ہاتھ میں ہے، وہ کچھ قوموں کو بلند فرماتا ہے اور کچھ کو قیامت تک پست فرماتا رہے گا۔

ابو کریب محمد بن العلاء: عبد اللہ بن اسماعیل، جالد، ابو الوداک، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں کی جانب دیکھ کر مہربان ہے۔ ایک نماز کی صفت کی جانب دوسرے اس شخص کی طرف جو آدمی رات کو نماز پڑھ رہا ہو تیسرے اس شخص پر جو شکر کے جھگ جانے کے باوجود روتا رہتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رباح، اسرائیل، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دنوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے قریش نے مجھے خدا کا پیغام پہنچانے سے روک دیا، تم میں سے کون ہے جو مجھے اپنی قوم تک حفاظت کے ساتھ لے جائے۔ تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔

ہشام بن عمار، دوزیر بن صبیح، یونس بن حبیس، ام الدرداء، ربیعہ، ابو الدرداء فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول کل یوم ہونی شان کے بارے میں ارشاد فرمایا اللہ کی ایک شان یہ بھی ہے کہ گناہ معاف کرتا ہے مصیبت کو دور فرماتا ہے ایک قوم کو بلند اور دوسری کو پست فرماتا ہے۔

اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، محمد بن جریر، جریر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اس کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا۔ اور عمل کرنے والوں کا اجر بھی عمل کرنے والے کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہوگا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی ایسے ہی اگر کوئی برا کام جاری کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور عمل کرنے والوں کا

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي أُوْدَايَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُصْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّيْفِ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْنِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُعَاتِلُ أَرَاهُ قَالَ خَلَفَ الْكَتِيبَةَ۔

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ سُرَيْشٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي الْغُبَيْرَةَ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغِيضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَقَوْلُ الْآرَجِلِ يَخِيْلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قَدْ نَسِيتُ أَنْ مَنَعُونِي أَنْ أَبْلُغَ كَلَامَ رَبِّي۔

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ التَّوْرِيِّ عَنْ صَبِيحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ حَبِيسٍ عَنْ أَمْرِ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنَيْهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيَقْدِرَ كَرَبًا وَيَرْفَعُ قَوْمًا وَيَقْفِضَ آخَرِينَ۔

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ عَنْ أَبِي عَوَّازٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ السُّنْدِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ هُمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ زُرْمُهَا وَزُرْمُ مَنْ عَمِلَ بِهَا

لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا -

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ غِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا نَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَنْ خَيْرًا فَاسْتَنْ يَدَكَ إِنْ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَمَا مَلَاحُورٌ مِنْ خَيْرٍ اسْتَنْ يَدَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنْ سُنَّتَهُ سَيَبْتَدَأُ فَاسْتَنْ يَدَهُ فَعَلَيْكُمْ وَرِعًا كَمَا مَلَاحُورٌ مِنَ الْوَارِثِ الَّذِي اسْتَنْ يَدَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا -

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْمِصْرِيُّ وَزَيْنَبُ ابْنَةُ الْكَلْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْنَبٍ عَنْ أَبِي جَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا دَاوُدُ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتَّبِعْ فَإِنَّ لَكَ مِنْهُ أَجْرًا وَمِنْ أَتْبَعِهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا دَاوُدُ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتَّبِعْ فَإِنَّ لَكَ مِنْ أَجْرِهِمْ أَتْبَعَهُمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا -

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعْتَمِدِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ أَتْبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ مَا أَتْبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا -

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُورٍ عَنْ

کا بھی گناہ ہو گا اور ان کے لیے بھی گناہ ہو گا اور کسی کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی
عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے اس کے لیے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری طرف اتنا اتنا مال ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہا جس نے اس پر کم ہو یا زیادہ صدقہ نہ کیا ہو آپ نے فرمایا جو ابھارا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اسے اپنا ثواب بھی ملے گا اور دیگر لوگوں کے عمل کرنے کا بھی اور کسی کے ثواب میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کوئی برا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو جاری کرنے والے کو اپنا بھی گناہ ملے گا اور دوسروں کا بھی اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

عیسیٰ بن حماد المصری، زینب بنت الکلبی عن سعد بن زینب عن أبي جبيب عن سعد بن سبر عن أنس بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: أيها داود دعا إلى ضلالة فأتبع فإن لك من أجره كما ملأ حور من خير استن يده ولا ينقص من أوزارهم شيئا وداد دعا إلى هدى فأتبع فإن لك من أجرهم أتبعهم ولا ينقص من أوزارهم شيئا -

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، عطاء بن عبدالرحمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے ان لوگوں کا اجر ہے جو پیروی کریں اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے بربائی کی دعوت دی اس کے لیے ان کا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

محمد بن یحییٰ - ابو نعیم - اسرئیل -

حکم۔ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اچھا کام جاری کرے جس پر بعض دلع لوگ عمل کریں تو اسے اُن تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا۔ بغیر اس کے کہ اُن کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہو اور جو بُرا کام جاری کرے اور بعض دلع اس پر عمل کریں تو اُس پر اُن سب کے برابر گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ اُن کے گناہوں میں کوئی کمی واقع ہو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ ابو معاویہ۔ لیث بن ابی سلیم۔ بشر بن نمیک۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شے کی جانب بلائے گا قیامت کے روز اسے اس کی دعوت کے ساتھ کھرا کیا جائے گا، خواہ ایک ہی آدمی کو دعوت کیوں نہ دی ہو۔

مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ زید بن الحباب۔ کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المازنی۔ عمرو بن عوف المازنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی میری ایک سنت کو زندہ کیا، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کا اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر اس پر گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

محمد بن یحییٰ۔ اسماعیل بن ابی اوس۔ کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف۔ عبد اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری مردہ سنت کو حیات نو عطا کی، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اس پر عائد ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی

لا تَرَاهُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي حَبِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَأَنَّ لَهُ أَجْرَهُ وَمِثْلَهُ أَجُورُهُمْ غَيْرَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً شَيْئَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَأَنَّ عَلَيْهِ دُرْرَةً وَمِثْلَ أُولَئِكَ هُمُ الشَّيْئَانِ

۲۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَمِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يُدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّمَا يُدْعُوهُ مَادَّ عَلَى الْبَيْتِ فَإِنْ دَعَا رَجُلًا رَجُلًا يَأْتِلُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أُمِيتَتْ

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَمِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَأَنَّ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ عَمَلًا فَعَمِلَ بِهَا كَأَنَّ عَلَيْهِ أَوَّلَ رَمْلٍ مِنْ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ عَمَلًا رَكِبَ فَنَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ لُحْمٍ مِنْ

عَلَيْهِمَا مِنَ النَّاسِ لَا يَقْصُرُ مِنْ تَأْمِينِ النَّاسِ بِشَيْءٍ
بَابُ فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ -

۲۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
يَا لَقَطَانَ ثنا مُعَبَّدٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُلْفَةَ بْنِ مَرْثَدٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ فَضْلُكُمْ
مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ -

۲۱۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ ثنا سُفْيَانُ
عَنْ عُلْفَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ -

۲۱۹ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثنا الْحَارِثُ بْنُ
بَهَّانَ ثنا عاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ
عَلِمَهُ قَالَ وَآخِذْ بِيَدِي فَأَقْعُدْنِي مَقْعِدِي
هَذَا أَقْرَبُ -

۲۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ النَّمَيْثِ
قَالَ لَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ الشَّيْبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأَرَجِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ
وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الشَّجَرَةِ
طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَكَارِيحُهَا وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ
وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحِثْوَةِ

کی واقع نہ ہوگی۔
تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، سفیان،
علفہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن السلمی،
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تم میں شعبہ کی روایت میں ہے کہ
بہتر اللہ سفیان کی روایت میں ہے کہ افضل وہ ہے جو قرآن مجید
یکے اور دوسروں کو سکھائے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، علفہ بن مرثد، ابو عبد
الرحمان السلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب بہترین
وہ شخص ہے جو قرآن یکے اور اُسے دوسرے
لوگوں کو سکھائے۔

ازہر بن مروان، حارث بن بہان، عاصم بن بہدلہ
مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہترین لوگ وہ
میں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں، عاصم کہتے ہیں، مصعب نے
میرا ہاتھ پکڑا مجھے اس مقام پر بٹھایا اور فرمایا یہ
سب سے بڑا مقام ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن النعمان، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ
قتادہ، انس بن مالک، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس
مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس سگڑے کے مانند ہے
جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی اچھی اور اس مؤمن کی مثال
جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا
ہے لیکن خوشبو کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن
پڑھتا ہے اس ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن
مزہ کچھ نہیں اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس الیو کی طرح

طَعْمُهَا مَرُورًا رِيحُهَا

ہے جس کا مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں رکھتا۔

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفَةَ أَبُو بَكْرٍ شَاعِبٌ الرَّحْمَنِ
ابْنُ مُهْدِيٍّ شَاعِبٌ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَتْلُو أَهْلِيَّ مِنَ النَّاسِ قَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ
اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ -

بکر بن خلف ابو بشر، عبد الرحمن بن مہدی، عبد الرحمن
بن بدیل، بدیل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ لوگ
اہل اللہ میں صحابہ ہر گرام عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ کون
ہیں؟ فرمایا کہ وہ قرآن مجید والے ہیں یہی اللہ والے اہل اللہ
تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَّانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ
ابْنُ دِيَّانٍ الْحِمْصِيُّ شَاعِبٌ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَادَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَنْزَلَةَ عَنْ عِيسَى
ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَذْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ
وَشَفَعَهُ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّهُمْ قَدْ
اسْتُوجِبَ النَّارَ -

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد
بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت
عیسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے
جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ میں سے
اسے دس اشخاص کی شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا جن
کے لئے دوزخ لازم ہو چکی ہوگی۔

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدْرِيُّ كُنَّا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ
وَإِقْرَمُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مِنْكُمُ الْقُرْآنَ وَمَنْ تَعْلَمُهُ
فَقَامَ كَسَلٌ جَرَابٌ مَحْشُورٌ مَسْكَانٌ فَفُوحٌ
رِيحُهُ كُلُّ مَكَانٍ وَمِنْكُمُ الْقُرْآنُ وَمَنْ تَعْلَمُهُ
فَرَقْدٌ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَسَلٌ جَرَابٌ أَدْرَى
عَلَى مِثْلِهِ -

عمر بن عبد اللہ الادوی، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر
مقبری، عطاء، موالی ابی احمد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن سیکھو اور اسے پڑھو
اور راتوں کو اس کے ذریعہ جاگتے رہو کیوں کہ قرآن کی مثال
اور اس شخص کی مثال جو قرآن حاصل کر کے اس کے ساتھ
قیام کرے اس مشک کی طرح ہے جس میں مشک بھری ہو جس کی خوشبو ہر
جگہ پھیلی ہو اور اس شخص کی مثال جو قرآن کی تعلیم حاصل کرنا ہو
لیکن رات بھر بڑبڑاتا رہتا ہو اس مشک کی طرح ہے۔ جس میں
مشک بھر کر اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ النَّعْمَانِيُّ
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شَرَفٍ عَنْ عَامِرِ
بْنِ وَائِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ
أَنَّ لَيْقَى عَمْرُو بْنَ الْخَطَّابِ يَعْصِقَانِ وَكَانَ عَمْرُو
اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ اسْتَحْلَفْتُ

ابو مروان محمد بن عثمان النعمانی، ابراہیم بن سعد ابن شہاب
عامر بن واہلہ ابو الطفیل، نافع بن عبد الحارث کا بیان ہے کہ وہ
عسفان میں حضرت عمر سے ملے اور حضرت عمر نے انہیں مکہ کا
عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر نے دریافت کیا اسے نافع اہل بادیر پر
تم نے کسے افسر متعین کیا ہے میں نے عرض کیا ابن ابزی کو

حضرت عمرؓ نے دریافت کیا کون ابن ابزیؓ میں نے عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک شخص ہے حضرت عمرؓ نے دریافت کیا کہ غلام کو افسر بنانے کا کیا سبب ہے نافعؓ نے جواب دیا وہ کتاب اللہ کا قاری، انراض کا عالم اور اچھا فیصلہ کرنے والا ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کچھ قوموں کو اس کتاب اللہ کے ذریعہ استترام و اکرام عطا فرمائے گا جبکہ دوسرے لوگوں کو اس کے باعث گرائے گا۔

مہاسن بن عبد اللہ الواسطی عبد اللہ بن غالب البہادانی عبد اللہ بن زیاد الجمرانی، علی بن زید، ابن السیب، ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے ابو ذر صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے سو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے صبح کے وقت علم کا کوئی باب سیکھو پھر خود اس پر عمل نہ کر سکو یا کر سکو تو وہ تمہارے ایک ہزار رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔

علماء کی فضیلت اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

بکر بن علف، ابو بشر، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری۔

ابن السیب، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی نعم عطا فرمادیتا ہے۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مردان بن جناب، یونس بن عسیر، بن حبیب، معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی ایک عادت ہے یعنی فطرت میں داخل ہے، اور برائی نفس کی جانب سے ہے اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی نعم عطا فرمادیتا ہے۔

عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَبْزَى قَالَ وَمِنْ ابْنِ أَبْزَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ مَا اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ مَوْئِي قَالَ لَيْسَ قَارِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالنَّفَرَاتِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ مَا أَنْ نَبَيْتُكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ أَتَّخِذَ اللَّهُ يَزْعُمُ هَذَا أَلَيْسَ بِأَفْوَمَاً وَيُضْمَعُ بِهِ أَحْكَامٌ.

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا اَنْعَبَاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبِ الْعَبَادَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْجَمْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَئِنْ تَعَدُّوْا فَنَعْلَمُوْا أَيْتًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تُصَلِّيََا مِائَتَ رَكَعَةٍ وَكَانَ تَعَدُّوْا فَنَعْلَمُوْا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ كُنَّا عَمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ نَعْمَلْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيََا أَلْفَ رَكَعَةٍ.

بَابُ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرٌ بْنُ خَلْفٍ أَبُو شَيْخٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بُرِدَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقَهُهُ فِي الدِّينِ.

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جُبَّارٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَسْبُكَةَ بْنِ حَكْبَسٍ أَنَّ عَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَامَةٌ وَالشَّرُّ جَاجَةٌ وَمَنْ شَرِدَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقَهُهُ فِي الدِّينِ.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابو سعید، مجاہد، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

نصر بن علی الجعفی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن ہبار بن سموہ، داؤد بن حمیل، کثیر بن قیس کہتے ہیں میں حضرت ابو اللہ رواہ کے پاس دمشق کی جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور اس نے کہا اے ابو اللہ رواہ میں آپ کے پاس مدینہ الرسول سے ایک حدیث کے لیے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسے بیان کرتے ہیں حضرت ابو اللہ رواہ نے دریافت فرمایا کہ کسی کاروبار کی غرض سے تو نہیں آئے اس نے عرض کیا نہیں، ابو اللہ رواہ نے سوال کیا شاید کوئی اور غرض ہو اس نے جواب دیا نہیں، ابو اللہ رواہ نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو علم کی تلاش میں راستہ طے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے اور فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچاتے ہیں زمین اور آسمان میں جتنی چیزیں ہیں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں حتیٰ کہ پانی میں مچھلی بھی۔ اور عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ستاروں پر چاند کو حاصل ہے علماء انبیاء کے وارث ہیں انبیاء ورثہ میں نہ دیکھ جھوٹے ہیں نہ درجہ وہ ورثہ میں علم چھوڑتے ہیں جس نے اسے لیا اس نے ایک بڑا حصہ حاصل کر لیا۔

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شقیق، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کا ٹیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم کو نا اہلوں کے سامنے پیش نہ کرنا ایسا ہے جیسا کہ نرین کے گھے میں جو ہرت بوتی اور سونے کے ہار پٹنا۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاذ، ابو عمار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی مسلمان

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا لَوْلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَتَا رُوْحُ بْنُ جُنَاحٍ أَبُو سَعِيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌُ وَاحِدٌ أَثَقُّ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَلْفٍ عَابِدٍ۔

۲۲۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءَ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ كَثِيْرٍ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدٍ دِمَشْقٍ فَكَانَ كَرَجُلٍ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ مَدِيْنَةً لِرَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي يَنْفَعُ إِنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تَجَارَةً قَالَ لَا قَالَ وَكَأَجَارَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَارْتَمَتْهُ لَقَمَاتٌ تَصْعَقُ أَجْنَحَتُهُمَا رِضًا لِيَطْلُبَ أَوْلِيَاءَهُ وَيَسْتَغْفِرَ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْخَيْتَانِ فِي الْمَاءِ وَارْتَفَضُ أَنْعَامُهُ عَلَى الْعَارِيْدِ كَفَضَلِ الْفَقْرِ عَلَى شَهَائِرِ الْكُؤُوبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يَمُوتُوا حَتَّى تَارَكَوا دُرَاهِمًا رِثًا وَرَثَتُوا أَعْلَمَهُمْ مِنْ أَحَدِهِمْ أَخَذَ بِحِطَّةٍ وَافِيَةٍ۔

۲۳۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا كَثِيْرٌ بْنُ نَظِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلُبُوا الْعِلْمَ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَضَعُ الْعِلْمُ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمَقْلِدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوَاهِرِ الْكُؤُوبِ وَالذَّهَبِ۔ ۲۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كَذِبًا مِنْ كُوبٍ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُوبَةً مِنْ كُوبٍ يَوْمَ أَنْقِيَا مَنَ وَنَ سَتَرُ مُسْلِمًا سَتْرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسْتَدْعِي مُعْسِرَ بَيْتِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ هَذَا اللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ آخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَتَّقِي فِيهِ بَيْنًا مَعَالِيَ اللَّهِ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيُبَيِّنُ بَيْنَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَهَافُةٌ أَلْهَاءٌ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَرَغَّبْتَهُمْ لَمْ تَلْحَظْ لَهُمْ دُكُورُهُمْ اللَّهُ فِي يَمِينِ عَسَدَهُ وَمَنْ أَبْطَلَ بِرِ عَمَلِهِ تَعَزَّيْزُ بِهِ نَسَبًا -

۲۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَسَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَنَسٍ نَامِعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْنٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَلٍ الْمَدَنِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ يَدَاكَ قُلْتُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ قَالَ فَاتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أُجْرًا حَتَّى يَرْجِعَ بِمَا يَصْنَعُ -

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَا حَاتِمُ بْنُ سَمَاعٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ صَخْرٍ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مُسْجِدِي هَذَا كَرِيًّا أَوْ لِيَعْرِيتُ عِلْمَهُ أَوْ يُعَلِّمَهُ فَهُوَ يَنْزِلُ لِي الْمَجَاحِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِيغِيرَ ذَلِكَ فَهُوَ يَنْزِلُ لِي الرَّحِيلُ يَنْظُرُ لِي مَتَاعَ غَيْرِهِ -

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَسَا حَكَمُ بْنُ

سے دنیاوی مصائب میں سے ایک مصیبت بھی دور کر دے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرما دے گا جو کسی مسلمان کا راز چھپائے گا اللہ تعالیٰ اس کے راز دنیا و آخرت میں چھپانے کا جو کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندہ کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے جو علم کے لئے لڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرماتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو اس کا درس دیتی ہے تو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں ان پر طمانیت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے اگر عمل میں تاخیر ہوگی یعنی کسی ہوگی تو سب کام نہ آنے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، عاصم بن ابی النجود، زید بن حبیش کہتے ہیں کہیں صفوان بن عسال المرادی کی خدمت میں پہنچا، انہوں نے دریافت کیا، کس لیے آنے ہوا میں نے عرض کیا حصول علم کے لیے صفوان نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے سنا ہے جب کوئی طلب علم کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے اس نیک راہ کے باعث اُس کے لئے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری اس مسجد میں کسی غیر کی تعلیم دینے یا حاصل کرنے آئے۔ تو اسے مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ حاصل ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور دنیاوی کام کی غرض سے آیا تو۔ وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر کے مال پر اس کی نظر لگی ہو۔

ہشام بن عمار۔ صدقہ بن خالد عثمان بن ابی ماکہ علی

خَالِدٍ ثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِلَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ
عَنِ انْقَائِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْوَلَدِ قَبْلَ
أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يَرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ أَبِي بَعِيرٍ
وَالْمُسَلَّمِيِّ وَآلِيٍّ ثَلَاثًا لَا يَهْمُ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ
الْعَالِمُ وَاسْتَعْلَمَ شَرِيكَانِ فِي الْآخِرَةِ خَيْرٌ
فِي سَائِرِ النَّاسِ.

۳۳۵ - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَوَاتِ ثَنَا
دَاوُدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُبَيْشٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجْرِهِ فَنَدَخَلَ
السَّجْدَ فَإِذَا هُوَ بِحُلُقَيْنِ أَحَدُهُمَا يَقْرَأُونَ
الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ وَالْآخَرَى يَتَعَلَّمُونَ وَ
يَعْلَمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُلُّ عَلَى خَيْرٍ هُوَ كَأَن يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ
اللَّهَ فَإِنْ شَاءَ عَطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَ
هُوَ لَا يَتَعَلَّمُونَ وَيَعْلَمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا
فَجَلَسَ مَعَهُمْ.

باب ۳۹ مَنِ بَلَغَ عِلْمًا

۳۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسِيرٍ عَنْ
ابْنِ مُعْتَمِدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ
إِبْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ لَاحَظَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالِي
فَبَلَغَ مَا قَرَّبَ حَامِلٍ نَفَقَةٍ غَيْرَ فَيَقِيهِ إِلَى مَنْ هُوَ نَفَقَةٌ
فِيهِ زَادَ فِيهِ عَلَى بَنِي مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغَلِّعُ عَلَيْكَ قَلْبُ
أَمِيرٍ مُسَوِّدٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنَّهْضُ لِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ

بن زیدہ قاسم۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس کے
قبض ہونے سے پہلے لازم پکڑ لو اور علم کا قبض یہ ہے
کہ اسے اٹھایا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
درمیان اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا اس طرح پھر
فرمایا سکھانے اور سیکھنے والا ثواب میں شریک ہیں اور باقی
لوگوں میں کوئی خوبی نہیں۔

بشر بن ہلال الصواف، داؤد بن الزہر قان، بکر بن
خنیس، عبد الرحمن بن زیاد، عبد اللہ بن یزید عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ایک روز اپنے ایک کاتبہ قدیس سے باہر تشریف لائے
اور مسجد میں داخل ہوئے، وہاں دو ملتے بیٹھے ہوئے تھے۔
ایک حلقہ قرآن کی تلاوت کر رہا تھا اور دوسرے دعا کر رہا تھا
اور دوسرا تعلیم و تعلم کا کام سرانجام دے رہا تھا آپ نے فرمایا
ہر دو بھلائی پر ہیں۔ یہ حلقہ قرآن پڑھ رہا ہے اور اللہ سے
دعا کر رہا۔ خدا چاہے تو اس دعا کو قبول فرمائے چاہے نہ قبول
فرمائے اور دوسرا ملتے تعلیم و تعلم میں مشغول ہے اور میں بھی
معلم بنا کر مبعوث فرمایا گیا ہوں۔ یہ فرما کر آپ اس حلقہ کے
ساتھ بیٹھ گئے۔

علم کی تبلیغ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن مسیر علی بن محمد محمد بن فضیل، لیث بن ابی
سلیم، یحییٰ بن عباد ابو ہبیرہ الانصاری، عبادہ زید بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اسے مسرور و شادان رکھے۔
جو میری ایک بات سن کر اسے دوسروں تک پہنچا دے کو نہ بہت فتنہ کی
باتیں جاننے والے خود فتنہ نہیں ہوتے۔ اور رسالتات ایسا بھی ہوتا ہے
کہ بیان کرنے والا خود اتنا سمجھ دار نہیں ہوتا جتنا کہ وہ شخص ہوتا ہے جس سے
بیان کیا جا رہا ہے علی بن محمد راوی نے اس میں یہ بھی زیادتی کی ہے میں باقول میں
کسی سلطان کو خیانت نہیں کرنی چاہیے غلو میں نہ کہ ساتھ مل کر نہ حکام کو

7

نصبت کرنے اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑ لینے میں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبرین، مطعم، جبرین، مطعم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ثقیف میں جو مٹی میں واقع ہے خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو شادان و فرحان رکھے جو میری ایک بات سن کر دوسرے تک پہنچا دے کیونکہ بہت فقہ کے جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت فقہ جاننے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جس شخص تک یہ بات پہنچاتے ہیں وہ ان سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔

عل بن محمد، اسیل، ح۔ ہشام بن عمار، سعید، یحییٰ، محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبرین، جبرین، مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

شعبہ، سماک، عبد الرحمن بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ سے شادمانی عطا کرے جو مجھ سے ایک حدیث سن کر دوسروں تک پہنچائے کیونکہ کبھی جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ سننے والے سے زیادہ محافظ ہوتا ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، قرۃ بن خالد، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابو بکر، انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز خطبہ دیا اور فرمایا حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگوں کے پاس احادیث پہنچانی جاتی ہیں اور وہ ان سننے والوں سے زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ح۔ اسحاق بن منصور، نصر بن شیبہ، ہزین، حکیم، حکیم، معاویہ، القشیری فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

وَلَوْ رَمَى جَبَا عِثْرَهُ۔

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خُفَيْفُ مِنْ مَتَى نَقَالَ نَصْرًا لِلَّهِ أَمَّا سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا كَرَبْتَ حَامِلٌ فَقِهِ غَيْرُ فَقِيهِ وَرَبْتَ حَامِلٌ فَقِيرٌ أَلِي مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ۔

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَزَقُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُوهُ۔

۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيِّمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَصْرًا لِلَّهِ أَمَّا سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا كَرَبْتَ مَبْلُغٌ أَحْقَقْتُ مِنْ سَامِعٍ۔

۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي الْقَطَافَاتِ أَمَّا لَا عَلَيْنَا ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حُطِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ نَجْرٍ قَالَ يَبْلُغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَا تَرْبُ مَبْلُغٌ يَبْلُغُهُ أَوْ عَنِ كَثِيرٍ سَامِعٍ۔

۲۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ تَجْرِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقَشِيرِيِّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْلُفُ الشَّاهِدُ أَتَعْلَمُ -

۲۴۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ الدَّائِدِ رَوَى حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَصَنِ بْنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْلُفُ شَهِيدٌ كَرَمًا تَبْلُغُ -

۲۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ كَيْدِ مَشَقِّ نَسَا مَبْنِيَّ بْنَ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مَجْزِيٍّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي نَوَافِلَهَا تَحْبِلُهَا عَنِّي تَرَبَّ حَامِلٍ فَقِيهٍ غَيْرِ فَقِيهِ رُبَّ حَامِلٍ فَقِيهِ إِنْ مِنْ هَؤُلَاءِ مِنْهُ -

بَابُ مَنْ كَانَ مَقْتًا حَالِ الْخَيْرِ -

۲۴۴ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْدَلُسِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي عَدِيٍّ نَسَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ نَسَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَفَاتِيحُ لِلشَّرِّ مَقَالَتِي لِلْخَيْرِ فَطَوُّي لِي مَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلَ لِمَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ -

۲۴۵ - حَدَّثَنَا هَرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْدَلُسِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ نَسَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا

فرمایا یا رکھو جو لوگ حاضر ہیں وہ اس بات کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو حاضر نہیں ہیں -

۱ احمد بن محمد بن عبد العزیز الدارودی قدس سرہ بن موسیٰ محمد بن الحسن بن القیس ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہ یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو حضرات موجود ہیں وہ یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں

محمد بن ابراہیم الدمشقی بشر بن اسماعیل الجلی معاذ بن رفاعہ عبد الوہاب بن مجزی عن ابی عمرو عن ابن عباس عن یسار مولى ابن عمر عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يسلف شاهد كرمًا تبلغ عنى نوافلها تحبلها عني ترب حامل فقيه غير فقيه رب حامل فقيه ان من هؤلاء منه -

ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں۔

کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں

حسین بن الحسن المروزی محمد بن ابی عدی محمد بن ابی حمید حفص بن عبد اللہ بن النضر انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی کنجیاں ہیں برائی کو بند کرنے والے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو برائی کو پھیلانے والے ہیں اور بھلائی کو بند کرنے والے ہیں تو اس شخص کے لیے بشارت ہو جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر کے دروازے کھولے ہیں اور اس شخص کی بربادی ہو جس کے ہاتھ پر شر کے دروازے کھولے گئے ہیں۔

بارد بن سعید الایلی ابو جعفر عبد اللہ بن وہب عبد الرحمن بن زید بن اسلم ابو عازم سہل بن سعد الساعدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی خزانے ہیں ان بھلائیوں کو کھولنے کی کفالت میں ہیں تو اس

شخص کے لیے بشارت ہو جو بھلائی کو کھولتا اور برائی کو بند کرتا ہو اور اس شخص کے لیے بربادی ہو جو برائی کو کھولتا اور بھلائی کو بند کرتا ہے۔

نیک کی تعلیم دینے والوں کا اجر

ہشام بن عمار، حفص بن عمر عثمان بن عطاء، جوطا والی الدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، زمین و آسمان میں جتنی چیزیں ہیں، عالم کے لیے مغفرت طلب کرتی ہیں، حتیٰ کہ دریا کی مچھلیاں بھی۔

احمد بن عیسیٰ المنسری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن یزید، سہل بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلم کی بات بتائے گا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر ملے گا اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

اسماعیل بن ابی کریمہ الحرانی، محمد بن مسلمہ، ابو عبد الرحمن زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ البقاعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑ کر مرنے والے میں سے بہترین چیزیں ہیں، اول نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرے دوم صدقہ جاریہ کہ اس کا اجر اسے سپنتا رہے اور سوم وہ علم جس پر لوگ اس کے بعد عمل کریں۔

ابو الحسن کہتے ہیں زید بن ابی اسلم، محمد بن زید بن سنان الریاضی، ابو حاتم، زید بن سنان، زید بن ابی انیسہ، یحییٰ بن سلیمان، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ حضرت ابوقتاوہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور پھر سابقہ حدیث کی طرح بیان فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن حلیہ، ولید بن مسلم مرزوق بن ابی المنذیل

الْخَيْرِ خَيْرٌ لِّكَ الْخَيْرَيْنِ مَقَاتِلُهُمْ قُطُوبِي لِقَبِي
جَعَلَهُ اللَّهُ مَفْتَا حَالِ الْخَيْرِ مَقْلًا لِلْشَّرِّ وَدَيْلٌ لِّعَبْدِي
جَعَلَهُ اللَّهُ مَفْتَا حَالِ الشَّرِّ مَقْلًا لِلْخَيْرِ۔

باب ثواب معلم الناس الخير۔

۲۳۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّهُ
لَيْسَتْ غَيْرُ لِلْعَالَمِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
حَتَّى الْخَيْثَانِ فِي الْبَحْرِ۔

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ وَهَبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ
بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ
أَجْرِ الْعَامِلِ۔

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَةَ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي زَيْدُ
ابْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الرَّحْمَلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثُ
وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي بِسَبْغَةٍ
أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يَجْعَلُ بِهِ مَنْ بَعْدَكَ۔

۲۳۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ
ابْنُ زَيْدِ بْنِ سَنَانَ الرَّهَازِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ سَنَانَ
يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ تَرَاهُ۔

۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ

زہری، ابو عبد اللہ داغر ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مومن کے مرنے کے بعد اس کی نیکیوں اور اعمال میں سے جو چیزیں اسے نفع دیتی ہیں ایک تو ان میں سے علم ہے جس کی وہ تقسیم ہے اور پھیلائے، اور سرنیک لڑکا ہے جسے وہ چھوڑ کر مرا ہو، تیسرا قرآن ہے کہ اس نے کسی کو اس کا وارث بنایا ہو، چوتھی مسجد ہے جس کی اس نے تعمیر کی ہو، پانچواں وہ مکان ہے جو اس نے مسازوں کے قیام کے لیے بنایا ہو، چھٹی نمر ہے جو اس نے جہاں کی ہو، ساتواں وہ منہ ہے جو اس نے اپنی زندگی اور بحالت صحت اللہ کی راہ میں دیا ہو یہ وہ چیزیں ہیں جو موت کے بعد بھی اس سے ملتی رہتی ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب المدنی، اسحاق بن ابراہیم صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ حسن البصری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اب سے بہترین صدقہ یہ ہے مسلمان علم کی بات سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔"

کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو، حماد بن سلمہ ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نگہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ اور نہ کبھی آپ کے پیچھے دو آدمی چلتے۔

ابوالحسن، مازم بن یحییٰ، ابراہیم بن الحجاج السامی، حماد بن سلمہ، حم۔ ابراہیم بن نصر المدنی صاحب التفسیر موسیٰ بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، اس سند سے بھی یہ مذکورہ حدیث کو بیان کیا گیا ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابوالغیرہ، معاذ بن رفاعہ، علی بن زید، قاسم بن عبد الرحمن، ابوالامہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن میں بقیع غرقہ کی طرف تشریف

ابن عقیلہ ثنا الولید بن مسلم ثنا مروان بن ابی الہذیل حدثنی الزھرئی حدثنی ابو عبید اللہ اکابر عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مما یلجن المؤمنین عندہم حسناتہم بعد موتہم علما علمہم ونشرہم وورثہم صالحاتہم وصدقہم وورثہم اوصیاءہم ابناءہم اوصیاءہم بنو النبیل بناء اذہم اجداء اوصیاءہم اخرجہا من مالہ فی صدقہا وحیاءہم یدفعہا من بعد موتہم۔

۲۵۱۔ حدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَاهَا الْمَرْءُ لِنَفْسِهِ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔

يَا بَنِي مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤْطَا عَقِبَاءَهُ۔ ۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ وَعَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مَتْرَكًا قَطُّ وَلَا يَطْعَمُ عَقِيبًا رَجُلَانِ۔

۲۵۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّابِ السَّامِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ فِي صَاحِبِ التَّغْفِيرِ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ۔

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْغَيْثِ ثَنَا مَعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْقَاسَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ بِدَاغِ نَحْوِ يَقِيعِ الْغَمَدِ
وَكَانَ النَّاسُ يَمُوتُونَ خَلْفَهُ فَلَمَّا مَوَّعَ صَوْتُ الْيَعْلَانِ
وَقَدْ ذَلِكُ فِي نَفْسِهِ وَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَ قَعْرَ أَمَامِهِ لِيَتَلَا
يَقَعُ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبَرِ

۲۵۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَكْبَسٍ عَنْ بُسَيْمِ الْعَدَنِيِّ عَنْ جَلْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَلَكَ
أَصْحَابُ أَمَامَهُ وَتَرَعُوا أَهْلَهُ لِلْمَلَائِكَةِ

بَابُ الْوَصَاةِ بِطَلْبَةِ الْعِلْمِ

۲۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْخَصْرِيُّ
ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ
فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا يَوْصِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْنُوهُمْ قُلُوبَ لَعَلَّكُمْ مَا أَقْنُوهُمْ
قَالَ عَيْنُوهُمْ

۲۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنِ زَيْدَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى
ابْنُ هِلَالٍ عَنْ رَسَا عِلٍّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَكَمِ نَعُوذُ
حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى
أَبِي هُرَيْرَةَ نَعُوذُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ
ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِحَنْبِهِ فَلَمَّا رَأَيْنَا
قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي
يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوا لَهُمْ وَخَيُّوهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ قَالَ
فَادْرِكْنَا وَاللَّهِ أَقْوَامًا رَحَبُوا بِنَا وَلَا يَحِينُونَ وَلَا يَمُوتُونَ
لَا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَذْهَبُ إِلَيْهِمْ فَيَجْعَلُونَ

۲۵۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعَدَنِيُّ أَنبَأَ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ

سے جاتے اور آپ کے پیچھے لوگ آتے ہوتے جب آپ جو توں کی
آواز سنتے تو یہ بات آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوتی آپ بیٹھ جاتے حتیٰ کہ
وہ لوگ آگے نکل جاتے اور آپ اس لیے ٹیل فرماتے تا کہ دل میں فخر پیدا نہ ہو
اس روایت میں علی بن زید اور قاسم ضعیف ہیں

علی بن محمد، دکیع، سفیان، اسود بن قیس، یحییٰ العدری
جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب پہلے تو آپ کے اصحاب آپ کے آگے آگے پہلے
اور پچھلے حصہ فرشتوں کے لیے بھڑک رہے

طالبان علم کو وصیت کرنے کا بیان

محمد بن الحارث بن راشد المصري، حکم بن عبدہ، ابو
ہارون العبدی رباعی، ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ
پاس علم حاصل کرنے کے لیے بہت سی قومیں آئیں گی جب
تم انہیں دیکھو تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی وصیت کی خوش خبری دینا اور انہیں متعین کرنا
ہے۔ میں نے حکم سے متعین کیوں پوچھا تو بتایا کہ انہیں علم سکھانا

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، معل بن ہلال اسماعیل
کہتے ہیں ہم حسن کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لیے گئے حتیٰ کہ
ان کا گھر بھر گیا، انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر کہا ہم
ابو ہریرہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے گئے، انہوں
نے پیر سمیٹ لیے، پھر فرمایا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
اتدس میں حاضر ہوئے حتیٰ کہ ہم نے آپ کے گھر کو بھر دیا، آپ
پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہمیں دیکھ کر پائے اتدس سمیٹ
لیے اور فرمایا میرے بعد تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے
لیے کچھ قومیں آئیں گی انہیں مبارک باد دینا اور انہیں تعلیم دینا
حسن کہتے ہیں ہم نے انہیں پایا جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے

علی بن محمد، عمرو بن محمد العنقری، سفیان، ابو ہارون
العبدی کہتے ہیں، ہم جب ابو سعید خدری کے پاس جاتے

تو وہ فرماتے، تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو، لوگ تمہارے فرماں بردار ہیں اور وہ تمہارے پاس زمین کے مختلف حصوں سے دین سمجھنے کی خاطر آئیں گے جب وہ آئیں تو انھیں نیکی کی تلقین کرنا۔

علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شعیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ تھی، اے اللہ میں اُس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اُس دل سے جو نہ ڈرے اور اُس نفس سے جو سریرہ ہو۔

ابو بکر بن ابی شعیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، ابو ہریرہ، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے، اے اللہ جو توفیق مجھے علم دیا ہے اُس سے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع پہنچائے اور میرے علم کو بھٹکا اور ہر حال میں خدا ہی کی تعریف ہے۔ ۱۔

ابو بکر بن ابی شعیبہ، یونس بن محمد، شریح بن النعمان، فلیح بن سلمان، ابو طلحہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر، سعید بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم خالص اللہ کے لیے نہیں بلکہ دنیاوی مقاصد کے لیے حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو سبرگ نہیں پائے گا۔

ابو الحسن، ابو حاتم، سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان

اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ہشام بن عمار، حماد بن عبد الرحمن، ابو کرب اللہ، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُنَّا إِذَا آتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَوْحِبًا يَوْصِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُنْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَاتُوكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَلَلَكُمْ وَكُفُّوا تَوَضَّعُوا بِكُمْ خَائِبًا۔

بَابُ الْإِنْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهَا۔
۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْتَصِمُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَاكِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لِقَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَشَرِحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا وَمَا يَنْبَغِي لَهُ وَجَهَ اللَّهُ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَعْنِي رَجَعَهَا۔

۲۶۲۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنبَانَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَدْ كَرَّرَ۔

۲۶۳۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ أَنْ يَعْلَمَ
بِمَا رَزَقَ يَرِ اسْمَهُ مَا دَوَّيْبَاهُ يَرِ الْعِلْمَ مَا دَوَّيْبَاهُ يَرِ
وَجُودَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَمَوْفِي الشُّكْرِ

۲۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ
أَبْنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْلَمُوا لِعِلْمِهِ لَيْتَابُهُ الْوَعْدُ
وَلَا تَمَارُؤُا بِدَلَّتْهُمَا وَلَا تَخَيَّرُوا بِرَأْسِ الْمَجَالِسِ
فَمَنْ نَعَلَ ذَلِكَ قَالَتْ أَرْأَيْتُمْ

۲۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَدِيٍّ
مُسْلِمًا عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّحْمِيذِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَنْتُمْ مِنْ أُمَّتِي سَبَقْتُمْ بَيْنَ
فِي الدِّينِ وَيَقْدِرُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَزَّلَهُ مَرَّةً
فَنُصِيبُ مِنْ دُونِهَا هُمْ وَنَعْتِزُّ لَهُمْ بِدِينِنَا وَكَيَوْمَ
ذَلِكَ لَا يُخْتَلَى مِنَ الْقِتَادِ إِلَّا الشُّكُّ كَيْ لَا يَخْتَلَى مِنْ قُلُوبِهِمْ
إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ كَأَنَّهُ الْخَطَايَا -

۲۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
قَالَا نَحْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ تَنَاوَلَا
ابْنُ سَيْفٍ عَنْ ابْنِ مَعْدَاةٍ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلَا رَسْحُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ تَمَّارٍ عَنْ
سَيْفٍ عَنْ ابْنِ مَعْدَاةٍ عَنِ ابْنِ سَيْفٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوذُوا
بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا
جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَمُودُ مِنْهُ جَهَنَّمُ
كُلُّ يَوْمٍ أَرْبَعِ مِائَةِ مَرَّةٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ
يَدْخُلْهُ قَالَ أَعَدَّ لِلْقَدَرِ الْمَكْرُومِينَ يَا أَعْمَالَهُمْ
وَلَنْ مِنْ أَبْغَضَ الْقَدَرِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزُودُونَ
أَكْثَرًا قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوْرَةَ -

ارشاد فرمایا جو جہلا سے ٹڑنے یا علم پر فخر کرنے یا لوگوں کو
اپنی طرف متوجہ کرنے کی غرض سے علم حاصل کرے تو وہ
جہنمی ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن یوب، ابن جریر
ابو الزبیر، جابر بن عبد السمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس لیے حاصل
نہ کرو کہ اس سے علماء پر فخر کا اظہار کرو نہ اس لیے کہ جہلا سے
لڑو جھگڑو، اور نہ اس لیے کہ مجاہد میں بڑے بنائے جاؤ جو شخص
ایسا کرے گا اس کے لیے آگ ہے، آگ ہے۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن الکندی
عبید اللہ بن ابی بردہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ
دین حاصل کریں گے قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امیروں کے
پاس اس لیے جاتے ہیں تاکہ ان سے دنیا حاصل کریں اور اپنے
دین کو ان سے جدا نہ رکھتے ہیں، حالانکہ یہ نہیں ہو سکتا جیسا کہ کائنات
و اسے دوستی پہل توڑنے میں کائنات ہی ہوتا ہے اس طرح وہ ان کے قرب میں
گرا ہوں یہ صحیح نہیں سکتے محمد بن صباح کہتے ہیں سوائے ان کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، عبد الرحمن بن محمد
الحارثی، عمار بن سیف، ابو معاذ البصری، حم۔ علی بن محمد
اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابو معاذ، ابن سیرین، ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ سے عجب الحزن سے پناہ مانگو، صحابہ نے عرض
کیا یا رسول اللہ عجب الحزن کیا شے ہے آپ نے فرمایا جہنم میں
ایک رادہ ہے جس سے جہنم بھی ہر روز چار سو بار پناہ مانگتی
ہے، صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس میں کون لوگ
جائیں گے، آپ نے فرمایا وہ ان قرآن کے لیے تیار کی گئی ہے
جو اپنے اعمال دکھا دکھا کر کرتے ہیں، اور اللہ کے
نزدیک بدترین قسار وہ ہیں جو امراء کا دیدار
کرتے ہیں۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں اس سے مراد ظالم امراء ہیں۔

ابو الحسن، سہازم بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ ابو محمد
بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے انھوں
نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

ابراہیم بن نصر، ابو عثمان مالک بن اسماعیل،
عمار بن سیف، ابو معاذ، مالک بن اسماعیل کہ بیان ہے
کہ عمار کہا کرتے تھے میں نہیں جانتا یہ روایت محمد بن سیرین
سے مروی ہے یا انس بن سیرین سے۔

علی بن محمد، حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر
معاویہ النصری، نیشل، صہاک، اسود بن یزید، عبد اللہ
بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر علماء علم حاصل کرنے
کے بعد اسے محفوظ رکھتا اور اسے اہل لوگوں کے سامنے
پیش کرتے تو اہل زمانہ کے سردار بن جاتے، لیکن انہوں نے
اسے دنیا والوں پر اپنی دنیا حاصل کرنے کے لیے خرچ
کیا۔ اس وجہ سے ذلیل ہو گئے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے وہ شخص جسے فکر ہو تو مرد ہو کر فوت
ہو تو اللہ تعالیٰ غم دنیا سے اس کی کفایت فرمائے گا اور
جو شخص دنیاوی امور میں پریشان ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی
پرورہ نہیں چاہے وہ کسی وادی میں بھی گر کر مرے۔

ابو الحسن، سہازم بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ ابو محمد
بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔
جو ثقہ تھے پھر انہوں نے اپنی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کو
روایت کیا۔

نذیر بن اصرم، ابو بدر، عباد بن الولید، محمد بن عباد
النسائی، علی بن مبارک النسائی، ایوب اسلمیانی، ذوالدین دریک
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس نے اللہ کے سوا کسی کی رضا کا ارادہ کیا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم
ذریعہ اللہ کے سوا کسی کی رضا کا ارادہ کیا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم

۲۶۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى
ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا
ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ
ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ۔

۲۶۸۔ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ ثَنَا أَبُو عَثَانَ
مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ
قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ مُبَاهِدٌ
أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ۔

۲۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ
عَنْ نُمَيْلٍ عَنِ الصُّحَّالِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ
صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِأَهْلِهِ
زَمَانًا مِمَّا زَكَمْتُمْ بَدَلًا لَهُمْ لَأَهْلُ الدُّنْيَا لَيْتَا لَوَا بِه
مِنْ دُنْيَا هُمْ فَرَمَانَا عَلَيْهِ هُمْ سَمِعَتْ يَتِيحُكَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ اللَّهُمَّ هَذَا
فَلَا جِدَا أَهْمًا خَيْرِيهِ كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَا هُمْ تَشَبَّهَتْ
بِهِ اللَّهُمَّ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يَبَالِ اللَّهُ فِي آيِ
أَوْ دِينِهِ قَاهَلَك۔

۲۷۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى
ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا
ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ
ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ۔

۲۷۱۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْمَرَ وَعَبَادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهَنْدِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ
الْهَنْدِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ
عَنِ ابْنِ عَمَلَانَ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ أَوَّلَ رَأْيِهِ غَيْرَ اللَّهِ فَلْيَتَبَوَّأْ

۲۷۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الصَّقَلَانِيُّ
ثَنَا حَلْفُ بْنُ يَسِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ الْمُسْكَدِ رَعْنُ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ أَحَدُكُمْ هَذَا أَوْ لَعَنَ هَذَا أَوْ لَعَنَ كَذَا
حَدَّثَنَا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَمَرَ اللَّهُ -

۲۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَزْهَرِيِّ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَعْفَرٍ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَسْرِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمِهِ فَكَلَّمَهُ الْجَحْمُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَلْجَأُ مِنْ النَّارِ -

۲۷۹۔ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ جَبَانٍ عَنْ دَاوُدَ التَّقِيفِيِّ
أَبُو سَخْنٍ الْأَسَدِيِّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُلَافٍ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ كَاتِبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي سَعِيدٍ عَنْ الْحَدَّادِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا فَكَانَ يَنْفَعُ
اللَّهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرًا لَيْدِيْنِ الْجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
يَلْجَأُ مِنَ النَّارِ -

۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ هِشَامِ
ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا أَبُو سَرَاهٍ عَنْ سَمَاعِ بْنِ
أَبْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ كَثْرَةَ بْنِ يَسِيْرٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ سَيْدِ بْنِ عَنٍّ ابْنِ هُدَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمِهِ فَقَلَّمَهُ فَكَلَّمَهُ
الْجَحْمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَلْجَأُ مِنَ النَّارِ -

حسین بن ابی السری العسقلانی، خلف بن یسیر
عبد اللہ بن العسری، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب اس امت کے اخیر کے لوگ پہلوں پر لعنت کرنے لگیں گے
تو اس وقت جس نے ایک حدیث کو چھپا یا تو کو یا اس نے اس کے نازل کردہ حکم کو مخفی کر
دیا
احمد بن الاثیر، ہشیم بن جعفر، عمر بن سلیم، یوسف بن
ابراہیم انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت
کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے
آگ کی لگام لگائی جائے گی

اسماعیل بن حبان بن داؤد التقی، ابو اسحاق الواسطی،
عبد اللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان بن سلیم، عبد
الرحمان بن ابی سعید الخدری، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جس نے علم کی وہ بات چھپائی جس سے اللہ تعالیٰ دین گے
کام میں لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن آگ کی لگام لگائے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشیم بن زید بن انس
بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم الکراچی، ابن عون
محمد بن سیر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی
جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی
لگام لگائی جائے گی۔

أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَ
الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَمَاعُ بْنُ
أَبْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَجَاءَ عَنْ سَقِينَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِأَلْبَسَةٍ
وَيَغْتَسِلُ بِالنَّضَاءِ۔

۲۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالنَّضَاءِ۔

۲۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ
ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالنَّضَاءِ۔

۲۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ الصَّبَّاحِ وَغَبَّادُ
بْنِ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ زَبَّانٍ ثَنَا حَبَّانُ
بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِي
مِنَ الْوُضُوءِ مَدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ كَ
يُجْزِيْنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِي مَنْ هُوَ خَيْرُكَ مِنْكَ وَأَكْثَرُ
شَعْرًا بَعَثَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ مَا لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَوةً بِغَيْرِ طَهْوَرٍ۔
۲۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ
حَدَّثَنَا الْمُقَرَّبِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَّاعٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ

طہارت اور سنن کا بیان وضو و غسل کے لیے پانی کی کمیت مقدار کا کافی ہے

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ
درہاشی، سفینہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک
صاع پانی سے غسل فرمایا کرتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ
صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور
ایک صاع سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوالزبیر درہاشی،
جاہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل فرماتے۔

محمد بن المول بن الصباح، عباد بن الولید، بکر بن یحییٰ
بن زبآن، حبان بن علی، یزید بن ابی زبیر، عبد اللہ بن
محمد بن عقیل بن ابی طالب نے محمد بن عقیل بن

ابو طالب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد گرامی ہے کہ وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کافی
ہے۔ کسی نے عقیل سے کہا میں تو اتنا پانی پورا نہیں ہوتا عقیل
نے جواب دیا یہ تو ان کے لیے بھی کافی تھا جو تم سے افضل تھے اور
جن کے بال بھی تم سے زیادہ تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

طہارت کے الفاظ قبول ہونے کا بیان
محمد بن بشر، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، حماد بن
خلف، ابوبشر خثعم المقرئ، یزید بن زبیر، شعبہ، قتادہ
ابو الملیح بن اسامہ، اسامہ بن عمیر البندلی رضی اللہ عنہ

عَنْ تَنَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ أَبِيهِ أَسَامَةَ
ابْنِ عُثَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ لَا يَطْهُرُ وَلَا
يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ -

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
سُوَيْدٍ وَشَيْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ -

۲۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ
عَنْ سَيِّدِ بْنِ سَمَاعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَاوَهُبُ
ابْنُ جَرِيرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَصْعَبِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ لَا يَطْهُرُ وَلَا
صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ -

۲۸۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَسَّانَ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ يَغْتَبِرُ
طَهْرًا وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ -

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ ثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا
ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ
صَلَاةَ يَغْتَبِرُ طَهْرًا وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ -

بَابُ مِفْتَاحِ الصَّلَاةِ الطَّهْوَرِ
۲۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَقِيقَةِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهْوَرُ وَخَيْرُهَا التَّكْبِيرُ
تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ -

۲۹۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر پاک کے نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، شہاب بن سوار، شعبہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، حم، محمد بن یحییٰ، ادیب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسماعیل، یزید بن ابی حبیب، یسکان بن سعد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، ابو بکر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

نماز کی کنجی طہارت کا بیان
علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن الحنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی علت سلام ہے یعنی تکبیر تحریر الہی کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر گئے کا راستہ ہے۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابوسیان، طریف

السعدی، حم۔ ابو کریم محمد بن العلاء ابو معاویہ، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنہی پاکی ہے اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے۔

وضو کی پابندی کرنے کا بیان

علی بن محمد دکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا اساطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات سنان کہ ہر تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، ایث مجاہد عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا اساطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات سنان کہ تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص الدمشقی، ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین قائم رہو گے تو یہ بات ہی اچھا ہو گا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

وضو نصف ایمان ہے

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب بن ثابور معاویہ بن سلام، ابو معاویہ، ابو سلام، عبد الرحمن بن غنم، ابو مالک الاشجری بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کامل وضو نصف ایمان ہے الحمد لمیزان کو بھر دیتا ہے، سحان اللہ اور اللہ اکبر زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے، زکوٰۃ محبت ہے، صبر جلال ہے اور

عَنْ أَبِي سَفْيَانَ طَرِيفِ السَّعْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَضِي الصَّلَاةُ الطَّهْرَ وَتَحْرِيرَهَا التَّكْبِيرَ وَتَحْلِيلَهَا التَّسْلِيمَ۔

باب في المحافظة على الوضوء،

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَكِيعٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَكُنْ تَحْصُوا أَعْمَلُوا أَنْ خَيْرَ عَمَلِكُمُ الصَّلَاةُ وَكَأَنَّ يَحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ لَا مُؤْمِنٌ۔

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تَحْصُوا وَأَعْمَلُوا أَنْ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَكَأَنَّ يَحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ لَا مُؤْمِنٌ۔

۲۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ أَبِي هَرِيرَةَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنَعِمًا أَنْ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَكَأَنَّ يَحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ لَا مُؤْمِنٌ۔

باب في الوضوء شرط الإيمان۔

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ ثَابُورٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَرْطُ الْإِيمَانِ وَالحمد لله تَمَلَّا لِمَيْزَانِ التَّسْبِيحِ

قرآن تیرے لیے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب سر
کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے۔ اب چاہے
اسے بچلے یا صلاکت میں ڈال دے۔

وضو کے ثواب کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش ابو صالح، ابو
ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے صرف نماز کے
ارادے سے مسجد جائے، تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے، اللہ اس کے
سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا اور اس سے ایک ہائی مٹاتا
ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

سوید بن سعید، حفص بن میسر، زید بن اسلم، عطاء
بن یسار، عبد اللہ العنابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے، پھر گناہ
اور ناک میں پانی ڈالتا ہے، تو اس کے منہ اور ناک سے گناہ
نکل جاتے ہیں۔ جب منہ دھوتا ہے، تو اس کے منہ سے گناہ
نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ٹپکوں کے نیچے سے بھی، جب ہاتھ دھوتا
ہے، تو ہاتھوں سے گناہ بھڑ جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا
ہے، تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ کانوں
سے بھی، جب پیٹ دھوتا ہے، تو اس کے پیروں کے حتیٰ کہ پیر
کے ناخنوں سے گناہ نکل جاتے ہیں اب اسکا نماز پڑھنا مسجد کی
طرف چلتے کا ثواب مذکورہ امور کے علاوہ ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غنمہ، محمد بن
جعفر، شعبہ، یحییٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمن
بن البیہقی، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ جب وضو
کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے گناہ

وَأَشْكِبُ تَمَلَّا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلَاةُ
نُورٌ وَالزُّكُوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُدْرَةُ
حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَفْعَلُ وَفِيَا نَفْسَهُ
فَمَعْرِفُهَا أَوْ مَوْبِقُهَا۔

باب ثواب الطهور

۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ
عَنِ الْأَعْيَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ
فَأَحْسَنَ التَّوَضُّعَ نَشَأَ إِلَى السُّجْدِ لَا يَنْهَرُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ
يُخْطِ خُصُوءَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحُطَّ عَنْهُ
بِهَا خَطِيئَتُهُ حَتَّى يَدْخُلَ السُّجْدَ۔

۲۹۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَوْبِيُّ حَفْصُ بْنُ
مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَمَاطِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ
خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فَمِهِ وَآذَانِهِ وَارْتَأَسَكَ وَجْهَهُ
خَرَجَتْ خَطَايَا دُمْنٍ وَجْهِهِ حَتَّى يُخْرِجَ مِرْمَرَتَ
أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَا كَفِّ
مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَا رَأْسِهِ
وَمِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أَذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ
رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَا كَفِّ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ
تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى
السُّجْدِ تَامِلَةً۔

۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
قَالَا تَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ

گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو پیر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

محمد بن یحییٰ النیسابوری، ابوالولید، ہشام بن عبد الملک، حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبد السد بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہنائیں گے جنہیں آپ نے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا وضو کے نشانات ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔
ابوالحسن القطان، ابو حاتم، ابوالولید، اس سند سے بھی مذکور حدیث مروی ہے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شفیق بن سلمہ، حمزان مولى عثمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ ایک جگہ تشریف فرما تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر وضو کیا پھر وضو کے بعد فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے گا اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے پھر فرمایا لیکن تم اس پر منور نہ ہو جانا۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حمزان حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مذکور حدیث کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

مسواک کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاذ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبد السد بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خَطَا يَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَلَدَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ۔

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثنا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثنا أَحْمَدُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرَّارٍ عَنْ جُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَهُ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ عُدُّ مُحْتَجِلُونَ بَلَى مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ۔

۳۰۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثنا أَبُو الْوَلِيدِ قَدْ كَرِهْتَهُ۔

۳۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيمَ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا الْأَوْزَاعِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَاهِيلَ حَدَّثَنِي شَيْفِيُّ بْنُ سَلَةَ حَدَّثَنِي حُذْرَانُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَفَّانَ صَلَاحًا فِي الْمَنَاعِدِ إِذَا دَعَا بِوُضُوءٍ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ وَمِثْلَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ بِمِثْلَ وَضُوءِي هَذَا عَفِرَ كُلُّ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا۔

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ حَبِيبٍ ثنا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي زُرَّارٌ حَدَّثَنِي عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُذْرَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بَابُ السَّوَالِ

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ ثنا أَبُو مَعَاذٍ وَرَأَى عَنِ الْأَعْمَشِ سَمِعَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ذَكِيَّةٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَسْرُورٍ وَحَصَّيْنِ عَنْ أَبِي

وَرَوَى عَنْ أَحَدِ يَتَمَاتٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَتَوَضَّأُ قَاهُ بِالسَّوَالِ -

وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک سے صاف فرماتے۔

۳۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُسَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْقَعْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَافِلُ أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَرْتُمُ بِالسَّوَالِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ -

ابو بکر بن ابی شیبہ ابواسامہ عبد اللہ بن نسیر عبد اللہ بن عمر سعید بن ابی سعید القبری البصری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر امت کا مشقت میں پڑنا مجھ پر گراں نہ ہوتا تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

۳۰۵ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ ثنا عَفَّارُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي قَارِبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْقِلْبِ رَكْعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يُنْصَرِفُ بَسْتَاكَ -

سفیان بن وکیع عثمان بن علی الاعش حبیب بن ابی ثابت سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے۔ اللہ فارغ ہو کر مسواک کیا کرتے۔

۳۰۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْتَوَكُوا فَإِنَّ السَّوَالِ مَطْهُرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلزَّيْتِ مَا جَاءَ فِي جَبْرِ بْنِ كَعْبٍ أَوْ صَافِي بِالسَّوَالِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْ كَلَّافِي أَخَافُ أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَقَرَضْتُ لَهُمْ وَلَئِنْ لَأَسْأَلَكَ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُخِيفَ مَقَادِمَ قُرَى -

ہشام بن عمار محمد بن شیبہ عثمان بن ابی العاص علی بن زید بن جابر بن عبد العاص قاسم ابواسامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک ضرور کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور نفل کو خوش کرنے والی ہے۔ اور میرے پاس جب بھی جبر بن کعب آئے تو مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی حتیٰ کہ مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ کر دی جائے مگر مجھ پر امت کی حکمت گراں نہ ہوتی تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا اور میں مسواک اس کثرت کرتا ہوں کہ مجھے سوئے نہی ہو جائے یا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ هَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسَّوَالِ -

ابو بکر بن ابی شیبہ شریک بن عبد اللہ ابن ہارب عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کرتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے گھر تشریف لاتے تو پہلے کونسا کام شروع فرماتے انہوں نے فرمایا آپ جب میں داخل ہوتے تو مسواک شروع فرمایا کرتے تھے۔

۳۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ

محمد بن عبد العزیز مسلم بن ابواسم بکر بن کثیر عثمان

ابن ابی اہیمہ ثنا بخیر بن کثیر عن عثمان بن ساج عن
سعید بن جبیر عن علی بن ابی طالب قال انما قواہم
حرق النور ان یطبوہا بالیوالم

باب فی الفطرۃ

۳۰۹۔ حدیثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا سفیان بن
عمیث عن الزہری عن سعید بن المسیب عن
ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الفطرۃ خمس او خمس من الفطرۃ الخبز
والاشیر حداد و ثعلبہم الا طقار و نصف الا بیط
وقص الشارب

۳۱۰۔ حدیثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا ذکریعہ ثنا
زکریا بن ابی زائدہ عن مصعب بن شیبہ عن طلحہ
ابن حبیب عن ابی الزبیر عن عائشہ قالت قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشر من الفطرۃ قص
الشارب واغفاء الخبز والیوالم والاشیر
بالمد و قص الا طقار و غسل البرجیم و نصف الا بیط
وحلق العانۃ و نصف الا یغنی الا شتر جلیہ
قال زکریا قال مصعب و لیست العاشیرۃ الا ان
تکون المضمضۃ

۳۱۱۔ حدیثنا سہیل بن ابی سہیل و محمد بن یحیی
قال ثنا ابو الولید ثنا حماد عن علی بن زید عن سکتہ
ابن محمد بن عمار بن یاسر عن عمار بن یاسر ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من الفطرۃ
المضمضۃ و الا شتر شاق و الیوالم و قص الشارب
و ثعلبہم الا طقار و نصف الا بیط و الا شتر حداد و غسل
البرجیم و الا شتر شاق و الا شتر شاق

۳۱۲۔ حدیثنا جعفر بن احمد بن محمد بن عمر ثنا عثمان بن
سہیل ثنا حماد بن سکتہ عن علی بن زید و محمد

8

بن ساج سعید بن جبیر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں تمہارے منہ قرآن کے راستے میں انہیں سواک
سے صاف کیا کرو۔

فطری امور کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری سعید
بن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت
کا خاصہ ہیں، غنہ کرنا، زیر نان ہال لینا۔ ناعنون کا کاشنا،
بٹلوں کے ہال اکھاڑنا، اور جو چھیں کتر وانا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ذکریعہ، زکریا بن ابی زائدہ مصعب
بن شیبہ، طلحہ بن حبیب، ابو الزبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس
چیزیں فطرت میں داخل ہیں، مونچھیں کترنا، اور صبی بڑھانا، سواک
کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناعنون کا کاشنا۔ انگلیوں کے جوڑوں
کا میل صاف کرنا، بٹلوں کے ہال اکھاڑنا، زیر نان
ہال لینا، استنجا کرنا زکریا کا بیان ہے کہ مصعب کس کرتے
تھے، میں دسویں چیز بھول گیا ہوں، شاید وہ کی کرنا ہے۔

سہیل بن ابی سہیل، محمد بن یحیی، ابو الولید حماد، علی بن
زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر، حماد بن یاسر رضی اللہ عنہ
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ
چیزیں فطرت میں داخل ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، سواک
کرنا، مونچھیں کترنا، ناعنون کا کاشنا، بٹلوں کے ہال اکھاڑنا، زیر نان ہال لینا
جوڑوں کا میل صاف کرنا، پانی کے چھینٹے دینا
اور غنہ کرنا۔

جعفر بن احمد بن عمر، عثمان بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اس
سے بھی روایت مروی ہے، دونوں شدات میں علی بن زید ضعیف ہے۔

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَلَالٍ الصَّوَابِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَفَعَتْ لَنَا فِي مَقْعِ الشَّارِبِ وَحَلَيْنَ الْقَائِمَةَ وَتَفَدَّ الْأَرِبَةَ تَقْدِيمًا لَكُلِّ قَارِئٍ أَنْ تَتْرَكَ أَوْ تَرْكِبَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

يَا نَبِيَّ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ.

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ كُنَّا ثَلَاثَةً عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْخُشُوعُ مَحْتَمَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ وَلِيْقُلَّ اللَّهُ فَرَأَى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخُبَائِثِ ۳۱۵۔ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا سَاعِدَةً عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْنٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كُنَّا الْخُلَاءَ.

۳۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ الصَّفَّارِ عَنْ لُحْجَرِ بْنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ.

۳۱۷۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخُبَائِثِ.

۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخُبَائِثِ.

بشر بن ہلال الصواب، جعفر بن سلیمان، ابو عمران الجونی، در باطنی انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کترائے، زینہات ہال بیٹے بھیلوں کے ہال صاف کرنا اور انہیں کاٹنے کا عرصہ معین فرمایا ہے کہ انہیں چالیس روزہ سے زیادہ نہ چھوڑا جائے۔

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن مہدی شعبہ قتادہ، نصر بن انس، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا پانچوں میں شبائیں آتے جاتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلا جاتے تو یہ کہا کرے اے اللہ میں ناپاک اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جلیل بن حسن، العیسیٰ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ سعید بن ابی ہریرہ، قتادہ، ح۔ ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید قتادہ، قاسم بن عوف الشیبانی، حضرت زید بن ارقم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

محمد بن حمید، حکم بن بشر بن سلمان، خلاد بن الصغار، حکم البصری، ابواسحاق، ابو جعفر، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسانوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جب آدمی بیت الخلا جاتا ہے تو بسم اللہ کہتا ہے۔

عمر بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن حبیب، در باطنی انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا تشریف لے جاتے تو دعا کرتے میں ناپاک اور ناپاکوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن جعفر بن زحر، علی بن زید، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں

عَنْهُ سَأَلَ قَالَ لَا يَنْجِمُ أَحَدٌ لَكُمْ ذَاذَ خَلٍّ مَرْفُوعَةً أَنْتُمْ
يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْيَرْجُسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْمُخْبِتِ الشُّبُلَيْنِ الرَّجِيمِ

۳۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْزُومٍ
قَدْ تَرَعَوْهُ وَتَرَعُلُ فِي حُجَّتَيْهِ مِنَ الْيَرْجُسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
قَالَ مِنَ الْيَرْجُسِ الْبُحْسِ الشُّبُلَيْنِ الرَّجِيمِ

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ
۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
بَكْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ
ابْنِ يَقُولٍ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَمِعَتْهُمَا تَقُولُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ
مِنَ الْغَائِطِ قَالَ عُوذَانَاكَ

۳۲۱۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ
عَنْ أَبِي وَغْدَانَ أَنَّهُ هَدَى ثَنَا إِسْرَائِيلَ نَحْوَهُ

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِاسٍ عَنْ ثَنَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْمَعَارِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَثَنَا إِدَّةُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْيَرْجُسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
عَلَيْكَ الْأَذَى وَعَافَانِي

بَابُ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ
وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا مُسَوِّدُ بْنُ يَعْقِبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
رَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ
إِلَى اللَّهِ عَلَى كُلِّ أَحْبَابِهِ

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْزُومٍ عَنْ ابْنِ جَهْشَبٍ عَنْ ثَنَا
أَبُو بَكْرِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ

وَاضِلٍ مَوْتُورٍ كُنْ مِنْكُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْيَرْجُسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ
الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ الْبُحْسِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء
تشریف لے جاتے تو اپنی انگشتیں مبارک اٹار
لیا کرتے تھے۔

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان
محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، اشعث بن عبد اللہ
حسن، عبد اللہ بن مفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی غسل خانہ میں
پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اس سے پیدا ہوتے
ہیں، ابو عبد اللہ بن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یزید سے
سنا ہے، وہ کہتے ہیں علی بن محمد الطنافس کہا کرتے تھے
یہ حکم اس زمانہ کے لیے ہے جب کہ غسل خانے کچے ہوتے تھے
لیکن چونکہ اس زمانہ میں اینٹ اور چونے کے بنے ہوئے ہیں
تو اگر کوئی پیشاب کرے اس پر پانی بہا دے تو کوئی مضائقہ
نہیں رہتی وہ ایک ہو جائے گا۔

کھڑے کھڑے پیشاب کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، شمیم، دکیع،
اعمش، ابو وائل، مذہبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کھڑے کھڑے
ڈھیر پر بیٹھے تو وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔
اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شعبہ، عاصم، ابو وائل
مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قوم کی کھڑی پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر
پیشاب فرمایا، شعبہ کہتے ہیں، عاصم نے اس وقت یہی
روایت بیان کی، یعنی اس حدیث کو مغیرہ سے روایت
کیا، اور اعمش اسے ابو وائل کے ذریعہ مذہبہ سے
روایت کرتے ہیں، عاصم اسے بھول گئے، میں نے
منصور سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسے ابو وائل کے

جَدَّيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخِلَاءَ وَضَعَهُ
خَاتَمَهُ۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمَغْتَسِلِ۔

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّهْرِيِّ
أَنَّنَا مَعْمَرُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِزِّ بْنِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ
فِي مَسْتَعْوَبٍ فَإِنَّ عَاقِبَةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَا لَللَّهِ بَنُ مَا جِئْتَ سَمِعْتُ عَلَى
بْنِ مُحَمَّدٍ النَّظْمَ فَيَقُولُ لَا تَبَا هَذَا فِي
الْحَوَاطِرِ فَمَا مَا الْيَوْمَ فَمُعْتَلَا تَهُمُ الْجَعْدُ
وَالْبَصَارُ وَجَ وَالْقَيْدُ وَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ
النَّارُ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
شُرَيْبُ بْنُ هَاشِمٍ وَدَوْكِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ
عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَدِّيقَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى سَبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهِمَا قَائِمًا
۳۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا
أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ
عَنِ الْغُبَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى سَبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ
قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ
وَهَذَا الْكَعْبُ يَرُدُّونِي عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَدِّيقَةَ
وَمَا حَفِظْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ مَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي
عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حَدِّيقَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَا فِي سَبَا صَدَقُوا
فَبَالَ قَائِمًا

ذریعہ مذہب سے روایت کیا ہے کہ یہ حدیث مذہب سے
تو صحیح ہے لیکن غیر بن شعبہ سے نہیں اور عامہ اس کی روایت میں
غلطی ہوئی ہے۔

باب فی البول قاعدۃ

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ
سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمٍ
قَالُوا سَمِعْنَا شَرِيكَ عَنِ الْقَدِّحِ عَنْ شَرِيحِ
ابْنِ هَارِثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ
حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَالَ قَائِمًا فَلَا تَصِدِّقْهُ أَنَا أَيْتُ يَبُولُ
قَاعِدًا

بیوٹ کریشاب کرنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، سدید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ
اسدی، شریک، مقدم بن شریح بن ہانی، شریح حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو شخص تجھ سے یہ بیان
کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے
ہو کر پیشاب فرمایا تو اس کو سچ نہ جانتا کیوں کہ میں نے
آپ کو ہمیشہ بیوٹ کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكُؤَيْبِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمُ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبْلُ قَائِمًا
فَمَا بَلَّتْ قُرْبَابًا بَعْدُ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ابن جریر، عبد الکریم بن
ابی امیہ الجوزی، نافع، ابن عمر، حضرت عمر فرماتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر
پیشاب کرتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب
نہ کی کرو میں نے اس کے بعد کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْقَضَائِ بْنِ أَبِي عَمْرٍ
ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْقَضَائِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ
أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَبُولُ
قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْرُومِيَّ
يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّا رَأَيْنَا يَبُولَ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهَذَا
مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مِنْ
شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا لَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعْدَ يَبُولُ كَمَا
يَبُولُ الْمَرْأَةُ

یحییٰ بن الفضل، ابو عامر، عدی بن النضر، علی
ابن الحکم، ابو نصر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر
پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں
احمد بن عبد الرحمن الخزدی کہا کرتے تھے، سفیان
ثوری نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت
بیان کی تو ایک شخص نے کہا میں اس حدیث کو خوب
جانتا ہوں، احمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کھڑے ہو کر
پیشاب کرنا عربوں کی عادت تھی۔ کیا تو عبد الرحمن بن
حسنہ کی اس بات کو نہیں دیکھتا جس میں وہ کہتا ہے
کہ وہ بیوٹ کر ایسے ہی پیشاب کرتا ہے جیسے عورت
کرتی ہو۔

بَابُ كَرَاهَةِ مَسِّ الذِّكْرِ بِالْيَمِينِ
وَالْأَسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ ثَنَا الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي هَبَةَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِإِسْنَادِهِ رَحْوَهُ

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا كَيْعَمُ ثَنَا الصَّدُوقُ ابْنُ دِيَّانٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يَقُولُ مَا تَعَلَّيْتُ وَلَا تَسَلَّيْتُ وَلَا مَسَّسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُسَيْنٍ كَاسِبٌ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابْنِ رَجَاءٍ السَّوَكِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَعَاءِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْطِطُ بِيَمِينِهِ وَلَيْسَتْ يَمِينُهُ

بَابُ الْأَسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالْثَمَرِ عَنِ الرُّوْثِ وَالزَّمْتِ

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَاءِ أَنَا مُقْبِلٌ ابْنُ عِيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَعَاءِ بْنِ حَكِيمٍ

دائے ہاتھ سے پیشاب گاہ کو چھونے اور استنجا کرنا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے، تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

عبد الرحمن بن ابی ہبہ، الولید بن مسلم اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی روایت کی ہے۔

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقیقہ ابن صہبان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہ تو میں نے کبھی گناہ گایا نہ میں نے جھوٹ بولا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے بعد میں نے کبھی آلہ تناسل کو دائیں ہاتھ سے نہیں لگایا

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن رجاء الملکی، محمد بن عبدان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔

پھیلے سے استنجا کرنا نیز گوبر اور لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابن عبدان - قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ يُولِدُهُ أَعْلَمُكُمْ إِذَا أَتَاكُمْ الْغَائِظُ فَلَا تَقْبَلُوا الْقَبْلَةَ وَلَا تَسْتَدِرُّوْهَا وَأَمْرٌ ثَلَاثَةٌ أَحْجَارٌ ذَهَبِي عَنِ الرُّومِ وَالزَّمَنَةِ وَهِيَ أَنْ يَسْتَنْطِيبَ الرَّجُلُ بِمِثْنَيْنِ -

۳۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذُو نُوَّةٍ وَلَكِنْ عَبْدُ اللَّهِ تَوَحَّيْدُ بْنُ الْأَسَدِ وَعَنِ الْأَسَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَى الْمُخَلَّادَ فَقَالَ إِيَّتَنِي يَشَدُّ نَبْزَ أَحْجَارٍ فَأَيُّتَنِي بِحُجْرَيْنِ وَرَوْنَةٍ فَأَحْذِ الْأَحْجَارَ يُزِدُ لِقَى أَدْرَكَتْ وَ قَالَ هِيَ رِجْلٌ -

۳۳۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَمَاءَةَ بِنْتِ خُرَيْمَةَ عَنْ خُرَيْمَةَ بِنْتِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْتَنْجَاءِ ثَلَاثَةٌ أَحْجَارٌ لَيْسَ فِيهَا رَجِيمٌ -

۳۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَمْدَنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ كَيْفَ وَهَذَا يَسْتَنْطِيبُ وَنَبِيٌّ فِي أَرْضِي صَاحِبُكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَرْمَزَهُ قَالَ أَحَدُ أَمْرٍ أَنْ تَسْتَقْبَلَ الْقَبْلَةَ وَلَا تَسْتَرْجِعَ بِأَيْسَرِنَا وَلَا تَكُنْ فِي يَدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں جیسے اولاد کیلئے باپ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ پیٹھ کرو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر لیے گا حکم دیا نیز گھر پر اور لید سے منع فرمایا ہے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے۔

ابو بکر بن خلد الباہلی، یحیی بن سعید القطان، زہیر بن عبد اللہ الاسود، اسود، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا چنانچہ صیب پر دو دگڑھ لے پتھر لے لیے اور لید پھینک دی اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

محمد بن العباس - سفیان بن عیینہ - ح - علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ، عمارہ بن خزیمہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ تین پتھر ہونے چاہئیں اور ان میں نجاست نہ ہو۔

علی بن محمد، وکیع، العشاء، ح - محمد بن بشیر، عبد الرحمن سفیان، منصور، العشاء، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان رضی اللہ عنہ سے بعض مشرکین نے انرا کہ تمہارے کس۔ یہ تمہارا پیشوا۔ تمہیں ہر بات کی تعلیم ہے حتیٰ کہ پیشاب، پاخانہ کی بھی، انہوں نے فرمایا ہاں ہمیں آپ نے حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ نہ کریں وائیں ہاتھ سے استنجا نہ کریں، اور تین پتھروں سے کم نہ لیں اور ان میں کسی چوپائے کا فضلہ اور ہلکا نہ ہو۔

پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حنیبلہ، رباعیؒ، عبداللہ بن الحارث الجزالی، یزیدی کا بیان ہے کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ کوئی قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور سب سے پہلے میں نے ہی یہ بات لوگوں کو بتائی۔

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن حبیب
یونس، زہری، عطاء بن یزید، ابو یوب الفصاری
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے بیت المقدس میں قبلہ کی جانب منہ کرنے سے
منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا مشرق یا مغرب کی طرف
منہ نہ کیا کرو۔

ابو بکر بن ابی شعیبہ، خالد بن خالد، سلیمان
بن بلال، عمرو بن یحییٰ المازنی، ابو زید مولیٰ الثعلبین،
معقل بن ابی الاسدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں، رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت دونوں قبلوں
یعنی کعبہ اور بیت المقدس کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے
عباس بن الولید دمشقی، مروان بن محمد ابن سعید،
ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے
سے منع فرمایا ہے۔

البحر المحسن بن سلمة، أبو سعيد، عمير بن مرداس
الدونقي، عبد الرحمن بن إبراهيم، أبو يحيى البصري

بِأَمْرِكَ اللَّهُ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْعَمَلِ
وَالْبَوْلِ،

٣٣٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الطُّوسِيُّ أَنَا الَّذِي سَمِعْتُ
ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ جُبْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَا يَبْرُكُ أَحَدٌ مِمَّنْ قَبِلَ الْفَيْسُخَ وَالْأَوَّلُ
مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ.

٣٠. حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرَحِ
أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَقَابٍ
عَنْ عَطَاوِيِّ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَكْصَرِيَّ
يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَسْتَقِيلَ الْإِنْسَانُ مَنْ يَدْعُوهُ إِلَّا أَنْ يَفْعَلَ الْفِعْلَ
قَالَ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا -

٣١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا خَالِدَ بْنَ
مُحَلِّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى
الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ مَعْقِلِ
بْنِ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ تَسْقُبَهُ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ - ت

٣٣٢ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ
مَرْوَانَ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ لَيْثٌ الْأَحْمَدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ نَهَى أَنْ
تُتَقَبَّلَ الْبَقِيَّةُ بَقَائِطُ وَكُلُّ -

٣٣٣ رَحَدًا قَالَا أَبُو الْحَكَمِ بْنِ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا
أَبُو سَعِيدٍ عَمِيرُ بْنُ مُرْدَاسٍ الدَّوْلِيُّ ثَنَا عَبْدُ

ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھرے ہو کر پانی پینے اور قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اور اخی، یحییٰ بن سعید الانصاری۔ حم۔ ابو بکر بن عطاء، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان۔ واسع بن حبان نے بتایا کہ ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ لوگ کہا کرتے تھے کہ جب تو بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب منہ نہ کر، لیکن ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اقمیٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک بیت المقدس کی جانب تھا۔ یزید بن ہارون کی روایت ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ النخعی، نافع۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا، علیؑ کہتے ہیں میں نے اس بارے میں شیخی سے دریافت کیا انہوں نے کہا ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہؓ نے بھی سچ فرمایا ابو ہریرہؓ کا قول جنگل کے لیے ہے کہ وہاں نہ قبلہ کی جانب منہ کیا جائے نہ پشت کی جائے، اور ابن عمرؓ کا قول بیت الخلاء کے لیے ہے کہ وہاں کوئی قبلہ نہیں اس میں جدہری چاہے منہ کرے۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ

الزُّحَلِّ بْنِ ابْنِ اَبِي هَيْمٍ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ شَنَا ابْنُ كَهْمَةَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِي يَقُولُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اَنَّ اَشْدَبَ قَائِمًا وَاَنَّ اَبُو لَ مُسْتَقْبِلًا اَقْبَلَةً۔

بَابُ الرَّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فِي الْكَيْفِ وَأَبَا حَنِمٍ مَوْلَى الصَّخَّارِيِّ

۳۴۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ أَخْبَدَ الْحَبَشِيِّ ابْنُ حَبِيبٍ قَدْ أَخْبَدَ زَائِعِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَاكَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أَنَا إِذَا قَعَدْتُ لِلْعَائِلَةِ فَلَا أَسْتَقْبِلُ اَلْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى بَيْتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هَذَا أَحَدُ ثَبَاتٍ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ۔

۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ ابْنُ مُوسَى عَنْ عِيْسَى النَخَعِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْفِهِ مُسْتَقْبِلًا اَلْقِبْلَةَ قَالَ عِيْسَى فَقُلْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا قَوْلُ ابْنِ هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّخَّارِيِّ لَا يَسْتَقْبِلُ اَلْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدِيرُهَا وَأَمَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَيْفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اَلْاَسْتَقْبَالُ فِيهِ حَيْثُ رُشَّتْ۔

۳۴۶۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو

عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَاتِلُوا عُمُرَ بْنَ أَبِي قُحَافَةَ مَا هَذَا يَا
عُمَرُ قَالَ مَاذَا قَالَ مَا أَوْرَثَ مُلْكًا بَلَّغْتُ أَنَّ الْأَوْصِيَاءَ
لَوْ نَعَدْتُمْ لَكَانَتْ سُنَّةٌ

بَابُ الْإِسْلَامِ عَنِ الْحَلَاكِ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ
۳۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى شَنَاخَبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ شَرِيحٍ
أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ دَاخِلَ مَكَّةَ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ
جَبَلٍ نَسِيَهُ أَنْ يَهْلِكَ سَمِعَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيَّكْتُ عَنْهُمْ مَعُوا
فَبَلَغَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَمَا يَحْدُثُ بِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ
مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
هَذَا أَوْ شَيْئًا مُعَاذًا أَنْ يَقُولَ فِي الْحَلَاكِ فَبَلَغَ
دَاخِلًا مُعَاذًا فَلْيَقِهِ فَقَالَ مُعَاذُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ عُمَرَ
إِنَّ الْفُكَايِنَ يَكُونُ بِحَدِيثٍ مَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تَسْأَلُوا شَيْئًا عَلَى مَنْ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا
الْمَسَاكِينَ الْإِسْلَامُ لَكَ الْبَرَاءَةُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالْإِسْلَامُ
قَارِعَةُ الطَّرِيقِ

۳۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَاخَبَةُ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمُ بْنُ سَعْدٍ
الْمَكِّيُّ يَقُولُ شَنَاخَبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كَعْبُ
الْعُزْرِيُّ سَلِّ جَوَادِ الْفُكْرَيْنِ وَاصْلُوهُ عَلَيْهِمَا
فَيَا نَهْمَا وَدَى الْحَيَاتِ ذَا لِسَبَابٍ وَقَضَلَا الْحَلَاكِ
عَلَيْهِمَا فَافْتَهَمَا لَمَلَا عَيْنَ

۳۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَاخَبَةُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ

پہچھے چلے آئے۔ فرمایا اسے عمر یہ کیا ہے عمر نے عرض کیا پانی آپ نے
فرمایا مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ جب بھی میں پیشاب کروں تو وضو
ضرور کروں اگر میں ایسا کروں گا تو یہ بھی سنت (مذکورہ) ہو جائے گی۔
راستے کے درمیان پیشاب پاخانہ کرنا کی ممانعت کا بیان۔
حرمۃ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، حبیبہ
بن شریح، ابوسعید الخمری، معاذ بن جبل وہ حدیث بیان
کیا کرتے تھے، جو دیگر صحابہ سے سننے میں نہ آتی تھیں
اور جو دیگر صحابہ سے سننے میں آتیں اس پر معاذ خاموش
رہتے۔ عبداللہ بن عمر کو معاذ کی بیان کردہ احادیث
پہنچیں تو فرمایا خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے یہ حدیث نہیں سنی اور شاید تمہیں معاذ بیت الخلا کے
معاہدہ میں غلط فہمی میں نہ مبتلا کر دے یہ بات معاذ کو معلوم
ہوئی جب وہ عبداللہ بن عمر سے ملے تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے جھوٹی روایت منسوب کرنا نادم
کا کام ہے اور جو جھوٹ بولے گا، اس پر اس کا گناہ ہوگا۔ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے، تین لفظ کا سبب بننے والا
چیزوں نے احتراز کرو، راتوں، سایہ دار جگہ اور درمیان راستے
کے قضا و حاجت کرنے سے احتراز کرو۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم،
حسن، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستے
کے درمیان نہ شب بسر کر، نہ وہاں نماز پڑھو۔
کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کی آمد و رفت کی جگہ ہوتی
ہے۔ اور نہ وہاں قضا و حاجت کرو، کیونکہ یہ لفت کا سبب
بننے والے کاموں میں داخل ہے

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لعیبہ، قرۃ ابن شہاب

فت۔ اس حدیث میں ابوسعید الخمری کے بارے میں ابن القحطان فرماتے ہیں یہ مہول الحال ہے لہذا ابوداؤد فرماتے ہیں معاذ سے اس کی
روایات منسلک ہوتی ہیں لیکن اس حدیث ترمذی اور ابوداؤد کی روایت سے ثابت ہے۔

سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے کے درمیان نماز پڑھنے یا پیشاب پاخانہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور رہانے کا بیان
ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو
ابو سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور
تشریف لے جاتے۔

محمد بن عبد اللہ بن مغیرہ، عمرو بن عبید
محمد بن المثنیٰ، عطاء، الخزاز، اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں میں ایک سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ رفع حاجت کے لیے دور سفر
لے گئے۔ پھر آپ نے پانی منگو کر وضو فرمایا۔

یعتوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم ابن
نعمان، یونس بن نجیب، یحییٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رفع حاجت کے لیے
تشریف لے جاتے تو دور چلے جایا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان
ابو جعفر، نظمی، سعید بن یزید، عمارة بن غزیمہ، عمارت بن فضیل
عبد الرحمن بن ابی قراہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی

لہذا ابیہ لہیبتہ عن قمرہ عن ابن شہاب عن
سالم عن ابیہ ان الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم
نہی ان یجری علی قارعتہ الطرین او یضرب
الحلک علیہا او یتبأ فیہا۔ ث

باب ۱۱۱ التبا علی الذکر فی القضا
۳۵۶ حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اسْمَاعِيلُ
ابْنُ عُقَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ
الْمَغْبِرِيِّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ۔

۳۵۷ حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
عَمْرُو بْنُ عَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ عَنْ عَطَاءِ
الْخُرَّاسِيِّ عَنْ أَبِي قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ تَحَرُّجًا
فَدَعَا بَوْضُوهُ فَوَضَّأَ۔ ث

۳۵۸ حدَّثَنَا يَتْقُو بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا
يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي خَبِيذٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خُبَّابٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْمَآئِطِ أَبْعَدَ۔

۳۵۹ حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ
بَشَّارٍ قَالَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ الْحَجَّافِ
الْقَطَّانِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

ث۔ جابر کی روایت میں سالم عبد اللہ بن ابیہ البصری ہے جس کی ابن معین، ثانی، دارقطنی، ابو حاتم اور ابن حبان نے تصنیف کی ہے اور ابن عمر کی۔

روایت میں ابن سعد متروک الحدیث اور قہ ضعیف ہے لیکن اس کے صحابہ موجود ہیں اس لیے متن حدیث بالکل صحیح ہے۔

ث۔ عقیلی کہتے ہیں محمد بن المثنیٰ کی روایات غیر محفوظ ہیں، بخاری اور یونس بن حبان کہتے ہیں متروک الحدیث ہے، ابن الجوزی کہتے ہیں یہ کذاب اور
مفسر ہے، ابن معین فرماتے ہیں برا آدمی تھا اور حضرت عثمان کو گالیاں دیا کرتا تھا عقیلی کہتے ہیں سخت قسم کا رافضی تھا یہ وہ محمد بن المثنیٰ نہیں جو
بخاری، مسلم اور ترمذی وغیرہ کے شیوخ میں داخل ہیں، اور یہ روایت موضوع ہے۔

ث۔ اس روایت میں کثیر بن عبد اللہ المزنی ضعیف ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹ کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے لیکن چونکہ اس

باب صحیح روایات میں موجود ہیں اس لیے متن حدیث صحیح ہے۔

علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ حاجت کے لیے زور
تشریف لے جاتے تھے ابو بکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں ابو حمزہ
کا نام عمیر بن یزید ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسماعیل
بن عبد الملک، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں گئے اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے
جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

عباس بن عبد العظیم العنبری، عبد اللہ بن کثیر بن
جعفر کثیر بن عبد اللہ المزنی، عبد اللہ بن بلال بن الحارث المزنی
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف
لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

پیشاب اور پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان
محمد بن بشار، عبد الملک بن الصباح، ثور بن یزید
حصین الحمیری، ابو سعید الخیری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص
ڈھیلے سے استنجا کرے تو اسے چاہیے کہ تین ڈھیلے استعمال کرے
اگر ایسا کرے گا تو پچاس گنا درندہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو شخص غلغل
کے دانوں سے کوئی چیز نکالے اسے تھوک دے اگر زبان سے نکالے
تو پانچ گنا گناہ ایسا کرے گا تو بہتر ہے درندہ کوئی گناہ نہیں جو شخص
قناتے حاجت کے لیے جانے تو اسے چاہیے کہ پردہ کرے چاہے ریت
کے ٹیلے سے کیوں نہ ہو کیونکہ شیطان بنی آدم کی دیر سے کھینتا ہے جو
شخص ایسا کرے گا یعنی ٹیلے کی آڑ کرے گا تو بہتر ہے درندہ کوئی گناہ نہیں۔

عبد الرحمن بن عمر عبد الملک بن الصباح اس سند سے بھی
یہ روایت مروی ہے لیکن اس میں اس قدر امانہ ہے کہ جو سرور
لگانے وہ طاق بار لگانے اگر کوئی ایسا کرے تو بہتر درندہ کوئی
گناہ نہیں اور نہ بان سے نکالی ہوئی چیز کو ٹھک لینا چاہیے۔

علی بن محمد، دکیع، اسمعش، منہال بن عمرو، یحییٰ بن مرہ،

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ كُزَيْمَةَ وَكَحَارِثِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَاحٍ قَالَ جَعَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ -

۳۶۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
مُوسَى أَكْبَنُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي
الْبَلَاءَ رَحَى تَتَغَيَّبُ فَلَا يَرَى -

۳۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الثَّعْلَبِيُّ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيُّ
عَنْ أَبِي عَنِّي عَنْ يَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَزْنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ارَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ -
بَابُ إِكْرَامِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ -

۳۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ
ابْنُ الصَّبَّاحِ ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْحَمْدِ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُزِرْ مَنْ
فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجٍ وَمَنْ تَخَلَّكَ
فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَا فَليَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ
أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجٍ وَمَنْ أَفَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَدِرْ
فَإِنَّ كَرَمَهِدًا لَا كَرِيمًا مَنِ رَمَلَ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِمَا
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِسَقَائِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ
فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجٍ -

۳۶۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عُبَيْدُ
الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَ
مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُزِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا
فَلَاحِرَجٍ وَمَنْ لَا فَليَبْتَلِعْ -

۳۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنِ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ
فَارَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ
قَالَ وَكَيْفَ يَحْيَى النَّخْلُ الصَّغَارُ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَنَا مَرَّكَمَا أَنْ تَجْتَمِعَا
فَاجْتَمَعْنَا فَاسْتَرْهَبْنَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ
لِي ابْنِ بَرْزَةَ فَقُلْتُ لَهُمَا لَتَرْجِعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا
إِلَى مَكَازِيهِمَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعْنَا -

۳۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحُسَيْنِ
بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا
اسْتَرْهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ هَذَا
أَوْ ذَلِكَ نَخْلٌ -

۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفِيلٍ عَنْ خُوَيْلِدِ بْنِ حَظْفَرٍ
عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ طَلْحَانَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ
بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي الشَّعْبُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ آدَمُ لَدَى
مِنْ قَلْبٍ وَرَكِبَهُ وَبَالَ -

بَابُ ۶۹ النَّهْيُ عَنِ الْجَمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ
وَالْحَوَائِثِ عِنْدَكَ -

۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَارِ بْنِ يَحْيَى عَنْ
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَمِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
عَنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَنْتَاجِي رِثَانٍ عَلَى غَايِطٍ مَا يَنْظُرُ فِيهِ
وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
يَمُتُّ عَلَى ذَلِكَ -

مرہ فرماتے ہیں ایک شخص کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ تھا آپ نے حاجت کے لیے جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو
مجھ سے فرمایا ان دو درختوں کو بلاؤ اور کھینچ لیں کہ چھوٹے درختوں کو
مرہ کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا تمہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ وہ دونوں
جمع ہو گئے آپ نے ان کے ذریعہ پردہ فرمایا جب آپ حاجت
سے فارغ ہوئے تو مجھ سے فرمایا جاؤ ان دونوں سے کہو کہ اپنی
جگہ پر لوٹ جائیں میں نے ان سے باکر کہا وہ اپنی جگہ واپس چلے گئے۔

محمد بن یحییٰ، ابو النعمان، محمد بن مہدی بن مہمون، محمد بن
ابی یعقوب، حسن بن سعد، عبد اللہ بن جعفر نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت کسی
ٹیلے یا کھجور کے درخت کی آڑ میں زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے۔

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابی اسحاق
بن طہمان، محمد بن ذکوان، یحییٰ بن حکیم، سعید بن جبیر
ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پیشاب کرنے کے لیے گھاٹی میں تشریف لے جاتے، سنی کہ یہ
بھی معلوم نہ ہوتا کہ کس گھاٹی میں آپ نے پیشاب
فرمایا ہے۔

اکٹھے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور آپس میں بات چیت کرنے کی
محافضت کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار،
یحییٰ بن ابی کثیر، بلال بن عیاض، ابو سعید خدری سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا دو آدمی پانچا میں اس طرح ہائیں نہ کریں کہ ایک
دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھ رہے ہوں کیونکہ اس سے
اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَسَائِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَثِيرٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ
يَهْلِكُونَ بِمِثَابِ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ -

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَارٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ -

بَابُكَ النَّهْيُ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الْتَرَكِي -
۳۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا وَلِئِكَ بْنُ سَعْدٍ عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ زُهْرِيَّ بْنَ يَمِيَّالٍ فِي الْمَاءِ الْتَرَكِي -

۳۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَحَّاحِ
الْأَحْمَرِيِّ عَنْ ابْنِ جَلَّانٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْسِكُ أَحَدُكُمْ
فِي الْمَاءِ الْتَرَكِي -

۳۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَسَائِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
نَسَائِكَ عَنْ حُمَيْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
يُؤْمِنُ أَحَدٌ شَرَفِي الْمَاءِ النَّافِعِ -

بَابُكَ التَّشْدِيدُ فِي الْبَوْلِ -
۳۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَحَّاحِ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَسْبَةَ قَالَ كَرِهَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَعْدِي فِي بَيْتِهِ الدَّرِي فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَاتَ
رَبَّهُ نَفَرًا بَعْضُهُمْ يُنْظَرُ إِلَى بَعْضِهِمْ كَمَا يُبُولُ
سُرَّةً فَسَمِعَهُ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَيْتِ إِسْرَائِيلَ
كَأَنَّهُ إِذَا أَصَابَهُمْ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْكَفَّارِ يَضِرُّ
فَتَاهُمْ فَعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ -

محمد بن یحیی۔ مسلم بن ابراہیم الوراق عکرمہ بن یحیی
بن ابی کثیر عیاض بن ہلال۔ یہ روایت اس سند سے
میں مروی ہے۔

محمد بن حمید۔ علی ابی بکر۔ سفیان الثوری، عکرمہ
بن عمار۔ یحیی بن ابی کثیر۔ عیاض بن عبد اللہ یہ روایت
اس سند سے بھی مروی ہے محمد بن یحیی۔ نواسی تصویر کیا۔
ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا کی ممانعت کا بیان
محمد بن ریح۔ لیث بن سعد۔ ابو الزبیر، ربیع
مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ ابو خالد الاحمر بن عجلان۔
عجلان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں
پیشاب نہ کرے۔

محمد بن یحیی، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ
ابن ابی قزوہ۔ نافع۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص
ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

پیشاب سے احتیاط کرنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، العشاء زید بن وہب عبد الرحمن
بن مسند فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے
اور آپ کے دست اقدس میں زوال تھی آپ نے اس کو اڑ بنا کر پیشاب
فرمایا کچھ لوگ بولے کہ دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کرتا ہے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر فرمایا تجھے پرانوس ہے
کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ نبواۃ اللہ کے اس شخص پر کیا گزری جس نے یہ کہا
تھا ان حصوں کو جہاں پیشاب لگ جاتا ہے فینچنیوں سے نہ کاٹو کیونکہ
انہیں حکم تھا کہ جس جگہ پیشاب لگے اس جگہ کو فینچی سے کاٹ لو اس
شخص نے انہیں منع کیا اور اس وجہ سے اسے قبر میں مذابد لگ گیا۔

9

۳۴۴۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ مَا شَأْنُ أَبِي حَازِمٍ
ثُمَّ عَبَّيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَتَى الْأَعْمَشَ فَذَكَرَ
نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، وعبید اللہ بن موسیٰ
اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو صَعْدٍ وَ
وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَارِئِ بْنِ عَنَابٍ قَالَ
مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرِ يَحْيَى بْنِ
فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيَعْدُ بَانَ وَمَا يَعْدُ بَانَ فِي كَيْبَرٍ أَمَّا
أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَلِزُّهُ مِنْ بَوْلِهِ وَمَا الْآخَرُ فَكَانَ
يَسْتَوِي بِأَرْدِيَّتِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاذ، وکیع، اعمش، مجاہد
طارئ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا دونوں قبروں پر سے گزر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب
دیا جا رہا ہے۔ اور اسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں
دیا جا رہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا
دوسرا چٹیل خوری کیا کرتا تھا۔

۳۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا
أَبُو عَوَّانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ عَذَابِ
الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو
صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب
کی دہم سے ہوتا ہے۔

۳۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا الْأَسَدُ
ابْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ
قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرِ يَحْيَى فَقَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَانَ وَمَا يَعْدُ بَانَ فِي كَيْبَرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا
فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَمَا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي
الْغَيْبَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان
یحییٰ بن مرزوق اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں
پر سے گزرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور
کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب نہ بچنے کی
دہم سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب عذاب دیا جا رہا ہے۔

يَا بَكَ الرَّجُلُ يُسَلِّمُ عَلَيْكَ وَهُوَ يَبُولُ
۳۴۸۔ حَدَّثَنَا سَمْعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الظَّاهِرِيُّ وَكَانَ
ابْنُ سَعِيدٍ لَدَارِيٍّ ثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحَمْدِيِّ بْنِ الْأَسَدِ رِجَالٍ تَحَارَّشُوا
ابْنَ وَكَانَ أَبُو سَاسَانَ الرَّقَاشِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى
بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَبُولُ عَلَى قَلْبِهِ
فَقَرَعَ مِنْ وَضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَكَ بِسَعِيدٍ مِنْ أَنْ
أَرَدَ إِلَيْكَ لَا أَكُنْتُ عَلَى غَيْرِ وَضُوئِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان
اسماعیل بن محمد الظہری، احمد بن سعید الدارمی۔
روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حمید بن
المندر بن الحارث بن وعلہ ابو ساسان الرقاشی
مہاجر بن عمرو بن جعدان رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں
حاضر ہوا۔ آپ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے آپ
کو سلام کیا، آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ
وضو سے فارغ ہو چکے تو فرمایا میں نے تمہیں اس دہم سے

يُمِشُونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ آتَانِي عَلَيْكُمْ فِي الظُّهُورِ فَمَا ظُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَهُ فَهُوَ ذَلِكَ فَعَلَيْكُمْ كَوْنُهُ -

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُرَيْبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ لُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّسَائِيِّ عَنْ عَمَلِ بْنِ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مَقْعَدَهُ تَرْتِلًا قَالَ ابْنُ عُثْمَانَ فَعَلْنَا فَوَجَبًا دَوَانُو ظُهُورًا -

۳۸۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَكَنَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ثَنَا شُرَيْبٌ نَحْوَهُ -

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا معاوية بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قَبَائِرٍ فِيهِمْ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ قَالُوا كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالنَّارِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَعَبْتُمْ أَضْغَادَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي حَقِّهِمْ كَمَا إِذَا كُنْتُمْ عَالِينَ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو سَيْبَةَ وَوَعْلَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُرَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ -

۳۸۸۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَكَنَةَ ثَنَا أَبُو

یحب المطہرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ہم اہل انصار تمہاری وہ کونسی پاکی ہے جس کی خدا نے تم پر لایا ہے؟ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ہم نماز کے لیے وضو کرتے اور جنابت کے لیے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ بات درست ہے لازم کچھ لو علی بن محمد، دیکھ، شریک، جابر، زید العنسی، ابو الصدیق الناجی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مقعد کو تین بار دھوتے، ابن عمر فرماتے ہیں۔ ہم نے اس پر عمل کیا تو ہم نے اسے دوا اور پاکی پایا

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابداہیم بن سلیمان الواسطی، ابو نعیم۔ شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروری ہے۔

ابو کریم۔ معاویہ بن ہشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت قبا والوں کے بارے میں اتری ہے۔ فیہ رجال یحبون ان یطہروا واللہ یحب المطہرین کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رکھنے کا بیان ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعة بن عمرو بن جریر ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر پانی سے استنجا کیا۔ اور پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رکھا۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، سعید بن سلیمان

لے ان میں سے ہر ایک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں پھر اسے تھامے بھی پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے سورہ توبہ آیت ۱۰۸ پارہ ۱۰۔

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّوَّاسِيُّ عَنْ شَدْرِ بْنِ
تَحْوَكَةَ -

۳۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا أَبُو نَعْبٍ تَنَا ابْنُ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَاهِيَةَ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ
أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْصَةَ
فَقَضَى حَاجَتَهُ فَإِنَّا هُوَ جَبْرِ يَدَاؤُهُ مِرْمَارًا فَاسْتَجَبَ
مِنْهَا وَتَسَحَّيْدَهُ بِاللُّغَابِ

بَابُ تَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ

۳۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَنَا
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ
قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَكِّيَ
أَسْفِلَتِنَا وَلُعْلَى أَسْفَلَتِنَا -

۳۹۱- حَدَّثَنَا عَصَمَةُ بْنُ الْقَضَائِ وَبُحَيْبِيُّ ابْنُ
حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِثُ بْنُ عَمَّارَةَ بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ تَنَا حَرِثُ بْنُ حَزْنٍ أَنَا ابْنُ أَبِي
مُكَيْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَصْعَمُ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ اللَّيْلِ
مُخْبِرَةً إِنَّا نَطْهُرُهُ وَإِنَّا لَنَسْوَ كِهْدَ
إِنَّا لَنُشْدِيهَا -

۳۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ رَعْبَادُ بْنُ الْوَلِيدِ تَنَا
مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ تَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَرْمَةَ
الضَّبْعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْبِتُ طَهْرَهُ إِلَى أَحَدٍ
وَلَا صَدَقَتُهُ لَيْتِي يَكْبِتُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي
يَتَوَلَّاهُ بِنَفْسِهِ -

بَابُ غَسْلِ الْإِنَاءِ مِنْ دُخَانِ الْكَلْبِ
۳۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا

الوَاسِلِيُّ شَرِيكٌ - اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے
بعض امارت سے ثابت ہے کہ حضور پروردگار کے تمام فضائل پاک ہیں۔

محمد بن یحییٰ - ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ - ابراہیم بن
جریر، جریر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جھاڑیوں میں داخل ہوئے اور قننا، حاجت سے فارغ
ہوئے جریر آپ کی خدمت میں پانی کا لوٹا لے کر گئے آپ
نے استنجا فرمایا اور زمین سے اپنے ہاتھ کو صاف کیا۔

برتن ڈھانپنے کا بیان

محمد بن یحییٰ - یحییٰ بن عبد اللہ، عبد الملک بن ابی سلیمان
ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنی مشکوں کا منہ باندھ دیا کریں
اور برتنوں کو ڈھانپ دیا کریں۔

عصمتہ بن الفضل - یحییٰ بن حکیم، حرث بن عثمان
ابن ابی حفصہ، حرث بن حرث، ابن ابی ملیکہ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن منہ بند کر کے
رات کے لیے رکھتی تھی۔ ایک وضو کے واسطے
دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا اپنے لیے

ابو برد، رعباد بن الولید، مطہر بن العتیم، علقة
بن ابی جرمہ الضبعی، ابو جرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنا وضو کا لوٹا کسی کے حوالے نہ فرماتے اور
نہ وہ مال جو صدقہ دینا ہوتا بلکہ انہیں خود اپنے دستِ خاص
سے سرانجام دیا کرتے تھے۔

کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاذ، اعلمش، ابو

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَيْنَبٍ قَالَ
رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَهُ بِسِيفِهِ
وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا تَزْعُمُونَ
لِي أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِيَكُونَ كَمَا لَهْنُكَو عَلَى الْأَيْمِ
أَشْهَدُ لِمَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَكَعْتُ الْكَلْبُ فِي إِنْاءٍ أَحَدِكُمْ
فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ -

رضی کھتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کو دیکھا کہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار کر فرمایا کرتے تھے
اے اہل عراق تم یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی ذات پر جھوٹ بول رہا ہوں اس سے تمہارا
یہ مطلب ہے کہ تمہیں نفع حاصل نہ ہو، اور میں گناہ گار
ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کتا تمہارے برتن میں منہ
ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھو لو۔

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس
ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے
سات دفعہ دھو لو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شیبہ، شعبہ ابوالنہاس
مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ
ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ اور آغوشوں
دفعہ مٹی سے رگڑ لو۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن
عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے
تو اسے سات بار دھوؤ۔

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الجباب، مالک

۳۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا مَرُومُ
ابْنُ عَبَّادَةَ شَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ
عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَكَعْتُ الْكَلْبُ
فِي إِنْاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ -

۳۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
شَنَا شَبَابَةَ شَنَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي الثَّيَّابِ قَالَ
سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَحْدِثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْمُعَقَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَكَعْتُ الْكَلْبُ فِي إِنْاءٍ أَحَدِكُمْ
فَاغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقِدْهُ الْإِثْمَانِ
بِالْأُتْبِ -

۳۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا ابْنُ أَبِي
مَرْكَبَةَ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا وَكَعْتُ الْكَلْبُ فِي إِنْاءٍ أَحَدِكُمْ
فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ -

بَابُ الْوُضُوءِ بِسُورِ الْهَرَّةِ وَالرَّخَصَةِ
فِي ذَلِكَ

۳۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْعَبَّاسِ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ كَهْ يَنْتِ عُبَيْدُ بْنُ رَفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ إِنَّهَا صَبَتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ فَبَجَاءَتْ هَرَّةٌ تَشْرِبُ فَأَصْغَى لَهَا الْأَنَاءَ وَجَعَلَتْ أَنْظُرَ كَلْبًا فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَخِي أَنْعَجِسِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهَا لَيْسَتْ بِنَجِسٍ هِيَ مِنَ الظَّوْافِرِ أَوْ الظَّوْافَاتِ.

۳۹۸ - حَدَّثَنَا عَنْ دُرُوبٍ زَادَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ابْنِ كُؤْبَةَ قَالَ لَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَيْدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهَرَّةُ قَبْلَ ذَلِكَ.

۳۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَخْبَرَنِي ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

بَابُ التَّخَصُّصِ بِقُضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَالَةَ عَنْ حَرْبٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اشْتَسَلَ بَعْضُ أُمَّهَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَتِهِ فَبَجَاءَ

بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ الانصاری، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، کبشہ بنت کعب بن مالک البوقتاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے کسی صاحبزادے کی منکوسہ تھیں۔ انہوں نے البوقتاہ کے وضو کے لیے پانی ڈالنا شروع کیا، ایک بٹی پانی پیئے لگی البوقتاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے آگے وہ برتن جھکا دیا۔ کبشہ کہتی ہیں میں ادھر دیکھ رہی تھی۔ البوقتاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا میری بھینچی کیا تجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ گھروں میں ہر وقت آتی جاتی رہتی ہیں۔

عمر بن رافع۔ اسماعیل بن قتبہ۔ یحییٰ بن زکریا بن ابی زاہدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے وضو کیا کرتے تھے حالانکہ اس برتن سے پہلے بٹی پانی پی چکی ہوتی اس روایت میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہے۔

محمد بن بشار عبد اللہ بن عبد الجبید ابوبکر الحنفی عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابولناد، ابوسلمہ، ابوسریہ رضی اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بٹی سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھر کے لوازمات میں سے ہے

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان ابوبکر بن ابی شیبہ ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے ایک گھن سے غسل کیا نبی کریم صلی

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَعْتَلِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنْبًا فَقَالَ
الْمَاءُ لَا يَجْنِبُ -

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ
سُفْيَانَ عَنْ سَالَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّدَاةَ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جُنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ
أَوْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ
وَضُوءِهَا -

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُبٍ وَاسْتَعْنَى بْنُ مَنصُورٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَكَثْنَا
شَدْرِيكَ عَنْ سَالَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ مَيْمُونَةَ رَأَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ
غُسْلِهِ مِنْ الْجُنَابَةِ -

بَابُ النَّبِيِّ عَنْ ذَلِكَ

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ
ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَصِمَةَ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَلِيْبٍ
عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ رَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَنَّ يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ بِفَضْلِ
وَضُوءِ الْمَرْأَةِ -

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُبٍ ثَنَا الْمُثَنَّى
ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الثَّعْلَبِيُّ ثَنَا الْمُحْتَارُ ثَنَا
عَلِصَمَةُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسَ
قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ
وَأَنَّ الْمَرْأَةَ يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ وَلَوْ كَانَ يَشْرَعَانِ
جَمِيعًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس سے
غسل یا وضو کا ارادہ فرمایا آپ کی زوجہ مکرمہ رضی اللہ عنہا
کیا رسول اللہ میں جنبہ تھی آپ نے فرمایا پانی جنبہ نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عکرمہ، ابن عباس
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے غسل
اور وضو کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان
کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے غسل
فرمایا۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن یحییٰ، اسحاق بن مضور
ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ ابن عباس
حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت
کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا۔

عورت کا بچا ہوا پانی استعمال نہ کرنے کا بیان
محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم الاحوال
ابو حاسب، حکم بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے
سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن یحییٰ، معطل بن اسد عبدالعزیز بن
المختار، عاصم الاحوال، عبداللہ بن مسرج رضی
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو کے بچے ہوئے
پانی سے مرد کو غسل کرنے اور عورت کو مرد
کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع
فرمایا ہے ہاں ایک ساتھ دونوں شروع کر سکتے

الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَهَذَا -

۴۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَرَامٍ وَابُو عُمَرَ الثَّانِي قَالَ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ نَحْوُهُ -

۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ رَسَدِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ زَنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهِ -

يَا بَنِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ زَنَاءٍ وَاحِدٍ -

۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَنَاءٍ وَاحِدٍ -

۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَنَاءٍ وَاحِدٍ -

۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَقْرِ هَارِجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغُتْسَا وَمَيْمُونَةَ مِنْ زَنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قِصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ نَعِيجِينَ -

ابن ابوعبد اللہ بن ماجہ فرماتے ہیں صحیح پہلی روایت ہے اور دوسری صحیح ہے ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو عثمان المہاربی، معطل بن اسد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھروالے ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے لیکن ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔ مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کر لینے کا بیان۔

محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن علیہ، زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن علیہ عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت ميمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

ابو عامر اشعری عبد اللہ بن عامر یحییٰ بن ابی بکر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد ام ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ميمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کیا جس میں آٹے کے نشان لگے ہوئے تھے۔

۳۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَاجِدًا
يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ-

۳۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اسْمَاعِيلُ
ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ
أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ-

بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّأَانِ مِنْ
إِنَاءٍ وَاحِدٍ

۳۱۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ
ابْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
كَانَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَتَوَضَّأُونَ عَلَى
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
إِنَاءٍ وَاحِدٍ-

۳۱۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْرٍ هِجَرُ
الَّذِي يَشْفِقُ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَسَامَةُ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِحِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ
سَرِّجٍ عَنْ أُخَيْرِ صَيْبَةَ الْجُذَيْمِيَّةِ فَكَانَتْ بِهَا
أُخْتُ لَفْتٍ بَكْدِي وَبِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ
أَبُو عَبِيدَةَ اللَّهُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ
أُخَيْرِ صَيْبَةَ هِيَ خَوْلَتُ بِنْتُ قَيْسٍ فَكَانَتْ لِأَبِي
زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ-

۳۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا دَاوُدُ بْنُ
شَيْبَةَ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو

ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن الحسن الاسدی
شریک ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل ، جابر بن عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات
ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ ، اسماعیل بن علیہ ہشام
الاستوائی ، یحییٰ بن ابی کثیر ، ابوسلمہ ، زینب
بنت ام سلمہ ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے
فرمایا کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی
برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

مرد اور عورت کا ایک برتن سے دھونکر
لینے کا بیان

ہشام بن عمار ، مالک بن انس ، نافع
رباعی ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اظہر
میں مرد و عورت ایک ہی برتن سے دھونکر لیا کرتے
تھے۔

عبد اللہ بن ابراہیم دمشقی ، انس بن عیاض اسامہ
بن زید ابوالنعمان سالم بن سرح ، ام حبیبہ
الجہنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اکثر اوقات
میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ہاتھ دھونکر تے وقت ایک برتن میں دھونکر اتے
تھے ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد سے سنا
وہ فرماتے تھے ام حبیبہ کا نام خولہ بنت قیس ہے
میں نے اس کا ذکر ابوزرعة سے کیا انہوں نے اس
کی تصدیق کی۔

محمد بن یحییٰ ، داؤد بن شیبہ ، حبیب بن
حبیب عمرو بن حرم ، عکرمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

أَبْنُ هُرَيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ جَمِيعًا لِلْمَسَلَةِ -

بَابُ الْوُضُوءِ بِالتَّيِّدِ

۴۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَنٍ فِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا وَكَيْفَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى شَأْنًا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَزَازَةَ أُنْعِمَ بِي عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عُمَرَ ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ كَيْلَةُ الْحَبِّ عِنْدَكَ كَهَؤُورٍ قَالَ لَا إِلَّا مَتَى مَتَى يَبِينُ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَمَرٌ ذُطْبَيْبَةٌ وَمَاءُ كَهَؤُورٍ تَوَضَّأَ هَذَا حَدِيثٌ وَكَيْفَ

۴۱۶ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ شَأْنًا ابْنُ لَهْيَكَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَبَّاذِ عَنْ حَنْشِلِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِينُ إِلَّا فِي سَطْحَكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَرٌ ذُطْبَيْبَةٌ وَمَاءُ كَهَؤُورٍ وَصَبَّ عَلَى قَالَ فَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ -

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

۴۱۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ مَالِكَ ابْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَكْأَمَرِيِّ أَنَّ لِعَبْدَةَ ابْنِ أَبِي بَرَكَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِمَاعٍ أَنَّ هَؤُلَاءَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ

عنه فرمایا کہ وہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے۔

نبیہ سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع جراح، حماد بن محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، ابو فرات، العیسیٰ، ابو زید مولى عمر بن حرث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے لیلۃ النجین میں فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی موجود ہے۔ عبد اللہ نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیہ ہے۔ آپ نے فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔

عباس بن الولید الدمشقی، مردان بن محمد، ابن مسعود، قیس بن الحجاج، حنشل الصنعانی، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ النجین میں فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ مجھ پر ذوالو، عبد اللہ کا کہنا ہے کہ میں نے ذالنا شروع کیا اور آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

مندرجہ کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم مندری سفر کیا کرتے ہیں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
تَزَكَّبُ الْبَحْرُ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَيْلَ مِنَ الْمَاءِ
فَلَنْ تَوْضَا نَابِلَ طَشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ
الطَّهْرُ وَمَاءُهُ دَلَّحِلٌ مَيْتٌ -

۳۱۸ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ مَرْكُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
ابْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ
مَخْشِي عَنِ ابْنِ الْقَوَائِمِ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ
وَكَا نَتُّ لِي قَرِيبَةً أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً فَكَلِمَتِي تَوَضَّأْتُ
بِمَاءِ الْبَحْرِ وَكَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهْرُ وَمَاءُهُ دَلَّحِلٌ
مَيْتٌ -

۳۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سِمْبُ بْنُ أَبِي الزَّيَّادِ قَالَ
حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ
ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْيَمَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهْرُ
مَاءُهُ دَلَّحِلٌ مَيْتٌ -

۳۲۰ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَكَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
ابْنُ الْحَسَنِ الْقَسْبَاغِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ
ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سِمْبُ بْنُ أَبِي الزَّيَّادِ كُنِيَ إِسْحَقُ بْنُ
حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدْ كَرِهَ بَحْرَهُ -

يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ يَسْتَعِينُ عَلَى وَضُوئِهِ
فَيُصَبِّ عَلَيْهِ
۳۲۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ

اور ہمارے پاس بہت تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر
ہم اس سے وضو کریں تو پیالے رہ جاتے ہیں کیا ہم
سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا موطا
حلال ہے۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد،
جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن الحنفیہ، ابن
القزاسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں شکار کے
لے جایا کرتا تھا اور میرے پاس پانی کی ایک
مشک ہوتی اور میں سمندر کے پانی سے وضو کیا
کرتا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سہل کیا
تو آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مرور
حلال ہے۔

محمد بن یحییٰ - احمد بن منیل، ابوالقاسم بن ابی
الزیاد، اسحاق بن حارث، عبید اللہ بن مقسم، جابر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے سمندر کے پانی کے بارے میں
روایت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک
اور مرور حلال ہے۔

ابوالحسن بن سلمہ، علی بن الحسن السجستانی، احمد
بن منیل، ابوالقاسم بن ابی الزناد، اسحاق بن حارث
عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی۔

دوسرے شخص سے وضو میں مدد لینا اور اس کا
پانی ڈالنا
ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعلمش، مسلم

يُؤْتِيْنَا الْاَظْفَارَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ
مُسْرُوذٍ عَنْ الْغُبَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ
فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْنَاهُ بِالْاِذَاةِ فَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ
فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ
فَغَسَلَ ذِمْرًا عَمِيرًا فَضَا قَرْنًا الْجَبَّةَ فَأَخْرَجَهَا
مِنْ تَحْتِ الْجَبَّةِ فَغَسَلَهَا وَمَعَ عَلَى خَفِيٍّ
ثُمَّ صَلَّى بِهَا.

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحِيٍّ ثَنَا اَلْهَيْثَمُ بْنُ
جَبْرِ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ
عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ قَالَ أَكْبْتُ اَلْيَتَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِضَاةٍ فَقَالَ اسْكُنِي
فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِمْرًا عَمِيرًا وَأَخَذَ مَاءً
جَدًّا يَدَا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدِّمًا وَمُؤَخَّرًا
وَعَنْ قَدِّمًا ثَلَاثًا وَثَلَاثًا.

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا يَشْكُرُ بْنُ أَدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
الْحُبَابِ حَدَّثَنِي اَلْوَلِيدُ بْنُ عَقَبَةَ حَدَّثَنِي
حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ اَلْأَزْدِيِّ عَنْ صَفْوَانَ
ابْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَّيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفِيَ السَّفَرُ وَالْحَضَرُ
فِي الْوُضُوءِ.

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا كُوْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اَلْكَرِيمِ بْنِ رُوْحٍ ثَنَا أَبِي رُوْحٍ
ابْنُ عَنَسَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ مَوْلَى عَمِّ
ابْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنَسَةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
جَدِّهِ أَمِيرِ اَلْمُرَحَّيَّاسِ وَكَانَتْ أُمُّهُ لَوْقِيَّةَ
بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
كُنْتُ أَوْحِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن صبیح، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
تھنائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ
واپس تشریف لائے تو میں لوٹا لے کر گیا، میں پانی ڈالتا
جاتا تھا آپ نے دست گرامی دھوئے، پھر حجرہ مبارک دھویا
جب بازو دھونا چاہے تو جب تک اسٹینیں تنگ پڑ گئیں
آپ نے اپنے ہاتھ کو جبے کے نیچے سے نکال کر اسٹین دھوئی
اور موزوں پر مسح فرمایا پھر میں نماز پڑھائی۔

محمد بن یحییٰ، سلیم بن جہیل، شریک، عبد الباقی
بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ
عنہما نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
اقدس میں وضو کے لیے پانی لائی، آپ نے فرمایا ڈالو
میں نے پانی ڈالا، آپ نے اپنے ہاتھ اور بازو دھوئے پھر
نیا پانی لیا اور سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح فرمایا
اور اپنے پاؤں میں تین مرتبہ دھوئے۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، ولید بن
عقبہ، حدیفة بن ابی حذیفہ الازدی، صفوان بن
عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر و حضر کے
دوران وضو کرایا ہے، یعنی وضو کرانے کے لئے پانی ڈالا
کرتا تھا۔

کر دوس بن ابی عبد اللہ الواسطی، عبد المکریم
بن روح البزرجی، بن عنبسہ، عنبسہ، أم عبیاش رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے فرمایا جو رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی لونڈی تھیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
وضو کرایا کرتی تھی کھڑی ہوتی اور آپ بیٹھے ہوتے۔

أَنَّا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَائِمٌ -

باب ۱۵ الرُّجُلُ يَسْتَقِفُّ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ
يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْأَنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا
۴۲۵ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
الدَّوْسِيُّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَدْنَاءِ
عَنْ زَيْدِ بْنِ زُهْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَابْنِ
سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ هَذَا قَالَ
أَبَاهُ رَدِّهِ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقَفَّ أَحَدُكُمْ مِنْ
النَّوْمِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْأَنَاءِ حَتَّى يُفَرِّغَ
عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي
فِيهَا مَا تَتَّيَدَهُ -

جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے پہلے
ہاتھ ڈالنے کا بیان
عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم،
ادناعی زہری، سعید بن المسیب، ابوسلمہ بن عبد
الرحمن، ابوبریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب آدمی رات کو سو کر جاگے تو اپنے ہاتھ کو اس
وقت تک برتن میں نہ ڈالے جب تک اسے دو تین مرتبہ
نہ دھوے کیوں کہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا
کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزار لی ہے۔

۴۲۶ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ مَوْلَى ابْنِ أَبِي
إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ يَسْرٍ عَنْ
سَالِحِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقَفَّ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا
يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْأَنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا -

حرمۃ بن یحییٰ - عبد اللہ بن وہب ابن
لمیعہ، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب،
سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے تو دھونے سے پہلے
اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے۔

۴۲۷ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ تَوْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّاءِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ
مِنَ النَّوْمِ فَإِذَا أَنْ تَبَوَّضَ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ
فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ
بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا -

اسماعیل بن قتبہ، زیاد بن عبد اللہ ابکائی،
عبد الملک بن ابی سلیمان، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ
تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سو کر جاگے
اور وضو کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھونے بغیر پانی میں
نہ ڈالے کیوں کہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے ہاتھ نے
کہاں رات گزار لی اور یہ کہ کہاں رکھا۔

۴۲۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ مَرْثٍ قَالَ
دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ خَدَمًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عباس، ابواسحق
حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
پانی منگایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو

إِلَّا تَلَاهُ فَكَانَ هَكَذَا لَا يَتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ
۴۲۹ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ
ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
مَنْبُوحٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ ثَنَا كَثِيرُ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ زُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ
سَوْبَكٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ -

دھویا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
ایسا کرتے دیکھا ہے -

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان
ابو کریب، محمد بن العلاء، زید بن الحباب، ح
محمد بن بشار، ابو عامر العقدی، ح احمد بن حنبل، ابو احمد
الزبیری، کثیر بن زید، زریج بن عبد الرحمن بن ابی
سعید، عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو سے پہلے
اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

۴۳۰ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا زَيْدُ
ابْنُ هَارُونَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ عِيَّاضٍ ثَنَا أَبُو نَعْلَانَ
عَنْ زُبَّاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ
أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّ تَرِيْمَةَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ تَدَاكُرُ
أَنَّهُمَا سَمِعَتَا أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَوةَ لِمَنْ
لَا وَضُوءَ لَهُ وَلَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهِ -

حسن بن علی الخلال، زید بن ہارون، زید بن
عیاض، ابو ثفال، رباح بن عبد الرحمن بن ابی
سفیان، بنت سعید بن زید، سعید بن زید رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تے فرمایا کہ جس کا وضو نہیں اس کی نماز بھی نہیں اور جو
وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۱ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي قَدَيْكٍ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ
سَلَمَةَ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَوةَ
لِمَنْ لَا وَضُوءَ لَهُ وَلَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ -

ابو کریب، عبد الرحمن بن ابی قریب، ابن ابی ندیک
محمد بن موسیٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمۃ البیہقی،
سلمۃ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو
نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں
لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۲ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا
ابْنُ أَبِي قَدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَهِّمِ بْنِ عَبْدِ

عبد الرحمن، ابن ابی ندیک، عبد المہم بن
عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد رضی

ابن سہل بن سعد بن الساعدي عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه ولا صلوة لمن لا يمسح على رأسه ولا وضوء لمن لا يجيب الأتصا.

۳۳۳۔ قال أبو الحسن بن سلمة حدثنا أبو حاتم ثنا عيسى بن مروحمة الطمار ثنا عبد الله بن عيسى بن عطاء بن كزحوة.

باب التيمم في الوضوء

۳۳۴۔ حدثنا عبد بن أبي السرح حدثنا سفيان بن وكيع ثنا عمرو بن عبيد الطنافسي عن أشعث بن أبي الشعثاء عن أبيه عن مسروق عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجتنب التيمم في الظهيرة إذا نظه وفي تركه إذا انزعج وفي استعماله إذا اشتعل.

۳۳۵۔ حدثنا أحمد بن محمد بن يحيى ثنا أبو جعفر النخعي ثنا زهير بن معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ أحدكم فابدأ بميامينك.

۳۳۶۔ قال أبو الحسن بن سلمة حدثنا أبو حاتم ثنا يحيى بن صالح وابن نفيل وغيرهما قالوا ثنا زهير بن كزحوة.

باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد

۳۳۷۔ حدثنا عبد الله بن الجراح ونبوكير ابن خلاد الباهلي ثنا عبد العزيز بن محمد عن

السد ثقات عن عنه كایان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا جو حضور پر درود نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عیسیٰ بن مرحوم، الطمار، عبد اللہ بن عیسیٰ بن عطاء بن کزحوة، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

دہائی جانب سے وضو کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابو الاسود، اشعث بن ابی الشعثاء، حم۔ سفیان بن وکیع، عمر بن الطنافسی، اشعث، ابو الشعثاء، مسروق، حفصہ بن عاتقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے یا کھانسی کرتے یا جوتے پھٹے، تو دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

محمد بن یحییٰ، ابو جعفر النخعی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابو صالح، حفصہ بن زہیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم وضو کرو تو دائیں جانب سے ابتدا کیا کرو۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، یحییٰ بن صالح، ابن نفیل، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ایک ہی چلو سے گلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

عبد اللہ بن الجراح، ابو بکر بن خلاد، ابی، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار۔

زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَّ مَضًى
اسْتَنْشَقَ مِنْ عُرْقَةٍ وَاحِدَةٍ -

۴۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
شَرِيكَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَافِيَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ
عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ فَضَمَّضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ
كَفِّ وَاحِدٍ -

۴۳۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ
الْعَسْكَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ رَزِينٍ
بِخَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ
قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَالْنَا
وَضُوءًا فَاتَيْنَاهُ بِسُكَّةٍ فَمَضَّ مَضًى وَاسْتَنْشَقَ مِنْ
كَفِّ وَاحِدٍ -

۴۴۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ وَحْدَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَبِيلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَنْزِلْ رَأْسَكَ
اسْتَجْمِدَتْ فَأَنْزِلْ -

۴۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
يَعْقُبُ بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ
عَنْ عَاصِدِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْيِرُنِي عَنِ التَّوَضُّعِ قَالَ
أَسْبِغِ التَّوَضُّعَ وَبَايَعْنِي أَلَا تُسْتَشْفَى إِلَّا أَنْ
تَكُونَ صَائِمًا -

۴۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے
ناک میں پانی ڈالا اور کلی فرمائی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن
علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو
سے تین بار کلی فرمائی اور تین بار ہی ناک میں پانی
ڈالا ہے۔

علی بن محمد، ابوالحسن العسکری، خالد بن عبد اللہ
عمر بن یحییٰ، یحییٰ۔ عبد اللہ بن زید الانصاری رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے
آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا میں پانی لایا آپ نے
ایک ہی چلو سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈالا

اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔
احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، حم۔ ابو
بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، منصور، ہلال بن یساف،
سلمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا
جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی اچھی طرح ڈالو
اور جب تم استنجا کرو تو طاق بار کیا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، اسمعیل
بن کثیر، عاصم بن لقیطہ بن صبرہ، لقیطہ بن صبرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے وضو کی کیفیت بیان کیجئے
آپ نے فرمایا پورا وضو کیا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی
ڈالو یہ بکر تم روزے سے ہو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان، حم

رَسُوْلُ بَنِي سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
ثَنَا وَجِيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ قَارِظِ
ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غُظْفَانَ التُّوَيْجِيِّ
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُتْرَكُ مَرَّتَيْنِ بِالْفَتَيْنِ
أَوْثَلَاثًا -

۴۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي زُرَّارٍ
الْحَذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلَيْسَ تَرَى وَرَسُولَ سَجْمٍ
قَلْبِي تَرَى -

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّوَضُّعِ مَرَّةً

۴۴۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ
زُرَّارَةَ ثَنَا شَرِيذُ عَنْ شَابِثِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةٍ
الْإِسْمَاعِيلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ
حَدَّثْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ
قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا وَثَلَاثًا
قَالَ نَعَمْ -

۴۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ زَيْدُ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ
ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ غُرْفَةً غُرْفَةً -

۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِرْشَادُ بْنُ نُبْتُ
سَعْدٍ أَنَا الصَّنَعَالِيُّ عَنْ شُرَّجِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
أَسَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

علی بن محمد، وجیع، ابن ابی ذریب، قارظ بن شیبہ، ابو
غطفان المرسی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ناک میں دو یا تین بار پانی دینا چاہیے۔ اور کل بھی دو
تین بار کرنی چاہیے ناک میں پانی ابھی طرح سے ڈالنا
چاہیے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، داؤد
بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو ذر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
وضو کرے وہ ناک میں ابھی طرح پانی ڈالے اور
جو استنجا کرے تو طاق بار کرے۔

ایک ایک بار وضو کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبد اللہ
انحنی ثنابت بن صفیہ الثمالی، ابو جعفر، ثابت کہتے ہیں۔
میں نے ابو جعفر سے دریافت کیا جابر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، ابو جعفر
نے جواب دیا ہاں میں نے دریافت کیا دو دو اور تین
تین مرتبہ بھی انہوں نے جواب دیا ہاں۔

ابو بکر بن خلاد الباجلی، یحییٰ بن سعید القطان
سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک چوبیسے ہر وضو کو وضو
فرماتے دیکھا ہے۔

ابو کریم، رشید بن سعد، منہاک بن
شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْوَةٍ تَبُولُ تَوْضًا
وَاحِدَةً وَاحِدَةً.

باب ۹ التَّوَضُّعُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

۴۴۷- حَدَّثَنَا مَعْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الَّذِي سَمِعْتُ عَنْ
الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الَّذِي سَمِعْتُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ
عَنْ سَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَكَنَةَ
قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّانِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا
وَيَقُولَانِ هَكَذَا كَانَ دُخُونُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۴۴۸- قَالَ أَبُو أَنَسٍ بْنُ سَكَنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
حَاتِمٍ أَنَّ ابْنَ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَابِرٍ
ابْنَ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۴۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لُبَابَةَ
الَّذِي سَمِعْتُ تَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَنَا الْأَكْوَازِيُّ
عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا وَثَلَاثًا فَمَكَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۴۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَنَا خَالِدُ بْنُ حَبِيبٍ
عَنْ سَالِحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْدَرَانَ
عَنْ عَائِشَةَ وَآبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا.

۴۵۱- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ تَنَا عَيْسَى ابْنُ
يُوسُفَ عَنْ فَائِدِ بْنِ الْأَوْقَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ
رَأْسَهُ مَرَّةً.

۴۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا حَبَابُ
ابْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ كَيْسِ عَنْ شَهْرِ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک کے موقع پر
ایک ایک مرتبہ ہر صلوٰۃ کو دھرتے دیکھا ہے۔

تین تین بار دُعا کرنے کا بیان۔

محمود بن خالد دمشقی، ولید بن مسلم دمشقی
ابن ثوبان، عبدة بن ابی لبابة شقیق بن سکنہ سے
روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور
حضرت علی کو تین تین بار دُعا کرتے دیکھا ہے
اور وہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا دُعا کرنا اسی طرح تھا۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو نعیم، عبد الرحمن
بن ثابت بن ثوبان، اس سند سے بھی یہ روایت
مروی ہے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم
اذراعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے تین تین بار دُعا
فرمایا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
فعل قرار دیا۔

ابو کریب، خالد بن حبیان، سالم ابو المہاجر میمیون
بن مہران، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تین تین مرتبہ دُعا فرمایا ہے۔

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، فائدہ ابو الوفا
بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو تین مرتبہ دُعا اور ایک بار مسح کرتے
دیکھا ہے۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، بیہق
شہر بن حوشب، ابوالکمال الاشعری رضی اللہ تعالیٰ

ابن حوشب عن ابی مالک عن ابي شعير قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوضأ
ثلاثاً ثلاثاً.

عندہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تین تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

۴۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَعْلَبُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكِيعَ بْنَ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ التَّوَيْمِيِّ بْنِ مَعَاوِيَةَ
ابْنِ عَقْدَامَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع
سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ
بن عفرار رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ وضو فرماتے
تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ
وَوَثْلًا

ایک ایک بار دو بار تین تین بار وضو کرنے کا بیان

۴۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا
مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ الْعَظَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ
ابْنُ زَيْدٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ
عَنِ ابْنِ عَدَدٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْنَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وَضُوءُ
مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَوةً لَوْلَا أَنَّهُ تَوَضَّأَ
ثَلَاثِينَ ثَلَاثِينَ فَقَالَ هَذَا وَضُوءُ الْقَدَارِ مِنَ
الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا اسْتَبْعَمَ
الْوُضُوءُ وَهُوَ وَضُوءِي وَوَضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ نَبِيِّهِ
وَمَنْ تَوَضَّأَ أَهْلَكَ اللَّهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ قُرَيْبٍ أَشْهَدُ
أَنَّكَ زِلْمٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ فَنُفِخَ لَهَا نَسْفَةٌ ابْتَوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ
مِنْ أَيْهَا شَاءَ.

ابو بکر بن خلاد الباہلی، مرحوم بن عبد العزیز
العطار، عبد الرحیم بن زید العلوی، زید العلوی، معاذیہ
بن قرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ
وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ وہ وضو ہے کہ جس کے
نبی اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا، پھر دو بار وضو کر کے پانی
وضو کا پی سے اور پھر تین تین بار وضو کر کے فرمایا یہ مکمل
وضو ہے اور میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا یہی وضو ہے۔ پھر
فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس کے بعد پڑھے
اشہد ان لا اله الا اللہ و اشہد ان محمد عبده و رسولہ
تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے
جاتے ہیں جس سے اس کا جی چاہے وہ جنت میں
داخل ہو جائے۔

۴۵۵- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُؤَدِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ
ابْنُ قَعْنَبَةَ أَبُو بَكْرٍ شَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ شَرَاكَةَ
الشَّيْبَانِي عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مَعَاوِيَةَ
ابْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا سَلَامًا

جعفر بن مبارک، ابو بشیر اسمعیل بن قعنب، عبیدہ
بن عرارۃ الشیبانی، زید بن الحواری، معاویہ بن
قرہ، عبید بن عمیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ
عندہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے پانی منگوا یا اور ایک ایک بار وضو کیا

اور فرمایا یہ وضو ضروری ہے اور فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر دو دربار وضو کیا اور فرمایا جو یہ وضو کرے گا اس کے لیے دگن اجر ہے، پھر تین تین بار وضو کیا اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے تمام رسولوں کا وضو ہے۔

وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجہ بن مصعب یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضرہ السعدی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو میں ایک شیطان ہوتا ہے جس کا نام دلمان ہے، تم پانی کے دوسو سوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

علی بن محمد، یحییٰ، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا آپ نے اسے تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا یہ وضو ہے جو اس سے زیادہ کرے اس نے اچھا نہیں کیا اور ظلم کیا۔ ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی نالہ میمونہ کے پاس رات گزاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشک سے آہستہ آہستہ وضو فرمایا میں نے بھی کھڑے ہو کر حضور کی طرح وضو کیا۔

محمد بن المصنف، المحمض، یحییٰ، محمد بن الفضل فضل، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول

فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَطِئْتُ الْوُضُوءَ
أَوْ قَالَ وَضُوءٌ مِّنْ لَّمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ
صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا
وَضُوءٌ مِّنْ تَوَضَّأَهُ آعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَيْنِ مِّنْ
الْآخِرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وَضُوءِي وَ
وَضُوءُ الْمُرْسَلِينَ قَبْلِي۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ
وَكِرَاهِيَةِ التَّعَدِّي فِيهِ،

۴۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ
ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مَصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ
الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي
ابْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَنْ يَلُوضُوكُمْ شَيْطَانًا يَقُولُ لَهُ وَكَهَانُ
قَاتِلُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا خَالِي يَعْقُبُ عَنْ
سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَرَاثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَنَا عَرَبِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ
ثَلَاثًا فَلَا تَأْتِيهِ قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ مِمَّنْ زَادَ عَلَى هَذَا
فَقَدْ آسَأَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ۔

۴۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو رَسْحَنِ الشَّافِعِيُّ زَكَرِيَّا بْنُ
أَبْنِ مُحَمَّدٍ بَنِي الْقَبَائِسِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ
كَرِيْمًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ يَتَّعَدَى
حَاكِي مِجْمُوتَهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا وَضُوءٌ أَقِيلُ لَهُ فَصَنَعْتُ
كَمَا صَنَعَهُ۔

۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنِّفِ الْحَمَظِيُّ ثَنَا
يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَضَائِلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تَسْرُفَ لَا تَسْرُفَ -

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا فضول خرچی نہ کر فضول خرچی نہ کرو۔

۴۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قَتِيبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَاذِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُسَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ فَقَالَ فِي الْوَضُوءِ اسْرَفْتُ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتُ عَلَى تَهْدِيَةٍ -

محمد بن یحییٰ، قتیبہ ابن لیعہ، یحییٰ بن عبد اللہ المعافری، ابو عبد الرحمن الحسینی، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کے پاس سے گزرے اور وہ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ اسراف ہے سعد نے عرض کیا کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہے آپ نے فرمایا ہاں چاہے تم بنے والی نہ ہو۔

يَا سَبَّاحُ مَا جَاءَ فِي إِسْبَاحِ الْوُضُوءِ ۴۶۱ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُوسَى أَبُو جَعْفَرٍ نُصَيْرٌ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاحِ الْوُضُوءِ -

کامل وضو کرنے کا بیان
احمد بن عبدہ، محمد بن زید موسیٰ بن سالم، ابو جعفر، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وضو پورا کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

۴۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ مَا يَكْفِيهِمُ اللَّهُ يَوْمَ الْحَظَا يَا ذُنُودِي فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاحُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَتُهَا لُحْظًا إِلَى السَّاجِدِ وَانْقِطَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ -

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، سعید بن مسیب، ابو سعید اخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں وہ چیز بتاؤں جس سے گناہ ختم ہو جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں، لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تکلیف کی حالت میں پورا وضو کرنا، مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

۴۶۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا كَاتِبٌ ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ حَزْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْأَوْسِيِّ رُبَّاحٍ عَنْ أَبِي رُبَّاحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ

یعتوب بن حمید بن کاتب، سفیان بن حزمہ، کثیر بن زید، ولید بن ربیع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

وسلم نے فرمایا گن ہوں کا کفارہ تین چیزیں ہیں سختی اور شدت سے
وقت کامل وضو کرنا نماز کے لئے مسجد کی طرف قدم بڑھانا
ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

داڑھی میں غلال کرنے کا بیان

محمد بن ابی عمر العدنی - سفیان و عبد الکرم
ابو امیہ - حسان بن ہلال، عمار بن یاسر - حم - ابن
ابی عمر سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ
حسان بن ہلال، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو ریش مبارک میں غلال کرتے
دیکھا ہے۔

محمد بن ابی خالد المقرؤنی، عبد الرزاق،
اسرائیل، عامر بن شفیق الاسدی، ابو داؤد،
عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک
میں غلال فرمایا۔

محمد بن عبد اللہ بن صفوان بن ہشام بن زید بن
النس بن مالک، یحییٰ بن کثیر ابو النضر صاحب البصری
یزید الرقاشی رباعی، النس بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں غلال فرمایا۔ اپنی
انگشت مبارک کا دو مرتبہ کھول کر غلال فرمایا۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حسین، ابو داؤد،
عبد الواحد بن تیس، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب وضو فرماتے تو دونوں مبارک رخساروں
کو آہستہ آہستہ ملتے۔ پھر ریش مبارک کا نیچے کی
طرف سے غلال فرماتے۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ
الْخَطَايَا سَبَاعُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَأَعْمَانُ
الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَالتَّيْلُ وَالصَّلَاةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ
بَاب ۹۵ مَا جَاءَ فِي تَخْلِيلِ الدِّحْيَةِ

۴۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثنا
سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ
ابْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي عُمَرَ قَالَ ثنا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَنَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ
يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُخَلِّلُ الدِّحْيَةَ

۴۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقُرْظِيُّ ثنا
عَمَّارُ بْنُ زُرَّازٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ
شَقِيقِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ
الدِّحْيَةَ

۴۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ
هَشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثنا يَحْيَى بْنُ
كَثِيرٍ أَبُو النُّضْرِ صَاحِبُ الْبَصَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَّازٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ دِحْيَتَهُ وَفَرَجَهُ
أَصْرًا بَعْدَ مَرَّتَيْنِ

۴۶۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ
ابْنُ حَبِيبٍ ثنا الْأَوْزَاعِيُّ ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قُسَيْبٍ
حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ غَرَّكَ عَارِضِيهِ
بَعْضَ الْعَرَكِ ثُمَّ يَتَبَكَّ دِحْيَتَهُ يَأْخُذُ بِإِصْبَعِهِ
مِنْ تَحْتِهَا

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا اسْتَعْيِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسِيْدَةَ الْكَلْبِيُّ تَكَوَّنَ مِنْ ابْنِ النَّسَائِبِ الْقَاسِمِيِّ عَنْ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَلَ بِحَيْثُ .

باب ۹۶ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّاسِ

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَخُزَيْمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُوَيْرٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سِيرٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَبِّيَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبِيعٍ نَعَمْ قَدْ عَايَيْتُ وَضَوَّاهُ فَأَدْرَغَ عَلَى يَدَيْهِمَا فَعَسَلَ يَدَيْهِمَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَضَمَّنَ وَاسْتَنْثَرْنَا كَمَا تَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ عَسَلَ يَدَيْهِمَا مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ الْوَلَمُ فَقَبِلَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِمَا قَبْلَ بَيْتِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمَقْدَمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِيَمَانِهِ فَقَفَّاهُ ثُمَّ رَدَّهَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ عَسَلَ بِحَيْثُ .

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا عَبْدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ حَجَّالٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَسَحَّ رَأْسَهُ مَرَّةً .

۴۷۱۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَاوَلْنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ أَبِي حَيْثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَسْحٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً .

۴۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ

اسماعیل بن عبد اللہ المرقی۔ محمد بن ربیعہ الکلابی، واصل بن سائب الرقاشی، ابو سودة، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو میں ریش مبارک کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

سر کے مسح کرنے کا بیان

ربیع بن سلیمان، حرملہ بن یحییٰ، محمد بن اسماعیل الشافعی، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ المازنی، یحییٰ المازنی نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کیا آپ مجھے یہ بتلا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے عبد اللہ بن زید نے فرمایا اچھا پھر انہوں نے وضو کے لیے پانی طلب کیا، اپنے ہاتھوں پر پانی کو ڈال کر انہیں دوبار دھویا۔ پھر گلی کی اور ناک میں تین بار دیا۔ پھر کہنیوں تک دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا، ہاتھوں کو آگے لائے اور پھر پیچھے لے گئے۔ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے گدی تک ہاتھ لے گئے۔ پھر انہیں لوٹا کر وہیں لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حنیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا۔

محمد بن الحارث البصری، یحییٰ بن راشد البصری

ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَزَّادٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَسَمِعَ رَأْسَهُ
مَذَّةً -

۴۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ مَعْمَدٍ
قَالَا ثَنَا وَكَيْعَمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عَقِيلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ مَعْمَدٍ عَنْ عَفْرَاءَ فَذَكَرَتْ
تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ
رَأْسَهُ مَذَّةً -

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الْأَذْنَيْنِ

۴۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ
عَطَاءِ بْنِ يَسَّافٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَدْنِيَّةً إِخْلَمَ بِالسَّبَابِثِيِّينَ
وَحَافَتَ لَهَا مِثْلَهُ إِلَى ظَاهِرِ أَذْنِهِ فَسَمِعَ ظَاهِرَهَا
وَبَاطِنَهَا -

۴۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَدِيدُ
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَسَمِعَ ظَاهِرَ أَذْنِهِ
وَبَاطِنَهَا -

۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَبِيعُ بْنُ
مَعْمَدٍ قَالَا ثَنَا وَكَيْعَمٌ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
مَعْمَدِ بْنِ عَفْرَاءَ فَذَكَرَتْ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْخَلَ رُصْبَ عَقِيلِهِ فِي جُحْرِي
أَذْنِهِ -

۴۴۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا
حَزْرَةُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

یزید مولی سلمہ، رباعی، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے سر کا ایک مرتبہ
مسح فرمایا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع سفیان
عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن
عفر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو سر کا دو مرتبہ
مسح فرمایا۔

کانوں کے مسح کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادريس
ابن عبدان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا شہادت کی دونوں
انگلیوں کو کانوں میں داخل فرمایا اور انگوٹھوں کو کانوں
کے بیرونی حصہ پر رکھا اس طرح اندر اور باہر دونوں حصوں کا مسح فرمایا
ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن
محمد بن عقیل، رباعی، ربیع بنت معوذ بن عفراء نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو کانوں
کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع حزن
بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے وضو کیا تو آپ نے انگلیوں کو کانوں
کے سوراخ میں داخل فرمایا۔

ہشام بن عمار، ولید، جریر بن عثمان
عبدالرحمان بن میسرہ، مقدم بن معدی کرب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، سر کا مسح کیا اور کانوں کا اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

کان کو سر میں شامل کرنے کا بیان
سوید بن سفید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبيب بن زيد، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

محمد بن زیادہ، حماد بن زید، اسحاق بن ربيع، شہر بن حوشب، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔ اور آپ سر کا ایک بار مسح فرماتے اور آنکھوں کے حلقوں میں انگلی پھیرتے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن الحکیم، محمد بن عبد اللہ بن علاشہ، عبد اللہ بن کرم، الجوزی، معید بن المسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

انگریزوں میں غلام کرنے کا بیان
محمد بن المصنف، الحنفی، محمد بن حمیر، ابن سعید، زید بن عمرو، المعافری، ابو عبد الرحمن الجبل، مستورد بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اپنی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں میں غلام فرمایا۔

ابو الحسن بن سلمہ، غلام بن یحییٰ الحلوانی، قتیبہ ابن سعید، اس سند سے بھی یہ روایت

الْبِقْدَامُ بْنُ مَعْدٍ يَكُودُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَسَحَّ بِرَأْسِهِ وَأَذْنَيْهِ طَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا۔

باب ۹۸ الْأَذْنَانِ مِنَ الزَّائِرِينَ۔
۴۷۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا ابْنُ أَبِي نَازِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذْنَانِ مِنَ الزَّائِرِينَ۔

۴۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِشْدٍ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَذْنَانِ مِنَ الزَّائِرِينَ وَكَانَ يَمْسَحُ لَأَسْفَلِ مَذَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْفَاقِينَ۔

۴۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَصْبِيِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَلْمُسْتَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذْنَانِ مِنَ الزَّائِرِينَ وَ

باب ۹۹ تَخْلِيلُ الْأَصَابِعِ۔
۴۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحَمَوِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَعْبِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيِّ عَنِ ابْنِ السَّوْنُودِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ نَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِصْرِهِ۔

۴۸۲۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحَلَوَانِيُّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ فَذَكَرَ

نحوہ۔

۴۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي
الزَّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى
الشَّوَّامَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ
فَاغْسِغِ الْوُضُوءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ
وَرَجْلَيْكَ۔

مردی ہے۔
ابراہیم بن سعید الجوهری، سعد بن عبد الحمید
بن جعفر ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولى
الشوامہ۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو کر دو وضو
پورا کیا کرو، پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان
پانی دیا کرو۔

۴۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ سَيِّدِهِ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
عَاصِمِ بْنِ لُقَيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِغِ الْوُضُوءَ
وَحِيلَ بَيْنَ الْأَصَابِعِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائی،
اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، یحییٰ بن
صبرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا پورا وضو کیا کرو، اور انگلیوں کے
درمیان خیال کیا کرو۔

۴۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ
ثَنَا مَعْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ثَنَا
أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ
حَزَلَ خَاتَمَهُ۔

عبد الملک بن محمد الرقاشی، معمر بن محمد بن
عبد اللہ بن ابی رافع، عبد اللہ البورافع رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جب وضو کرتے تھے تو انگوٹھی کو ہلاتے
تھے۔

بَابُ غَسْلِ الْعَدَا قَيْبٍ

۴۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ
مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي بَحْبَحٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَزَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّوْنَ وَأَعْقَابُهُمْ
تَلَوُّهُمْ فَقَالَ وَيْلٌ لَكُمْ أَعْقَابِ مِنَ النَّارِ لَا تَسْبِقُوا
الْوُضُوءَ۔

ایڑیاں دھونے کا بیان
ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع،
سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو بکری، عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے
دیکھا ان کی ایڑیاں جھک رہی تھیں آپ نے فرمایا انہیں
ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہے۔ وضو پورا
کیا کرو۔

۴۸۷۔ قَالَ الْقَطَّانُ ثَنَا أَبُو حَنِيسَةَ ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ
ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامِ
ابْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَائِسَةَ قَالَتْ قَالَ

عاصم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام
بن حرب، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبِيلٌ لِلْأَعْقَابِ
مِنَ النَّبَايَةِ

۳۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ جُمْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ
ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو خَالِدٍ
بْنُ الْأَحْمَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَائِشَةَ عِبْدًا لِرَجُلٍ
وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَبِيلٌ
لِلْعَدَا قَبْلَ مِنَ النَّبَايَةِ

۳۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ
ثَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ بْنِ الْمُخْتَارِ ثَنَا سَهْمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي مُوَيْزَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

دَبِيلٌ لِلْعَدَا قَبْلَ مِنَ النَّبَايَةِ
۳۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ
عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي تَوَيْبٍ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَبِيلٌ لِلْعَدَا قَبْلَ مِنَ
النَّبَايَةِ

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُمَرَانُ بْنُ
رَسْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ لَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَخْنَفِ عَنْ أَبِي سَلَامَةَ الْأَسَدِيِّ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
الْأَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَيزِيدُ بْنُ
أَبِي سَفْيَانَ وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَنْظَلَةَ وَعُمَرُ بْنُ
الْعَاصِ كُلُّهُمْ قَالُوا سَمِعُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتُوا الْوُضُوءَ دَبِيلٌ لِلْعَدَا
مِنَ النَّبَايَةِ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ
ہونے والی ہیں۔ (ویل جہنم کے اندر ایک دانگی ہے)
محمد بن الصباح۔ عبد اللہ بن رجاء المکی، ابن
عجلان، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو
خالد الاحمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید،
ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے
عبدالرحمن کو دیکھا کرتے دیکھا تو فرمایا وضو
پورا کر دیکوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ایڑیاں آگ سے
تباہ ہونے والی ہیں۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب،
عبد العزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن ابی اسحاق،
سعید بن ابی کریب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی
ہیں۔

عباس بن عثمان بن اسماعیل اللہ مشقی۔
ولید بن مسلم، شیبہ بن الاحنف، ابو سلام
الاسود، ابو صالح الاشعری، ابو عبد اللہ الاشعری،
خالد بن ولید بن زید بن ابی سفیان شرجیل بن حسنہ
اور عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو
پورا کیا کرو، ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے
والی ہیں۔

قدم دھونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حنیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو کر فرمایا میں نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دیکھا ناچا ہا ہے۔

مہشام بن عمار، ولید بن مسلم، جریر بن عثمان، عبد الرحمن بن عیسیٰ، مقدم بن سعد، کعب بن ربیع اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو اپنے پیر تین تین مرتبہ دھوئے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن القاسم، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کا بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جابر بن شاذان ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے حمران کو مسجد میں ابو بردہ سے یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے حکم کے مطابق پورا وضو کرے تو فرض نماز میں ایک دوسرے کے درمیانی وقفے میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ -

۴۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ لَا يَتِي عَلَى نَوْضًا فغسل قدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طَهُورَ نَيْتِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ -

۴۹۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ الْوَقْدَانِيِّ عَنْ مَعْدِيكَ عَنْ أَبِي سَوَّالٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فغسل رجْلَيْهِ كَلَاثًا ثَلَاثًا -

۴۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَكْرَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنِيهَا الْكِنْدِيُّ كَرِهْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ الثَّمَنَ أَبْوَالُ إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَحَدٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحُ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى

۴۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَدٍّ إِذَا وَضَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ حَمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بَرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَمَلَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالْصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَاتُ كَقَوْلِكَ لِمَا بَيْنَهُمْ -

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَبَّابُ ثَنَا
هَمَامٌ ثَنَا اسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَلَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ رَفَاعَةُ
ابْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ صَلَوةٍ لَحِينٍ
حَتَّى يَسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَغْسِلُ
وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْكَفَّيْنِ وَيَسْمَعُ بِرَأْسِهِ
وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّضَعُّعِ بَعْدَ الْوُضُوءِ
۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ابْنُ ثَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ إِسْحَقَ زَكَرِيَّا بْنُ زَائِدَةَ قَالَ قَالَ
مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمٍ
الْقُفَيْيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفَّيْنِ مَاءٍ فَتَضَعَّعَ
بِهِ قَرَجَةً.

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ
حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَفِيفٍ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرِيلُ الْوُضُوءَ
فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَضَعَّعَ تَحْتَ ثَوْبِي يَمَانِي يَحْرِمُ مِنْ
الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

۴۹۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الثَّنِيصِيُّ ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ
حَدَّثَنَا كُرَيْبُ بْنُ كَثِيرٍ.

۵۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ ابْنُ عُمَرَ ثَنَا
سَلَمَةُ بْنُ قَتَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَمْدِيُّ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

محمد یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ
بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلداد، یحییٰ، رفاعہ
بن رافع نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے
ارشاد فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک
وہ حکم خداوندی کے مطابق پورا وضو نہ کرے وہ اپنے
سرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے
اور پیروں کو گھٹنوں تک دھوئے۔

وضو کے بعد پانی کے پھینٹے دینے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن
ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان، الثقفی،
فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو وضو فرماتے دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے
کے بعد ساقی میں پانی لے کر اپنی رومالی
پر چھڑکا۔

ابراہیم بن محمد الفرہابی، حیان بن عبد اللہ
ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، اسامہ بن زید،
زید بن عمار، رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے جبریل
نے وضو کرنے کا طریقہ بتلایا اور وضو کے بعد کپڑے پر
پیشاب کے شک و شبہ سے بچنے کے لیے پانی چھڑکنے کا
حکم دیا ہے۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبد اللہ بن
یوسف الثنسی، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی
یہ روایت مروی ہے۔

حسین بن سلمہ الحمیدی، سلم بن قتیبہ، حسن
بن علی البہاشی، عبد الرحمن الاعرج، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ
فَانْتَضَحَ -

۵۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَاصِمُ بْنُ
عَلِيٍّ ثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ
قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَنَضَحَ قَرَجًا -

بَابُ الْيَسْتِ بِِلِ بَعْدَ التَّوَضُّؤِ وَبَعْدَ
الْغُسْلِ

۵۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْوَهْدِيِّ
أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَنَّ أُمَّ هَانِئَةَ
بِئْتِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ
عَامَةً أَتَتْهُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطْمَأَنَّتُ ثُمَّ
أَخَذَ ثَوْبَةً فَالْتَفَعَلَ بِهِ -

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي
كَيْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا
أَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَأَغْتَسَلَ
ثُمَّ أَتَيْنَا بِإِلْحَافٍ وَرَسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَافَى أَنْظَرُ
إِلَى أَثَرِ الْوَرَسِ عَلَى عَيْنَيْهِ -

۵۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِبٍ
أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ
مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَجِئْتُ أَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهُ
وَجَعَلَ يَقْضِي الْمَاءَ -

۵۰۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ

ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی رومالی پر پانی
چھڑک لیا کرو۔

محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس بن عاصم
ابن ابی لیلة، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم
وضو کرو تو رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

دستویا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب
سعید بن ابی ہند، ابو مرثہ، مولیٰ عقیل، ام ہانی بنت
ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ فتح مکہ کے
روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے
لیے کھڑے ہوئے۔ اور فاطمہ الزہراء نے پردہ کیا
غسل سے فارغ ہو کر آپ نے کپڑے کر اسے جسم
اٹھارے لپیٹ لیا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلة، محمد بن عبد الرحمن
بن سعد بن زہراء، محمد بن شہر حبیل، قیس بن سعد نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم
آپ کے غسل کے لیے پانی تیار کیا آپ نے غسل فرمایا میں ایک کم کی
رنگی ہوئی چادر لے کر آیا آپ نے اس کو جسم اٹھارے لپیٹ لیا گویا کہ میں
آپ کے شکم مبارک پر درس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعلمش
سالم بن ابی الجعد، کریم، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں کپڑے کر آئی اور آپ نے جنابت سے
غسل فرمایا تھا آپ نے اسے واپس فرما دیا اور پانی کو
جسم اٹھارے جھاڑنے لگے۔

عباس بن الولید، احمد بن محمد بن الزہراء، مردان

بن محمد، یزید بن اسمط، و ضی بن عطار، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے ریشم کے ہر تھپتھپے کو پلٹ کر اپنا چہرہ اقدس پونچھا۔

وضو کے بعد پڑھنے کا بیان

موسیٰ بن عبد الرحمن حسین بن علی، نذیر بن الحباب، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، عمرو بن عبد اللہ بن دہب، ابوسلمان النخعی، زید العنقی، انس بن مالک، کابیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بہتر طریقہ سے وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے: اشہدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، و اشہدان محمدًا عبداً و رسولہ اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابراہیم بن نصر، ابو نعیم

اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

علقمہ بن عمر الدارمی، ابو بکر بن عیاش، ابواسحق عبد اللہ بن عطاء، ابویعلیٰ عقیبہ بن عامر الجہنی، حضرت عمر گامیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان بہتر طریقہ پر وضو کرتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کہتا ہے: اشہدان لا الہ الا اللہ و اشہدان محمدًا عبداً و رسولہ تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

پتیل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ عبد العزیز بن الما جثون، عمرو بن یحییٰ المازنی، یحییٰ عبد اللہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الَا زَهْرًا لَا ثَمَرًا مَرَوَانُ بْنُ مَعْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
الْشَّيْطَانِ ثَنَا الْوَضْرِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ
عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْأَنْطَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَّبَ جَبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ
عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ۔

باب ما یقال بعد الوضوء۔

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ
ابْنِ عَلِيٍّ وَ يَزِيدُ بْنُ الْحَبَابِ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى
أَبُو نَعِيمٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ هَبِ ابْنُ سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ
قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ الْعَنْقِيُّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَخْسَنَ الْوُضُوءَ
ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَمُتِمَّ لَهُ
ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ الْجَنَّةِ مِنْ آيَاتِهَا شَلَا دَخَلَ۔

۵۰۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا اِبْرَاهِيمُ
ابْنُ نَصْرِ ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ بِهَذَا نَحْوَهُ۔

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ
ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَسْحَقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ
أَبِي جَعْلٍ عَنْ عَقِيبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
لَا أَفُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ
مِنْ آيَاتِهَا شَلَا۔

باب الوضوء بالصُّفْرِ

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

دسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے پتیل کے ایک برتن میں آپ کی خدمت میں و منو کا پانی پیش کیا تو آپ نے اس سے و منو فرمایا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد الدردادی، عبید اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ میرے پاس پتیل کا ایک تھا۔ میں اسی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر قدس میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن حجر، ابو زرعة بن عمر بن جریر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتیل کے ایک برتن میں و منو فرمایا۔

سوکر و منوکر نے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے تھے کہ خراٹے لینے لگتے، پھر انہ کو و منو کیے بغیر نماز شروع کر دیتے اور و منو نہ فرماتے، طنائی کہنے میں وکیع فرمایا کرتے تھے کہ یہ سوتا بعض اوقات سجدے کی حالت میں ہوا کرتا تھا۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائد، حجاج، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے تھے کہ خراٹے لینے لگتے، پھر انہ کو نماز شروع فرما دیتے۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَا جِبْرَالِیْنِی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ اَنَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَاحْرَجْنَا لَہٗ مَاءً فِی ثَوْبٍ مِنْ صَفَرٍ فَتَوَضَّأَ بِہٖ۔

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ حُمَیْدٍ بْنُ کَاسِبٍ عَنْ عَبْدِ الْعِزِّیزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الدَّرَادِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اِبْرَہِیْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَیْشَہٗ عَنْ زَیْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّہَا کَانَ لَهَا وَخَضْبٌ مِنْ صَفَرٍ قَالَتْ کُنْتُ اُرْجِلُ رَاسَہٗ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فِیہٖ۔

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا ابُو بَکْرٍ بْنُ اَبِی شَیْبَہٗ وَ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا تَوَضَّعَ عَنْ شَرِیْکٍ عَنْ اِبْرَہِیْمَ بْنِ جَرِیرٍ عَنْ اَبِی زُرَّعَہٗ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَرِیرٍ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تَوَضَّأَ فِی ثَوْبٍ۔

بَابُ التَّوَضُّعِ مِنَ النَّوْمِ

۵۱۲۔ حَدَّثَنَا ابُو بَکْرٍ بْنُ اَبِی شَیْبَہٗ وَ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا تَوَضَّعَ تَنَا الْاَشْمُسُ تَنَا اِبْرَہِیْمَ عَنْ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَہٗ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَنَامُ حَتّٰی یَنْقَضَ لَہٗ یَقُومُ فِیْہِی وَ لَا یَتَوَضَّأُ حَالَ الطَّنَافِیْہِی قَالَ وَ کِیْفَ تَعْنِی وَ هُوَ سَاحِدٌ۔

۵۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ زُرَّارَہٗ عَنْ یَحْیٰی بْنِ زَکْرِیَّا بْنِ اَبِی زَایْدَہٗ عَنْ جَاحِجٍ عَنْ فَضْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَہِیْمَ عَنْ عَلْقَمَہٗ عَنْ عَبْدِ اللہِ اَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَامَ حَتّٰی نَفَخَ شَرَقَامَ فَمَضٰی۔

۵۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ زُرَّارَہٗ عَنْ اِبْنِ اَبِی زَایْدَہٗ عَنْ حُرَیثِ بْنِ اَبِی مَطْرٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ عُبَادٍ اَنَّیْ ہُبَیْرَہٗ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ

جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَتَعَبَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَلَّى الرَّحْمَنِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَضَّيْنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَارِثٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ رِكَاءُ السَّيِّئَاتِ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ.

۵۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَوْمًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَذْزَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةِ نَمْرُوتَ مِنْ عَائِلَةٍ وَتَبُولَ وَنَوْمٍ.

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَيِّتٍ الذَّكِرِ.

۵۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بَشْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَيِّتٌ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

۵۱۸- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّحْمَنِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّامِشَقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَافِجٍ جَوَيْعَاعِ بْنِ أَبِي إِسْحَقٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لُؤْيَانَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَيِّتٌ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

۵۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سرنا کبھی کبھار قدے کی چٹت میں ہوتا تھا۔

محمد بن المنصور الحمصی، یحییٰ بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمن بن عارث، عبد اللہ بن عاصم، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آنکھیں سرخیوں کا بندھن میں جو شخص سو جائے اسے وضو کرنا چاہیے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم موزے جنابت کے علاوہ نہ اتاریں، نہ پیشاب سے نہ پاخانہ اور نیند سے۔

پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن الحکم، بسرہ بنت صفوان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، معن بن عیسے، ح۔ عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، عقبہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو لازم ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معن بن منصور، ح۔ عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان

۱۱ الحدیث، مروان بن محمد، جیسیم بن حمید، علاء بن الحارث کھول، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اپنی پیشاب گاہ کو چھوئے تو اسے ومنکرنا چاہئے۔

سفیان بن دکیع، عبد السلام بن حرب، الحنفی بن ابی فرزدہ، زہری، عبد اللہ بن عبد القاری، حضرت ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اسے ومنکرنا چاہئے۔

پیشاب گاہ کو چھونے سے ومنولازم نہ لے کا بیان علی بن محمد، دکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلحہ الحنفی، طلحہ الحنفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس میں ومنولازم نہیں آتا کیونکہ وہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، الحنفی مروان بن معاذ، جعفر بن الزبیر، قاسم ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشاب کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس سے ومن نہیں کیونکہ یہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر ومنکر نے کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر ومنو کیا کرو ابن عباس نے جواباً فرمایا تو کیا ہم گرم پانی سے بھی ومنو کیا کریں ابو ہریرہ نے فرمایا اے میرے بیٹے جب تم رسول اللہ صلی اللہ

بشیر بن ککوان الذی مشق ثنا مروان بن محمد ثنا الھیکم بن حمید ثنا علاء بن الحارث عن مکحول عن عنبسہ بن ابی سفیان عن ام حبیبہ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من مس فرجہ فلیتوضأ۔

۵۲۰۔ حدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ دَكْيِجٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي قُدْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

يَا بَنِي الرَّحْصَةِ فِي ذَلِكَ

۵۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْحَةَ الْحَنْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ الذَّكَرَ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وَمِنْهُ لَا هُوَ مِنْكَ۔

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ دِينَارٍ الْحَنْفِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ انْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ الذَّكَرَ فَقَالَ لَا هُوَ مِنْكَ۔

بَنِي الرَّحْصَةِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

۵۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَفَّعُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّوَضَّأُ مِنَ الْخَبِيرِ فَقَالَ لَهُ يَابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكَلَ مِنْ ثَمَرِ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

۵۲۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ شَعْبَانَ عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُوا بِمَا مَسَّتِ النَّارُ.

۵۲۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَنِي مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ مَمْنَانُ لَنَا كُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّؤُوا بِمَا مَسَّتِ النَّارُ.

بَابُ الْتَّخَصُّصِ فِي ذَلِكَ

۵۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ نَشَأَ مَسَحَ يَدَيْهِ بِسُجَّ كَانَ تَحْتَهُ شَعْرًا مَرَّ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى.

۵۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خَبَرًا وَلِحْظًا لَعَرِيَّتَوْضُؤًا.

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ عَنْ الْأَوْليَاءِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ثَنَا الزُّهْرِيِّ قَالَ حَضَرْتُ عِشَاءً لَوْلَيْدٍ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتُوضَّأُ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو وَبَرَاءُ مِثَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ كُلَّ مَا مَسَّتْ غَيْرَتِ النَّارُ شَعْرًا.

علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنو تو اس کے سامنے مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر کی ہوئی شے کھا کر وضو کر لیا کرو۔

ہشام بن خالد الارزقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک در باعلی، انس بن مالک اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرماتے کہ یہ ہرے ہونٹیں اگر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو آگ پر کی ہوئی شے کو کھا کر وضو کر لیا کرو۔

کی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کے جواز کا بیان ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر اپنے نیچے بچھے ہوئے کپڑے سے ہاتھ صاف کر کے نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھائی۔

محمد بن الصباح، سفیان بن محمد بن المنکدر، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن محمد بن عقیل در باعلی، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر نے روٹی اور گوشت کھا کر وضو نہیں فرمایا۔

عبدالرحمان بن ابی اسیم الدمشقی، ولید بن مسلم، زہری کہتے ہیں ولید یا عبدالملک کے سامنے رات کا کھانا رکھا گیا تو اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لیے کھڑا ہوا۔ جعفر بن امیہ نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد نے یہ بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر کی ہوئی شے کھائی اور وضو نہیں فرمایا، علی بن

صَنِيَّ وَكَهْ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ
أَشْهَدُ عَلَى ابْنِي بِمِثْلِ ذَلِكَ -

۵۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَارِثُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ أَوْ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ
قَالَتْ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَفِي
شَاةً فَأَكَلُ مِنْهُ وَصَلَّى وَكَهْ يَمْسُ مَاؤُ -

۵۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ
ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَشِيرِ بْنِ
يَسَارٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ
خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْأَصْحَابِ صَلَّي
الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَكَمْ ثَوْتٌ إِلَّا بِسَوِيْنٍ
فَأَكَلُوا وَشَرَبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَأَكَلْتُمْ
قَالَ فَصَلَّى بِنَا الْغَدِيبَ -

۵۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الثَّوْرِ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَزَّازٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَعَسَلَ
يَدَيْهِ وَصَلَّى -

۵۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ مَعْدُوْنَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
كَيْلَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنَ الْخُومِ الْكَابِلِ
فَقَالَ تَوَضَّأُوا مِنْهَا -

۵۳۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

عبد اللہ بن عباس نے فرمایا میں بھی قسم کھا کر کتابوں میرے
والد ابن عباس نے بھی یہی فرمایا ہے۔

محمد بن الصباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد الباقر
علی بن الحسین زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت لحدس
میں بکری کا شاة لایا گیا آپ نے اسے تناول فرما کر پانی کو
ہاتھ لگانے بغیر نماز پڑھائی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسرور، یحییٰ بن
سعید، یحییٰ بن سعید، سوید بن النعمان الانصاری
نے فرمایا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ خیبر کی طرف گئے۔ مقام صحبا میں پہنچ کر آپ نے
نماز عصر پڑھائی، پھر کھانا طلب فرمایا تو سوائے
ستور کے کچھ دستیاب نہ ہوا، ہم سب نے ستور کھائے
پھر آپ نے پانی منگا کر صرف کلی فرمائی پھر کھڑے
ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الثور، عبد العزیز
المختار، سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شاة
کھایا پھر کلی فرمائی اور ہاتھ دھوئے اور نماز
پڑھائی۔

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ابی
ابو معاد، اعلمش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن
بن ابی لیلہ، ہارث بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا گوشت
کھا کر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو
آپ نے فرمایا اسے کھا کر وضو کیا کرو۔

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، زائدہ

۵۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَبِيَّةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَرَبَّعْتُمُ اللَّيْلَ فَصُضُوا فَإِنَّ لَكُمْ دَسْمًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن محمد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زعمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کھلی کر لینی پڑے کیوں کہ اس میں چکنا ہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُبَّاسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمَضُوا مِنَ اللَّيْلِ فَإِنَّ لَكُمْ دَسْمًا۔

ابو مصعب، عبد المہم بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل درہامی، سہل بن سعد سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ سے کھلی کرو، کیونکہ دودھ میں چکنا ہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّوَالِیُّ ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَكَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَاءَ وَشَرِبَ مِنْ لَبَنٍ مَا شَاءَ عَلَى بَاطِلٍ فَمَضْمَضَ فَاكًا وَقَالَ إِنَّ لَكُمْ دَسْمًا۔

اسحاق بن ابراہیم السواق، ضحاک بن مخلد، زعمہ بن صالح، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دودھ کر دودھ پیا، پھر پانی منگا کر کھلی کی اور فرمایا اس میں چکنا ہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ۔

۵۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا وَكِيعٌ ثنا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي كَرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَنْ هَذَا لَا أَنْتَ فَضَحِكْتَ۔

بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عمرو بن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ مطہرہ کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عمروہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا وہ آپ ہی ہوں گی حضرت عائشہ ہنس پڑیں۔

۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ زَيْنَبِ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقِيلُ وَيُصَلِّيُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج عمرو بن شعیب، زینب، السہمیہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر پیار لیتے اور لبیر وضو کئے نماز پڑھاتے اور اکثر میرے

وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرَبَّكَ فَعَلَيْكَ

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ

۵۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْتُهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي رِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ قَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَذْيِ الْغُسْلُ

۵۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَاوَلْتُهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَمْرٍو تَنَاوَلْتُهُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمُقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنْ امْرَأَتِهِ فَلَا يُزَلُّ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْهُ فَرَجًا يُغْفِرُ لَهُ وَيَتَوَضَّأُ

۵۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْتُهُ عَنْ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْظَلٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقِي مِنَ الْمَذْيِ بَشَّةً فَلَا تُرْمِي مِنَ الْأَغْنِصَالِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يَجْرِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ فَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يَكْفِيكَ تَوَرُّي قَالَ لَا نَمَّا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ لَوْنِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ

۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْتُهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي رِيَادٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُثَنَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَنْ يَأْتِي الْغُسْلَ دَكْرِي وَتَوَضَّأَ

ساعتہ ایسا ہوا کرتا۔

مذی سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شمیم، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیطی، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضو اور منی میں غسل کرنا چاہیے۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، ابو النضر، سلیمان بن یسار، مقداد بن الاسود کہتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور انزال نہ ہو آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یہ صورت پیش آئے تو پیشاب گاہ کو دو سوئے اور وضو کر لے۔

ابو کریم، عبد اللہ بن المبارک، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن اسحاق، عبید، سهل بن حنفیہ نے فرمایا کہ مجھے بہت کثرت سے مذی آیا کرتی تھی، اور میں اس کی وجہ سے غسل کیا کرتا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق میں دریافت کیا آپ نے فرمایا تیرے لیے وضو کافی ہے میں نے عرض کیا اگر وہ کپڑے کو لگ جائے آپ نے فرمایا تو ایک چلو پانی بھر کر اس پر ڈال دیا کرو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن لیلی بن منبہ نے ابن عباس سے روایت کی وہ حضرت عمر کے ساتھ ابی بن مہب کے پاس گئے ابی جب باہر آئے تو فرمانے لگے مجھے مذی آگئی تھی چنانچہ میں نے پیشاب گاہ دھو کر وضو کیا ہے

فَقَالَ عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ خَرَلَتْ قَانٌ نَعْدَ قَالَ أَيْمَنَهُ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعْدُ-

باب ۱۱ وضو والنوم

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَحْنُ وَكَرْبَةُ سَمِعْتُ مُسْلِمًا
يَقُولُ لِزَيْنِ عَدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ
فِي هَذَا أَشْيَاءَ فَقَالَ نَحْنُ سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ كُرَيْبٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ
عَسَلَ رَجُلَهُ وَكَفَّفَهُ ثُمَّ نَامَ-

۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ أَبَاهُ ثَنَا عِي
ابْنُ سَوِيدٍ نَحْنُ شُعْبَةُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ
أَنَا بَكْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ لَقِيتُ كُرَيْبًا حَدَّثَنِي
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَرَّ رَجُلَهُ-

باب ۱۲ الوضوء لكل صلوة والصلوات

كلها بوضوء واحد

۵۴۸۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ سَعِيدٍ نَحْنُ أَشْيَبُ عَنْ
عُسَيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَوةٍ وَكُنَّا
نَعْنُقُ نَصْلِي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ-

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَجَعْلِي
مُحَمَّدٌ قَالَ نَحْنُ وَكَرْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ
أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِي سَرَاتٍ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ
صَلَوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ
كُلَّهَا بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ-

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَثِيرٍ نَحْنُ زَيْدُ بْنُ

یعنی اس باعث باہر آنے میں دیر ہوئی حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ کافی ہے
انہوں نے جواب دیا ہاں حضرت عمرؓ نے فرمایا آپؐ کے یہ بات حضورؐ سے
سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

سوئے وقت وضو کرنے کا بیان
علی بن محمد، دیکھ، سفیان، زائدہ بن قدامہ
ابوالصلت۔ سلمہ بن کسلی، بکر بن عیسیٰ کہ یہ ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلا
میں تشریف لے جاتے قفنا نے حاجت پوری فرماتے
پھر اپنے چہرہ اقدس اور ہاتھوں کو دھو لیتے۔

ابوبکر بن خلاد ابابلی، یحییٰ بن سعید سلمہ
بن کسلی کہ یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار
ہوتے اور بیت الخلا تشریف لے جاتے اور حاجت
پوری فرماتے تھے۔

ہر نماز کے لیے وضو کرنا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

سوید بن سعید، شریک، عمر بن عامر ردی
انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے اور ہم ساری
نمازیں ایک وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ،
سفیان، محارب بن وثار، سلیمان بن بکر، بکر بن
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے لیکن فتح
مکہ کے دن آپؐ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو
سے پڑھائیں۔

اسماعیل بن قتبہ، زیاد بن عبد اللہ، فضل بن

عَبْدُ اللَّهِ ثَنَا الْعَضُدُ بْنُ مُبَقَّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ
ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي الصَّلَاةَ بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ
فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ لَا يَتَرَسُّوْنَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَضَعُ هَذَا أَفَانَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب الوضوء على طهارة

۵۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ
الْمُقَدَّرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي خُظَيْمٍ
الْهَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ الْجَطَّابِ
فِي مَجْلِسٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ
قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسٍ فَلَمَّا
حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى
مَجْلِسٍ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى
ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسٍ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَفَرَضْتَ
أَمْ سَمِعْتَ الْوَضُوءَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوْ قَطَّنْتُ
إِلَى هَذَا صَبِي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ لَا تَوَضَّأْتُ
بِالصَّلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِالصَّلَاةِ كُلِّهَا مَا لَمْ
أُحْدِثْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى كُلِّ طَهْرٍ فَلَهُ ثَمَنَانِ
وَأَنَا رَغِبْتُ فِي الْعَمَلِ

باب لا وضوء إلا من حدث

۵۵۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَبَانَا سَعِيدُ بْنُ
أَبْنِ عِيَّةٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْوَجَلَ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ كَأَنَّكَ
يَجِدُ رِيحًا أَوْ يَمَسُّ مَوْتًا

۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ النَّسِيبِ

بشر فضل کا بیان ہے کہ میں نے جابر کو متعدد دنار میں
ایک وضو سے پڑھتے دیکھا میں نے ان سے دریافت
کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو بھی ایسا کرتے دیکھا سو میں ویسے ہی کرتا ہوں
جیسے حضور کیا کرتے تھے۔

وضو پر وضو کرنے کا بیان۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن یزید المقرئ، عبد الرحمن

بن زیاد الافریقی، ابو غطفیف الہمدلی، عبد اللہ بن عمر
مسجد میں منعقد ایک مجلس میں تشریف فرما تھے جب
نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی
پھر مجلس میں شامل ہو گئے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو انہوں
نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شریک ہو گئے
مغرب کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابو غطفیف کہتے ہیں میں
نے عرض کیا کیا سر نماز کے لیے وضو فرض ہے یا سنت
انہوں نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ کام میں اپنی بات
سے کرتا ہوں میں نے عرض کیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا
اگر میں وضو نہ کرتا تو اسی سے صبح تک کی تمام
نمازیں پڑھ لیتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد ہے جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس
نیکیاں ہیں اور میں نیکیوں کا طلب گار ہوں۔

بغیر وضو نوٹے وضو کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید،
عباد بن تیم کے چچا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے
شکایت کی کہ انہیں نماز میں کچھ شک ہوتا ہے آپ نے
فرمایا شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک تو ہوا
نہ محسوس کر سکیا آواز نہ سنے۔

ابو کریم، حارثی، معمر بن راشد، زہری،
ابن المسیب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّشِيبِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَصْرُ
حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

٥٥٣. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا قُرَيْشٌ وَحَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ
أَوْ مِجٍّ -

٥٥٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَمْعِيلُ
ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ لَأَبِي السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ
يَسْمَعُ ثَوْبَةً فَقُلْتُ مِمَّا ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَضوءَ
لِلْأَمْنِ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ .

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ لَدُنِيَ لَا يُجِزُ
 ٥٥٦. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ
 يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُعَذَّيْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ
 ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنْ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يُخَلِّصُ عَنِ الْمَرْءِ يَكُونُ بِالْفَلَاحِ مِنَ الْأَرْضِ
 وَمَا يُتَوَكَّلُ مِنَ الدَّارِ وَالسَّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْمَرْءُ ثَلَاثِينَ لَمْ
 يَجُزْهُ شَيْءٌ.

٥٥٤- حَدَّثَنَا مُرَدُّ بْنُ رَافِعٍ شَاعِبٌ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعْرَةً-

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں شک کے بارے
میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس وقت تک نماز
مذکورہ جب تک آواز نہ سن لویا ہو ورنہ یا لہو۔

علی بن محمد و کعب، ح۔ محمد بن بشار،
محمد بن جعفر، عبد الرحمن، شعبہ، سهل بن
ابی صالح۔ ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آواز یا ہوا کے بغیر
و نہ نہیں ٹوٹتا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش
عبد العزیز بن عبید اللہ، محمد بن عمرو بن عطاء،
سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

پاک پانی کی مقدار کا بیان

ابوبکر بن خالد الباہلی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، علیہ السلام بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ میں واقع گڑھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن سے مویشی اور درہد سے پانی پیتے ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی درتلا ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

عمر بن رافع۔ عبد اللہ بن المبارک، محمد بن اسحاق۔ محمد بن جعفر، علیہ اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن المنذر، علی بن عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو یا تین قلعہ ہو تو اسے کوئی چیرنا پاک نہیں کرتی۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو عاصم، ابوالسید، ابو سلمہ، ابن عائشہ القرشی، حماد بن سلمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

تالابوں کا بیان

ابو مصعب المدنی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تالابوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہیں جو درندے گدھے اور کتے پانی پیتے ہیں آپ نے فرمایا جو کچھ انہوں نے پی لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو کچھ بچا وہ ہمارے واسطے ہے۔
 احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اشریک، طرب بن شہاب، ابونضرہ، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک تالاب پر پہنچے جس میں ایک مردار گدھا پڑا تھا۔ ہم نے اسے استعمال نہ کیا اور حضور سے بیان کیا آپ نے فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی پھر ہم نے پانی بھرا اور اسے رکھ بھی لیا۔

محمد بن خالد، عباس بن الولید دمشقی، مروان بن محمد، رشید بن معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، ابوامامۃ الباہلی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کا مزہ اس کی خوشبو اور رنگ بدل نہ جائے۔

۵۵۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُعَيْدٍ ثَنَا كَرِيمٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ۔

۵۵۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدٍ وَأَبُو سَلَمَةَ وَأَبْنُ عَاصِمٍ ثَنَا نَعْرُشِيُّ قَالَ كُنَّا مَعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ الْحَيَاضِ

۵۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اسْمَعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحَيَاضِ أَلَيْسَ بَيْنَ مَلَكَةٍ وَالْمَدِينَةِ تَرَدُّهَا أَسْبَاحٌ وَالْجَلَابُ وَالْحَمْدُ وَعَيْنُ الظَّهْرِ وَنَهْجُهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بَطْنِهَا فَادْنَا مَا غَبَرُ ظَهْرُكَ۔

۵۶۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هَارُونَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُذَيْفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَفَعَتْ حَيْضَتُهَا حَمَلَتْ فَكَفَقْنَا عَنْهُ حَتَّى أَتَانِي لَيْتَارُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُ شَيْءًا فَاسْتَقْبِلْنَا وَارْتَدَّ حَمَلُنَا۔

۵۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ ابْنُ الْوَلِيدِ الدَّيْلَمِيُّ ثَنَا كَاكَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُ شَيْءًا إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رَجْعِهِ وَطَعْمِهِ وَوُجُوهِهِ۔

باب ۱۱۱ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ

۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَيَّاحُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي الْأَخْزَارِ عَنْ لُبَّاءِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حُجْرٍ لِيَتِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتُ ثَوْبَكَ وَنَيْسَ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ رُبَّمَا يَنْصَحُ مِنْ بَوْلِ الذِّكْرِ فَيَسْلُ مِنْ بَوْلِ الْأَثَلِيِّ۔

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحُجْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا وَكُنَّا بِمَكَّةَ هَامِرُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي عَزْزَةَ قَالَتْ إِنِّي أَتَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلَيَّ غَلِيظًا فَابْتَدَأَ بِمَا تَوَلَّاهُ يَغْسِلُهُ۔

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدُحْدُوحُ بْنُ الْقَبْطَلَاءِ قَالَا ثَنَا سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَبَيْسٍ رِبْنِيٍّ وَحَسَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بَابَ نَبِيِّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ الْغَدَاةَ فَبَالَ عَلَيَّ قَدَّعًا بِمَا كُنْتُ قَدْ شَرْتُ عَلَيْهِ۔

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا حُزْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ زَيْدٍ بَرَزِيٌّ عَنْ أَبِيهِمْ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْنَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْيَتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرِّضِيِّ يُنْذَرُ بِبَوْلِ الْعَلَّامِ وَفِي بَوْلِ الْجَارِيَةِ۔

۵۶۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنُ مَعْقِلٍ ثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْهَضْرِيُّ ثَنَا سَلَمَةُ الشَّافِعِيُّ عَنْ حَدِيفِ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ہمام قابوس بن ابی الفوارق، لباء بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا تمہارے کپڑے پیشاب پر پانی بھایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دکیع ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بھایا اور اسے دھویا میں ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیرخوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگو کر اس پر پانی بھادیا۔

حوثرہ بن محمد، محمد بن سعید، بن یزید بن البرکیم معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حریب بن ابی الاسود الدہلی۔ ابوالاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بھایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

ابوالحسن بن سلمہ، احمد بن موسیٰ بن معقل، ابوالیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

وَسَأَلَهُمْ عَنْ مَنْ بَوَّلَ الْفُلَّاحَ وَيُغَسِّلُ مِنْ بَوْلٍ
الْجَارِيَةِ فَلَمَّا كَانُوا جَمِيعًا وَاحِدًا قَالَ لَا تَبُولُوا
الْفُلَّاحَ مِنْ الْمَاءِ وَاصْلُوا بَوَّلَ الْجَارِيَةِ مِنَ الْخَمْرِ
وَالدَّرِّ ثُمَّ قَالَ لِي فَهَيْتَ أَوْ قَالَ نَقَنْتَ قَالَ
قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ أَفْرَحَ خَلْقًا
خَوَاتِمَ مِنْ ضُلَعِيهَا انْقَعَبِيرَ فَصَارَ بَوَّلُ الْفُلَّاحِ مِنَ
الْمَاءِ وَالْطَّيْنِ وَصَارَ بَوَّلُ الْجَارِيَةِ مِنَ الدَّخْنِ
وَالدَّرِّ قَالَ قَالَ لِي فَهَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَكَانَ
تَفَعَّلَكَ اللَّهُ بِهِ -

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو دُرَيْدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى
وَأَبْنَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَجْلَدُ بْنُ
حَدَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْعُ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ
فَبَانَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَشَّاهُ ثُمَّ يَغْسَلُ بَوَّلُ
الْجَارِيَةِ وَتُرْسُ مِنْ بَوْلِ الْفُلَّاحِ -

۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَقْرِ كَدْرٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوَّلُ الْفُلَّاحِ
يَصْصَحُ وَبَوَّلُ الْجَارِيَةِ يُغَسِّلُ -

بَابُ ۱۲ الْأَرْضُ يُجِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ
تَغْسَلُ -

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ
ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَمْرًا بَيَّابًا فِي السَّجْدِ
فَوَقَّعَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْتَمُوا شَوْءًا عَلَى بَدَنِ يَوْمَئِذٍ
فَأَيُّ فَصَبَّ عَلَيْهِ -

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ
پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا
پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے
اس کے بعد محمد سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں
نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی سیل
سے خواہید کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور
لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا پھر امام شافعی نے
محمد سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں انہوں نے
فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشنے -

عمر و بن علی، مجاہد بن موسیٰ، عباس بن عبد العظیم
عبدالرحمن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ
ابو اسحق نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا خدمت کار تھا آپ کی خدمت مقدس میں حسن یا حسین کو لایا
گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے
آپ کا کپڑا دھوئے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی
بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا
پیشاب دھویا جاتا ہے -

محمد بن بشر، ابو بکر الحنفی، اسامہ بن زید، عمرو
بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے
اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے -

زمین پاک کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، دریا علی
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی
نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کے
یے بھیڑے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر
ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا -

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْكَسْبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ
لِمُحَمَّدٍ وَكَافِّرِيهِمَا وَكَافِّرِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْضَرْتُ وَإِسْعَى
ثُمَّ دَنَى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَتَنِي يَسُوءُ
فَقَالَ أَكْفَرْتَنِي بَعْدَ أَنْ فَقَدْ فَقَامَ لِي بِأَيْ وَافِي
فَلَمْ يُؤْنِثْ وَلَمْ يَسُبْ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ
كَأَيُّكَ فِيهِ وَلَا سَابِي لِي بِكَ اللَّهُ وَالصَّلَاةُ شَهْرٌ أَمَرَ
بِسُجْدٍ مِنْ مَلِكٍ فَأَذْعَرَ عَلَى بَوْلِهِ

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ
عَدُوٌّ تَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَا أَبُو كَلْبٍ الْهَدَنِيُّ عَنْ زَكَاةَ
ابْنِ الْأَسْقَمِ قَالَ جَاءَنَا عَدِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَكَافِّرِيهِمَا
فِي رَحْمَتِكَ إِنِّي أَنَا أَحَدٌ فَقَالَ لَقَدْ احْضَرْتُ وَإِسْعَى
وَيَعْلَى أَوْ ذِيكَ قَالَ فَتَنِي يَسُوءُ فَقَالَ أَحْمَدُ
الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِي سَجْدٍ مِنْ
مَلِكٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

بَابُ ۱۲ الْأَرْضُ يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو تَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ
تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ خُزَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ
ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ قُلَيْبٍ تَنَا هِشَامُ
ابْنُ عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدُوٍّ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ
تَفَرُّجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرَأَيْتِ امْرَأَةً
أَجْلَسَتْ دُونَ قَامَتِي فِي الْمَكَانِ انْقَلَبَتْ فَقَالَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسر محمد بن عمرو،
ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہنے لگا اے اسد
میری اور رسول اللہ کی مغفرت فرما، اور دوسرے کسی کی مغفرت نہ
کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منہ سے لگے اور فرمایا تو نے ایک کشارہ
شے کو تنگ کر دیا ہے پھر وہاں پہلا اور مسجد کے ایک گوشہ میں
بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا اس اعرابی نے بات سمجھنے کے بعد کہا
میرے ماں باپ آپ پر نذرانوں نہ تو آپ نے مجھے ڈانٹا نہ
برا بھلا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مسجد پیشاب کے لیے نہیں بنائی جاتی بلکہ اللہ کے ذکر اور نماز
کے لیے بنائی جاتی ہے پھر آپ نے ہالی کا ایک ڈول منگو کر اس پر بہا دیا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، عبید اللہ المذلی، ابو
الملح المذلی، وائل بن الاسقع نے فرمایا کہ ایک دیہاتی حضور
کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اسد مجھ پر اور
محمد پر رحم فرما اور اس رست میں ہمارے ساتھ کسی کو شامل
نہ کر۔ آپ نے فرمایا تجھ پر انسوس ہے کہ تو نے ایک وسیع
شے کو تنگ کر دیا ہے وائل کہتے ہیں وہ پیشاب کرنے لگا
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے اسے بروکا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پھر دو، پھر پانی
کا ایک ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔

زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کرنا

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن
عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی، ام
ولید ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف حضور کی زوجہ
مطہرہ ام سلمہ نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا دامن بہت لمبا
ہوتا ہے اور گندی جگہ میں بھی چلنا پڑتا ہے رسول اللہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْرِدَةٌ مَا بَعْدَهُ.

۵۷۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إسماعيلَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا سَجَدَ فَطَفَأَ نَظَرَ كُنِيَ الشَّجَسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَحْنَ يُظْهِرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

۵۷۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَهْلِكَ مِنْ عَبْدِ الْأَشْهَمِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَنْ تُبْنِي وَبَنِي الْمَجْدِ طَرِيقًا قَدِيرَةً قَالَ فَبَعَثَ هَاطِرِي أَنْ تَقِفَ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ هَذِهِ.

باب المصافحة الجنب

۵۷۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إسماعيلَ التَّيْمِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جَنْبٌ فَأَسَلَّ فَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَقِيتَنِي وَأَنَا جَنْبٌ فَدَسَكِرْهُتُ أَنْ أَجَالِسَكَ حَتَّى أَتَشَبَّهَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُوفُونَ لَا يُنَاجِسُونَ.

۵۷۷ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مَتَّوْرٍ ثَنَا رَجَبُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيْعًا عَنْ سَعْدِ بْنِ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي قَاتِلٍ عَنْ حَدِّ يَقْتَضِي قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا درمراحتہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو بکر یب، ابراہیم بن اسماعیل التیمیمی بن ابی حبیب، داؤد بن الحصین، ابوسفیان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہمیں مسجد آتے ہوئے ناپاک زمین پر بھی چڑھنا پڑتا ہے تو آپ نے فرمایا زمین کا درمراحتہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد اللہ اشمل کی ایک سورت کا بیان ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے اور مسجد کے مابین ناپاک راستہ ہے آپ نے فرمایا اس کے پرے کا حصہ تو پاک ہو گا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا یہ دونوں برابر ہو گئے۔

جنی سے مصافحہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید بکر بن عبد اللہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی راہ میں ملاقات ہو گئی چونکہ میں جنبی تھا تو میں کھسک گیا تبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں سے اوچل ہو گیا جب میں آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے میں نے عرض کیا میں جنبی تھا اور نہانے سے قبل میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا۔ آپ نے فرمایا مومن بھی نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع ج، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسر، داہل ماجد، ابو داؤد، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری سرراہ ملاقات ہو گئی، میں جنبی تھا اس لیے کھسک گیا۔

غسل کر کے آیا۔ آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا میں منی تھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

کپڑے پر منی لگ جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، بن میمون کہتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے دریافت کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کپڑے کا اتنا ہی حصہ دھویا جائے گا یا پورا کپڑا انہوں نے جواب دیا حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے کپڑے کو ناپاکی لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتی پھر آپ اسے پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور میں کیلا نشان دیکھتی رہتی تھی۔ منی کو رگڑنے کا بیان۔

علی بن محمد، معاویہ، حم، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعلمش، ابراہیم، بہام بن الحارث حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جو منی نظر آتی تھی اسے ہاتھ سے کھرج دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعلمش، ابراہیم، ہشام بن الحارث کہتے ہیں حضرت عائشہ کے ہاں ایک عہان کا قیام ہوا، انہوں نے اس کے بے ایک پٹی چادر بھجوائی اسے رات کو استعمال ہو گیا اسے اس بات سے شرم آئی کہ وہ چادر کو اس حالت میں بھیجے کہ اس پر ناپاکی لگی ہوئی ہو۔ اس نے اسے پانی میں بھگو کر حضرت عائشہ کے پاس بھیجا، حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں ہمارے کپڑے کو بریاد کیا اسے انگلی سے رگڑ دینا کافی تھا میں بسا اوقات حضور کے کپڑوں کو انگلی سے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عثیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر نشان دیکھتی

فَلْيَقْنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحَدَّثَتْ عَنْهَا فَأَعْسَلَتْ ثُمَّ جَنَّتْ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَمْسِكَ لَا يَنْجِسُ.

بَابُ الْمَنِيِّ يَصِيبُ الثَّوْبَ

۵۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يَصِيبُ الْمَنِيَّ أَ نَغْسِلُهُ وَ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيدُ ثَوْبَهُ نَفْعِيَةً مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى السَّلَاطَةِ وَ أَسَا أَرَى أَكْثَرَ لَكُلِّ خِيَرَةٍ.

بَابُ فِي قُرْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ.

۵۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُثَايَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا قَرَرْتُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو.

۵۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُثَايَةَ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ تَرَلَّ يَعَائِشَةُ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهَا بِكَحْفَةٍ لَهَا صُفْرًا فَاحْتَكَمَتْ فِيهَا فَاسْتَحْيَى أَنْ يَرِيَهَا فَادْفَنِيَهَا أَكْثَرَ لَا حَيْلَ لَهَا فَعَسَمَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَعَسَمْتَ عَلَيَّ ثَوْبِي لَأَمَّا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَغْرَ كَمَا صَبَعَهُ رُبَّمَا قَرَرْتُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِغِي.

۵۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا هُثَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَرَجِدُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَنْهُ وَسَلَّمَ فَاحْتَمَ عَنْهُ.

بَابُ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ
 ۵۸۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا لَكْتُبُ بْنُ سَعْدٍ
 عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَبِيلٍ عَنْ
 مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدَّاجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ
 أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّرَئَةَ بِنْتَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ لَوْ كُنَّا
 كَرَمَيْنِ فِيهِ أَدْنَى.

۵۸۳. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَدْرَبِيُّ أَنَا لَكْتُبُ
 ابْنُ يَحْيَى التَّحَنُّتِيُّ تَنَاوَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ
 عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ التَّحَوُّطِيِّ عَنْ أَبِي النَّازِدِ قَالَ خَرَجَ
 عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ
 يَقْطُرُ مَا أَنْفَضَ صَلَّى بِنَافِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ
 خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ قَلَمًا أَفْكَرْتُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي بِنَافِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ
 أَصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ.

۵۸۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَيْدُ بْنُ يُونُسَ
 الرَّحْمِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ تَنَا
 سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ قَالَا تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ
 قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
 فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلُهُ قَالَ نَعَمْ لَا أَنْ يَمُرَّ
 فِيهِ شَيْءٌ فَيَغْسِلَهُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِ عَلَى الْخَفَيْنِ
 ۵۸۵. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَيْدُ بْنُ يُونُسَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ لَمْ تَوْضَاوْكُمْ عَلَى خَفَيْنٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَمْ تَفْعَلْ

تو اسے انگلی سے رگڑ دیتی۔

جماعت کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن رُمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سہید
 بن قیس، معاویہ بن خدیج، معاویہ بن ابی سفیان
 نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے دریافت
 کیا۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جماعت
 کے کپڑوں میں بھی نماز پڑھتے تھے، انہوں
 نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں ناپاکی نہ ہوتی۔

ہشام بن خالد الارزق، حسن بن یحییٰ الخشن، یزید بن داود
 بشر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء
 نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس
 حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور میں
 ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کے کنارے ایک دوسرے کے
 مخالف ڈال لیے تھے نماز کے بعد حضرت عمرؓ نے عرض کیا
 یا رسول اللہ کیا آپ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں میں
 ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہوں اور اسی کپڑے میں جماعت بھی کی ہے۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، حماد بن عثمان
 بن حکیم سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمر و عبد الملک
 بن عمر، جابر بن سمورہ روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا وہ اس کپڑے
 میں جس میں بوی کے پاس جاتا ہو نماز پڑھ سکتا
 ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر اس میں کوئی نجاست دیکھے
 تو دھو ڈالے۔

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

علی بن محمد، دکیع، العیش، ابراہیم، ہمام بن العارث نے کہا کہ
 جبریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اس
 سے عرض کیا کیا آپ بھی مسح کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میرے لیے اس سے کوئی شے

12

مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے
ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو بڑی ایک حد تک تعجب ہوتا تھا کیونکہ انہوں نے سلام
سورہ مائدہ کے نزول کے بعد قبول کیا تھا اور سورہ مائدہ میں پیروں کے

دھونے کا ذکر ہے

محمد بن المصنفی الحمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر محمد
بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے
جو وضو کر رہا تھا اور موزے دھو رہا تھا آپ نے اسے
باعتہ سے منع کر دیا اور فرمایا مجھے مسح کا حکم دیا گیا ہے اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلیوں سے کیریں کھینچتے
ہوئے پنڈلیوں تک لے گئے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریم، زید بن العباب
عمر بن عبد اللہ بن ابی شعثم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ
حضرت ابوسریہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کتنے عرصہ کے
لیے ہوگا، آپ نے فرمایا مسافر کیلئے تین دن تین رات اور مقیم کیلئے
ایک دن ایک رات کر کے نیسے۔

محمد بن بشار، بشر بن ہلال الصوان، عبد الوہاب
بن عبد المجید، جابر ابو محمد، عبد الرحمان بن ابی بکرہ،
ابو بکرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس بات کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ مسافر جب وضو کے
موزے پہنے اور پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ
تین دن رات اور مقیم ایک دن ایک رات مسح کر
سکتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن
ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابوسلمہ، موئے
زید بن صوحان نے فرمایا کہ میں سلمان کے ساتھ تھا۔
انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو وضو کے لیے موزے نکال

هَذَا قَالَ وَمَا يَنْعَى وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يَتَّبِعُهُمْ حَدِيثُ
جَبْرِ بِكَانَ سَلَامَةً كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ۔

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ تَنَا
يَقِيَّةٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرُ بْنُ
مُحَمَّدٍ الْمُسَكِّدِيُّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُلُ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ
يَتِيدُهُ كَأَنَّهُ دَفْعَةٌ إِنَّمَا أَمَرْتُ بِالسَّحْبِ وَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِيدُهُ هَكَذَا مِنْ أَطْرَافِ
الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّ بِأَصَابِعِهِ۔

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ
قَالَ تَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ تَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنُ أَبِي شُعْثَمٍ الثَّمَالِيُّ قَالَ تَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّحْقَيْنِ قَالَ لَلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَثَلَاثُ لَيْلٍ
وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَثَلَاثُ لَيْلٍ۔

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الْقَوَّاسُ
قَالَ تَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهَابُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّجْدِيُّ قَالَ تَنَا
أَبُو جَرَّابٍ أَبُو مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَصَ
لِلْمَسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبَسَ خُفَّيْهِ شَيْئًا حَدَّثَتْ وَضُوهُ
أَنْ يَتَسَحَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَثَلَاثَ لَيْلٍ وَالْمُقِيمِ يَوْمًا
وَلَيْلَةً۔

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا يُونُسُ بْنُ
مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ
كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا يَذِيغُ خُفَّيْهِ لِلْوَضُوءِ۔

فَقَالَ لَهُ سَلِمَانُ اِمْسَحْ عَلَيَّ خُفَيْكَ وَخَارِكَ وَرَبَّنَا وَصَلَاةَ
قَائِلِي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيَّ
الْخُفَيْنِ وَالْخَارِ.

۵۹۰. حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَهْبٍ ثَنَا مَعْلُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَلَّغَ عَمَامَتَهُ
فَقَطَرَتْ فَادْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ
مُقَدِّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

۵۹۱. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّيِّئِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ
ثَنَا حَيُّو بْنُ شَرِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِيَاحٍ الدَّخُولِيِّ عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَمْعِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَزِرْ خُفَيْكَ قَالَ مِنْ الْجَمْعَةِ
إِلَى الْجَمْعَةِ قَالَ أَصَبَتْكَ الشَّنَّةُ.

۵۹۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مَعْلُو بْنُ مَعْلُو
وَبَشَرُ بْنُ أَدَمَ قَاكَ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ
عِيْسَى بْنِ سَيَّانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ عَوْرَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْبُحُورَيْنِ
وَاللَّعْلَيْنِ قَالَ أَلَمْ عَلَيَّ فِي حَدِيثِهِمْ كَأَنَّكُمْ كَرَاكَ
قَالَ وَاللَّعْلَيْنِ.

۵۹۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَمِيرٍ وَعَلِيُّ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَاكَ ثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو هَتَامٍ
الْوَلِيدِيُّ بْنُ شُعَايٍ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ
وَابْنُ أَبِي لَرْدَةَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ
عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ.

رہا تھا سلمان نے اس سے کہا، موزے عمامہ پر نشان
پر مسح کر لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

ابو طہار احمد بن عمرو بن الشرح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، انس
معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، انس
نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو
کرتے دیکھا اور قطری عمامہ باندھتے ہوئے تھے آپ
اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کے اگلے حصہ کا
مسح فرمایا اور عمامہ کو نہیں اتارا۔

احمد بن یوسف السیسی، ابو عامر، حیو بن شریح،
یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ البلوی، علی بن ریحان
الحنفی، عقبہ بن عامر الجعفی نے فرمایا کہ وہ مصر سے حضرت
عمرؓ کی خدمت میں پہنچے انہوں نے فرمایا تم موزے کب اتارتے
ہو، عقبہ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حضرت عمرؓ
نے فرمایا تمہارا یہ عمل سنت کے مطابق ہے۔

محمد بن یحییٰ، معلی بن منصور، بشر بن آدم، عیسیٰ بن
یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبد الرحمن
بن عوزب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح
فرمایا، معقلی نے اپنی حدیث میں کہا کہ مجھے جوتوں کے علاوہ
اور کسی چیز کا علم نہیں ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن ثمیر، علی بن محمد، وکیع، حم
ابو ہمام الولید بن شعاع الولیدی، شعاع ابن
عیسہ، ابن ابی زائدہ، الاعمش، ابو ذابیل، حذیفہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے وضو کیا تو موزوں پر
مسح فرمایا۔

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَكَرِيَّاهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِأَدَاوَةٍ مِنْ مَالِهِ فَفَرَّغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَسَجَدَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابی اسیم، نافع بن جبیر، عروہ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مغیرہ پانی کا بوتلا لے کر چلے، جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّادٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عُرْوَةَ بَنَى عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَسْمَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ لَأَنْتُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَأَجْمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفَبِإِنْ أَجَنِّي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْمَحُ عَلَى خُفَّائِنَا لَأَنْزَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَإِنْ جَاءَ مِنْكَ الْغَائِطُ قَالَ نَعَمْ.

عمران بن موسیٰ اللیثی، محمد بن سواد، سعید بن ابی عروہ، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عمر نے سعد بن ابی وقاص سے کہنا کہ موزوں پر مسح کرتے دیکھا انہوں نے فرمایا تم بھی یہ کام کرتے ہو، دونوں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے سعد نے فرمایا اے عمر اپنے فرزند کو موزوں پر مسح کے بارے میں مسئلہ بتا دو، حضرت عمر نے فرمایا ہم رسول اکرم کے ساتھ موزوں پر مسح کرتے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے ابن عمر نے فرمایا خواہ بیت الخلاء سے آئیں حضرت عمر نے فرمایا ہاں حاجت بیت الخلاء سے آؤ۔

۵۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْقَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّائِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

ابو مصعب المدنی، عبد المبین بن عباس بن سل عباس (رباعی) اسل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا، اور ہمیں بھی مسح کرنے کا حکم فرمایا۔

۵۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الظَّنَّانِ قِيسِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَثْمِيِّ عَنْ عَطَاءِ الْخَرَّاسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَالٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَبَّحَ بِأَبْجَاشٍ فَأَمَّهُمْ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید الظنناسی، عمر بن المثنیٰ، عطاء الخراسانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے فرمایا کیا پانی ہے؟ پھر وضو کیا، اور موزوں پر مسح کیا، اس کے بعد لشکر میں شامل ہوئے اور ان کی امامت فرمائی۔

۵۹۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَسَاؤُكُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَلَاحٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ حُجَّابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ

علی بن محمد، دکیع، ولیم بن صالح الکندی، حجر بن عبد اللہ الکندی، ابن بریدہ اپنے والد سے روایت

عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اسْوَدَيْنِ سَاذِ حَبْنٍ فَلَيسَ مَبَاحٌ تَوْضَاؤُهُمَا عَلَيْهِمَا -

بَابُ فِي مَسْحِ أَعْلَى الْخُفِّ وَاسْفَلِهِ - ۵۹۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ جُرَيْجٍ

ثَنَا زُوَيْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَبِيْوةٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفِّ وَاسْفَلِهِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّوَقُّفِ فِي الْمَسْحِ لِلْمَقِيْمِ وَالْمَسَافِرِ

۶۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَارِثٍ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفِّ فَقَالَتْ أَتَيْتُ عَلَيْهَا فَسَلَّمْتُ فَلَمَّا أَتَاهَا بِذَلِكَ مِثْقَى قَائِلَتْ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُ عَنْ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَنْ نَسْجَحَ لِلْمَقِيْمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ -

۶۰۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثًا وَلِوُضْعِي السَّائِلِ عَلَى مَسَآلَةٍ لَجَعَلَهَا خَمْسًا -

۶۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ يَحْدِثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

کرتے میں کہ نجاشی نے حضور کی خدمت بابرکست میں دو سیاہ و سادہ موزوں تحفہ بھیجے آپ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا ان پر مسح فرمایا۔

موزوں کے اور پرادر نیچے مسح کرنے کا بیان
ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، زور بن یزید، وریاد بن حیوہ، وریاد کا تب المغیرہ، المغیرہ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے اور پر نیچے مسح فرمایا۔

مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا تم علی سے جا کر دریافت کرو کیونکہ وہ اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں علی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے اور مسافر تین دن۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سعید بن مسروق، ابراہیم التیمی، عمرو بن میمون، خزیمہ بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین روز مقرر فرمائے ہیں اور اگر سائل درخواست کرتا رہتا تو شاید آپ پانچ روز مقرر فرمادیتے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کیل، ابراہیم التیمی، ثابت بن سوید، عمرو بن میمون، خزیمہ بن ثابت، عمرو بن میمون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن فرمائے، میرا

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةً أَيَّامٍ أَحَبُّهُ قَالَ دَلِيَالِيَهُنَّ
يَلْتَمِزْنَ فِي الْمَسْحِ الْخَفِيِّنَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ -

۲۰۳ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ
الْمَدَنِيُّانِ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ أَبَا نَافِعٍ
ابْنَ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ
ابْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قُطَيْبٍ عَنْ
عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِي بِنِ عَمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَضَرَ فِي بَيْتِهَا
الْفَيْسَلِيَيْنِ كَلَّمَهُمَا أَنَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْحٌ عَلَى الْخَفِيِّينَ قَالَ نَعَمْ
قَالَ يَوْمًا قَالَ دَبَّوْمِينَ قَالَ وَتَلَا فَا حَتَّى بَلَغَ
سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَأَكَ -

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَيْنِ وَالْمَعْلَيْنِ،
۲۰۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَنَعَمْ ثَنَا شَيْفَانُ
عَنْ أَبِي قَتِيرٍ الْأَدْرِيِّ عَنِ الْهَدَّادِ بْنِ سُرْحَنِيلَ
عَنِ الْمُذَنَّبَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَسْحَ عَلَى الْجَوْرَيْنِ وَالْمَعْلَيْنِ -

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعَمَامَةِ -

۲۰۵ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ عَلَى الْخَفِيِّينَ وَالْجَمَارِ
۲۰۶ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ
ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْحُ عَلَى الْخَفِيِّينَ وَالْعَمَامَةِ -

خیال ہے آپ کا مطلب یہ تھا کہ مسافر موزوں پر مسح تین
دن تین رات تک کر سکتا ہے۔

بلا تیسین مسح کرنے کا بیان۔

حزمت بن یحییٰ، عمرو بن سواد المدنیان، عبد اللہ بن
وہب، یحییٰ بن ایوب عبد الرحمن بن زہر، محمد بن زید بن ابی
زیاد، ایوب بن قطن عبادۃ بن نسی، ابی بن عمارہ جن کے
گھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف
نماز پڑھی تھی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میں موزوں پر مسح کرتا ہوں، آپ نے فرمایا
درست ہے۔ انہوں نے عرض کیا کیا ایک دن - دو دن
تین دن، حتیٰ کہ سات دن تک تعداد پہنچائی،
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
تک تمہارا بدل پاتا ہے۔

پاتا بولوں اور جو توں پر مسح کرنا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوتیس اللادوی، ہذیل
بن شریب، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے جرابوں اور
جو توں پر مسح فرمایا:

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعش، حکم عبد الرحمن
بن ابی یس، کعب بن عجرہ، بلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ
پر مسح فرمایا۔

وحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حماد ابو بکر بن ابی
شعبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر
ابو سلمہ، جعفر بن عمر، عمرو بن امیہ نے فرمایا کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا۔

باب ۳۵ مَا جَاءَ فِي التَّيْمُمِ

۶۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ النَّيْتِ بْنَ سَعْدٍ

عَنِ ابْنِ شَرَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو

ابْنِ يَسَارٍ قَالَ سَقَطَ عَقْدُ عَائِشَةَ فَتَحَلَّقَتْ

بِالنَّكَاكِيبِ فَأَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَقَبَّلَهَا وَفَضَّلَهَا

النَّاسُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّخَصَةَ فِي التَّيْمُمِ قَالَ

فَمَسَحَتْ يَوْمَئِذٍ إِلَى النَّكَاكِيبِ قَالَ فَأَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى

عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ إِنَّكَ لَسَبَّارٌ كَرِيمٌ

۶۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ لَحْدِي عَنْ نَسَائٍ

ابْنِ عَمِيْنَةَ عَنْ عُمَرَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَبَسَّطْنَا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

النَّكَاكِيبِ

۶۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ مَرْحُومٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ

الْهَرَوِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ خِصْبَعَانَ عَنِ الْفَرَكِيِّ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ سَجْدًا

وَأُطَهِّرُهَا

۶۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي

إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَتْ مِنْ أَسَدٍ كَلَادَةً فَحَلَّكَ كَتِفَ

فَارْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَارِقٌ

ظَلِمَهَا فَأَدْرَكَهُمُ الْمَسَادَةُ فَصَلُّوا بِغَيْرِ وَضُوءٍ

فَلَمَّا أُنْزِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُوا

ذَلِكَ إِلَيْهِمْ فَزَلَّتْ آيَةُ التَّيْمُمِ فَقَالَ أَسْبَدُ بَيْنَ

حَضْبِي وَجَذَلِي اللَّهُ خَيْرٌ أَتَوَالَهُ مَا نَزَلَ إِلَيْكَ أَمْرٌ

قَدْ لَكَ جَعَلَ اللَّهُ لَكَ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ

تیمم کے ابتدا کا بیان

محمد بن رُمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ

عمار بن یاسر نے فرمایا کہ عائشہ کا ہار ٹوٹ کر بکھر گیا، وہ

اسے ڈھونڈنے کے لیے پیچھے رہ گئیں، ابو بکر، عائشہ

کے پاس گئے اور انہیں مسلمانوں کے روکنے پر مجبور کئے گئے

اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اہانت کا حکم نازل فرمایا، ہم نے اس

وقت مونڈھوں تک مسح کیا، ابو بکر عائشہ کے پاس تشریف

لے گئے اور فرمایا مجھے پتہ نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے۔

محمد بن ابی عمر العلوی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری

عبید اللہ بن عبد اللہ بن قتیبہ، عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن

یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عذہ کے فرمایا کہ ہم نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مونڈھوں

تک تیمم کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی

حازم، حماد، ابواسحاق الہروسی، اسمعیل بن جعفر،

علامہ، یعقوب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا میرے لیے روئے زمین مسجد اور

پاک بنا دی گئی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ،

عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ انہوں نے اسامہ سے

ایک ہار عاریتاً لیا جو گم ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت

ہو گیا لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی جب وہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے حضور سے اس بات

کی شکایت کی کہ تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حفص

نے فرمایا اللہ تعالیٰ! اللہ تمہیں جزائے خیر عطا کرے خدا کی قسم

جب بھی تم کسی قسم کی سختی نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

فیہ بركة

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّيْمُمِ حَضْرَتُهُ وَاجِدَةً

۶۱۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا آتَى

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجَنَّبْتُ فَلَكَ أَحَدُ

النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصِلْ فَقَالَ عَزَارُ بْنُ يَاسِرٍ

أَمَا تَذَكَّرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سِرِّيَّةٍ

فَجَنَّبْنَا فَلَكَ رَجُلٌ أَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تَصِلْ

وَأَنْتَ أَنْ فَتَمَنَّكَتَ فِي التَّلَاحِ فَصَلَّيْتَ فَبِمَا آيَتُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَكَ

فَقَالَ لَا تَأْكُلْ يَكْفِيكَ وَكَرَبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّرَ بَصِيرَتِي إِلَى الْأَرْضِ فَنَفَخْتُ فِيهِمَا وَ

سَعَرْتُ هَيْهَاتَ وَجْهَهُ وَتَقَيَّرْتُ

۶۱۲ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَمِيدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي يَكْنَ عَنْ الْحَكَمِ وَسَامَةَ بْنِ

كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ

فَقَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا أَلَا تَقَعِدُ

هَكَذَا أَوْ تَرَبَّيْ بِكَ يَرَى الْأَرْضَ لَمْ تَقْطَعْ هُمَا

وَسَعَرَا عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَبَيَّنَّا وَفَلَّ

سَلَمَةً وَبَرَقَ قَلْبُهُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّيْمُمِ حَضْرَتُهُ

۶۱۳ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ أَخْبَرَنَا

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

شَقَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حُجْرٍ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَأَمَّا لَسَايِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمَا التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبَضُوا

مِنْهُ تَرَبَّيْتُ فَسَحَّوْا بِوُجُوهِهِمْ فَسَحَّوْا وَاجِدَةً

اس سے نجات کا راستہ پیدا فرمایا اور مسلمانوں کیلئے اس میں برکت پیدا فرمائی

تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان

محمد بن بشیر، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذری بن سعید

بن عبد الرحمن بن ابی نعیم، عبد الرحمن بن ابی نعیم نے فرمایا کہ ایک شخص

حضرت عمر کی خدمت میں آکر کہنے لگا مجھے غسل کی حاجت

پیش آگئی ہے، اور پانی نہیں ملتا حضرت عمر نے فرمایا تم

نماز پڑھو عمار بن یاسر بولے امیر المؤمنین کیا آپ کو وہ واقعہ

یاد نہیں جب کہ آپ اور میں ایک لشکر میں تھے اور ہم دونوں

جنبی ہو گئے تھے تو آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں نے زمین میں

لوٹ لگا کر نماز پڑھی جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں آیا اور آپ سے یہ واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا

بھٹا سے ایسے یہ کافی تھا، اور یہ فرما کر آپ نے اپنے ہاتھ

زمین پر مارے اور ان پر پھونک مار کر اپنے چہرہ

مبارک اور ہاتھوں پر مسح فرمایا۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن، ابن ابی

یعلیٰ، حکم اور سلمہ بن کھیل نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے

تیمم کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار کو اس طرح تیمم کرنے

کا حکم فرمایا تھا، پھر عبد اللہ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے

انہیں بھاڑ کر پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں

پر مل لیا۔

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

ابو الطاہر، احمد بن عمر، ابن السرح، عبد اللہ

بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

عمار بن یاسر نے فرمایا کہ جب لوگوں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسلمانوں

کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ مٹی پر ماریں اور مٹی

ہاتھ میں نہ لیں۔ پھر اسے اپنے چہروں پر مل لیں

پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر مار کر انہیں اپنے ہاتھوں پر مل لیں۔

زنجی کو غسل کی حاجت پیش آ جانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین اور اسلم، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کے سر میں چوٹ لگی پھر سے اختلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے غسل کا حکم دیا اس نے غسل کیا۔ وہ سردی سے اڑ کر فوت ہو گیا۔ یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے انہوں نے ایک آدمی کو ہلاک کر دیا۔ کیا بیماری کا علاج سوال نہ تھا۔ عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اگر یہ پورا جسم دھو لیتا اور زخم والی جگہ کو چھوڑ دیتا تو اچھا تھا۔

غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولیٰ ابن عباس، ابن عباس، میمونہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی تیار کیا۔ آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے جھکا کر دائیں پر پانی ڈالا۔ اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ پھر اپنی پیشاب گاہ کو دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر گلی کی ناک میں پانی دیا، اپنا چہرہ اور اپنے بازو تین تین بار دھوئے۔ پھر پورے جسم پر پانی ڈالا، پھر سر کو اپنے پاؤں دھوئے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید الحنفی، جمیع بن عمیر التیمی نے کہا میں اپنی بھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا۔ اور ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ

سَدَّ عَادُوا قَصْرَ نَوَايَا لِقَوْمٍ لَصُغِيهًا مَرَّةً أُخْرَى
مَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

بَاب ۱۳۸ فِي الْمَجْزُوعِ تَصْيِيبُ الْجَنَابَةِ فِيهَا
عَلَى نَفْسِهِ إِنْ اغْتَسَلَ

۶۱۴۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ عَمْرٍاءُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ رَجُلًا أَصَابَهُ الْجَرَحُ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَى سَابِدَ بْنَ لَحْدَةَ مَرَّ سَابِدُ بْنُ لَحْدَةَ فَاتَّسَلَ كَمَا كُنْتَ فَبَكَتْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَتَلَوُّهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَوْ لَمْ يَكُنْ يَشْفِئُ الْبَقْعَ السَّوَالِ قَالَ عَطَاءٌ وَيَلْقُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَكَ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَدَّثَنَا أَصَابَةُ الْجَرَحِ

بَاب ۱۳۹ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۶۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْأَحْمَدِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسَلَ فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَانْقَضَ كَلَامُ نَارِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ عَلَى يَدَيْهِمْ فَعَسَلَ كَعْبِيرَةَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَخَذَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَيْهِ بِأَلْيَدَيْهِ ثُمَّ تَضَمَّنَ وَاسْتَقْبَلَ غُسْلَ وَجْهِهِ ثَلَاثًا وَزَلَّ عَيْنَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ نَشَخَ فَعَسَلَ رَجُلًا يَوْمَ

۶۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْحَنْفِيِّ عَنْ جَمِيعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَا هَاكَيْفَ

يَسْمَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ عَلَيْهِ
مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَأَن يُفِيضُ عَلَيَّ كَفِيرًا ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُهَا أَكْثَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ مَا أَسْمَا
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى جَسَدِي شَرِّهُ وَمَا لِي
الْفُلُوحُ وَمَا نَحْنُ فَإِنَّا نَفْسُ رُؤُسَنَا خَبَسَ مِرَارًا
مِنْ أَجْلِ الْقَمِيضِ

بَابُكَ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۶۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ وَبُخَارِيُّ بْنُ
عَاصِمٌ بْنُ زُرَّارَةَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ
ثَنَا شَيْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ -

بَابُكَ فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِي فِي ثِيَابِهِ مَرَّاتٍ
قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۶۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَنَا شَيْبَةُ عَنْ
خُذْرِجٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْتَسِلُ مِنَ
الْجَنَابَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي ثِيَابِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ -

بَابُكَ فِي الْجُنُبِ يَتَأَمَّرُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمْسُ مَاءً
۶۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَائِرِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ
عَمَّا يَشْعُرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَجْنُبُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا يَمْسُ مَاءً حَتَّى يَقُومَ
بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلُ -

۶۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ
عَنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَأَمَّرُ لَمَّا إِلَى
أَهْلِهِ حَاجَةً فَصَاهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمْسُ مَاءً -

صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے موقع پر کیا کرتے
کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اپنے ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ
پانی ڈالتے پھر ہاتھ برتن میں داخل فرماتے پھر اپنے سر کو
تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے سارے بدن پر پانی ڈالتے
اور نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے اور ہم اپنے سر کو تین مرتبہ
کی بنا پر پانچ بار دھوتیں

غسل کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ،
اسماعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابواسحاق، اسود،
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کے بعد وضو نہ
فرماتے تھے۔

غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس
لینے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، حریش، شعبی،
مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت سے پہلے مجھ سے
گرمی حاصل فرمایا کرتے تھے۔

حالت جنابت میں سونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاس، اعثم، ابواسحق،
اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور
آپ پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر
غسل فرماتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، اسود،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اپنی کمی وجہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اسے پوری
فرماتے، پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

۶۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَاوُكَيْعٌ ثَنَا سَفِيَّانٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَكْبَسِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْذِرُ شَهْرَ يَنَامُ تَهَيُّتِهِمْ لَا يَسْرُ مَا ذَكَرَ سَفِيَّانٌ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمَ فَقَالَ لِي رَسُولُكُمْ يَا جَدِّي يَسُدُّ هَذَا الْحَدِيثَ بَيْتَ بَيْتٍ -

يَا بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الرَّجُلُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

۶۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا كَاكَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَكْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ حَبِيبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ -

۶۲۳۔ حَدَّثَنَا أَصْبَحُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَحَدُنَا وَهُوَ حَبِيبٌ قَالَ تَغْتَسِلُ تَوَضَّأَ -

۶۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ الْعُتْمَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّكَانَ تَصِيبُهُ الْجَنَابَةَ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ شَرِيئًا -

يَا بَابُ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ -

۶۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُكَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعُوٍّ قَالَ تَعَارَفَا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَأَرِضْ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے سفیان کہتے ہیں میں نے ایک روز یہ حدیث بیان کی محمد بن اسماعیل نے کہا اس حدیث کو کسی شے کے ساتھ مضبوط کر دو۔

حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان محمد بن روح المصری، لیث، ازہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں محو خواب ہونے کا ارادہ فرماتے تو نماز حبیباً وضو فرمایا کرتے۔

نضر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گوارہ ہوتے یا رسول اللہ کیا ہم حالت جنابت میں سو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وضو کر لو۔

ابو مروان العثماني، محمد بن عثمان، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہیں رات کو نہانے کی حاجت ہو جاتی، پھر وہ سونے کا ارادہ کرتے تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنے کے سونے کا حکم دیا۔

غسل جنابت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں جھگڑنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر ہاتھ میں تین بار پانی بھر کر

عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفِيتَ.

ڈالتا ہوں۔

۴۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكُنَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَاهُ تَنَاوَعِيْعُ مَحْمُودُ وَتَنَاوَعِيْعُ كَرِيْبُ تَنَاوَعِيْعُ فَضِيْلُ جَمِيْعًا عَنْ فَضِيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنْ النَّفْسِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّهُ سَعْدِي كَيْفَ يَرَفَعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرُ مَعْدَا مِيْلًا وَأَطْيَبُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ح، ابو اریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا تین بار، اس شخص نے عرض کیا میرے بال زیادہ ہیں، ابوسعید نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ تھے۔

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَحْنُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَجُو بَرِيَّةً فَكَيْفَ الْفُتْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّا فَأَحْسِنُوا عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد الباقر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ میں سر زمین میں ہوتا ہوں تو غسل جنابت کیوں کر کروں۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتا ہوں۔

۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعِيْعُ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَ رَجُلٌ كَعْبَ رَضِيْعُ عَلَى رَأْسِي قَاهُ أَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَسِبُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَتَمَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّهُ يَتَوَضَّأُ صَدِيقٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَعْدَا مِيْلًا وَأَطْيَبُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الامری، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ سے کسی نے دریافت کیا میں اپنے سر پر حیات جنابت میں کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتے تھے اس شخص نے کہا میرے بال لمبے ہیں۔ ابو ہریرہ نے جواباً فرمایا رسول اللہ کے بال بھی تم سے زیادہ تھے اور آپ تمہارے نسبت زیادہ پاکیزہ بھی تھے۔ بیوی سے دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

بَابُ فِي الْجَنَابَةِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ ۴۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ تَنَاوَعِيْعُ صَدِيقٌ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَيْتَ أَحَدًا مِمَّنْ هَلَاكَ لَحْدًا أَلَدَاتٍ يَمُودُ فَلْيَتَوَضَّأَ.

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو المتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی بیوی سے بستر ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستر ہوا چاہے تو وضو کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غَسْلًا وَاحِدًا

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَهْقَرٍ وَابْنُ أَبِي وَابْنُ أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غَسْلٍ وَاحِدٍ.

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ذَكْوَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسْلًا فَأَغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غَسْلًا

۴۳۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُعَمَّرٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّغِيرِ ثَنَا أَحْمَدُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي زَا فِيمَنْ عَنْ عَتِيبَةَ سَالِمٍ عَنْ أَبِي زَا فِيمَنْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَتِيبَةُ سَلَمَ طَالَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَيَقُولُ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَا بَعَلُّهُ غَسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَظْهَرُ

بَابُ مَا فِي الْجَنْبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَدَارٌ وَزَيْدُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ.

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا هِشَامُ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي وَابْنِ أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ قَالَ تَعْمُرُ لَنَا تَوْحًا وَضَوْرًا لِلصَّلَاةِ.

کئی بیویوں سے مہبستری کے بعد ایک ہی غسل کر نکالیاں

محمد بن المثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، ابو احمد سفیان، معمر قنادر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں مختلف بیویوں کے پاس چلے جاتے تھے۔

علی بن محمد، ذکیع، صالح بن ابی الاخضر زہری، حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا، آپ نے ایک رات میں تمام بیویوں سے شب بقیہ کا ایک ہی غسل فرمایا۔

مہبستری کے وقت ہر بار غسل کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمان بن ابی رافع، سلمیٰ، ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں تمام ازواج کے پاس جاتے اور ہر بار غسل کرتے، آپ سے عرض کیا گیا کیا ایک غسل کافی نہیں آپ نے فرمایا یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، غندر، ذکیع، شعبہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے۔

محمد بن عمر بن سیاح، اسمعیل بن صبیح، ابوالدیس، شریحیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا جنبی کھاپی سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب نماز جیسا وضو کرے۔

بَابُ الْكَمَنِ قَالَ يُجْزِيهِ غَسْلُ يَدَيْهِ
۶۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَزَةَ عَنْ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زِدًا أَرَادَ
أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ فَتَوَضَّأَ يَدَيْهِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى
غَيْرِ طَهَارَةٍ

۶۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثُومَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ
قَالَ ذَكَرْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ نَعَالَ كَأَنَّ مَكُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ نَبِيْقُضِي
الْعَاجَةِ ثُمَّ يَخْرُجُ مِمَّا كُلُّ مَعْنَى الْخَبَرِ وَكَذَلِكَ
وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَكَهْ يُعْجِبُهُ وَرَبُّهَا قَالَ وَكَهْ يُعْجِبُهُ عَنْ
مُتَّكِئِينَ شَيْءٍ لَكَا نَجَابَةٍ

۶۳۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَكَهْ نَجَابَتُهُ

۶۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْبَسٍ وَشَنَا أَبُو حَاتِمٍ عَنْ هِشَامِ
ابْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ
عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَكَهْ نَجَابَتُهُ
مِنْ الْقُرْآنِ - ث

بَابُ مَا تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ

۶۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ ابْنُ نَجْمٍ عَنْ شَنَا الْحَكَمِيِّ
ابْنِ وَجَيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْرٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَغَسِلُوا

کھانے میں اپنے لیے صرف ہاتھ کا وضو لینا کافی ہے
ابو بکر بن ابی شیبہ۔ عبد اللہ بن المبارک۔ یونس
زہری۔ ابوسلمہ۔ حضرت عائشہ۔ فرماتی ہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانے
کا ارادہ فرماتے تو ہاتھوں کو وضو لیتے۔

بنیہ وضو کے قرآن پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہمدانی
عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں حضرت علیؓ کی خدمت میں
گیا، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء
تشریف لے جاتے، حاجت پوری فرماتے پھر باہر
آکر ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے
رہتے۔ اور آپ کو قرآن پڑھنے سے بجز جنابت کے
کوئی شے نہ روکتی۔

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ نافع
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نبی اور جانشین
قرآن نہ پڑھے۔

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ہشام بن عمار۔
اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نبی اور جانشین قرآن نہ پڑھیں۔

برہان کے نیچے جنابت ہے۔

نصر بن علی المجنسی، عمارش بن وحیہ، مالک بن دینار
محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بالی
کے نیچے جنابت ہے۔ بالوں کو دھویا کرو، اور کھال کو

الشَّعْرَةُ نَمُو الْبَشْرَةُ.

٤٧٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْرَةَ
حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَلْبَةَ
أَبْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّصَلُوا بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
إِلَى الْجَمْعَةِ وَأَدَامَ الْأَمَانَةَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَكُمْ قُلْتُ
وَمَا أَدَامَ الْأَمَانَةَ قَالَ غَسَلَ الْجَنَابِيُّ دَرَنَ تَعَدَّى
كُلَّ شَعْرَةٍ جَنَابِيهِ .

صاف کیا کرو۔

بشام بن سمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم طلحہ
بن نافع، ابوالیوب انصاری۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: پانچویں نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک امانت کا
ادارنا ان کے درمیانی گن ہوں گا کفارہ ہے۔ میں نے
عرض کیا امانت سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا عرضِ جناب
کیونکہ ہر مال کے نیچے جناب ہے۔

٦٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْأَسَدُ
ابْنُ عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ أَسَدٍ
عَنْ زَادَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ مِنْ
جَنَاحٍ لَمْ يَفْعَلْهَا فِعْلًا بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنْ الشَّادِ قَالَ
عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَادِيثُ شَعْرَتِي كَانَ يَجُرُّهَا .

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ،
عطاء بن الساجب، زاذان، علی بن ابی طالب کا بیٹا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
نے غسل جنابت کے وقت ایک بال بھی بغیر دھوئے
پھوڑا تو اسے آگ کا اتنا آندھنی ملا تا کہ وہ عذاب دیا جائیگا حضرت علی
فرماتے ہیں اسی واسطے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دیکھتے تھے

باب ۱۵۲ فی المراءاة تری فی منایمها ما یرى
الرحمہ

٢٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَحِيدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَاسِكِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَكَفَّتِلَ فَقُلْتُ فَضَحَّتِ النِّسَاءُ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَبَّتْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ بَشِيرٌ بِهَا وَلَدٌ هَازِلٌ -

عورت کو پہنوائی ہو جانے کا بیان

ابو بکرؓ ابی شیبہؓ علی بن محمدؓ وکیعہ شام بن عروہؓ
عروہؓ ازینب بنت سلمہ ام سلمہؓ فرماتی ہیں ام سلیم حضورؐ
کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا اگر عورت بھی مردوں کی طرح
بڑا... خواب دیکھے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے، ام سلمہؓ فرماتی
ہیں میں نے ام سلیمؓ سے کہا تم نے عورتوں کو رسوا
کر دیا۔ کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پر افسوس ہے پھر
یہ بھی کہ ماں سے مشابہت کیونکر ہوتی ہے۔

٦٣٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْكُثَيْبِ ثَنَا ابْنُ أَبِي
عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ

محمد بن المنشی، ابن ابی عدی، عبد اللہ بن سعید بن ابی عمرو، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ام سلمہ نے حضور سے دریافت کیا اگر عورت کو استلام ہو تو کیا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوَادِ تَرَى فِي
مَنَامِهَا مَا تَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَانْزَلَتْ فَعَلِمَتْ مَا لَهَا فَاغْتَسَلَتْ
فَقَالَتْ أَمْرٌ سَلَمَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ كَوْنُ هَذَا قَالَ
نَعَمْ مَا أَمَّا الرَّجُلُ غَلِيظًا بَيِّنًا مَوَاطِئُ السَّوَادِ رَفِيقًا أَضْفَرًا
كَأَنَّهُمَا سَبَبِي أَوْ عَمَلَا أَشْبَهَا الْوَلَدَ

۶۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكِيعَ بْنَ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا
سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَلَأَةِ
تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا تَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا
غُسْلٌ حَتَّى تَنْزِلَ كَمَا أَنَّهَا لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ
حَتَّى يَنْزِلَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ
۶۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ
سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَأْتِ الْمَرْأَةَ أَشَدُّ
ضَمِيرًا أَوْ أَفْظَرًا لِيُغْسَلَ الْجَنَابَةَ فَقَالَ
لَنْ يَأْتِيَكِ لَنْ تَحْفَى عَلَيْكَ ثَلَاثَ حَيَّاتٍ مِنْ مَلَأَةٍ
تُرْفَضُ عَلَيْكَ مِنَ الْمَلَأَةِ فَكُفَّ هَرَمٌ أَوْ قَالَ فَإِذَا
أَنْتِ قَدْ كَهَرْتِ

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ
أَبْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ
يَا مَرْئِي سَأَلَتْ أَنْ يَنْقُضَ دَمًا وَسَهْمًا فَقَالَتْ يَا
عُمَرُ إِنْ عَمِدَ وَهَذَا أَفْظَرُ مَرُوءَةً أَنْ يَحْلِقَنَّ
رُءُوسَهُمْ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کرے۔ آپ نے فرمایا اگر ایسی صورت ہو تو غسل کرے
ام سلمہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسا
بھی ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں مرد کا پانی سفید اور
غلظت ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد اور پتلا ہوتا ہے
جو بھی ان میں سے سبقت کر جاتا ہے بچہ اسی کے
مشابہ ہوتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان،
علی بن زید، سعید بن المسیب، خولہ بنت حکیم رضی اللہ
عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت
کیا اگر عورت کو بدخواہی ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا
جب تک انزال نہ ہو تو غسل نہیں جیسے
مرد پر بغیر انزال کے غسل نہیں۔

عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ
سعید بن ابی سعید المقبری، عبد اللہ بن رافع۔ ام سلمہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی مینڈھیاں بہت سختی
سے باندھتی ہوں، کیا انہیں غسل جنابت کے لیے کھولا
کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اپنے
سر پر تین ہاتھ بھر کر پانی ڈال لیا کرو، پھر سر پر پانی
بسا لیا کرو۔ تو اس صورت میں تم پاک ہو
جاؤ گی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب
ابو الزبیر، عبد اللہ بن عمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
کو یہ خبر پہنچی کہ عبد اللہ بن عمر واپسی عورتوں کو چوٹیاں
کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ
نے فرمایا انہیں سر منڈانے کا حکم کیوں نہیں
دیتے۔ میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی

وَسَلَّمَ تَغْتَسِلُ مِنْ آتَاكَ فَاحِدٌ فَلَا أَرِبْدَ عَلَيَّ أَنْ
أَقْدَمَ رَأْسِي ثَلَاثَ أَفْرَاقَاتٍ لَا
بِأَبِيهَا الْجَنْبُ يُنْبَغِشُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
فِي جِزْئِهِمَا

۶۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ عَيْسَى وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى
الْبَصْرِيُّانِ قَالَا سَمِعْنَا ابْنَ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْعَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَدِ
أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدٌ كُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ
يَتَنَادَوْنَ تَنَادَا

بَابُ دَاءِ الْمَاءِ مِنَ الْمَاءِ

۶۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
بِقَارٍ قَالَا سَمِعْنَا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ
الْحَكَمِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالحَدِيثُ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَنَحَرَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا
الْحَمْدُ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُغْمِلْتُ أَوْ
أُغْمِلْتُ فَلَا غَسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

۶۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ سَمِعْنَا سُفْيَانَ بْنَ
عِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ سَعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مِمَّنِ الْمَاءُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي وَجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا
التَّقَى الْخَتَانَانِ

۶۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ لُطْفَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ إِسْمَاعِيلَ الدِّمَشْقِيِّ قَالَا سَمِعْنَا التَّوَيْدَ بْنَ مَسْلُومٍ

برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ تو میں سر پر صرف تین
بار اٹھتے میں پانی سے کڑھاتی تھی۔

جنی کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانا کافی ہے۔

۱۔ احمد بن عیسیٰ، حرمتہ بن یحییٰ المصری، ابن وہب۔
عمر بن الحارث، بکیر بن عبد اللہ بن الاشج، ابو السائب مولی
ہشام بن زہرہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے
ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ابو
ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے دریافت کیا
پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا پانی کسی چیز میں
کے کر غسل کرے۔

انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، خندرقہ، محمد بن جعفر
شعبہ، عکرم، ذکوان، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے۔
اور اسے بلوایا۔ جب وہ آیا تو اس کے سر سے قطرے
ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا شاید تم نے تم پر جلدی
کی ہے اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا جب تم پر جلدی کی جائے اور
تو انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں بلکہ تہا ہے لیے وضو کافی ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن
السائب، عبد الرحمن بن سعاد، ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انزال سے غسل

واجب ہوتا ہے شرمگاہ میں متصل ہو جانے پر غسل
مرد اور عورت کی شرمگاہ میں متصل ہو جانے پر غسل
واجب ہونیکا بیان۔

علی بن محمد، المنانسی، عبد الرحمن ابراہیم الدمشقی۔
ولید بن مسلم، ابی، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد

13

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب
دو لوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے
میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فعل کرتے
اور غسل کرتے۔

محمد بن یحیٰ، عثمان بن عمر، یونس، جریر، سہل
بن سعد، ابی ہریرہ نے فرمایا کہ یہ رخصت اگر
انزال سے غسل واجب ہوتا ہے شرمگاہوں میں ہوتی ہے
جہیں بعد میں غسل کا حکم دیا گیا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن وکیع، شام
الدستوائی، قتادہ، حسن، البورانی، ابو ہریرہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب عورت سے صحبت کرنا چاہے تو شرمگاہوں کے اتصال
کے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن
شعب، شعب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص،
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو
جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

اگر احتلام ہو اور تری نظر نہ آئے

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبید اللہ
قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی سو کر
اٹھے اور اسے تری نظر نہ آئے لیکن احتلام یا نہ ہو تو
غسل کرے گا۔ اور جسے خواب میں احتلام ہوا لیکن تری
نظر نہ آئے تو اس پر غسل نہیں۔

غسل کے وقت پردہ کرنے کا بیان

عباس بن عبد العظیم العنبری، ابو حفص، عمرو بن مل

ثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدُوٍّ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا
الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ
عَلِيًّا وَاسْمَهُ قَالَتْ إِذَا اتَّفَقَتِ الْخَتَانَانِ فَقَدْ وَجِبَ
الْغُسْلُ فَعَلْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فَأَغْسَلْنَا.

۶۵۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ
أَبْنِ أَبِي شُرَّةٍ ۱۰ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ
بِالسَّاعِدِيِّ أَيْبَاكَ أَبِي بَكْرٍ كَعْبٍ قَالَ زَمَّا كَانَتْ رَحْصَةً
فِي أَوَّلِ الْأَسْلَمِ ثُمَّ أَمْرًا بِالْغُسْلِ بَعْدَ.

۶۵۲. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ
ابْنُ وَكَيْعٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ دَسْتَوَائِي عَنْ فَكَّادَةَ عَنِ الْحِجَلِ
عَنْ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا اتَّفَقَتِ الْخَتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشْفَةُ فَغُسِّلَا
جَهًا ۚ فَانْقَدَ وَجِبَ الْغُسْلُ.

۶۵۳. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَعْدٍ
عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ رَزَّاقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا اتَّفَقَتِ الْخَتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشْفَةُ فَغُسِّلَا
وَجِبَ الْغُسْلُ.

بَابُ مَنْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرِيبَ لَكَ

۶۵۴. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ
ابْنُ حَازِمٍ عَنْ الْعَمْرِيِّ عَنْ مُبَيِّدٍ أَنَّ اللَّهَ عَنِ الْقَاسِمِ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمٍ فَدَلَّ بِلَاؤُهُ كَوْنَهُ
أَنَّهُ احْتَلَمَ أَوْ غَسَلَ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ
وَلَمْ يَرِيبَ لَكَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَسْتِثْنَاءِ عَنِ الْغُسْلِ

۶۵۵. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

الفلّاس، مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمن بن ہمدی، یحییٰ بن الولید، محل بن علیفہ، ابوالاسمغ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گیا کرتا۔ تو جب آپ غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری جانب پشت کرلو۔ میں آپ کی جانب پشت کر کے کپڑا پھیلا دیتا اور اس سے پردہ کرتا۔

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب، یحییٰ اللہ بن عبد اللہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے نماز چاشت کے بارے میں بہت لوگوں سے دریافت کیا لیکن سوائے ام ہانی کے مجھے کسی اور نے یہ نہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چاشت پڑھی ہے ام ہانی فرماتی ہیں نفع کمہ کے روز حضور نے پردہ کا حکم دیا آپ پر پردہ کیا گیا اور غسل کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی۔ محمد بن عبید بن ثعلبہ الحمّانی، عبد الحمید البویخی، الحمّانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمرو، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں یا چھت پر ہرگز غسل نہ کرے جیسے تم کسی چیز کا پردہ نہ ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اسے نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔

ایام حین گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، یحییٰ بن عبد اللہ، منذر بن مغیرہ، عروہ، ناظم بنت ابی حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور کی خدمت اقدس میں خون آنے کی شکایت کی، آپ نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ جب تمہیں حین آئے تو نماز مت پڑھو اور جب حین کے دن گذر جائیں تو پاک ہو کر ایک

وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَيْضًا قَالَا هَذَا مِنْ مَوْلَى مُحَمَّدٍ قَالَوا مَا عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْمَغٍ قَالَ كُنْتُ أَحْدُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَدَّ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِيَّيْ فَاخْرُجْ فَعَفَايَ وَأَشْرَأَ الثَّوْبَ فَاسْتُرْتُ بِهِ۔

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمَصْرِيُّ أَنَا الَّذِي مِنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَوْقَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا جَدَّ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَنِي أَنَّ أَمْرَهُ فِي يَدِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ مَعَ عَامِرٍ لِقَائِهِ فَاسْتُرْتُ بِهِ فَسُورَ عَلَيْهِ فَأَعْبَسَ لَمْ يَسْمَعْ ثَمَّ كُنْتُ فِي رُكْعَاتٍ۔

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَمَّانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ فِي رُكْعَاتٍ الْحَمَّانِي ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْبُؤَيْخِيُّ الْحَمَّانِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنْ ابْنِ الْمُهَالِلِ بْنِ عَمْرِو عَنْ ابْنِ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ وَلَا يُؤَكِّرُ رِيْدًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَلَئِنْ تَرَى۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عُدَّتْ أَيَّامَ أَقْدَامِهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَقْبِلَهَا الدَّمُ۔

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا الَّذِي مِنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ ابْنِ حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ مَرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ قَاتِلَةَ بِنْتَ ابْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ لَكَيْلِ الدَّمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا ذَلِكِ عِزَّتِ

حیض سے لے کر دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہو۔

عبد اللہ بن ابی جراح، حماد بن زید، ج. ابو بکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ غلطہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت اقدس میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا ام حیض کے بعد بھی خون آتا رہتا ہے تو اس طرح میں بھی پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز ترک کر دوں، آپ نے فرمایا یہ خون ایک رگ سے آتا ہے حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو، اور جب حیض رک جائے تو خون دھو کر نماز پڑھتی رہو۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ابن حبشہ،

عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، یحییٰ بن محمد بن عقیل، ام حبیبہ بنت، عجل فرماتی ہیں مجھے بہت زیادہ استحاضہ ہو جایا کرتا۔ چنانچہ میں حضور سے دریافت کرنے کے لیے آئی اور اس وقت آپ میری بہن زینب کے پاس موجود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ نے فرمایا اے میری سالی کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا ہے جو مجھے نماز اور روزہ سے روکنے کا سبب بنتا ہے۔ آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا روئی رکھ لیا کر اس سے رک جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ آتا ہے۔ پھر رادوی نے شریک حبشی روایت بیان کی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبد اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے حضور سے سوال کیا کہ میں مستحاضہ رہتی

فَأَنْظِرِي إِذَا آتَى مَحْرُومٌ فَلَا تَصِلِي قَدْ آمَرَ النَّبِيُّ فَمَطَرِي ثُمَّ صَلَّي مَا بَيْنَ الْفَرْدِ إِلَى الْفَرْدِ۔

۶۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابْنِ جُرَاجٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَمَلْتُ اسْتِحَاضًا فَلَا أَظْهَرُ أَفَادَعُمُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِثْمَ ذَلِكَ غِرٌّ وَكَأَنَّ بِلَاحِ حَيْضَةٍ فَإِذَا أَفْجَكَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَلَا ذَاكَ بَرْتُ فَأَعْلَسِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِي هَذِهِ حَدِيثٌ وَكِيعٌ۔

۶۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَمْلَأَهُ عَلِيُّ بْنُ كَثِيرٍ وَكَادَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنَا بِنْتُ جُرَاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتِيَهُ وَأَخْبَرْتُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أَخِي زَيْنَبٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَذَا قَالَتْ إِنِّي اسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَثِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَدَعَيْتُ لَكَ الْكُرْشَفَ فَلَا تَدِيْدُ هَبِ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ فَرَدَّ كَرَهُ وَحَدَّثَنِي شَرِيكٌ۔

۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَبْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو اسَامَةَ عَنْ هُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَرَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ

رَمَلَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ أَفْزَأْ مِنْهُ
فَلَا أَظْهَرُ أَقَادِمَ الصَّلَاةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ كَرِهِي قَدَارَ
الْأَيَّامِ وَلَكِنِّي الْيَوْمَ كُنْتُ نَجِصًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ
فِي حَدِيثِهِ وَقَدْ بَرَهَنَ مِنَ الشَّهِيدِ غَسِيلِي وَ
اسْتَفِيرِي بِتَوْبٍ وَصَلِي.

۶۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَا سَأَلْنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ
قَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَمَلَةً اسْتَحَاضَتْ
فَلَا أَظْهَرُ أَقَادِمَ الصَّلَاةِ قَالَ كَارِهًا ذَلِكَ عِرْقٌ
وَلَيْسَ بِأَنْ جِئْتَنِي الصَّلَاةُ أَيَّامَ مَحْضِكَ
لَمْ تَغْتَسِلِي وَتَوَضَّعِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكُنْ قَطْرًا لَدُنَّ
عَلَى الْحَصْبِ.

۶۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو عَمِيرٍ
ابْنُ مُوسَى قَالَا سَأَلْنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَيْثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَلَامُ الصَّلَاةَ
أَيَّامَ أَقْدَارِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّعُ لِكُلِّ صَلَاةٍ
وَتَصُومُ وَتُصَلِّي.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَفَ
عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا
۶۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَبُو الْيَقْظَانِ
الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرُو
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَحِضْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ
جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ
سَبْعِينَ مَسَكْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں۔ کبھی پاک نہیں ہوتی کیا نماز ترک کر دوں؟
آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ جن دنوں میں تمہیں حیض
آتا ہے ان کو گن لیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا
باندھو اور نماز پڑھو۔

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا فرماتی ہیں قاطمہ بنت ابی حبیب، حضور کی خدمت
میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ آتا ہے
میں کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں؟
آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو
ایک رگ ہے حیض نہیں، حیض کے دنوں میں نماز
ترک کر دو پھر غسل کرو، ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہو
یہاں خون چٹائی پر گرتا رہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن موسیٰ، شریک
ابو الیقظان، علی بن ثابت، حضرت ثابت، اپنے
والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز ترک
کر دے گی، پھر غسل کرے گی، اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی
الغرض نماز بھی پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی۔

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابوالغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ بن
زید، عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ
ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ شروع ہو گیا، اور وہ عبد الرحمن
بن عوف کی منکوحہ تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے شکایت کی، آپ نے فرمایا یہ حیض
نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جس وقت حیض

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَبَيْتٌ
بِالْحَيْضَةِ وَذَلِكَ هُوَ عَرَفِي فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ نَدَى
الْصَّلَاةَ وَذَلِكَ إِذَا بَرَتِ قَاعَتِي وَصَلِي قَالَتْ عَائِشَةُ
فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ كُلَّ صَلَاةٍ تُغْتَسِلُ وَكَانَتْ تَقْعُدُ
فِي مِرْكَبٍ لَا حِجَةَ مَا زَيْبُ بَيْتِ جَعْفَرٍ حَتَّى إِذَا حَمَرَهُ
الدَّمُ تَعَلَّوْا الْمَاءَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَيُّكَرِ إِذَا ابْتَلَتْ مُسْتَحْضَةً
أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَتَسِيَّتُهَا.

۶۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
هَارُونَ ثَنَا شُرَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
بُنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَعْفَرٍ أَنَّهَا اسْتَحْضَتْ
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوَسَّوْا
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَوْ أَنَّ اسْتَحْضَتْ
حَيْضَةً مِنْكُمْ لَكُنْتُ شَدِيدَةً قَالَ لَهَا خُشْيُ كُرُفًا
قَالَتْ لِمَ أَنْتَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ لِي أَزِيدُ نَجَاقًا قَالَ
تَلَوْنِي وَتَحِضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ شَهْرًا أَيْامًا
أَوْ سَبْعَةً أَيْامًا ثُمَّ غَسَّيْنِي غَسْلًا مَضِيًّا وَصَوَّوْنِي
ثَلَاثَةَ وَعَشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةَ وَعَشْرِينَ وَأَخْرِي الظَّاهِرَ
وَقَدِي الْغُصْرَ وَغَسَّيْنِي لَهْمًا غَسْلًا وَأَخْرِي الْمَغْرِبَ
وَعَجَّلِي الْعِشَاءَ وَغَسَّيْنِي لَهْمًا غَسْلًا وَكَهَذَا
أَحَبُّ الْأَمْرِ إِلَى.

بَابُ مَا جَاءَ فِي دِمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ
۶۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَاكَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَرْوَةَ
ابْنِ هُرَيْرٍ أَبِي الْقَدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ
قَيْسٍ بِنْتِ مَخْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دِمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ

شروع ہو جائے تو اس وقت نماز ترک کر دو۔
جب حین گزر جائے تو غسل کرو اور منہ پر پٹھو
وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔ پھر نماز
پڑھتیں۔ اور اپنی ہن زینب کے مطابق رب
میں بیٹھتیں حتیٰ کہ خون کی سرخی پانی کے
ادھر آجاتی۔
اس کنواری عورت کا بیان جسکو ابتداء ہی استحاضہ ہو
یا حیض کے ایام یاد نہ رہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک
عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن
بن طلحہ، حمزہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں
کہ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استحاضہ
شروع ہو گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بری طرح حیض
آتا ہے، آپ نے فرمایا روٹی باندھ لو۔ میں نے عرض کیا
وہ بہت زیادہ ہے۔ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ
نے فرمایا کپڑا باندھ لو اور ہر مہینہ میں چھ یا سات
دن تک رک جاؤ، پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھو
اور نماز بھی پڑھو، تیس یا چوبیس دن ظہر میں تاخیر
کیا کرو، اور عصر میں جلدی کیا کرو، اور ان دونوں کے
واسطے ایک غسل کر لیا کرو، اسی طرح مغرب اور عشاء
کے لیے غسل کر لیا کرو، مجھے یہ غسل از حد پسند ہے۔

کپڑے کو حین لگ جانے کا بیان
محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان
ثابت بن ہرمز، ابی المقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت
محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر حیض کپڑے
پر لگ جائے تو کیا کیا جائے، آپ نے فرمایا اگر گزر

پانی اور بری سے دھو لو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ہشام، غافل
بنت المنذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں حضور سے دریافت کیا گیا اگر کپڑے پر حین
لگ جائے تو کیا کریں۔ آپ نے فرمایا اسے رگڑ کر دھو لو
اور اس میں نماز پڑھ لو۔

سحرہ بن یحییٰ، ابن دہب، عمرو بن الحارث،
عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کسی کو حین آتا
تو نارغ ہونے کے بعد کپڑے کو رگڑ کر دھو لیتیں
اور نماز پڑھ لیتیں۔

حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسر، سعید بن ابی
عروہ، قتادہ، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا سے ایک عورت نے دریافت کیا۔ کیا
حائضہ نماز کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو غار
ہے؟ ہمیں حضور کے زمانہ میں حین آتا تو پاک ہونے کے بعد
حضور میں نماز قضا کرنے کا حکم دیتے۔

حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاسود، ابو اسحاق، ابی
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے مسجد سے
چادر اٹھا دو، میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں آپ
نے فرمایا حین ہاتھ سے ہاتھ میں تو نہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ ہشام
عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم میری طرف سے اقدس بڑھاتے اور میں حائضہ ہوتی

انہیں بالانوار لیتا رہتا رہتا کہ وہ تو بھول گئے۔

۶۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ
الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ قَاطِئَةَ رِبْعَةَ الْمُتَذَرِّ
عَنْ أَسْمَاءَ رِبْعَةَ ابْنِي سُبَيْدٍ رِبْعَةَ ابْنِي سُبَيْدٍ رِبْعَةَ ابْنِي سُبَيْدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذِمِّ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ
قَالَ أَقْرَبُ حَيْضَةٍ وَغَسَلِيَّةٍ وَصَلَّى فِيهِ.

۶۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دَهَبٍ أَخْبَرَنِي
عُرْوَةُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ أَحَدُنَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرَأُ
الْقُرْآنَ مِنْ تَوْرِهِمَا عِنْدَ كَهْمُهَا فَغَسَلَتْ وَنَضَّجَتْ عَلَى
سَائِرِهِ ثُمَّ تَصَلِّي فِيهِ.

باب ۱۲۳ الْحَائِضُ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ.

۶۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
مُعَاذَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا
أَنْتَقِضِي الْحَائِضَ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحْرُورِيَّةُ
أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ نَطْمِئِدُ وَكُنَّا نَقْضِي الصَّلَاةَ.

باب ۱۲۴ الْحَائِضُ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمُحَرَّمَاتِ

۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْخُوَيْرِ
عَنْ ابْنِ رَسْحَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاوَلِيَنِ الْحُمْرَةَ
مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنْ حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ
حَيْضُكَ فِي يَدِكَ.

۶۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْجَانٍ
قَالَا ثَنَا كَعْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے۔ کہ میں آپ کا سر دھوئی اور کنگھی کرتی۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے اور میں مائلہ ہوتی۔

جب عورت کو حیض آئے تو مرد کے لیے احکامات کا بیان

عبد اللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبد الکریم - ج - ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق - ج - ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسر، شیبانی، عبد الرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ اپنے مقام حیض پر ازار باندھیں پھر زوجہ کے پاس استراحت فرمائے اور تم میں سے اپنی خواہش پر ایسی قدرت کے ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی؟

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی زوجہ مائلہ ہوتی تو اسے حضور ازار باندھنے کا حکم پہنچے پھر اس کے پاس استراحت فرماتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں ہوتی تو میں حیض محسوس کر کے۔ دال سے کھسک جاتی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے شاید تمہیں حیض آگیا ہے؟

يُدْرِي نَأْسَهُ إِلَى ذَاتِهَا يَضُّ وَهُوَ مُجَادِرٌ تَعْبِي مُعْتَكِفًا فَأَغْشِيَهُ وَأَرْجِلُهُ -

۶۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَاءُ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُّ رَأْسَهُ فِي حُجْرِي وَانْكَاحِي وَ يَقْدِرُ الْقَدْرَانِ -

باب ۱۵۱ مَا لِلرَّجُلِ مِنْ زَوْجَاتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

۶۴۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَّاجِ ثَنَا أَبُو الْأَحْمَدِ عَبْدُ الْكَرِيمِ جِرِجٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا مَرَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتِرَ مَرْقِي فَوَرَّجَ حَيْضَتَهَا ثُمَّ يَبَاشِرُهَا وَأَنْتُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ -

۶۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ مَرَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتِرَ مَرْقِيًا زَارًا لَهَا يَبَاشِرُهَا -

۶۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ الْيَسَاءُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَأَسْلَمْتُ مِنَ الْلِحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ أَنْفَسْتُ ثَلَاثًا وَحَدَّثَ مَا بَعَثَ النَّسَاءُ
مِنَ الْخِصْمَةِ قَالَ ذَلِكُ مَا كُنْتُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ
قَالَتْ فَأَنْسَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَرْقِي ثُمَّ رَجَعْتُ
فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانِي
فَادْخُلِي مَعِي فِي الْإِخَاءِ قَالَتْ فَكَلَّمْتُ مَعَهُ -

۶۷۶ - حَدَّثَنَا الْحَكِيمُ بْنُ عَمِيرٍ وَثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
سُوَيْدِ بْنِ قَبِيلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَذِيجٍ عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَفِيعَةَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتَهَا كَيْفَ كُنْتِ
تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْخِصْمَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرٍ أَوْ لِمَا
يُخْضُ تُشَدُّ عَلَيْهَا الْأَرْالُ إِلَى أَنْصَابِ فَوَدَّهَا ثُمَّ
تَضَطَّعَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
بَابُ الْتَّهْنِ عَنْ رِيَّانِ الْحَائِضِ -

۶۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
فَكَانَتْ تَنَاقُضُهُ فَسَأَلْتُ عَنْ سَكَنَتَا عَنْ حَكِيمٍ
الْأَكْبَرِ عَنْ ابْنِ قَيْمَةَ الْهَجَرِيِّ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى
حَائِضًا أَوْ مَرَّاهُ فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهَنًا فَصَلَا قَرِيبًا
يَقُولُ فَقَدْ كَفَرْنَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ -

بَابُ لِي كَقَارِهِ مَنْ آتَى حَائِضًا
۶۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ثَعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ
عَنْ عَبْدِ الْمُحْكِمِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبِئْرِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ وَهِيَ
حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدَيْنَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دَيْنَارٍ -

میں عرض کرتی جس طرح عورتوں کو آتا ہے مجھے بھی
آگیا ہے۔ آپ فرماتے یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی
بیٹیوں کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ میں جاتی اور اپنی
حالت ٹھیک کر کے واپس آتی۔ آپ فرماتے میرے
پاس لحاف میں آجاؤ تو میں لحاف میں آپ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

غلیل بن عمرو ابن سلمہ - محمد بن اسحاق بنزید
بن ابی حبیب، سوید بن قیس - معاویہ بن حذیج،
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ام حبیبہ سے دریافت
کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت حیض
میں کس طرح گزار کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہم میں سے
جب کسی کو حیض آتا تو وہ اپنی چادر رانوں پر باندھ
لیتی۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
لیٹ جاتی رام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا امیر معاویہ

کی بہن ہیں) حائضہ سے ہم بستری ہونے کی ممانعت

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، حماد
بن سلمہ، حکم الاثرم، ابو تمیمہ الجعفی، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جو حائضہ سے جماعت کرے، یا عورت کے دُبُر میں نفل
کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے
اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے۔

حائضہ سے ہم بستری کے کفارہ کا بیان
محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر ابن ابی عدی
شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو شخص حیض کی عابرت میں عورت سے جماعت کرے
تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ -

۶۷۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا كَوْنِي حَائِضًا أَوْ قُضِيَ شَعْرُكَ وَأَعْرِضِي قَالَ عَلَى فِي حَدِيثِهِ وَأَنْقَضِي لَأَسْكِي -

۶۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شَيْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَذَّبٍ عَنْ سَمْعَانَ صَفِيَّةَ تَحَدَّثَتْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ فَقَالَتْ تَأْخُذُ أَحَدُكُنَّ مَاءً هَاوً سِدْرًا هَاوً فَتُطَهِّرُ فَنُحْسِنُ الطَّهْرَ وَتَبْلُغُ فِي الطَّهْرِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَقْدُّ لَكَ دُكَّ شِدِّ يَدٍ أَحَقَّ يَبْلُغُ شُيُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهِمَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مَبْسُكَةً فَتُطَهِّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَبْطَلُهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تُطَهِّرُ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَيْفَ أَخْفِي ذَلِكَ بَنِيَّ فَقَالَ أَمَّا الذِّمْرُ قَالَتْ وَمَا لَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنْ أَجْنَابٍ فَقَالَ تَأْخُذُ أَحَدُكُنَّ مَاءً هَاوً فَتُطَهِّرُ فَنُحْسِنُ الطَّهْرَ وَتَبْلُغُ فِي الطَّهْرِ وَحَقُّ تَصْبِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهَا فَتَقْدُّ لَكَ أَحَقَّ يَبْلُغُ شُيُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَقْبِضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَيُغَمَّرُ الْبَسَامُ نِسَاءً أَكْثَرُ نَصَارٍ كَمَا يَنْتَعِهِنَّ الْحَيَّاتُ مَا يَنْفَعُهُنَّ فِي الدِّينِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَوَاطِنِ الْحَائِضِ مِنْ سُورِهَا - ۶۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شَيْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَذَّبٍ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ عَائِشَةَ خَالَتْ كُنْتُ أَتَعْرِضُ الْعِظَمَاءَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَلْخِذُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اور وہ حائضہ تھیں کہ اپنے بال کھول کر غسل کر لو۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسیم بن تمیم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا تم پانی اور سیري لو اور اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو، پھر اپنے سر پر پانی ڈالو۔ اور خوب اچھی طرح ملو حتیٰ کہ جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر ایک مشک کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کروں، آپ نے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اسے چھپاؤ اور خون کی جگہ رکھ لو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے آپ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا پانی لے کر اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر سر پر پانی ڈال کر سر کو ملو حتیٰ کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں سب سے اچھی عورتیں انصار کی عورتیں ہیں، وہ دین کو سمجھنے میں سمجھتی نہیں تھیں۔

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدم بن شریک بن ابی شریک بن ابی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں حالت حیض میں ہڈی چوسا کرتی تھی۔ پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتے

فَيَضَعُ قَبْلَهُ حَبِثٌ كَانَ فَيُؤِيُّ وَاشْرَبَ مِنْ أَكْثَرِ
فَيَا حَذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ
قَبْلَهُ حَبِثٌ كَانَ فَيُؤِيُّ وَاشْرَبَ مِنْ أَكْثَرِ

۶۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَنَا حَمَّادُ
ابْنُ سُلَيْمَةَ عَنْ قَارِظٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ إِلَهَهُ وَكَانَ مَوْلَاكَ
يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ
قَالَ قَدْ كَرِذِلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ
اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَأَعِزُّوهُ
الْقِسْطُ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجَمَاعَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِبْطِئَابِ الْمَحِيضِ الْمَسْجِدِ
۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى
قَالَ ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُثَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ
الْهَجَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَجْهِ الدُّهْلِيِّ عَنْ جَرَّكَ قَالَتْ
أَخْبَرْتَنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُورَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى يَا أَهْلِي
هَنُوتِ أَنْ الْمَسْجِدَ لَا يَجْعَلُ لِحَيْضٍ وَلَا حَائِضٍ، ل
بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ
الظَّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكَدَرَةَ

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُثَيْبَةُ بْنُ اللَّهِ عَنْ
مُؤْنَسٍ عَنْ شَيْبَانَ التَّخَوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ رَكِيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْتَلَاةِ تَرَى مَا تَرَى مَا بَعْدَ الظَّهْرِ قَالَ إِنْ
هِيَ غُرَّتْ أَوْ غُرَّتْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ

اور اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا میں پانی
پیتی تو آپ برتن میرے ہاتھ سے لے کر اپنا منہ وہیں
رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن ثابت
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہودی
سائلہ کے ساتھ نہ تو گھر میں بیٹھتے نہ کھاتے نہ
پیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو
اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور تم سے پوچھتے ہیں
حیض کا حکم۔ تم فرادہ ناپاکی ہے (سورۃ البقرہ آیت ۲۲) آپ نے
فرمایا ان سے سوائے جماع کے ہر کام کر سکتے ہو۔

عائضہ کا مسجد میں داخل نہ ہونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم ابن ابی
غنیہ، ابو الخطاب الجری، محمد و ج الذہلی، جسرہ، حضرت ام
سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور
بلند آواز سے اعلان فرمایا کہ مسجد کسی عورت اور عائضہ
کے لیے حلال نہیں۔

پاکی حیض کے بعد زرد اور گدلا رنگ نظر آنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان النخوی
یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ام بکر، حضرت عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے پاکی کے بعد بخون دیکھنے والی
عورت کے متعلق فرمایا وہ حیض نہیں ہے بلکہ
وہ ایک رگ ہے۔ یا رگیں۔ محمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ ظہر

ف: زردی میں ہے اس کی سند ضعیف ہے۔ کسی نے اس کی سند کی تو شیخ نہیں کی۔ اور ابو الخطاب بھول ہے۔ مجھے کسی اور
کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی۔ باقی معنی دیگر احادیث سے ثابت ہیں۔ اور اس پر علماء کا
اتفاق ہے۔

الطهر بعد الغسل۔

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَنبَاكَ مَعْبُدٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ
عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا كُنْتُ نَزِي الصُّفْرَةَ وَالْمَذْكُورَةَ
شَيْئًا۔

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ أَبِي يُونُسَ عَنْ
حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا كَانَعْدُ الصُّفْرَةَ
وَالْمَذْكُورَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهْبُ
أَذْكَأُهَا عِنْدَنَا هَذَا۔

بَابُكَ النَّفْسَاءِ كَمَا تَجْلِسُ

۶۸۷۔ حَدَّثَنَا نَحْرُ بْنُ عَمْرِو الْجَهَنَمِيُّ، ثنا جَدُّ
ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ
عَنْ مَسَدَةَ الْأَرْدَنِيِّ عَنْ أُمِّ سَكَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
النَّفْسَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ رُبَّمَا يَوْمًا
وَرُبَّمَا لَيْلَةً يَوْمًا وَرُبَّمَا لَيْلَةً وَرُبَّمَا يَوْمًا
وَرُبَّمَا لَيْلَةً۔

۶۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو كَرِيمٍ
عَنْ سَلَامَةَ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَكَمَةَ سَكَتَ أَبُو الْحَسَنِ وَ
أَظَنَّهُ هُوَ أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ
لِنَفْسَائِهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا أَنْ تَرَى الطَّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ
بَابُكَ مَنْ وَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ حَائِضٌ

۶۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثنا أَبُو الْأَخْوَصِ
عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ مِقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ وَهِيَ حَائِضَةٌ
أَمْرَةً لَنَفْسِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ
بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

کے بعد سے مراد غسل کے بعد ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابن
سیرین، حضرت ام عطیہ کا ارشاد ہے کہ ہم زردی
یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔ یعنی ایام حیض گزرنے
کے بعد۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ الرقاشی، وہب
ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا
کننا ہے کہ کم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔

مدت نفاس کا بیان

نصر بن علی الجعفی، شجاع بن الولید، علی
بن عبد اللہ علی۔ ابوسہل، مسدہ الازدیہ، حضرت ام
سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن تک
بیٹھا کرتی تھیں۔ اور ہم اپنے چہروں پر درس ملا کرتی
تھیں۔

عبد اللہ بن سعید محارب، ابوالاحوص سلام بن
سلیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس
والی عورت کے لیے چالیس دن مقرر فرمانے میں
مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائے۔

حالت حیض میں بیوی سے جماعت کا بیان

عبد اللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبد الکریم بن
ابی الحارث، مقسم، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ
اگر کوئی شخص حیض کی حالت میں بیوی سے جماعت کرے
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف دینار
صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُكَ فِي مَوَازِينِ الْحَائِضِ

۶۹۰. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ قَتَابَةُ عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُذَّافٍ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَكْرِهِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَأَكْلُهَا

بَابُكَ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَائِضِ أَنْ تُصَلِّيَ ۶۹۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّارِ أَتَانَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلَدَ أَحَدُكُمْ نَفَاثَةً فَلْيَتَوَضَّأْ بِمَاءٍ يَمْسُكُهَا

۶۹۲. حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ أَدَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي شَرِيحٍ عَنْ أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَائِضٌ

۶۹۳. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسٍ الْأَوْزَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَيَأْدَى

۶۹۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْعَمَشِيُّ شَيْخًا بَقِيَّةً عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْمُؤَدِّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ حَائِضٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ بِالنَّجَاسَةِ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

۶۹۵. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَابَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ وَإِنَّا إِلَى جَنْبِهِ وَإِنَّا لَنَحَافِضُ وَكَانَ

ماحول کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان۔

ابو بکر بن خلف، قتابہ، ابن مہدی، معاویہ بن صالح، علہ ابن الحارث، حزام بن حکیم، عبد اللہ بن سعد نے فرمایا کہ میں نے حضور سے ماحول کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا کھایا کرو۔

پیشاب یا غار نہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن الارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کو قضاے حاجت کی ضرورت ہو اور کبیرہ ہو تو پہلے قضا، حاجت کے فراغت حاصل کر لو۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، زید بن شریح، ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا غار نہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو ادریس اللادوی، ادوی، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قضاے حاجت پیش آ رہی ہو تو نماز کے لیے نہ کھڑے ہوا کرو۔

محمد بن مصعب الحنفی، بقیہ حبیب بن ابی صالح۔ ابی حاتم المؤذن، ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان حاجت روک کر نماز کے لیے اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک وہ بلکا نہ ہو جائے۔

حیف کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے درختوں کے ساتھ ہو کر میں آپ کے پہلو میں اس طرح ہوتی کہ میرے

مِرْطًا لِي وَعَلَيْكَ بَعْضُهُ.

۶۹۶۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَدْ أَقْبَىٰ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ عَلَيْكَ بَعْضُهُ وَعَلَيْكَ بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ،
بَابُ إِذَا حَاضَتْ ابْنَتُكَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

۶۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكَيْعَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَخَبَّاتُ مَوْكَاةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتُ نَعَمْ فَتَقَى لَهَا مِنْ عَمَامَةٍ فَقَالَ اخْتَصِمِي بِهَذَا - ث
۶۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبَ سَمِعْنَا أَبَا الْوَلِيدِ وَأَبَا النُّعْمَانِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

بَابُ إِذَا حَاضَتْ ابْنَتُكَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

۶۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبَ سَمِعْنَا حَجَّاجَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ ابْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَعَاذَةَ ابْنَةِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَتَمَسَّكُ بِنَا عِنْدَهُ -

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِثِ

۷۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُخَارِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَهْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ زُكِّرْتُ

اد پر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ حضور پر ہوتا۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ شیبانی، عبد اللہ بن شداد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس چادر کا کچھ حصہ آپ پر تھا۔ اور کچھ مجھ پر حالانکہ میں عائشہ تھی۔

بانغ لڑکی کا بغیر چادر اور سے نماز نہ پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ میری کنیز نے آپ کو دیکھ کر پردہ کر لیا۔ آپ نے فرمایا شاید یہ بانغ ہو گئی ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے اپنے غلام میں سے ایک ٹکڑا سے پھاڑ کر دیا اور فرمایا اسے سر پر ڈال دیا کر۔ محمد بن یحییٰ، ابوالولید، ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت الحارث، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر چادر کے بالغہ کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

حائضہ کا منہ ہی لگا سلینے کا بیان۔

محمد بن یحییٰ، حجاج بن منہال، یزید بن ابی اسیم، ایوب معاذہ، ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ منہ ہی لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اند میں منہ ہی لگا سکتے تھے آپ نے میں اس کی ممانعت نہیں فرمائی۔

ہنسی پر مسح کرنے کا بیان

محمد بن ابان السلمی، عبد الرزاق، اسماعیل، عمرو بن خالد، زید بن علی، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے حضور

لَا تُدْرِي مَا كُنْتُ الْيَقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمَرَنِي أَنْ أَصُحَّ عَلَى الْجَبَّارِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ
سَلَمَةَ أَتَيْنَاكَ الْيَقِي عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ .

بَابُ اللَّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۷۰۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ
ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ
عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلَعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ .

بَابُ الْمَجْعِ فِي الْإِنَاءِ

۷۰۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَحْدَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ
كُرَّامَةَ ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ
دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَلَى بَدَلٍ يُوَضِّضُ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ طِيبًا
مِنْ الْمِسْكِ وَاسْتَنْدَرَّ حَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ .

۷۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَعْمُودِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ
مَجَّةً مَجَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
ذِيهِ مِنْ بَيْتِهِ لَهُمْ .

بَابُ النَّبِيِّ أَنْ يُرَى عَوْرَةُ آخِيهِ

۷۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ
الْحَبَّابِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا
تَنَفَّرَ لَمْ يَلْزَمْ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْءِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَى جُلْدِ
إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ .

۷۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ
سُفْيَانُ عَنْ مَعْمُودِ بْنِ مَوْسَى عَنْ جَدِّهِ اللَّهِ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے مجھے
پیشوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ابو الحسن کہتے ہیں دیر سے
عبد الرزاق سے اس قسم کی روایت کی ہے ۔

کپڑے پر تھوک لگ جانے کا بیان

علی بن محمد وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا
کہ آپ حسن بن علی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے
اور حسن کا لعاب آپ کے کپڑوں پر بہہ رہا تھا ۔

پانی میں لعاب دھین ڈالنے کا بیان

سويد بن سعيد، ابن عيينه، مسعر، حم، محمد بن عثمان
بن كرامه، ابو اسامه، مسعر، عبد الجبار بن وائل، وائل بن حجر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت آفرین
میں پانی کا ایک ڈول لایا گیا آپ نے اس سے لی فرمائی اور
اس میں لعاب دھین ڈالا جس سے مشک کے مانند خوشبو پھیل
رہی تھی اور آپ کا لعاب ڈول سے باہر پھیل رہا تھا ۔

ابو مرزوان، ابراہیم بن سعد، زہری، محمود بن الربیع
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ ڈول اٹھا کر رکھ لیا تھا
جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے
منہ پر چھینٹے مارے تھے ۔

دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، حنابل بن
عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، ابو سعید خدری
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کوئی عورت دوسری عورت کی شرم گاہ کی طرف نہ
دیکھے ۔ اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرم گاہ
کو دیکھے ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ
بن عبد اللہ بن یزید، موسیٰ بن عائشہ، حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرم گاہ کی جانب کبھی نہیں دیکھا البتہ کہ بیان ہے کہ ابو نعیم نے حضرت عائشہ کی لونڈی سے روایت کی ہے۔

غسل جنابت میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان

ابو بکر بن الاشیبہ، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن الحنفیہ، ابو علی الرجبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل فرمایا تو تھوڑی جگہ خشک نظر آئی چنانچہ آپ نے اس پر پانی ڈالا۔

سویہ بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ بن حسن بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے غسل جنابت کیا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر صبح کو ناخن برابر خشک دیکھی آپ نے فرمایا اگر تو اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کر لیتا تو تیرے لیے کافی تھا۔

وضو میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان۔

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، جریر بن حازم قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص وضو کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن ابیہ ابن سعید، ابوالزہیر، جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو وضو کر کے آیا تھا اور اپنے پیروں پر اس نے ناخن کے

يَرِيدًا عَنْ سُرٍّ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا لَأَيْتُ غَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نَعِيمٍ يَقُولُ عَنْ سُرٍّ لِعَائِشَةَ يَا بَكْرُ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لِمَعْلَمَةٍ يُصِيبُهَا الْمَاءُ

۴۰۶. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرُسْحَانُ بْنُ مَرْثُومٍ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ أَخْبَانَا سُلَيْمَ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُلَيْهِ الرَّحْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي نَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ جَنَابَةِ فَرَأَى لَمَعَةً لَمْ يُصِيبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ بِحَمَّةٍ فَبَلَغَ عَلَيْهِ مَا قَالَ اسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَقَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهِمَا.

۴۰۷. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْبَرَاءُ الْأَخْوَصُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْ رُمِضَ عَيْنُكَ لَمْ يُصِيبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّلْتُ مَسَحْتُ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَاكَ.

يَا بَكْرُ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لِمَعْلَمَةٍ يُصِيبُهَا الْمَاءُ ۴۰۸. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الْعَيْنِ لَمْ يُصِيبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَاحْسِنْ وَتَوَضَّأَ.

۴۰۹. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنَنْتَةَ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا ثَنَا ابْنُ كَهَيْجَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ
عَلَى قَدَمَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ التَّوَضُّعَ وَالصَّلَاةَ
قَالَ فَرَجَعَهُ -

برابر جگہ بھوڑ دی تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز
لوٹانے کا حکم دیا۔ اس نے وضو دوبارہ کیا اور نماز بھی
دوبارہ پڑھی۔

کِتَابُ الصَّلَاةِ

کِتَابُ الصَّلَاةِ

أَبُو هَبْلَةَ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ

اوقات نماز کا بیان

۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ
قَالَا قُنَا سَمَاعُ بْنُ يُونُسَ الْأَدَنِيُّ أَنبَأَنَا
سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ
عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَ أَهْلِ هَذِهِ
الْيَوْمَيْنِ فَإِنِ انْزَلَتِ الشَّمْسُ أَمْرًا لَا فَاذَنْ
لَهُمَا مَرَّةً فَإِذَا ظَهَرَ ثَمَّ أَمْرَةٌ فَإِذَا فَارَ الْعَصَرُ
وَالشَّمْسُ مَرَّتْ فَعِدَّةً بَيْضَاءَ نَقِيَّةً ثَمَّ أَمْرَةٌ
فَإِذَا فَارَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثَمَّ أَمْرَةٌ
فَإِذَا فَارَ الْوُضْءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثَمَّ أَمْرَةٌ فَإِذَا فَارَ الْفَجْرَ
حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمْرَةٌ فَإِذَا
الظُّهْرُ فَابْرِدِي مَا وَانْعَمَ أَنْ يَدْرِي بِمَا صَلَّيَ الْعَصْرَ
وَالشَّمْسُ مَرَّتْ فَعِدَّةً أَكْثَرَهَا قَوْقُ الْكِنِ مِثْلَ كَانِ
فَصَلِّ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلِّ
الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ نُذُكُ اللَّيْلِ وَصَلِّ الْفَجْرَ
فَاسْقُرْ بِهَا ثُمَّ قَالَ آيَةُ السَّائِلِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ
فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ
بَيْنَ مَا دَأَبْتُمْ

محمد بن الصباح، احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف
الازرق، سفیان، ح۔ علی بن میمون الرقی، محمد بن یزید
سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن مریدہ، حضرت بریدہ
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت
اقدس میں آیا اور آپ سے اوقات نماز کے بارے میں
دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا یہ دو دن نماز ہمارے ساتھ
پڑھو جب زمین ہوا تو آپ نے بلال کو اذان کا حکم دیا۔
پھر تکبیر کا حکم دیا ظہر پڑھی، پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے
تو سورج بلند ہو گیا۔ سفید اور صاف تھا۔ مغرب
سورج غروب ہوتے ہی پڑھائی اور عشاء اس وقت
جب شفق غائب ہو گئی۔ اور صبح کی نماز اس وقت جب
صبح صادق ہوئی۔ دوسرے روز ظہر کی نماز خوب
ٹھنڈے وقت میں پڑھائی۔ عصر کی نماز اس وقت
پڑھائی جب کہ سورج گرم اونچا تھا۔ لیکن پہلے روز کے
مقابلے میں ڈھل چکا تھا۔ مغرب کی نماز شفق غائب ہونے
سے پہلے پڑھائی۔ عشاء کی نماز تہائی رات گزر جانے کے
بعد اور صبح کی نماز جب روشنی پھیل گئی تھی۔ پھر فرمایا سال
کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر
ہوں۔ آپ نے فرمایا جس طرح تم نے دیکھا نمازوں کی وقت
اس کے درمیان ہے۔

۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْمَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ

محمد بن رمح المصري، الليث، ابن شہاب کتب میں کہ

14

وہ عمر بن عبد العزیز کے گد دل پر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ وہ مدینہ کے امیر تھے، ان کے ساتھ عروۃ بن الزبیر بھی تھے۔ عمر بن عبد العزیز نے عصر میں کچھ دیر کر دی، ان سے عروہ نے کہا جبریل نازل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھائی، عمر نے کہا اے عروہ سوچ مجھ کو کہو عروہ نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبریل نازل ہوئے اور انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، ان کے ساتھ نماز پڑھی، اور اس طرح باقی نمازیں گنائیں۔

صبح کی نماز کے وقت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مسلمان عورتیں صبح کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتیں، پھر اپنے گھر والوں کو اپنی موت میں تو اندھیرے کی وجہ سے ہم کو کوئی پہچان نہ سکتا تھا۔

عبید بن اسباط بن القرشی، اسباط، اعلمش، ابراہیم، عبید اللہ، اعلمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ایک صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں نرختہ حاضر ہوتے ہیں، آپ فرمایا اس نماز میں رات اور دن کے فرشتے موجود رہتے ہیں۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، ابو ذاعلی، نیک بن برمک، ابو ذاعلی، مغیث بن سمن کہتے ہیں میں نے صبح کی نماز عبد اللہ بن الزبیر کے ساتھ پڑھی، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ابن عمر کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ کون سی نماز ہے انہوں نے فرمایا یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے، اسی طرح ابو بکر و عمر

ابن سعد عن ابن شہاب، انہ کان قاعدًا علی میاثر عبد بن عبد العزیز فی امارتہ علی المذنبۃ ومعہ عروہ بن الزبیر فاخر عروہ العصر شیئًا فقال لہ عروہ اماران جبریل نزل فصلى امام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لہ عروہ علم ما تقول يا عروہ قال سمعت بشير بن ابي مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نزل جبريل تأمني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يا صابغ حسن صلوات۔

باب وقت صلوۃ الفجر۔

۷۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا بَنِي عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَنَاوَلْنَا الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَكُونُ فِئْتَانِ أَحَدٌ تَعْمُرُ مِنَ الْآخَرِ

۷۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا بَنِي عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَنَاوَلْنَا الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَكُونُ فِئْتَانِ أَحَدٌ تَعْمُرُ مِنَ الْآخَرِ

۷۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا بَنِي عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَنَاوَلْنَا الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَكُونُ فِئْتَانِ أَحَدٌ تَعْمُرُ مِنَ الْآخَرِ

کے ساتھ اور جب عمر کو زخمی کیا گیا تو عثمان نے اُجالے میں نماز پڑھنی شروع فرمادی۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح کو اچھی طرح روشن ہو جائے دو۔ یہ ثواب کو زیادہ کرتا ہے۔

ظہر کے وقت کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے لگ جاتا تب ظہر کی نماز ادا فرماتے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیل، سیار بن سلامہ، ابو ہریرۃ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلنے لگ جاتا۔

علی بن محمد، وکیع، اعش، ابواسحاق، مسروق بن مضر، العبدی، حباب نے فرمایا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی زیادتی کی شکایت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو شرف قبولیت نہ بخشا۔

ابوالحسن القطان، ابو حاتم، انصاری، عوف اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ابو کریب، معاویہ بن بشام، سفیان، زید بن جبیر، غثف بن مالک، مالک، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی آپ نے ہماری یہ شکایت

اللہ علیہ وسلم واری بیکر و غمر فلما طلعوا لم یکنوا اسفروا عثمان۔

۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَاَنَا سَفِيَانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنِ ابْنِ جَدَّانِ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدَهُ بِدَرِيٍّ يَخْتَلِفُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالنُّصُوحِ فَإِنَّا عَظُمَ لِكُلِّكُمْ أَجْرُكُمْ بِأَعْيُنِ وَقْتِ صَلَوةِ الظُّهْرِ۔

۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَمَالِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَخَلَتْ الشَّمْسُ۔

۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي حِمَيْكَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَزْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَوةَ الْفَجْرِ إِذَا لَقِيَ تَدْعُوْنَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَخَلَتْ الشَّمْسُ۔

۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْتَدٍ شَدَّادٌ كَمِيعٌ مِّنَا أَلَّا عَمَّشَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مِضَرٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ حَبَابٍ قَالَ سَكُنَّا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذَا لِمُضَرٍّ فَلَمْ يُشْكِنَا۔

۴۹۔ قَالَ أَبُو الرَّحَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَانِيَةَ نَحْنُ ابْنُ نَصَارٍ نَحْنُ عَوْنٌ نَحْوَهُ

۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَتَا مَعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ خُشَيْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَكُنَّا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذَا لِمُضَرٍّ

قُلَّمَا نَبَّيْتُنَا -

قبول نہیں فرمائی -

بَابُ الْكَوْبَرِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ -
 ۴۲۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَمَامًا مَا يَكُنْ بَرَأْنِي
 ثَنَا أَبُو لَزَارَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ
 الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ
 قَبِيحِ جَهَنَّمَ -

سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان
 ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج
 حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا
 ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دھکائے
 جانے سے پیدا ہوتی ہے -

۴۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا لَكِيثُ بْنُ
 سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
 قَرَأَ سَكَنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ
 الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبِيحِ جَهَنَّمَ
 ۴۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مَعْلُومٍ عَنِ ابْنِ
 عَن أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْرَدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ
 شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبِيحِ جَهَنَّمَ -

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، سعید بن
 المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
 گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی
 شدت جہنم کے دھکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے -
 ابو کریب، ابو معاویہ، اعلمش، ابو صالح، ابوسعید
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس قسم کی روایت
 مروی ہے -

۴۲۴ - حَدَّثَنَا تَيْمُ بْنُ الْمُنْصَرِّ الْقَاسِمِيُّ ثَنَا
 إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ قَتَنِ
 ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ
 يَأْتِيهَا جَرَّةٌ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ
 الْحَرِّ مِنْ قَبِيحِ جَهَنَّمَ -

تیم بن المنصور الواسلی، اسحاق بن یوسف اشریکی
 بیان، قیس بن ابی حازم، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ساتھ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے تھے نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈے
 وقت پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت آتش دوزخ کے جوش سے ہے
 عبدالرحمان بن عمر، عبد الوہاب الثقفی، عبید اللہ
 نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہر کو ٹھنڈا
 کر لیا کرو -

۴۲۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ
 الْوَهَّابِ الشَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ
 ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا ابْرَدُوا بِالظُّهْرِ -

بَابُ لَوْ قَتَصَ صَلَاةُ الْعَصْرِ
 ۴۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا لَكِيثُ بْنُ

نماز عصر کے وقت کا بیان
 محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب در باطنی انس

سَعْدِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أَسْبَغٍ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ
أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُقِيمُ الْعَصْرَ وَالْأَمْسُ مَرْتَفَعًا حِينَ قَبِلَ هَبَّ
الْأَهْبَاءُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مَرْتَفَعَةً

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ
أَبْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ
وَالْأَمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَطْلُهَا الْقَمَرُ بَعْدُ

بَابُ ۱۹ الْحَافِظَةُ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ
۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ
عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَكَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ
أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَوْمَ لَخَدْنِي مَلَأَ اللَّهُ بَيْتَهُمْ قُبُورَهُمْ نَارًا
كَمَا شَقُّوا نَارَ الصَّلَاةِ الْوَسْطَى

۴۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَدَّى تَقْوَاهُ صَلَاةَ
الْعَصْرِ فَكَانَ نَارًا فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا حَقِصُ بْنُ عُمَرَ وَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ قَهْلَبِ بْنِ حَمَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَزِيدُ
ابْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
سُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْكُثَيْرُ كُونَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ
الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوَسْطَى مَلَأَ
اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبَيْتَهُمْ نَارًا

بَابُ ۱۹ وَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ هَيْمَرُ
الدَّيْلَمِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَكْبَرُ الرَّحْمَنِيُّ

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے۔ سورج بلند
اور موجود ہوتا۔ اگر کوئی قبلے والا مقام حوالی کو جاتا تو حوالی
پہنچ جاتا اور رب ہی سورج بلند نظر آتا تھا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم عصر کی نماز پڑھتے اور وضو پیرے کرے میں
ہوتی اور ابھی سایہ چڑھتا نہ ہوتا۔

نماز عصر کی پابندی کرنے کا بیان۔

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، عاصم بن ہمدان،
زید بن حبیش، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے خندق کے روز ارشاد فرمایا اللہ
تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے
جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روک دیا۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن
عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز قننا ہو جائے تو گویا اس کے
گھر واسلے اور اس کا مال ہلاک ہو گئے۔

حفص بن عمر، ابن ہدی، حم، یحییٰ بن
حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرہ، عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک
لیا حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا آپ نے فرمایا جنہوں
نے ہمیں یہی نماز سے روکا ہے اللہ تعالیٰ ان کی قبروں
اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

نماز مغرب کے وقت کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم
اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ

شَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ
يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْصُرُ أَحَدًا ثَانًا
يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبِيلِهِ -

۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ شَيْخَنَا بِرَحْمَةِ
ابْنِ مُوسَى نَحْوَهُ.

٣٣٣ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
الْغُبَرَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ
عَنْ سُلَيْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّكَ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُغْرِبَ إِذَا تَوَلَّاتِ بِرَأْسِ الْحِجَابِ.

٤٣٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَتَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ
مُوسَى أَيْبَاكَ عَبْدُ بْنُ الْعَوَامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْأَخْفَفِ بْنِ قَبِيصٍ عَنِ
الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا
لَمْ يُؤْخَذُوا بِالْغُرْبِ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِلَجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ
رَضِيَ طَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَعْدَادَ
قَدْ هَبَّتْ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ الْأَعْمَشُ إِلَى الْعَوَامِ بْنِ
عَبَّادِ بْنِ الْعَوَامِ فَأَخْرَجَ لَيْثًا أَصْلُ أَبِيهِ فَإِذَا
الْحَدِيثُ فِيهِ -

بَابُ ١٩٢ وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ -

٤٣٥ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَادٍ شَامِيَانُ بْنُ
عِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْدَسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ
أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي كَأَمْرِ كُفْرٍ بِتَاخِيْدِ الْعِشَاءِ

٤٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ إِلَى سَيِّبَةَ ثَنَا أَبُو مَسَّةٍ
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

عمر نے فرمایا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مغرب کو نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو ہماری نگاہیں اپنی دور تک کام کرتی جتنی دور پر تیر جاتا ہے۔

ابو یحییٰ الزعفرانی، ابراہیم بن موسیٰ اس
سند سے یہ روایت مروی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، منیر بن عبد الرحمن
 یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمہ بن الأكوع نے فرمایا
 کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز
 اس وقت پڑھتے جب کہ سورج غروب ہو جاتا۔
 محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسیٰ، عباد بن
 العوام، عمرو بن ابراہیم، قتادہ، حسن، احنف بن
 قیس، عباس بن عبد المطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس
 وقت تک فطرت پر رہے گی، جب تک مغرب کی نماز
 تارے چمکنے سے پہلے پڑھتی رہے گی، ابن ماجہ فرماتے
 ہیں میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا ہے کہ لوگوں نے سفید
 میں اس حدیث میں اختلاف کیا، میں اور
 ابو بکر الاعمین، عوام بن عباد بن العوام کے
 پاس گئے اس نے اپنے باپ کی بیعتی نکالی تو اس
 میں یہ حدیث تھی

نماز عشا کے وقت کا بیان

مہاشام بن عمار، ابن عیینہ، ابوالانزاد، اعرج -
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اگر تم مجھے اس امر کا خیال نہ ہو تا کہ میری امت پریشان ہو جائیگی
تو میں انہیں عشاء کی نماز کو تھانوی رات تک ٹھوکر دینا حکم دیتا۔
ابوبکر بن ابی شعیبہ، ابوالاسامہ، عبداللہ بن عمر،
عبید اللہ، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ

أَبَى سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَشْأَ عَلَى
أُمِّقٍ لَا خَرَّتْ صَلَوةُ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ
أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ -

١٣٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَالِدُ بْنُ
الْعَارِثِ ثَنَا حَمِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
هَلِ انْتَحَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَائِفًا
قَالَ نَعَمْ أَكْرَهِيكَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبِينَ
شَطْرَ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَيْنًا بَوَّاهِهِ فَقَالَ
لَا النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّمَا كُنَّا نَتَزَلُّ
فِي صَلَاةٍ مَا نَنْتَظِرُهَا لِصَلَاةٍ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي
أَنْتَظِرُكَ وَيُصِيبُ خَائِفًا -

٣٨. حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ شَاعِدُ
الْوَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ شَادَاؤُ دُنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي
نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ خَرَجَ
حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِمَحْرَمٍ
قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَاتَّعَمَلُوا لِمَا
فِي صَلَاةٍ مَا انْتَهَرُوا لِمَا فِي صَلَاةٍ وَكَوَلَا الصَّغِيرُ
وَالْبَقِيَّةُ أَحَبُّتْ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى
شَطْرِ اللَّيْلِ -

باب ١٩ مِيقَاتِ الصَّلَاةِ فِي الْغَيْمِ - ٤٣٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا سَمِعْنَا الْوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ سَمِعَ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي فُلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ يَتَرَدَّدُوا بِالصَّلَاةِ فِي السُّحُورِ لَغَيْمٍ فَإِنَّهُ مِنْ

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے امت کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں تھانی یا آدمی رات تک عشا کی نساہت منور کرنے کا حکم دیتا۔

محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید و رباعی، حضرت انس سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی نبوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک بار آپ نے عشاء کی نماز اوصی رات کے قریب پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا دیگر لوگ نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے اور تم اب تک نماز میں ہو کب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے؟ انس فرماتے ہیں گو یا میں آپ کی انگوٹھی کے نگینہ کی جانب دیکھ رہا ہوں۔

عمران بن موسیٰ البیہقی، عبد الوارث بن سعید
 وادوبن ابی مہند، ابوالنضر، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر
 آدمی رات تک باہر تشریف نہیں لائے، آدمی رات کو
 باہر تشریف لا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا لوگ
 تو نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے۔ اور تم اس وقت تک نماز
 میں ہو کب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے اگر ضعیف
 اور مرضی لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو میں یہ نماز آدمی رات تک
 مؤخر نہ کرتا۔

بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، ادزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالہماجرہ بریدۃ الاسدی کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بادل واے دن نماز میں جلدی کیا کرو، کیونکہ حبس کی عصر کی نماز فوت ہو جاتی ہے اس کے اعمال ضائع

کر دیے جاتے ہیں۔

نماز بھول جانے کا بیان

نصر بن علی الجبھی، یزید بن زریع، حجاج، قتادہ
انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا
جو نماز بھول جائے یا وہ سو جائے آپ نے فرمایا
جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے۔

حبارہ بن المغس، ابو عوانہ، قتادہ (در باطن)
انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے
حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن دہب، یونس، ابن شہاب

سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس
تشریف لائے تو ساری رات چلتے رہے جب نیند نے گھیر
تو نیچے اترے اور بلال سے فرمایا ہمارے لیے رات کا
عیال کرنا۔ تو جتنی دیر بلال سے ہو سکا اتنی دیر نماز پڑھتے
رہے۔ پھر بلال نے کجاوے سے ٹیک لگا کر آسمان کی
جانب آنکھیں لگائیں، نہ تو بلال کی آنکھ کھلی اور نہ کسی اور
صحابی کی حتیٰ کہ دھوپ بھی طرح پھیل گئی۔ جب پہلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی۔ آپ گھبرائے اور
فرمایا اے بلال! بلال نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے
آپ کو گھیر لیا تھا۔ اسی نے مجھے گھیر لیا آپ نے فرمایا اپنے
کجاوے کو کچھ دور سے جاؤ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وضو فرمایا اور بلال کو تکبیر کا حکم دیا تکبیر ہوئی اور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانی
آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا جو نماز
بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ
لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَقِمِ الصَّلَاةَ

كَاتِمَةً صَلَاةُ الْعَصْرِ حَيْثُ عَمَلَتْ۔

باب ۱۹۲ من نَامَرَ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَسِيَهَا

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُبْهِيُّ شَنَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ شَنَا حَاجِبُ شَنَا قَتَادَةُ عَنِ

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

الرَّجُلِ يَقُولُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَرَقُدُ عَنْهَا كَالَّذِي

يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا حَبَّارَةُ بْنُ الْمُبَلَّغِ شَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى شَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَبٍ

شَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَقَالَ

مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرٍ قَسَائِلِكُمْ حَتَّى إِذَا ذَكَرْتُمُ الْكُرَى

عَدَسَ قَالَ لِيَلَاكُنْ زَكَاةً لَنَا اللَّيْلَ فَصَلُّوا بِلَاكُنْ مَادِيَةً

لَكُمْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْحَابُهُ

كَلَّمَا تَقَارَبَ انْفَجَرُوا سَنَدًا بِلَاكُنْ إِلَى رَاحِلَتِهِمْ مَوَاجِعَةٌ

انْفَجَرَتْ فَكَلِمَتُ بِلَاكُنْ عَيْنَاهُ دَهْوُصَتِي إِلَى رَاحِلَتِهِ قَالُوا

يَسْتَقِظُ بِلَاكُنْ كَلَامًا مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ

الْأَشْمُسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ

رَسْتِيْقًا ظَنَفَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

أَيُّ بِلَاكُنْ فَقَالَ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ

يَا أَبُو آتَشَ حَرَمِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا

رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ شَيْخَانُ ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَدَامَدِيْلَا فَاقَامَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِمِيقَاتِهِ

كَلَّمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ

قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِيُنْزِلَ عَلَيْكَ قَائِلًا وَكَانَ

لِذِكْرِي بِعَبْدِ بْنِ شَهَابٍ أَسَى لِدُكْرِي بِرُحْمَتِي -

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن ربیع، ابو قتادہ فرماتے ہیں لوگوں نے کثرت طوابع کا ذکر کیا ابو قتادہ کہتے ہیں لوگ سوچتے تھے کہ سورج طلوع ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے میں گناہ نہیں گناہ تو جاگنے میں ہے جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس سے سو جائے تو جس وقت اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے روز پڑھ لے عبد اللہ بن ربیع کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان ذرا سنو کہ تم کیسے حدیث بیان کر رہے ہو اس واقعہ کے وقت میں خود حضور کے ساتھ موجود تھا اور عمران نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں فرمایا۔

حالت غدر میں نماز کے وقت کا بیان

محمد بن العباس، عبد العزیز بن محمد الدرادری، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج ڈوبنے سے قبل عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پائی، اور جس نے صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز پائی۔

احمد بن عمرو بن السرح، حمزہ بن یحییٰ المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج نکلنے سے قبل صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز پائی جس نے عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پائی۔

جمیل بن الحنفی، عبد اللہ بن علی، معمر، زہری، ابوسلمہ

ابن شہاب یقیناً ہاں لڑ کر ہی۔

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ دُكِرُوا تَقْدِيرُهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَقْدِيرٌ بَطَرْنَا تَقْدِيرِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَرُبُوعُهُمَا مِنَ الْعَدَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاعٍ فَسَمِعَ عَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَا أَحَدُ شُرَاحِ الْحَدِيثِ فَقَالَ يَا خَتَنِي أَنْظُرْ كَيْفَ تَحَدِّثُ فَاكُنْ شَاهِدًا لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا -

باب ۱۹ وقت الصلوة في العذر والضرورة

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَادِيِّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ وَعَنْ بَسْرِ بْنِ سَعْدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ بِحَدِيثِ قُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ كَعَةً قَبْلَ أَنْ تَذُوبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا -

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ التَّحْمِزِيِّ وَحَرَمَةَ ابْنِ يَحْيَى الْخُصْرِيَّانِ قَالَا كُنَّا عِبْدَ اللَّهِ بْنِ رَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَذُوبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا -

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی روایت مروی ہے۔

عشا کی نماز سے پہلے سونے اور عشا کے بعد باتیں کرنے کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الوہاب، عوف، ابو المنہال، سیار بن سلام، ابو ہریرۃ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز کو مؤخر کرنا پسند فرماتے اور اس سے پہلے سونے کو اور بعد میں بات چیت کرنے کو معیوب سمجھتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمن الطائفی، عبد الرحمن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کبھی عشا سے پہلے سونے اور نہ اس کے بعد کبھی باتیں فرماتے۔

عبد اللہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن اسباب، شعیب، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشا کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت فرمائی یعنی سختی سے منع فرمایا ہے۔

نماز عشا کو عتمہ نہ کہنے کا بیان

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں کیونکہ اس کا نام عشا ہے اور یہ لوگ اس وقت

ثُمَّ مَعَكَ رَفِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ خَوْفَ بَابِ النَّبِيِّ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَحِينَ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

۴۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا ثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرَسَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ مَا كَانَ يَكُونُ النَّوْمُ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثُ بَعْدَهَا۔

۴۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَرَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَبُو عَامِرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَأْمُرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا مَعَهَا بَعْدَهَا۔

۴۷۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَبُخَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْكُثَيْبِ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ تَيْفِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْمًا بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْنِي زَجْرًا۔

بَابُ ۱۹۶ النَّبِيُّ أَنْ يُقَالَ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ ۴۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَبِيٍّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَا تَنَلُّنَاكُمْ لَا غَلَبَ عَلَى رُسُلِكُمْ وَلَكُمْ فَاتِنَا لَيْسَ

لِيُزْفَعُ مِنْهُ. يَسْمُوكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ
أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى حِينَ قَضَيْتُ انْقِازَ زَوَاقِعِهَا
صُرَّةً مِنْ رُفُقٍ مِنْ فَضْلِهِ وَضَعُ يَدِهِ عَلَى نَاصِيَةِ
أَبِي مُحَمَّدٍ وَرَدَّهَا عَلَى دَجِيمِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
تَعَالَى كَيْدِهِ شَرِّكَتِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةُ أَبِي مُحَمَّدٍ وَرَدَّهَا عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ
عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنِي بِالنَّاذِينَ مَكَّةَ
قَالَ تَعَالَى قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذَلِكَ
كَأَنَّهُ مَحَبَّةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَعَالَى عَلَى عِتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذْنَتْ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ
عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ
أَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مُحَمَّدٍ وَرَدَّ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِزٍ

۵۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمَّانُ ثَنَا
هَاشِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِلِ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُومًا حَدَّثَ
أَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِزٍ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ وَرَدَّ
حَدَّثَهُ قَالَ عَلِمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَأَلْفَ قَامَةِ سَبْعِ
عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ

رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ آپ نے فرمایا
دوبارہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہو۔ اشہد ان لا
الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد
رسول اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوۃ
الحجب میں اذان پوری کر چکا تو آپ نے مجھے بلایا۔
اور ایک پھیل دی جس میں کچھ پابندی تھی پھر آپ نے
ابو محمد ورہ کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرا
پھر اپنا ہاتھ سینے پر پھیرا حتیٰ کہ ناف تک پھیرا پھر
فرمایا اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ میں مؤذن
متعین فرمادیجیے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہیں امیر
بنائوں گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب
سے میرے دل میں جو نفرت تھی وہ دور ہو گئی۔ اور
اس کی جگہ آپ کی محبت آ گئی۔ میں عتاب بن اسید
کے پاس آیا جو مکہ میں حضور کے عامل تھے۔ تو میں نے
ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے
اذان دی۔ عبد العزیز بن عبد الملک کہتے ہیں جیسے عبد اللہ بن
محیریز نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے ایسے ہی ابو محمد ورہ
سے ملنے والے نے بھی یہ حدیث مجھ سے بیان کی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ
عامر الاحول، مکحول، عبد اللہ بن محیریز، ابو محمد ورہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اذان کئے
۱۹ کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھائے اللہ اکبر
اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔
اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ
اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔
اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ
اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوۃ۔ حی
علی الصلوۃ، حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر

أَخْبَرَنَا قَامَةُ شَيْخًا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حسن

۴۶۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرَ مَا عَمِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَتَّحِدَ مُؤَذِّنًا يَا خَدُّ عَلَى الْأَذَانِ أَخْبَرَنَا.

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ ایسا مؤذن نہ مقرر کھن جو اذان کہنے پر آمادہ نہ ہو۔

۴۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَافِيلَ عَنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ يَزِيدَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَكُتِبَ فِي الْفَجْرِ وَبِمَا فِي أَنْ أَكُتِبَ فِي الْغَسَقِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ الاسدی ابو اسراہیل، حکم بن عبدالرحمان بن ابی لیلة بلال بنہ غزوہ بدر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے کا حکم دیا اور عشاء میں اس سے منع فرمایا۔

۴۶۲ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ يَزِيدَ أَنَّهُ أَقْبَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ دُخْرُ بَعْضِهِ الْقَبْرِ فَقِيلَ هُوَ نَافِلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقْرَبْتُ فِي تَأْذِينِ النَّفَجِ فَتُبْتُ لَا أَمْرَ عَلَى ذَلِكَ.

عمر بن رافع، عبداللہ بن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب حضرت بلال نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے معلوم ہوا کہ ابھی حضور محو خواب ہیں بلال نے کہا الصلوٰۃ خیر من النوم، الصلوٰۃ خیر من النوم، تو یہ الفاظ صبح کی اذان میں زیادہ کر دیے گئے اور اسی پر عمل شروع ہو گیا۔

۴۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَقْرَبِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَعْفَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدِّاقِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ يَزِيدُ أَنْ يُعَيِّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَخْصِدَ لِرَقْدِ أَذْنٍ وَمِنْ أَذْنٍ مَهْمُ يَقِيْمُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعقوب بن علی بن عبیدہ، افریقی، زیاد بن نعیم، زیاد بن الحارث الصدائ فرماتے ہیں، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا۔ بلال نے تکبیر کہنے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا تیرے صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

بَابُ مَا يَقَالُ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

۴۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو رَسْحٍ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَكَوِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اذن کے وقت کہنے کا بیان .
ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس عبداللہ بن رجا، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم بھی انہی الفاظ

إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مَعَهُ قَوْلَهُ -

کو دہرایا کرو۔

۷۶۵۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْقَضَائِلِ قَالَ
نَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي الْيَلْبِغِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ بْنِ أَبِي مُصَيْبَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ
عَمْرِي أَمْرُ حَبِيبَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَ هَافِي يَوْمَ هَافٍ لَيْلِيَةً فَاسْمِعُوا
الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ نَسَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ -

شجاع بن مخلد ابو الفضل، بشیم، ابو بشیر ابو الملیح
بن اسماء، عبد اللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہما حرثاتی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم شب و روز میں جب بھی ان کے پاس ہوتے
اور اذان ہوتی۔ تو آپ وہی الفاظ ادا فرماتے جو
مؤذن کہتا۔

۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَا تَنَاوَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زُهَيْرِ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْيَمَنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ
الْيَتَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ -

ابو کریب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب
مالک، زہری، عطاء بن یزید الیمشی، ابو سعید خدری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو
وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

۷۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنبَأَنَا الْبَيْهَقِيُّ
ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الشَّيْخِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ
حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْمُحَمَّدِ نَبِيًّا وَبِالْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ -

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس،
عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے کہ
ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً
عبدہ و رسولہ و رضیت باللہ رباً و بالاسلام دیناً و
بمحمد نبیاً تو اس کے گناہ ماف کر دیے جاتے
ہیں۔

۷۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي
الدُّوْنَحِقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا نَنَا عَمْرِي
عَبَّاسُ بْنُ الْكَاهِلَانِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ
يَسْمَعُ الْيَتَاءَ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلَاةِ الْتَّامَّةِ رَبِّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ
وَأَبِيهِ الْكَافِرِ وَكَانَ كَمَا كُنْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ

محمد بن یحییٰ، عباس بن الولید دمشقی، محمد بن
ابی الحسین، علی بن عیاش، الالمانی، شعیب بن ابی
حمزہ، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے
کے ساتھ یہ کہے اللہم رب ہذا
الدعوت التامة والصلوة التامة رب محمد
الوسيلة والفضيلة وابعث مقام محمود

15

والذی وعدتہ اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت ملاں ہو جائے گی
اذان اور مؤذن کی تفصیل کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعدہ اپنے
والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد ابو سعید کی پرورش میں تھے کہ
فرماتے ہیں محمد سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ
عنه نے فرمایا جب تم جنگل میں ہو تو اذان بلند آواز سے
دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے
سنا ہے کہ اذان کو انسان، جنات، درخت اور پتھر جو بھی
سنیں گے وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شہابہ بن شعبہ، موسیٰ بن
ابی عثمان، ابو یحییٰ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی جہان تک
آواز پہنچتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اس کے
لیے ہر خشک و تر شے استغفر کرتی ہے اور نماز میں حاضر
ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو
نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

محمد بن بشار، اسحاق بن منصور، ابو عامر سفیان،
طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں
لمبی ہوں گی۔

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، حکم
بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنه کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تم میں شریف ترین شخص اذان دیں اور قاری
امامت کیا کریں۔

ابو کریم، مختار بن عساکر، حفص بن عبد اللہ زرق
البرجمی، جابر، عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ حم، روح بن
الفرج، علی بن الحسین بن شقیق، ابو حمزہ

الشفاعة يوم القيامة۔
باب فضل الاذان وثواب المؤذنين

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ تَنَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْدَةَ
عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي سَجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَوَى
أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتُ فِي الْبَوَادِي فَأَرْفَعُ صَوْتَكَ
يَا أَذَانَ إِنَّ لِي فِي سَمْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُ جَنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ
وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَكَ۔

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا شُهَابَةُ تَنَا
شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ
وَيَسْتَفْرِغُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَالِيسَ وَشَهِيدُ الصَّلَاةِ
يُكْتَبُ لَهُ خَيْرٌ دَعَاؤُهُ حَسَنًا وَيُكَفَّرُ
لَهُ مَا بَيْنَهُمَا۔

۴۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
قَالَا تَنَا أَبُو عَامِرٍ تَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ
عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ
أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۴۷۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا حُسَيْنُ بْنُ
عِيْسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِي عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ لَكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ وَلِيَوْمِكُمْ
قُرْآنُكُمْ۔

۴۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَنَا مُخْتَارُ بْنُ عُثْمَانَ تَنَا
حَفْصُ بْنُ عُثْمَانَ كَزَمَنِي الْبَرْجَمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرَمَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقُرَظِجِيِّ تَنَا عِيْسَى

عابر، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سات سال تک ثواب کی نیت سے اذان دے اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی الخلیل، عبد اللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بارہ سال تک اذان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے ہر اذان پر ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان

عبد اللہ بن الجراح، معمر بن سلیمان، خالد الحذاء، ابو قتادہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ لوگ نماز کے معلوم کرنے کے لیے طریقہ تلاش کرتے پھرتے آپ نے بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا۔
نصر بن علی الجہضمی، عمر بن خالد، خالد الحذاء، ابو قتادہ، انس نے فرمایا کہ بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان دو دو کلمے اور تکبیر ایک ایک کلمہ کی ہوتی تھی۔

ابو ہریرہ، عباد بن الولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، محمد عبید اللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو دو

ابن العسین بن شیبہ، ثنا ابو حمزہ عن جابر عن عکرمہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اذن محتسب سبع سنین کتبت لہ برأۃ من النار۔

۷۷۔ حدثنا محمد بن یحییٰ وعاصم بن عیسیٰ الخلیل قال قال عبد اللہ بن صالح ثنا یحییٰ بن ائیوب عن ابن جریج عن نافع عن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اذن لثنتی عشرة سنۃ رجبت لہ الجنة وکتبت لہ براءۃ من النار فی کل یوم یستون حسنة ویکفی رقامۃ قلشون حسنة۔

باب اکراد الاقامۃ،

۷۸۔ حدثنا عبد اللہ بن الجراح ثنا ابو نعیم عن یحییٰ بن خالد عن ابی قلابة عن انس بن مالک قال التمسوا شیئا یؤتیون بہ علیا یصلوہ فامیر بلال ان یشفع الاذان ویؤتوا الاقامۃ۔

۷۹۔ حدثنا نصر بن علی النخعی عن شاعر بن عیسیٰ عن خالد الحذاء عن ابی قلابة عن انس قال اُمیر بلال ان یشفع الاذان ویؤتوا الاقامۃ۔

۸۰۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن سعد بن عمار بن سعد عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنی ابی عن ابیہ عن جابر ان اذان بلال کان مشفی مشفی وراقامۃ مفترکہ۔

۸۱۔ حدثنا ابو یوسف عبد بن الولید حدثنی معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابی نعیم عن عبد اللہ بن ابی رافع قال رايت بلال یدعو

ابن عباس کی روایت میں جابر الجعفی ہے جسے یحییٰ بن سعید اور عبد الرحمن بن سعدی ضعیف قرار دیتے ہیں، شعب الثمینی اور ابو نعیم کذاب فرماتے ہیں اور یہ روایت ترمذی میں بھی اسی جابر کے ذریعہ مروی ہے اگرچہ ترمذی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے لیکن یہ روایت کم از کم منکر در نہ ممنوع ہے اور ابن عمر کی روایت میں ابن ماجہ بن صالح ضعیف ہے۔

بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْنَى
مَشْنَى وَبَقِيَتْ رَأْسُ جِدَّةٍ - ث
بَابُ إِذَا أَذَّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ
فَلَا تَخْرُجْ

۷۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي أَنْشَازٍ قَالَ
كُنَّا نَعْبُدُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ
الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَاتَّبَعَهُ
أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَةً حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ
أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۷۸۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
رَافِعٍ أَنَا عَبْدُ الْجَبَلِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي كَرْدَةَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ
ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ التَّجَعُّلَ
فَهُوَ مُنَافِقٌ - ث

بار اذان کے کلمات کہتے تھے اور کبیر کے ایک ایک بار کہتے تھے

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن
المہاجر، ابوالشعنا، کہتے ہیں ہم مسجد میں ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔
کہ مؤذن نے اذان دی، مسجد سے ایک شخص باہر جانے
لگا۔ ابو ہریرہ اسے دیکھتے رہے۔ حتیٰ کہ وہ مسجد
سے نکل گیا۔ ابو ہریرہ نے فرمایا، اس نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

حرمۃ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عبد الحجاز
بن عمر، ابن ابی فروہ، محمد بن یوسف موسیٰ عثمان،
یوسف، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا
ضرورت پہلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو
وہ منافق ہے۔

ابواب المساجد والجماعات

اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث
بن سعد، ح۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ الجعفی
عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ
بن المہادی، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبد اللہ
بن سراقۃ اللہ دی، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول

أَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

بَابُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

۷۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يُونُسُ بْنُ
مُحَمَّدٍ ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ
ابْنِ الْهَمَلِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ أَبِي سُرَّاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ بَنَى مَسْجِدًا أَيْدٍ كَرِيمَةٍ اسْمُهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ
لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ -

۴۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا أَبُو يَكْرِ الَّحْنَفِيُّ
شَنَا عَبْدُ الْحَبِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ
يَسِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا
بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ -

۴۸۳ - حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الذَّيْثِيُّ شَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ يَكْرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى
اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ -

۴۸۴ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى شَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ نَسِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ التَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَا
ابْنِ أَبِي التَّوْبَاحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا
يَتْلُو كَفَّحُضَ نَضَاةً أَوْ صَغْرَبِي اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
بَابُ تَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

۴۸۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْرُوفٍ أَبُو جَعْفَرٍ شَنَا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ
أَكْبَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِبُكُمْ النَّاسُ حَتَّى يَسْبَاهِيَ النَّاسُ
فِي الْمَسَاجِدِ -

۴۸۶ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْفُكَيْسِ شَنَا عَبْدُ الْوَلِيدِ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيُّ عَنْ يَكْرِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
کے ذکر کے لیے جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس
کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے -

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر
جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
کے لیے جو کوئی مسجد بنائے اللہ اس کے لیے اسی جیسا
ایک گھر جنت میں بناتا ہے -

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم،
ابن سعید، ابوالاسود، عروہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ
عنه فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس کسی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں
اس کے لیے گھر بناتا ہے -

یونس بن عبد الامالی، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم
بن نشیط، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین النوفلی
عطایہ بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه نے ارشاد فرمایا، جس نے اللہ کے لیے ٹنڈی
کے ڈھیر جتنی یا اس سے بھی بھڑکی مسجد بنائی تو اللہ
تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مکان تیار فرماتا ہے -

مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان
عبد اللہ بن معاذ بن الجحی، حماد بن سلمہ،
ایوب، ابونلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس
وقت قائم نہ رہیں گے، (یعنی قیامت قریب آجائے گی)
جب مسجد کے معاملہ میں غر کرنے لگ جائیں گے -

جبارہ بن مغفل، عبد الکریم بن عبد الرحمن
البجلی، لیث، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تم

اپنی مسجدوں کو ایسے ہی بلند و بالا بنانے کے جیسے نصاریٰ اور یہود اپنے کینساؤں اور گرجوں کو بناتے ہیں۔

جبارہ بن المنفل، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کے برے اعمال میں سے سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا پانی پھیرنے لگ جائیں گے۔

مسجد کس جگہ بنانا جائز ہے۔

علی بن محمد، دکیع، حماد بن ابی سلمہ، ابوالفتح الضبی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنو نجار کی تھی جس میں کچھ کمبجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نجار سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو، انہوں نے جواب دیا ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بناتے جاتے تھے۔ اور صحابہ آپ کو گارا اور مٹی دیتے جاتے تھے۔ اور آپ فرماتے جاتے تھے الا ان العیش عیش الاخرة، لا انفلا انصار والمہاجرہ اور اس سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں نماز کا وقت ہو جاتا وہاں نماز پڑھ لیتے۔

محمد بن یحییٰ، ابوہمام الدلال، سعید بن السائب، محمد بن عبد اللہ بن عیاض، عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کے لیے مجھے وہاں مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں ان کے بت رکھے جاتے تھے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن امین، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر سے کوڑا کرکٹ مارنے والے مقامات کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور کا ارشاد ہے کہ اگر وہاں

سَلَامٌ لَا تَكُونُوا سَتْرُفُونَ مَسَاجِدَ كُفْرٍ فَعِدِي كَمَا أَشْرَفْتَ إِلَيْهِمْ كُنَّا نَسْمَعُ وَأَوْكَا أَشْرَفْتَ النَّصَارَى يَتَّبِعُهَا ۴۸۷۔ حَدَّثَنَا جِبَارَةُ بْنُ الْمَغَالِسِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلٌ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا وَخَرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ۔

باب ۲۰ آيَنَ يَجُوزُ بِنَاؤُ الْمَسَاجِدِ، ۴۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَكِيْعٌ عَنْ حَمَادِ ابْنِ سَكَنَةَ عَنْ أَبِي النَّبَّاحِ الضَّبْعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبْنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ تَحْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ مَا لَكُمْ تَأْخُذُونَ لَنَا أَبَدًا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبِئُهُمْ وَهُوَ يَنُودُ لَوْنَهُ وَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَارْغَبُوا فِيهَا وَلَا تُصَارُوا لَهَا جَرَّةً قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كُلَّ أَنْ يَبْنِي الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْ الصَّلَاةُ۔

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو هَمَّازٍ الدَّكَّالُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُجْعَلَ مَسْجِدُ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَائِفُهُمْ۔

۴۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ أَغِيْنٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو سَمِعْتُ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ ثَلَاثًا فَقَالَ رَدَا سَمِعْتُ مِرَاثًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُمُ إِلَى النَّبِيِّ

پانی گئی بار بار جانے تو نماز پڑھ لو
نماز کس جگہ مکروہ ہے

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن عجمہ
بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ،
ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
قبرستان اور حمام کے سوا تمام زمین مسجد

ہے

محمد بن ابراہیم الدمشقی، عبد اللہ بن یزید یحییٰ
بن ایوب، یزید بن جبیر، داؤد بن الحصین، نافع،
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز
پڑھنے سے منع فرمایا۔ کوڑی پر۔ مذبح خانہ میں
قبرستان، راستہ کے درمیان، حمام، ادھوٹوں
کے باندھنے کی جگہ اور کعبہ کے اوپر۔

علی بن داؤد، محمد بن ابی الحسن، ابو صالح
لیث، نافع، ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا سات جگہوں میں نماز جائز نہیں، بیت اللہ کی
پشت پر، قبرستان، کوڑی، مذبح خانہ، حمام، ادھوٹوں
کے باندھنے کی جگہ اور راستے کے درمیان۔

مسجد میں مکروہ افعال کا بیان

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی،
محمد بن جبیر، یزید بن جبیر، الانصاری، داؤد بن الحصین
نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا چند باتیں مسجد میں نہیں ہونی چاہئیں اسے
نہ تو راستہ بنایا جائے نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے
نہ اس میں کمان سے بجائی جائے نہ تیر نہ کچا گوشت نہ اس

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا بَنِي الْمَوَاضِعِ الْبَنَى تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

۴۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادِ بْنِ

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ دَاخِدِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ

وَالْعَمَامَةَ

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ لَدَى مُشَقٍّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ

ابْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

ابْنِ عُمرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَن يَصَلِّيَ فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَسْجِدِ وَالْمَجْرَرَةِ

وَالْمَقْبَرَةِ وَفَارِغَةِ الظَّرْنِ وَالْحَمَامِ وَمَا طَرَفُ بِلِ

وَقَوِي الْكُفْبَةِ

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ

قَالَا هَذَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ

ابْنِ عُمرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ

فَلَمَّا سَمِعَ اللَّهُوَالْمَقْبَرَةَ وَالْمَسْجِدَ وَالْمَجْرَرَةَ وَالْحَمَامَ

وَعَطْنُ الْأَكْلِيلِ وَتَحْتِجَةُ الظَّرْنِ

يَا بَنِي الْمَوَاضِعِ فِي الْمَسَاجِدِ

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ

ابْنِ دِينَارٍ الْحَمَصِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

جُبَيْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ خَصَالُ لَا يَسْبُغُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يَتَّخِذُ طَرِيقًا وَلَا

وَلَا يَسْهَرُ قَبْلَهُ سَلَامٌ وَلَا يُقْبَضُ فِيهِ بِقَوِي وَلَا يَنْتَشِرُ

فِيهِ بَيْتٌ وَلَا يَمْرُقُ فِيهِ أَحْمَرٌ وَلَا يَضْرِبُ فِيهِ حَدٌّ
وَلَا يَقْضَىٰ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يَتَّخَذُ سَوْقًا -

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ أَيْكُنْدِيُّ قُتْنَا
أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ وَالْأَنْبِيَاءِ وَكَانَ يَنْتَظِرُ
الْأَشْعَارَ فِي الْمَسْجِدِ -

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الشَّافِعِيُّ قُتْنَا سَمِعَ
ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قُتْنَا الْحَارِثَ بْنَ تَهْمَانَ قُتْنَا عَبْنَةَ بْنَ قُتَيْبَانَ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَخْوَلٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَمِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَبَبُوا مَسَاجِدَكُمْ
صَبِيًا تَكْمُرُوا وَمَجَانِيْنَكُمْ وَكَلَاءَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَحَدَّكُمْ
خُصُومًا يَكْمُرُونَ رَفَعُوا صَوَائِكُمْ وَأَقَامُوا حَدَّكُمْ وَكُنْتُمْ
وَسَلَّ سُلُوكَكُمْ وَتَخَدُّوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمُطَهَّرَةِ
وَحَبَرُوا هَاهُنَا الْجَمْعَ -

بَابُ التَّوَمُّرِ فِي الْمَسْجِدِ

۴۹۷۔ حَدَّثَنَا سُحَيْبُ بْنُ مَنْصُورٍ قُتْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
نُسَيْرٍ نَبَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ كُنَّا نَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتْنَا الْحَسَنُ
ابْنُ مُوسَى قُتْنَا غَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا
ابْنَ قَيْسٍ بْنُ طَخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ
مِنْ أَصْحَابِ الصَّفَةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْطَلِقُوا فَأَنْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ
عَائِشَةَ وَكُنَّا وَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَرِبْتُمْ نَمَتُمْ هَهُمَا وَلَرْتُ

میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ اسے بازار بنایا جائے

عبد اللہ بن سعید الکندی، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان
عمر بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمر بن العاص
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مسجد میں خرید و فروخت اور اشعار پڑھنے
کی ممانعت فرمائی ہے۔

احمد بن یوسف السلی، مسلم بن ابراہیم، حارث
بن بہان، عبید بن یقظان، ابو سعید، مخول، وائیلہ بن الاسقم
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اپنی مسجدوں کو بجوں، دیوڑھوں، تاجروں، شور
کرنے والوں، حد جاری کرنے، محتیار بننے کرنے سے محفوظ
رکھو، دروازے کے پاس استنجے کے لیے ڈھیلے رکھ
دیا کرو، جمعہ کے روز مسجدوں میں خوشبو بھایا کرو۔

مسجد میں سونے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نسیر، عبید اللہ بن
عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد
میں سویا کرتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان
بن عبد الرحمن، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عیش
بن قیس بن طخفہ، قیس بن طخفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
کے گھر چلو، چنانچہ ہم وہاں گئے ہم نے کھایا پیا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے
تم یہاں سو جاؤ اور چاہے مسجد میں چلے جاؤ

ہم نے عرض کیا ہم مسجد میں چلے جائیں گے۔

يَسْتَمِرُّوْنَ اَنْطَلَقْتُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ قَالْ فَعَلْنَا بَلْ
تَنْطَلِقُ اِلَى الْمَسْجِدِ

بَابُ آتَى مَسْجِدًا وَضِعَ اَوَّلَ

۷۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَرِثَةَ
الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَى مَسْجِدًا وَضِعَ
أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَدَامُ قُلْتُ ثُمَّ آتَى قَالَ لَمْ
يُكْمَلْ مَسْجِدُكَ أَقْضَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ
عَامًا ثُمَّ لَا رُضَ لَكَ مَصْلَى فَصَلِّ حَيْثُ مَا
أَدْرَكَكَ الصَّلَاةُ ۝

بَابُ الْمَسَاجِدِ فِي الدَّوْرِ

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا أَبُو رَافِعٍ
ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيعِ
الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَعَهُ مَجْهَرُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلِيْفٍ فِي يَدِهِ فَمَرَّ عَنْ
عَبَّاسَ بْنِ مَالِكٍ السَّامِيِّ وَكَانَ إِصْبَاحَ قَوْمِهِ بَنِي
سَالِمٍ وَكَانَ شَهِيدًا بِدَرَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ مِنْ بَصْرَى وَ
رَأَى السَّبِيلَ يَأْتِي فِيْهِ خَوْلٌ بَيْنَهُمَا مَسْجِدٌ قَوْمِي وَ
بَيْنَ بَيْتِي أَجْتَبِيَاكَ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ كَاتِبِيْ قَدْ صَلَّى فِي
بَيْتِي مَكَانًا أَتَجِدُهُ مَصْلَى فَأَفْعَلْ قَالَ أَفْعَلْ فَقَدْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَوَّيْتُكَ مَا بَعْدَ
إِسْتِثْنَاءِ هَؤُلَاءِ أَتَدْرِيْ مَا أَفْعَلُ لَكَ وَلَمْ يَجْلِسْ
حَتَّى قَالَ ابْنُ تَجِيبَ أَنْ أَصْلَى لَكَ مِنْ بَيْتِكَ
فَأَسْرَعْتُ لَكَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَحْبَبْتُ أَنْ أَصْلَى

سب سے پہلے تیار ہونے والی مسجد کا بیان
علی بن میمون الرقی، محمد بن عبیدہ رحمہ
علی بن محمد ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم النخعی، تمیمی ابو
ذریغہ غفاری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سب
سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی آپ نے فرمایا مسجد حرام
میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں
عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے آپ نے فرمایا
پچاس سال کا۔ اب تمہارے لیے تمام زمین مسجد ہے جہاں نماز
کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لو۔

قبائل میں مسجد بنانے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد ابن شہاب
محمود بن الربیع، عباس بن مالک السامی جو اپنی قوم بنی
سالم کے امام تھے اور بدر میں حضور کے ساتھ شریک
تھے فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
یا رسول اللہ میری بھارت زائل ہو گئی ہے راہ میں نامے
میں جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان حائل ہیں جنہیں پار کرنا
میرے لیے دشوار ہے اگر آپ میرے گھر تشریف لاکر نماز
پڑھ دیں تو میں اسے مصلے بنا لوں آپ نے فرمایا بہت اچھا
اگلے روز دوپہر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ میں
نے آپ کو اور آنے کی اجازت دی آپ نے بغیر
تشریف رکھ کر فرمایا تم کس جگہ نماز پڑھو نا چاہتے ہو
میں نے جو اپنے پسندیدہ مقام کی جانب اشارہ کیا، نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے ہوئے اور ہم نے آپ
کے پیچھے صف بنائی آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی

ابن ہشام نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ خانہ کعبہ کی پہلی بنیاد آدم نے رکھی پھر انیس بیت المقدس جانے اور بنانے کا حکم دیا گیا۔

۸-۵۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّوَرِ وَأَنْ تَطَهَّرُوا وَتُطَيَّبَ.

رزق الدین موسیٰ، یعقوب بن اسحاق
الحضری، زائدا بن قدامہ، ہمام، عروہ، عائشہ سے فرمایا
کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد
تعمیر کرتے اور انہیں پاک رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے
کا حکم دیا۔

۸-۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ مَكَيْمُ الدَّارِيِّ.

۱۰۔ محمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاض،
یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، ابو سعید خدری
نے فرمایا کہ سب سے پہلے مسجدوں میں چراغ تھیم
والدی نے روشن کئے۔

۸-۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الثَّمَالِيُّ أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَآدَى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مُخَافَتَهُ فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَسَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَمَهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَخَعَّحَ أَحَدُكُمْ فَدَلَّيْكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ دُجُوبَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمَيْهِ أَيْسَرَى.

مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان
محمد بن عثمان، ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن
شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، ابو ہریرہ
اور ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک روز مسجد کی دیوار پر تھوک
لگا ہوا دیکھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک
لنگری سے صاف کیا، اور فرمایا جب تم میں سے کوئی
تھو کے تو سامنے اور دائیں نہ تھو کے بلکہ بائیں جانب
یا بائیں قدم کے نیچے تھو کے۔

۸-۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُوَيْلِبٍ ثَنَا عَائِدَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَآدَى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مُخَافَتَهُ فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَسَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَمَهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَخَعَّحَ أَحَدُكُمْ فَدَلَّيْكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ دُجُوبَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمَيْهِ أَيْسَرَى.

محمد بن ظریف، عائذ بن حبیب، حمید و رباعی،
انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسجد کی دیوار پر تھوک کا نشان دیکھا آپ اس قدر تالافتی
ہوئے کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اتنے میں ایک
انصاری عورت آئی اسے اس نے منکر اس کی جگہ مشک لگا دی نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کتنی اچھی بات ہے۔

۸-۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ الْهَمْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْوَلِيدِ الثَّمَالِيَّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَافَتَهُ فِي قِبْلَتِهِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَقِيْلُ بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ فَحَكَمَهَا ثُمَّ

محمد بن رافع، ابیث، نافع، (رباعی) ابن عمر
سہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ
کی جانب مسجد میں تھوک دیکھا۔ آپ لوگوں کو نماز
پڑھا رہے تھے۔ جب آپ نے نماز کا سلام پھیرا

تو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو اسے اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی تم میں سے اپنے سامنے کی جانب نہ تھو کے۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار سے تھوک صاف فرمایا۔

مسجد میں گم شدہ شے کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان
علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن یزید، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی تو ایک شخص کھڑے ہو کر بولا میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا کسی نے دیکھا ہو تو بتا دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کرے وہ نہ لے مساجد ایسے نہیں بنائی گئیں
محمد بن ریح، ابن لبیہ، حم، ابو کریم، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمر، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں گھوٹی ہوئی چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن مسیب

حیوة بن شریح، محمد بن عبد الرحمن الاسدی، ابو الاسود، ابو عبد اللہ موسیٰ شداد بن الہاد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں کسی کو گم شدہ شے کا اعلان کرتے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ خدا کے تیری شے تھے نہ مے، کیوں کہ مسجد اس لیے نہیں

بنائی گئی ہے۔
ادنیٰ باندھے جانے والی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حم، ابو

قَالَ جِئْتُ انْصَرَفْتُ مِنَ الصَّلَاةِ اَنْ اَحَدُكُمْ اِيْحَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ كَانَ اللَّهُ قَبْلَ وَجْهِهِ فَلَا يَنْتَعِزُ أَحَدُكُمْ قَبْلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ۔

۸۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ رَوَيْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ بَرَأً فِي قِبْلَتِهِ الْمَسْجِدِ۔

بَابُ النَّبِيِّ عَزَّ الشُّكْلُ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ
۸۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي سَيِّدٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ سَيَّانَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَخِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُمْ لَنَا بَنِيَّتَ الْمَسْجِدِ لِمَا بَنِيَّتْ لَهُ۔

۸۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحَ تَبَا بَنُ لَهْنَعَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَبَا كَاتِبُ رِشْمَاعِ بْنِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ تَجْلَانَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَهَى عَنْ لَنْشَادِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ۔

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُسَيْدٍ كَاسِبُ تَبَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ أَبِي الْأَسَدِ عَنْ أَبِي عَبَّادٍ اللَّهُ مَوْلَى سَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ يَبْنِ لِهَذَا۔

بَابُ الصَّلَاةِ فِي اعْطَانِ الْإِيلِ،

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَبَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ حَتَّابٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَتَّجِدْ وَلَا أَلَا مَرِيضَ الْغَنِيِّ وَاعْطَانَ الْأَيْلِ فَصَلَّاهُ فِي مَرِيضِ الْغَنِيِّ وَلَا تَصَلُّوا فِي اعْطَانَ الْأَيْلِ.

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْأَنْزَلِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُ صَلَّاهُ فِي مَرِيضِ الْغَنِيِّ وَلَا تَصَلُّوا فِي اعْطَانَ الْأَيْلِ فَإِنَّهَا خَلِيقَتُ مِنَ الشَّيَاطِينِ.

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحَبَابِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ الْجُرَافِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي فِي اعْطَانَ الْأَيْلِ وَلَا يُصَلِّي فِي مَرِيضِ الْغَنِيِّ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَالْمَسْجِدِ الْأَوَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْ خَيْرَ مَا رَزَقْتَ رَسُولَ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

۸۱۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ ابْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّخَّانِ

بکر بن خلف یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز کے لیے کوئی اور جگہ نہ ملے سوائے بکریوں اور اونٹ باندھنے کی جگہ کے تو وہ بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھے۔ لیکن جہاں اونٹ بندھتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، یونس بن حسن عبد اللہ بن المغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹ بندھنے کی جگہ نہ پڑھو، کیوں کہ وہ شیاطین سے پیدا کئے گئے ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب عبد الملک بن الربیع بن سبرۃ بن معبد الحسن، ربیع، سبرۃ الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اونٹ بندھنے کی جگہ کوئی نماز نہ پڑھے اور بکریاں بندھنے کی جگہ میں پڑھ لیا کرو۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابو معاویہ، یونس بن الحسن، ام عبد اللہ، فاطمہ بنت رسول اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللہم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اور جب باہر تشریف لاتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللہم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی عبد الوہاب بن صخاک اسماعیل بن عیاش، عسارۃ

قَالَ قَتَادَةُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَدَاةَ بْنِ عَزِيزٍ
عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبِيدٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حَنِيدَةَ
بِالسَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَسْجُدْ عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ
لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ خُذْ
أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ -

بن غزیرہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن
سعید بن سوید الانصاری، ابو حمید ساعدی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں
داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے۔ پھر اللہم
افتح لی ابواب رحمتک کہے اور جب باہر نکلے
تو کہے اللہم خذ
اسئلتک من فضلک -

۸۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتَادَةُ أَبُو بَكْرٍ الْخُفِيُّ قَتَا
الضَّمْعَاكِيُّ عَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَسْجُدْ عَلَى النَّبِيِّ
وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ
فَلْيَسْجُدْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ اغْصِمْنِي مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ -

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، ضماک بن عثمان،
سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو
پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللہم افتح لی
ابواب رحمتک اور جب نکلے تو حضور پر سلام بھیجے
اور کہے اللہم اغصمنی من الشیطان الرجیم -

بَابُ الْكُشَى إِلَى الصَّلَاةِ

۸۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ أَبُو بَكْرٍ الْخُفِيُّ قَتَا
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ
أَحَدُكُمْ فَأَخْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَقَى الْيَمِينَ لَا يَهْمُزُهُ
لَا الصَّلَاةَ لَا يَرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً
لَا دَفْعًا لِلَّهِ بِأَرْجَةٍ وَحَطَّ عَنْ يَمِينِهِ خَطِيئَتُهُ
حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي
صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْسِبُهَا -

نماز کے لیے جانے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاذ، اعمش، ابو
صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو
کر کے مسجد آتا ہے اور صرغ نماز کی غرض سے آتا ہو تو
جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اس کے ذریعہ ایک درجہ
بند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ مسجد میں داخل
ہو جاتا ہے اور مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جیتک
نماز کے لیے رکوع ہے گا تو وہ نماز میں شمار رہے گا۔

۸۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو مُرْوَانَ الْأَعْمَشِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ
قَتَادَةُ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعِيدِ
ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُيِّمَتِ الصَّلَاةُ

ابو مروان العثماني محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد
ابن شہاب، ابن المسیب، ابوسلمہ، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون

قَلَانَا تَوَهَّادَانَا تَسْمَعُونَ دَانُو هَا تَسْمَعُونَ وَعَلَيْكُمْ
السَّلَامَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا قَاتَكُم فَارْتَمُوا۔

۸۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
آبِي بَكْرِ بْنِ زَاهِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
بْنِ الْخَدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَكْفُرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا
وَيَزِيدُ بِهَا فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ التَّكْرَارِ وَكَثْرَةُ الْخَطَا إِلَى الْكِبَرِ
وَالنِّظَافَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ۔

۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْفِيَ اللَّهُ عَذَابًا
مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَوَاكَ وَالصَّلَاةِ الْخَيْرِ
حَيْثُ يَتَأَدَّى بِرٍّ مِنْ قَرْنَيْنِ مِنْ سُنَنِ الْهَدَى وَ
إِنْ اللَّهُ سَدَّمَ لِيَتَّيْتُكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنِ
الْهَدَى وَلَعُمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِي لَوُكِنْتُمْ
سُنَّتِي نَبِيَّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّتِي نَبِيَّكُمْ لَصَلَّيْتُكُمْ
وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ
الْتِفَاقِي وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَهَادِي بَيْنَ التَّكْلِيفِ
حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصُّوفِ وَمِنْ رَجُلٍ يَتَحَقَّرُ
فِي حَسَنِ الظَّنِّ وَرَقِيْعِيْدُ إِلَى التَّسْجِدِ فَيُصَلِّي
فِيهِ فَمَا يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا دَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً
وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً۔

۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ زَاهِرٍ
عَنِ الشَّعْرِيِّ عَنْ النَّضْلِ بْنِ الْمُؤْتِقِ أَبُو جَهْمٍ عَنْ
نُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِنِ
الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَنْ حَرَّمَ مِنَ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ

اور طمانیت سے آؤ۔ جو مل جائے اسے پڑھ لو جو باقی
رہے پوری کر لو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی کبیر، زہیر بن
محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید
خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں
ایسی شے نہ بتاؤں جو گناہ مٹائے اور نیکیاں
زیادہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول
اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کے وقت پورا وضو کرنا
مسجدوں کی جانب کثرت جانا اور ایک نماز بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم البجری، ابو
الاخوص، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں شخص کی یہ آرزو ہو کہ
کل اللہ سے راضی خوشی ملے، تو ان پانچوں نمازوں کی
اذان کے ساتھ پابندی کرے۔ کیونکہ یہ ہدایت کا طریقہ
ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو ہدایت کے
طریقے بتائے ہیں مجھے میری عمر کی قسم اگر تم اپنے گھروں میں
نماز پڑھنے لگو گے اور اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دو گے
تو گمراہ ہو جاؤ گے، ہم دیکھتے تھے کہ کوئی جماعت ہے
بچھے نہ رہتا تھا، سوائے اس کے جس کا نفاق ظاہر ہو۔
اور میں نے اس شخص کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کے
درمیان گھسٹ کر آتا تھا حتیٰ کہ صاف میں داخل ہوتا اور جو
آدمی اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کا قصد کرے اس میں جہل کے
نماز پڑھے تو جو بھی وہ قدم اٹھائے گا اللہ اس کے لیے ایک
درجہ بلند فرمائے گا اور ایک برائی مٹائے گا۔

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم الشمری، فضل
بن الموفق، ابوالجهم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید
خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے
نماز کے لیے نکلے اور کہے۔ اللہم انی اسألك

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ
بِحَقِّ مَسْأَىٰ هَذَا قَاتِي لَمْ أَخْرِجْ أَشْكَارًا وَلَا
كَطْرًا وَلَا زِيَادًا وَلَا سُبْعَةً وَخَرَجْتُ إِنْقَادًا مَغْطِيَاتِ
وَأَجْرُهُ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَ فِي مِثْرِ
النَّارِ أَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ
أَلْفَ مَلَكٍ -

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعِيدٍ مِّنْ رَّاشِدِ الرَّمْلِيِّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ
كَرْبِيعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَوْلَىٰ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَسْجِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّلُمِ أَوْلَىٰ لَكَ أَنْتَ وَخُذْ
فِي رَحْمَةِ اللَّهِ -

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعِيدٍ مِّنْ رَّاشِدِ الرَّمْلِيِّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ
كَرْبِيعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَوْلَىٰ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَسْجِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّلُمِ أَوْلَىٰ لَكَ أَنْتَ وَخُذْ
فِي رَحْمَةِ اللَّهِ -

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مَجْرَدُ بْنُ سَفْيَانَ مِّنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَىٰ
ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَادَةَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتِ
الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْعُوا لِمَنْ تَبِعُوا فِي الظُّلُمِ
إِلَى الْمَسْجِدِ بِالنُّورِ لِمَنْ تَبِعُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

باب ۲۱۹ لَا يَبْعُدُ مَا لَا يَبْعُدُ مِنَ الْمَسْجِدِ
أَعْظَمُ أَجْرًا

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ
أَبْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ عَنْ

بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَسْأَىٰ هَذَا
قَاتِي لَمْ أَخْرِجْ أَشْكَارًا وَلَا كَطْرًا وَلَا زِيَادًا وَلَا سُبْعَةً وَخَرَجْتُ
إِنْقَادًا مَغْطِيَاتِ وَأَجْرُهُ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَ فِي مِثْرِ
النَّارِ أَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ -

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید بن مسلم
ابو ذر، سہمی مولیٰ ابی بکر، صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والے
خدا کی رحمت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔

ابراہیم بن محمد الحلبي، یحییٰ بن الحارث الشیرازی
زبیر بن محمد القیمی، ابو حاتم، سہل بن سعد رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے
والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوش خبری
سنائی جائے گی۔

مجرادة بن سفيان بن اسيد مولى ثابت البناني
سليمان بن داود الصائغ، ثابت البناني، ابي اسحق بن مالك
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد
جانے والوں کو قیامت کے روز کامل نور کی بشارت
سنائے گی۔

مسجد سے قبل زیادہ فاصلہ ہو اتنا ہی اجر زیادہ
ملتا ہے

ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن کیس، ابن ابی ذر، عبد الرحمن بن
مهران، عبد الرحمن بن سعد، حضرت ابو ہریرہ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَعْدَ قَالَا بَعْدَ مِنَ الْمَسْجِدِ اعْظَمُ دَرَجَةً -

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَدَةَ فَمَنْ عَادَ بَيْنَ عِبَادٍ كَمَا يَكُونُ فَمَنْ عَادَ كَمَا كَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ نَصَارَ بَيْتِهَا أَقْصَى بَيْتِ الْكَدْبَةِ وَكَانَ لَا يُحِيطُ بِالصَّلَاةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا قَلْبَانُ كَوْنَا نَكَرْتِ جِئَا لَا يَفِيكَ لَوْ مَضَى وَبَرَفَعَكَ مِنْ أَوْفَعِ وَبَقِيكَ هُوَ أَمَّا لَا رَحِمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَشَيْتُ إِنْ بَنِي بَطْنِي بَيْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَمَلْتُ بِهِ حَتَّى لَاحِقَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ وَذَكَرْتُ لَهُ بَرَجَتِي فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَكَ مَا احْتَسَبْتُ -

احمد بن حنبل، عباد بن عباد البعلبی، عاصم الامول، ابو عثمان النهدی، ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک انصاری کا گھر مدینہ کے بالکل آخر میں تھا، لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی نماز پڑھنے سے غیر حاضر نہیں رہتے تھے ابی کہتے ہیں مجھے ان کی اس بات سے دکھ ہوتا تھا جتنا پیچھے میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک مکان خریدیں تو گرمی سے بچاؤ ہو جائے گا، نیز مصیبتوں اور تنکالیف تجات پائیں گے انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کوئی بات محبوب نہیں کہ میرا مکان حضور کے قریب ہو میں انہیں لے کر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے وہی جواب دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو ایسا ہوگا

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْخَارِجِ ثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سُلَيْمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْرِضُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سُلَيْمَةَ لَا تَحْتَسِبُونَ أَنْفَارَكُمْ فَاذْهَبُوا

ابو ثنی محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید، ربیع، انس بن مالک نے فرمایا کہ بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خالی ہونے کو مناسب نہ سمجھا اور فرمایا بنو سلمہ کیا تم اپنے تدموں کا کچھ ثواب نہیں سمجھتے چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گئے۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَبِعْ ثَنَا اسْرَدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ يَمَالِكٍ عَنْ يَكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ كَانَ ثَنَا الْأَنْصَارُ يَفْعِدُونَ مَسَارِيرَهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَالْأَذْوَانُ يَقْرَأُونَ فَذَكَرْتُ وَتَكَلَّمْتُ مَا قَدْ مَوَّأَ وَأَنَارَهُمْ قَالَ فَفَعِلُوا -

علی بن محمد، دکیع، اسراہیل، سماک، عکرمہ، ابی عباس فرماتے ہیں انصار کے مکانات مسجد سے فاصلہ پر تھے، انہوں نے قریب ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی وَتَكَلَّمْتُ مَا قَدْ مَوَّأَ وَأَنَارَهُمْ قَالَ فَفَعِلُوا۔

لے اور ہم لکھ رہے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑیں (سورۃ لیس، آیت ۱۲)

جماعت کی فضیلت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، العشاء، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنے کا درجہ تنہا گھر میں یا بازار میں پڑھنے سے بیس گنا سے زیادہ ہے۔

ابو مردان محمد بن عثمان العثماني، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن السیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز گھر کی، نماز پر پچیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

عبدالرحمان بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

محمد بن معمر، ابو بکر الحنفی، یونس بن ابی اسحاق، عبد اللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت اکیلے کی نماز کا پچیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

جماعت سے پیچھے رہنے کے گناہ کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، العشاء،

باب ۲۲ فضل الصلوۃ فی جماعۃ

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُنَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بَضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً۔

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُمَرِيُّ ثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا۔

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هَلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِائِدٍ أَخْبَرَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً۔

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ مُسَنَّدًا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُهْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ سِتِّينَ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً۔

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي رَاسْحٍ عَنْ أَبِي رَاسْحٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً۔

باب ۲۲ التخليط في التخليط عن الجماعة

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ بِالصَّلَاةِ فَتَقَامُ ثُمَّ أَمُرَّ بِرَجُلٍ لَا يَصُليُّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْظِلُنِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى تَحْوِيلَةِ يَوْمِ لَا يَكُونُ فِيهِ صَلَوةٌ فَأُخْرِجُنِي عَلَيْهِمْ يَوْمَ تَهْرَبُ النَّارُ -

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمَرَ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْتِي كَيْفَ تَصِيرُ بِرِشَائِعِ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يَكُونُ مَعِي فَمَلَّ يَحْدُ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ الْإِذَاءَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَحَدٌ لَكَ رُخْصَةٌ -

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ بَيَانَ التَّوَّاسِطِيِّ أَنَّ أَبَا هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ الْإِذَاءَ فَلَمْ يَأْتِ بِهِ فَلَا صَلَوةَ لَكَ إِلَّا مِنْ عُدْرَةٍ -

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ لُحَيْمِ بْنِ مَيْمَنَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْرَافِهِ كَيْفَ هَبَّتِ الْأَوَامِرُ عَنْ دُرُوعِهِمْ أَلْجَمَاتِ أَوْ كَيْفَ حَمَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ مِنَ الْغَافِلِينَ -

۸۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَشْجَمٍ عَنْ رِشْمَاعِ بْنِ الْهَرَمِيِّ لَدَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَنِي يَكُنَ رَجُلًا عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَا يَخْرُجَنِي يَوْمَ تَهْرَبُ

ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ نماز کھڑی کر لوں اور دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر کچھ لوگوں کو لے کر جن کے پاس ایندھن ہو ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، زائدہ، عاصم، ابو رزین، ابن ام مکتوم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں ضعیف العمر ہوں، مایوس ہوں مکان و درجہ اور مجھے کوئی یہاں تک لاسنے والا بھی نہیں کیا آپ مجھے جماعت سے غیر حاضر ہی پر رخصت دیتے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم اذان سننے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں۔

عبد الحمید بن بیان التواسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سنے اور بغیر عذر نماز میں حاضر نہ ہو اس کی نماز نہیں۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن میناء، ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا کہ لو کہ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر پھر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

عثمان بن اسماعیل المذلی، الدمشقی، الولید بن مسلم، ابن ابی زئب، زبرقان بن عمر، الغفری، اسامہ بن زید رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں گا۔

باب ٢٢ صلوة العشاء والفجر في جماعة
٨٧٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَرَاءٍ هَيْمٌ الذَّمِّيُّ
ثَنَا الْوَيْلِدُ بْنُ مَسْلُومٍ ثَنَا الْأَدْرَكِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هَيْمٌ النَّبِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ
طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ نَاسٌ مَا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ
وَالْعِشَاءِ لَفَجَّرُوا لَوْ هُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

صبح اور عشا کی نماز با جماعت پڑھنے کا بیان
عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم و ازلی
یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت
عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ عشا اور صبح کی
نماز میں کتنا ثواب ہے تو وہ گھنٹوں کے بل گھسٹ کر نماز
میں آئیں۔

٨٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْلُومٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ
عَلَى الْمَنَاءِ فِيهِنَّ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ
يَعْلَمُونَ مَرَاتِبَهُمَا لَا تَوَهَّمَا وَلَا يَجُورَا-

٨٢٢ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ إِدْرِيسَ شَيْبَةَ ثَمَّارُ سَمَاعٍ عَمِلَ
ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزْوَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ أَرْبَعِينَ
لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ لَمْ تَلْعَلْهُ إِلَّا دَلِيلٌ مِنْ مَلَكُوتِ الْإِسْلاَمِ وَكَتَبَ
اللَّهُ لَهُ بِهَا عَقْلًا مِنَ النَّارِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، انس بن مالک، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں جماعت سے چالیس روز تک نماز پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت بھی عشرہ کی نماز سے فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔

بَابُ الْكَزْمِ مِنَ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ

٨٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ
إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ
تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يَصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي
مَجْلِسِهِ لَدَى صَلَاتِهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ
اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْكَ مَا لَمْ يُجِدْكَ فِيهِ
مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ -

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، البوصاح
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتا ہے تو حد تک
اسے وہاں نماز دو رکعے رکھے گی وہ نماز میں شامل ہو جائے گا
اور اگر نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لیے
رحمت کی دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم اغفر لہ اللھم
ارحمہ اللھم تب علیہ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا
ہے جب تک اس کا وضو ناسد نہیں ہوتا۔

٨٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ

الجر بکر بن ابی شیبہ، شہادتہ، ابن ابی ذئب.

مقبوری سعید بن یسار ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک بندہ مسجد میں رہ کر خدا کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے رضامندی کا اظہار فرماتا رہتا ہے جیسا کہ جب کوئی قائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۱۔ محمد بن سعید الدارمی، نصر بن شمل، حماد، ثابت، ابو الیوب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو بیٹھنے والے حضرات تھے وہ بیٹھ گئے اور جو بھانے والے تھے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس تیزی سے تشریف لائے کہ آپ کا سانس پھولا ہوا تھا اور اپنے گھٹنوں کے سہارے بیٹھ کر فرمایا تم خوش ہو جاؤ، کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہارا ذکر فرشتوں سے فخریہ قرار پایا ہے کہ میرے بندوں کی جانب دیکھو ایک فریشہ پورا کر کے دوسرے فریشہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

ابو کریب، رشید بن سعد، عمرو بن الحارث، دراج ابو الیثم، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد کو آباد کرتا ہو تو اس کے ایمان کے گواہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے (سورۃ توبہ، آیت ۱۸)

ثَنَا ابْنُ أَبِي ذَرٍّ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوْطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمًا الْمَسَاجِدَ بِصَلَاةٍ وَالَّذِي كَرَاهَا تَبَشَّشَ اللَّهُ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْقَدَرِ بِنَائِيهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ۔

۸۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضَرُ بْنُ شَمِيلٍ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقِبَ مَنْ عَقِبَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَرَّعًا قَدْ خَفَرَهُ النَّفْسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبَشِّرُوا هَذَا رَجُلًا قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَأْهُدِيكُمْ لِمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَيَّ عَسَا دَى قَدْ قَضَوْا فِرْيَضَةً وَهُمْ يَتَنَظَّرُونَ آخِرَى۔

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو زُرَّيْبٍ ثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا يَعْزُّرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الْآخِرَةِ۔

اقامت نماز اور نماز کی سنتوں کا بیان

نماز کے شروع کرنے کا طریقہ

علی بن محمد الطنابی، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمزہ ساعدی

أَبْوَابُ أَقَامَةِ الصَّلَاةِ وَالسُّنَنِ فِيهَا

بَابُ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَابِيُّ ثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا

محمد بن عبد اللہ کی مسجد کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں (سورۃ التوبہ، آیت ۱۸) (۱۰)

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی جانب رخ کرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے اور پھر اللہ اکبر کرتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان الضبی، علی بن الرفاعی، ابو التوکل، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جددک ولا اله غیرک۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن الفضیل، عمارہ بن القعقاع، ابو زرعة، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ دیر سکوت فرماتے یا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں۔ آپ تکبیر اور قرأت کے مابین کیا پڑھتے ہیں آپ فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں اللہم باعد بینی و بین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب الخ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن عمران، ابو معاویہ، عمارہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللہم وبحمدک الخ۔

مُعْتَمِدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ۔

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيُّ عَنْ أَبِي التَّوَكُّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقْبِلُ صَلَاةً يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغُلَيْبُ بْنُ مَحْمُودٍ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا أُنْتِ وَأَنْتِ الْأَبَيْتَ سَكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَاخْتِمْ فِي مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَفِّسْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يَنْفِي السُّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْني مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثنا حَارِثُ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَهُ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

يَا أَيُّهَا السُّعَادَةُ فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں پناہ چاہنے کا بیان

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَدْ رَأَى مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ قَدْ شَافَعَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا لَوْلَا أَنَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا لَوْلَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَكْرَهُ وَأَصِيلًا لَكَ مَرَاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرُو هَمْزُهُ لَمْ تُؤْتِ وَنَفْثُهُ الشَّيْطَانُ وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ۔

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنَازِلِ قَدْ رَأَى ابْنَ فَضِيلٍ قَدْ شَافَعَ ابْنَ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ لَمْ تُؤْتِ وَنَفْثُهُ الشَّيْطَانُ وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ۔

يَا بَلِّغْ وَضَعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ ۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ رَأَى أَبَا الْأَحْوَسِ عَنْ يَمَادِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمِنَا نِيَاخُدُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ شَافَعَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعَاذٍ الصُّرَيْمِيُّ قَدْ رَأَى ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَدْ شَافَعَ عَاصِمَ بْنَ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

۸۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّكَ أَهْشَمَ كُنَانَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم انفسی، ابن جبر بن مطعم، جبر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو کہتے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً تین مرتبہ۔ سبحان اللہ کبیرہ واصلہ تین مرتبہ اللہم انی اعوذ بک الخ ہمزہ سے مراد جنوں دیوانہ پن، نفث سے اشارہ اور نفخ سے غرور ہے۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، عطاء بن السائب، ابو عبد الرحمن السلمی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اللہم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم و ہمزہ و نفخہ و نفثہ الخ۔

نماز میں اپنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قبیسہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، بشر بن معاذ الضری، بشر بن الفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑتے دیکھا۔

ابو اسحاق الہروسی، ابراہیم بن عبد اللہ بن عاصم، ہشیم، حجاج بن ابی زئیب، ابو عثمان النہدی، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے

میں نے بائیں ہاتھ داسنے ہاتھ رکھ دیا تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں پر رکھ دیا۔

قرأت شروع کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ یزید بن ہارون حسین السلم بدل بن میسرہ، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت الحمد للہ رب العالمین - اللہ شروع فرماتے۔

محمد بن الصباح، سفیان، یوب، قتادہ، ح۔ جبارہ بن النفس، ابو عوانہ، قتادہ (رباعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

نضر بن علی الجعفی، بکر بن خلث، عقبہ بن مکرم صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبید اللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریر بن قیس بن عبابہ، ابن عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا کہ میرے والد سے زیادہ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنے کو کوئی معیوب نہ سمجھتا تھا انہوں نے مجھے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا تو فرمایا اے میرے بیٹے بدعات سے بچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر و عمر و عثمان کے ساتھ نماز پڑھی ان میں سے میں نے کسی کو بسم اللہ پڑھتے نہیں سنا جب تم قرأت شروع کیا کرو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

نماز فجر میں قرأت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زیاد

وَأَتَاؤُاِضْعُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

باب ۲۲ افتتاح القلہ

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَائِدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّقِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَسْرُكَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَعِمُ الْقِرَادَةَ بِالحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۸۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَاءً عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا جِبَارَةُ بْنُ الْغُلَاقِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يُكْرِمُ نَفِثَتَيْنِ الْقِرَادَةَ بِالحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَعَقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ قَالُوا سَمِعْنَا صَفْوَانَ بْنَ عَيْسَى كُنَّا بِرُؤَسَاءِ الْفَرَجِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْتَعِمُ الْقِرَادَةَ بِالحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ عَمْرٍاءِ عَنْ النَّجْدِيِّ عَنْ قَلْبِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي آكِلٍ سَلَامٍ حَدَّثَنَا مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بِنَا أَقْدَرُ لِسُحْرِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيُّ بَنِي إِبْرَاهِيمَ كَانَ حَدَّثْتُ قَالَ قُلْتُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ ثَمَانَ فَكُلُّهُمْ أَمَّعَ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُ قِرَادَةَ أَقْدَرُ لِسُحْرِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

باب ۲۲ القِرَادَةُ فِي صَلَوةِ الْفَجْرِ

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ بْنُ

وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاةَ عَنْ قُتَيْبَةَ
ابْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ
فِي الصُّبْحِ وَالنَّحْلَ بِاسْمَاتِ رَبِّهَا طَلَعَتْ نَضِيدًا -
۸۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ ثَنَا
أَبُو ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغٍ مَوْلَى
عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي
النَّجْوَى كَانَ أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أَقْرَبُ مِنَ الْخَنَسِ
الْجَوَارِ الْكُنَسِ -

۸۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عُبَادُ بْنُ
الْعَوَامِ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ
ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَعِينٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو
حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي النَّجْوَى مَا بَيْنَ
الْبَيْتَيْنِ إِلَى الْيَأْسَةِ -

۸۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ يَكْرُ بْنُ خَلْفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي
عَدِيٍّ عَنْ حَجَّارِ بْنِ الصَّوَّانِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ يُصَلِّي بِنَاقِطِطِلَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّرَى
وَيَقْرَأُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ -

۸۶۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي صَلَواتِهِ بِالنَّجْوَى فَلَمَّا آتَى عَلَى ذِكْرِ
عِيسَى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَذَكَرَ بِذِي سَعَةِ -

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَوةِ الْفَجْرِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ

بن علاءہ رباعی اقلیہ بن مالک نے فرمایا کہ انہوں نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں والنحل
باسمات لہا طلع نضید پڑھتے سنا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسمعیل بن ابی
خالد، اصبح موالی عمرو بن حرث، عمرو بن حرث رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صبح کی نماز میں
فلا اقسم بالخنس الجوار الكنس پڑھ رہے تھے اور
میں سن رہا تھا۔

محمد بن الصباح، عباد بن العوام، عوف، ح۔
سويد، معتمر، سليمان، ابو الهيثم، ابو بركة الاسلمی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساتھ آیات سے سو آیات
تک پڑھا کرتے۔

ابو بشر، مکر بن خلف، ابن ابی عدی،
حجاج الصوائف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی
قتادہ، ابو سلمہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے
تو ظہر میں پہلی رکعت لمی فرماتے اور دوسری مختصر اور
اسی طرح نماز فجر میں کرتے۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ
عبد اللہ بن السائب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے صبح کی نماز میں سورت مومنوں تلاوت فرمائی
جس وقت حضرت عیسیٰ کے ذکر پر پہنچے تو آپ کو کھانسی
ہونے لگی آپ نے رکوع فرما دیا۔

جمعہ کے روز صبح کی قرأت کا بیان

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَكَعْبُ بْنُ مَدْيَنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ كُنَّا شَافِعِيًّا عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آتِ الْكَرْبَلِ وَهَلْ آتَى عَلَى الْكَرْبَلِ

ابو بکر بن خلاد الباہلی وکعب بن مدی، ابن ہدی، مغل، مسلم البطنی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل آتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ مَرْوَانَ تَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعْدٍ تَنَا عَاصِدُ بْنُ يَمْدَلَةَ عَنْ مَصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آتِ الْكَرْبَلِ وَهَلْ آتَى عَلَى الْكَرْبَلِ

ابو ہریرہ مروان، حارث بن سعد، عاصد بن یمدلہ، مصعب بن سعد، ابن ہدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل آتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى تَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَيْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعُ عَنْ أَبِيهِ عَزَّارٍ عَنْ عَنِّي أَنِّي هَرَجَرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آتِ الْكَرْبَلِ وَهَلْ آتَى عَلَى الْكَرْبَلِ

حرمۃ بن یحییٰ، عبد اللہ بن یحییٰ، زہیب، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل آتی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا رِشْحُنُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنبَاءَ السَّحَابِيِّ بْنِ سَلِيمَانَ أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَنْ أَبِي الْكَحْوِصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آتِ الْكَرْبَلِ وَهَلْ آتَى عَلَى الْكَرْبَلِ قَالَ رِشْحُنُ هَكَذَا تَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ فِيهِ

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابو فرہ، ابو الاحوص، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل آتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۲۳ الْفَرَاشَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ۸۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ تَنَا مَعَارِثُ بْنُ مَالِكٍ تَنَا رِبْعَةُ بْنُ بَزْزَةَ عَنْ قُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعْدٍ زَالِخُدْرِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ كَذَبْتَ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ

ظہر وعصر میں قرات کا بیان ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن جبیر، معاریث بن مالک، ربیعہ بن بززہ، ابن ہدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل آتی الانسان تلاوت فرماتے۔

الصَّلَاةُ نَقَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الظُّهْرُ قِيَمُ نَحْمُ أَحَدَنَا إِلَى الْبَقِيَّةِ قِيَمُ نَحْمُ حَاجِبَةُ
قِيَمُ نَحْمُ قِيَمُ نَحْمُ قِيَمُ نَحْمُ قِيَمُ نَحْمُ قِيَمُ نَحْمُ
سُكْرُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ

۸۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعُ بْنُ الْأَعْمَشِ
عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِحَبَابٍ
يَا بَنِي سَعْدٍ كُنْتُمْ تَقْرَأُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُكْرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ يَا صَدُوقَ ابْنِ الْحَبِيبِ

۸۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا أَبُو كَيْدٍ الْخَنَفِيُّ ثنا
الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بَكِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ
أَحَدًا أَشَبَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُلَانٍ قَالَ وَكَانَ لَطِيفُ الْأَدَبِ
مِنَ الظُّهْرِ يَحْفَظُ الْأَخْرَبِينَ وَيَتَصِفُ الْعَصْرَ

۸۴۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ
ثَنَا السَّعْدِيُّ ثنا زَيْدُ بْنُ الْعَلِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ بَدْرِيًّا
مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا
ثَعَالُوا حَتَّى تَفُوتَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَكَتَ فِيمَا لَمْ يَجِبْ لَهُمْ مِنَ الصَّلَاةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ
رَجُلَانِ فَقَامَا قِرَاءَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ
يَقْدُرُ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى قَدْ رَأَيْتُ صَافٍ
مِنْ ذَلِكَ وَقَامَا ذَلِكَ فِي الْعَصْرِ عَلَى ثَدْرٍ لِيَصُفَّ
بِأَنْتَ لَكُنَّ الْأَخْرَبِينَ مِنَ الظُّهْرِ

بَابُ الْجُمُعَةِ بِالْآيَةِ أَحْيَانًا فِي صَلَاةِ
الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ
۸۴۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

انہوں نے فرمایا حضور کے لیے نماز ظہر کی تکبیر ہوجاتی
تھی اور ہم میں سے بقیع جانے والا، بقیع مانتا قضا،
حاجت سے فارغ ہوتا اور اگر وضو کرتا تو حضور کو
ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

علی بن محمد، وکیع، اعلمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمر
کہتے ہیں میں نے خباب سے دریافت کیا کہ تم ظہر وعصر
میں حضور کی قرات کو کیسے پہناتے تھے، انہوں نے
فرمایا آپ کی ریش مبارک کی حرکت سے معلوم ہو جاتا تھا
محمد بن بشار، ابو بکر، المحنفی، ضحاک بن عثمان
بکیر بن عبد اللہ الاشج، سلیمان بن یسار حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے
فلاں سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی آپ ظہر کی پہلی
دو رکعتیں لمبی فرماتے اور دوسری ہلکی اور عصر بھی
ہلکی پڑھتے۔

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد الطیالسی، سعیدی، زید بن
ابو نصرہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہمیں
بدری ایک جگہ جمع ہوئے، اور بولے ہم یہ اندازہ لگائیں
کہ حضورؐ ظہر وعصر میں کتنی قرات فرماتے تھے۔
ان میں دو شخصوں نے بھی باہم اختلاف نہ کیا۔
اور سب کا اندازہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیات
اور دوسری میں اس کا نصف اور عصر میں ظہر کی آخری
رکعتوں کے برابر۔

ظہر وعصر میں کسی کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان
بشر بن بلال، العوف، یزید بن زریع، ہشام

الہستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ
ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو
رکعتوں میں کوئی کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے۔

عقبة بن کرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن البربر
ابو اسحاق، براہ بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر
کی نماز پڑھاتے تو ہم سورت لقمان اور زاریات کی
کوئی کوئی آیت سن لیتے۔

مغرب کی نماز میں قرات کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عبیدہ
زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، ابابہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں والمرسلات عرف
پڑھتے سنا ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان، زہری، محمد بن حنبل
بن مسلم، جبیر بن مسلم، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے
سنا ہے، جبیر دوسری حدیث میں فرماتے ہیں جب میں نے
آپ سے یہ آیت امخلقوا من غیر شیء امھم
المخلقون سے فلیات مستمعہم بسلطان میں
تک سنی تو قریب تھا کہ میرا دل نکل جائے۔

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ
نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مغرب کی نماز میں قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ
احد پڑھتے۔

عشاء کی نماز میں قرات کا بیان

ابن عمر ثناء ہشام اللہ سنکرائی عن یحییٰ بن ابی
کثیر عن عبد اللہ بن ابی قتادہ عن ابیہ قال
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی
الترکعتین الاولیین من صلوٰۃ الظہر ویسوعنا
الایمہ اخیانا۔

۸۴۶۔ حدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ ثَنَا سَلَمٌ بْنُ قَتِيبَةَ
عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي لَسْحَقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ
ابْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَتُسَمِّعُ مِنَّا الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ
مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ۔

باب ۳۳ القراءۃ من صلوٰۃ المغرب،
۸۴۷۔ حدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامِ بْنِ
عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَابَهُ لَيْثَانَةُ أَنَّهُ سَمِعَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ
عَرَفًا۔

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّكَ سُفْيَانَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أُمِّهِ
قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي
الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ قَالَ جَبْرِ بْنُ غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ
فَلَمَّا سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ مَرَّ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْرَهُمْ
الْخَالِقُونَ لِي قَوْلِهِ فَلَيَاتِ مُسْمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ
مُبِينٍ كَأَنِّي يَطِيرُ۔

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ
ثَنَا عَبِيدَةُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

باب ۳۳ القراءۃ فی صلوٰۃ العشاء

۸۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي عَمِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَمِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْفَرَسَ الْأَخْضَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا زَيْنُ وَالزَّيْنُونَ -

۸۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي عَمِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَمِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْفَرَسَ الْأَخْضَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا زَيْنُ وَالزَّيْنُونَ -

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي عَمِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَمِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْفَرَسَ الْأَخْضَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا زَيْنُ وَالزَّيْنُونَ -

بَابُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ -

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَشُعْبَةُ بْنُ أَبِي سَوَيْبٍ وَشُعْبَةُ بْنُ رِثْمَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَمِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْفَرَسَ الْأَخْضَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا زَيْنُ وَالزَّيْنُونَ -

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ جَمِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْفَرَسَ الْأَخْضَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا زَيْنُ وَالزَّيْنُونَ -

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد السمیع عامر بن زرارة، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، برادر بن عازب فرماتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو میں نے آپ کو والین والزیون پڑھتے سنا۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد السمیع بن زرارة، ابن ابی زائدہ، سعید، عدی، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے آپ سے بہتر قرات کرنے والا اور اچھی آواز والا نہیں سنا۔

محمد بن ریح، لیث، ابوالزبیر در باعلی، حابر بن فرماتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور اسے بہت طول دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب اسم ربک الاعلیٰ، والضعفی واللیل اذا لقی اور اقرأ باسم ربک پڑھا کرو۔

امام کے پیچے پڑھنے کا بیان

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، محمود بن الربیع، در باعلی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، ابوالسائب۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز پڑھے اور سورت فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ناقص ہے، ابوالسائب کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ سے کہا میں کبھی کبھی امام کے پیچے بھی پڑھتا ہوں

انہوں نے میرا بازو پکڑ کر فرمایا اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔

ابو کرب محمد بن نفیل، ح۔ سوید بن سعید علی بن مسهر، ابو انبیان السعدی، ابو نصرہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو فرض اور غیر فرض میں سورت فاتحہ اور سورت نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

فضل بن یعقوب، الجوزی، عبد اللہ بن محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

ولید بن عمرو بن سکین، یوسف بن یعقوب السلی، حسین المعلم، عمرو بن شیب، شیب، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے اس حدیث میں خداج (ماتحتی) کا لفظ دو مرتبہ ہے۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلمان، معاویہ بن یحییٰ یونس بن مسرہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء سے کسی نے دریافت کیا جب امام پڑھ رہا ہو تب بھی قرات ہونی چاہیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کیا سر رکعت میں قرات ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں لوگوں میں سے ایک شخص بولا وہ جب ہو گئی۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، زبیر الفقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَحْبَانَا وَأَدَاكَ مَا وَفَعْتَهُ ذَرَايَ وَقَالَ يَا قَارِئُ أَفَلَا يَهْدِي نَفْسَكَ۔

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاضِي ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي سَفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَصَلَاةٍ لَيْسَ لَهَا يَقْدَرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ الْخَمْدُ وَسُورَةٌ فِي قِرْبَتِهَا وَغَيْرُهَا۔ ف

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا الْقَاضِي بْنُ يَعْقُوبَ الْجَنْدَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يَقْدَرِ فِيهَا بِأَمْرٍ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَا ج۔

۸۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَكِينٍ ثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّكْنِيُّ ثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلُومِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْدَرُ فِيهَا بِأَمْرٍ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَا ج۔

۸۸۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلَمَانَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلْنَا رَجُلًا فَقَالَ أَقْدَرُوا الْإِمَامَ يَقْدَرُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِدْرًا فَقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ رَجَبٌ هَذَا۔

۸۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ

کے پیچھے ظہر و عصر میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتے اور آخری رکعتوں میں صرف سورت فاتحہ۔

امام کے خاموش رہنے کے مقامات کا بیان جمیل بن الحسن بن جمیل النکلی، عبدالامری، سعید قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو رکعت محفوظ رکھے ہیں، عمران بن مسلم نے اس کا انکار کیا، ہم نے مدینہ ابی بن کعب لکھے پاس تحریر کیا، انہوں نے لکھا سمرہ نے بات یاد رکھی، سعید کہتے ہیں میں نے قتادہ سے دریافت کیا وہ دو رکعتے کون ہیں انہوں نے جواب دیا جب نماز شروع کرتے، اور جب غیر المغضوب علیہم الصالحین کہتے، لوگوں کو حضور کے اس آخری رکعت سے بہت تعجب ہوتا۔ اور آپ اس میں سانس مجتمع فرما لیتا کرتے تھے۔

محمد بن خالد بن غراش، علی بن الحسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، سمرہ کہتے ہیں میں نے نماز میں دو رکعت محفوظ رکھے ہیں، ایک قرات سے قبل اور ایک رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، تو لوگوں نے مدینہ ابی کو یہ بات لکھ کر بھیجی انہوں نے سمرہ کی تصدیق کی۔

امام جب پڑھتے تو خاموش رہتے

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الامراء، ابن مہلبان زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو جب وہ قرات کرے تو خاموش رہو جب وہ لا الہ الا اللہ کہے تو آمین کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا دلک الحمد کہو جب وہ

الاکماری فی الزکعتین الاولیین بقا تحت الکتاب
وسورة فی الاخریین بقا تحت الکتاب
باب ۲۳ فی سکتی الاکمار

۸۹۰۔ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَوَيْهِلٍ
أَعْبَدُكَ فَنَاصِبُهُ الْأَعْلَى فَنَاصِبُهُ عَنْ تَنَادَةٍ
عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جَنْدَبٍ قَالَ سَكُنْتُ
حَفِظَهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاَنْكَرَ ذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ الْحَصَنِ فَاَنْكَرَ إِلَى أَبِي
بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبْنَا إِلَى سَمُرَةَ فَدَحَفَ
قَالَ سَمِعْتُ نَفْلًا يَتَنَادَى مَا هَاتَانِ السَّكَتَانِ
فَكَانَ إِذَا خَلَّ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا قَدِمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ
نَعَرَ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعِجِبُهُمْ إِذَا قَدِمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ
أَنْ يَسْكُتَ كَتَّى يَتَرَدَّدَ لِيَبْرَ نَفْسُهُ

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ بْنُ خِزَامٍ وَ
عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَشْكَابٍ قَاكَ فَنَاصِبُهُ عَنْ
عَلِيٍّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ
حَفِظْتُ سَكَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكَنَةً قَبْلَ
الْقِرَاءَةِ وَسَكَنَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَاَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا
عُمَرَانُ بْنُ الْحَصَنِ فَاَنْكَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أَبِي بِنِ
كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ

باب ۲۳ إِذَا قَرَأَ الْأَمَامُ كَانُصِتُوا

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَاصِبُهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ
أَكْبَدُ عَنْ ابْنِ مَجْلَدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا جُعِلَ الْأَمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ
فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَانصتوا وَإِذَا قَالَ غَيْرَ
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ
وَإِذَا رَكِعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدَهُ

فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدًا
وَإِذَا صَلَّي جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ -

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثنا
جَبْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ فَتَاكَ عَنْ أَبِي غَلَابٍ
عَنْ حَظَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنِ أَبِي مُوسَى
أَلَا شُعَيْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَاغْبِضُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ
الْقُعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ يَدِ أَحَدِكُمْ لِنَفْسِهِ مَدًا -

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْشَامُ بْنُ
عَمْرٍو قَالَا ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ
ابْنِ أَكْبَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِمَنْزِلَةِ تَطَافُ أَهْلَهَا
الْبُصْبُحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأْتُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا
قَالَ إِنِّي أَخُو مَالِكٍ أَنَا زَيْدُ الْقُرْآنِ -

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ الْحَسَنِ ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى
ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَكْبَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
كَانَ صَلَّى يَدْرُسُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَإِنْ كَرِهَ حُرُوكَ وَرَأَى دَيْبَهُمْ تَسَكَّنُوا بَعْدَ فِيمَا جَهَرَ
فِيهِمُ الْإِمَامُ -

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ
أَبِي ثَرْيَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لِمُؤْمِنٍ فِقْرٌ آتَاهُ الْإِمَامُ
كَفَرًا -

بَابُ الْجَهْرِ بِأَمِينٍ -

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْشَامُ بْنُ
عَمْرٍو قَالَا ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آمَنَ

سجدہ کرے تو تم سب سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے
تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، سلیمان التیمی
قائد، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ الرقاشی، ابو موسیٰ
اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب امام قرات کرے تو تم خاموش
رہو، جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے انہیات
پڑھا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ
زہری، ابن اکیمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی
نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے کوئی پڑھ رہا تھا، ایک شخص
نے عرض کیا میں پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا میں حیران تھا
کہ قرآن پڑھنے میں مجھے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

جمیل بن الحسن، عبد اللہ الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن
اکیمہ، اس سند سے عبی یہ روایت مروی ہے اس میں
اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے زور سے قرآن پڑھی
جانے والی نمازوں میں قرات ترک کر دی۔

علی بن محمد، عبید اللہ، موسیٰ، حسن بن صالح
جابر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس شخص کے لیے امام ہو تو امام کی قرات
اس کی قرات ہے۔

آمین زور سے کہنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ
زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

انْفَارِي فَأَمْنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَيَّنُ فَمَنْ
وَأَمَّنْ تَأْمِينُهُ تَلَمِيحٌ الْمَلَائِكَةُ غَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذُنُوبِهِ -

۸۹۸۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَلْفٍ وَجَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ
قَالَا سَمِعْنَا الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ وَحْدَانَ ثَنَا أَحْمَدُ
ابْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْمَصْرِيُّ وَهَارِثَةُ بْنُ الْقَاسِمِ
الْحَمَرِيُّ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَبْرِ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَرَأَى سَلَمَةَ بْنَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آمَنَ الْفَارِيُّ فَلَمَّا مَدَّ يَدَيْهِ
وَأَمَّنْ تَأْمِينُهُ تَلَمِيحٌ الْمَلَائِكَةُ غَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذُنُوبِهِ -

۸۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ
عِيْنِي ثَنَا يَزِيدُ بْنُ لَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكْنَا النَّاسَ الثَّامِنِينَ
فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ
غَيْرِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ أَمِينَ
حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفَةِ الْأَوَّلِ فَيَبْرُتُ بِحُرْبِهَا
الْمَسْجِدَ -

۹۰۰۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمِيدُ
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ
ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيْتِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ
وَالَّذِينَ ضَلَّوْا قَالَ أَمِينَ -

۹۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَغَنَارُ بْنُ خَالِدٍ
بِالْوَسْطِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا بَكْرٍ عِيَّاشَ عَنْ أَبِي مُخَيَّمٍ
عَنْ عَبْدِ النَّجَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَالَّذِينَ ضَلَّوْا
قَالَ أَمِينَ فَسَمِعْنَا هَامِيَةً -

جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے گی اس
کے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے
جائیں گے۔

بکر بن خلف، حیل بن الحسن، عبداللہ علی
ممرح۔ احمد بن عمرو بن السرح مصری ہاشم
بن قاسم الحمری، عبد اللہ بن وہب یونس
زہری، ابن المسیب، ابوسلمہ حضرت ابوبرر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قاری آمین
کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں
سے مل جائے گی اس کے گناہ معاف کر دیے
جائیں گے۔

محمد بن بشار، صفوان بن عیینہ بشر بن رافع
ابو عبد اللہ ابن عمر ابی ہریرہ، ابوبررہ رضی اللہ
عنہ نے فرمایا کہ لوگوں نے آمین کہنی ترک کر دی، نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب واللفعالین کہتے تو آمین
کہتے حتیٰ کہ پہلے صف وائے اسے سن لیتے اور
اس سے مسجد گونج اٹھتی۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن
ابن ابی لیلی، سلمہ بن کیل، حجتہ بن عدی، حضرت
علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم جب واللفعالین فرماتے تو آمین
کہتے۔

محمد بن الصباح، عمار بن خالد الواسطی، ابو
بکر بن عیاش، ابواسحاق، عبد النجار بن وائل، وائل
نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی اقامت میں نماز پڑھی آپ جب واللفعالین فرماتے تو آمین کہتے اور
میں نے آپ کو کہنے سنا

۹۰۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْكَلْبِ بْنِ شَاخَسَادِ بْنِ سَكْمَةَ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلَعَدُكُمْ الْيَهُودُ عَلَى شَعْوَمَا حَذَّ ثُكُومَهُ عَلَى السَّلَامِ وَالْأَمِينِ.

17

اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود تم سے کسی شے پر اتنا نہیں جلتے جتنا کہ سلام اور آمین پر جلتے ہیں۔

۹۰۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّلُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسَيْبٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَبِيحٍ الْأَسَدِيُّ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدُكُمْ الْيَهُودُ عَلَى شَعْوَمَا حَسَدُكُمْ عَلَى إِمِينٍ قَالُوا نَعَمْ.

عباد بن ولید الخلال الدمشقی، مروان بن محمد، ابو مسهر، خالد بن یزید بن صبیح المری، طلحہ بن عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آمین کی کثرت کیا کرو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرینا

۹۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهْشَامُ بْنُ عَبْدِ كَابُوسٍ وَالضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ لَا يَتَّعِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ صَلَوةً رَكَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَازِيَ يَمِينًا مَتَكِبِيًّا وَإِذَا رَكَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَكَأَنَّ يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

علی بن محمد، ہشام بن عمار، ابو عمرو الضری، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع فرماتے تب بھی جب رکوع سے اٹھتے تب بھی اور دونوں سجدوں کے مابین رفع یدین نہ فرماتے۔

۹۰۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَ كَمَا قَرَّبَا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَكَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

احمد بن مسعد، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن النعمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے واپس اٹھتے تب بھی ایسا ہی عمل فرمایا کرتے۔

۹۰۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهْشَامُ بْنُ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن

اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبد الرحمن الامریج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں نماز شروع کرتے وقت رکوع کرتے وقت اللہ سجدہ کرتے وقت کھڑے ہوئے تک رفع یدین کرتے دیکھا ہے۔

ہشام بن عمار، رندہ بن قناعتہ الغسانی، اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، عبید بن عمیر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ حضور کے دس صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ بن ربیع بھی تھے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر فرماتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب سجدہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

محمد بن بشار، ابو عامر، یحییٰ بن سلیمان، عباس بن سہل الساعدی، ابو حمید الساعدی، ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے اور حضور کی نماز کا آپس میں ذکر کرنے لگے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ کھڑے ہوتے تو

عَمَّارٌ قَالَ لَمَّا ارْتَمَعْتُ بَنِي عِيَّاشٍ عَنْ صَلَاحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأَيُّتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَدَّثَنَا مُسْكِيرُ بْنُ يَفْعَلٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ وَجَّهًا يَسْجُدُ۔

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا وَفْدَةٌ مِنْ قَضَاعَةِ الْفَسَّافِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الصَّلَاةِ امْكُتُوبَةً۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رُبَيْعٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ ارْتَمَعَلَ قَائِمًا دَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجَاذِيَ هَيْئًا مَكْبُورَةً ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ إِذَا كَانَ يَرْكَعُ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجَاذِيَ هَيْئًا مَكْبُورَةً فَإِذَا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ كَأَنَّ ارْتَمَعَلَ قَائِمًا قَامَ مِنَ الْقَتَنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجَاذِيَ هَيْئًا مَكْبُورَةً كَمَا صَنَعَ حِينَ رَفَعْتُمْ الصَّلَاةَ۔

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حَمِيدٍ وَأَبُو اسِيدٍ السَّاعِدِيُّ وَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ
فَكَتَبَتْ رَأْسَهُ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ
قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ دَا سَتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ أُعْظُمٍ
إِلَى مَوْجِعِهِ.

۹۱۰۔ حَدَّثَنَا أَنبَسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ
ثَنَا سَيِّمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو يُوْبَ الْأَمَّاشِيُّ ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعَدَجِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي
الصَّلَاةِ امْتَنَوَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا
حَذَا وَمَنْكَبَيْهِ وَإِذَا رَأَى أَنْ يَرْكُعَ فَعَلَّ وَمِثْلَ
ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ وَمِثْلَ ذَلِكَ
وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَةِ بَيْنَ فَعَلَّ وَمِثْلَ ذَلِكَ.

۹۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَرْبِ بْنِ مُعَمَّادٍ الْكُفَّارِيُّ ثَنَا
عُمَرُ بْنُ نَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ طَارِسٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَرْفَعُ يَدَيْهِ غَيْرَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ.

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ لَوْهَابُ ثَنَا
حُمَيْدُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ
وَإِذَا رَكَعَ.

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ مَعَاذٍ الصَّنَبِيُّ ثَنَا يَشْرُبُ
ابْنُ الْمُفْضِلِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنْ
كَادَلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ
الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَازَ بَازُؤَيْهِمَا رُكْعًا
رَفَعَهُمَا وَمِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ
رَفَعَهُمَا وَمِثْلَ ذَلِكَ.

تکبیر کہتے ہیں رفع یدین کرتے جب رکوع میں جاتے
تب بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی
ایسا ہی کرتے اور سید سے کھڑے ہو جاتے حتی کہ
ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا۔

عباس بن عبد العظیم العنبري، سليمان بن داود
ابو اليوب الماشي، عبد الرحمن بن أبي الزناد، موسى
بن عقبه، عبد الله بن الفضل، عبد الرحمن الأعرج، عبد الله
بن أبي رافع، حضرت علي رضي الله تعالى عنه، عمر بن الخطاب
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز سے
سید کھڑے ہوتے تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک
ہاتھ اٹھاتے۔ رکوع میں جاتے وقت بھی ایسا ہی
کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب
دونوں سجدوں سے اٹھتے تب بھی ایسا ہی کرتے

ایوب بن محمد الماشی، عمر بن ربیع، عبد
بن طافس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے وقت ہاتھ
اٹھایا کرتے تھے۔

محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید درباعی انس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب
نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے تو
رفع یدین کرتے۔

بشر بن معاذ الضری، بشر بن الفضل، عاصم
بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے
دل میں سوچا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
نماز کو دیکھوں گا آپ کیسے پڑھتے ہیں آپ نے
کھڑے ہو کر قبلہ کی جانب منہ کیا اور کانوں تک ہاتھ
اٹھائے جب رکوع فرمایا تب بھی ایسا ہی کیا اور رکوع سے
اٹھتے وقت بھی ایسے ہی کیا۔

۹۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ إِذَا رَكَعَ وَارِثًا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ بِرَأْسِهِ بِطَمَآنٍ يَدُ يَمِينِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ.

باب الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ

۹۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ بَدِيلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَا يَخْصُصُ رَأْسَهُ وَلَا يُصَوِّرُهُ لَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ.

۹۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا كُنَّا وَكُنَّا عِنَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسٍ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِي صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ رَأْسَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

۹۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَوْفِيدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَا يَعْنَاهُ وَعَمَلَيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِرُؤُوسِهِ رَجُلًا لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَمَا أَقْضَى إِلَيْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

۹۱۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ

محمد بن یحیی، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب نماز شروع کرتے تو رافع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر بتلایا۔

نماز میں رکوع کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین بن علی، بدیل، ابو ہریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہ اپنا سر جھکاتے اور نہ اٹھاتے بلکہ برابر رکھا کرتے۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعلم، عمارہ، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رکوع میں اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ رکھے اس کی نماز مکمل نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی بن شیبان، علی بن شیبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کی اقتدا میں نماز پڑھی، حضور نے کھکیوں سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہیں رکھتا آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا اے مسلمانوں جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہ رکھے اس کی نماز کا بل نہیں۔

ابراہیم بن محمد بن یوسف انفریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، والبتہ بن معین نے فرمایا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو رکوع میں اپنی پشت ایسی سیدھی رکھتے کہ اگر اس پر پانی ڈالا جاتا تو وہیں رک جاتا۔

عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ مَعْبُودٍ يَقُولُ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوُصَّتْ
عَلَيْهِ السَّائِمَةُ سَقَرًا

بَابُ ۲۱ وَضْعُ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ
۹۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثُمَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ
عَدِيٍّ عَنْ مَعْصُومِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ
إِبْنِ عَبَّاسٍ فَتَرَبَّيْتُ دُونَهُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ
هَذَا أَهْلًا بِرَدَانِ نَرُكَّ عَلَى الرُّكْبِ -

۹۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الْإِزْجَالِ عَنْ عُمَرَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُّهُمُ فَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ
وَيَجِئَانِي بِعَضْدٍ يَبِيضٍ

بَابُ ۲۲ مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ
الرُّكُوعِ

۹۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْزُوقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
وَيْعُقُوبَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
أَبْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ
بَيْنَ حَيْدِهِ قَالَ رَبَّنَا ذَلِكَ الْخَمْدُ -

۹۲۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زُهَيْرٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا قَالَ أَلَا هُمْ سَمِعَ اللَّهُ بَيْنَ حَيْدِهِ يَقُولُ
رَبَّنَا ذَلِكَ الْخَمْدُ -

۹۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
بَكْرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد
زہیر بن عدی، معصوم بن سعد کہتے ہیں میں نے اپنے
والد کے پہلو میں رکوع کیا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں
ڈال لیا میرے والد نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا ہم پہلے ایسا ہی
کیا کرتے تھے پھر میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔
ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عمارہ بن ابی ارجاء
عمروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو گھٹنوں پر ہاتھ رکھ
لیتے اور اپنے بازو پھیلا لیتے

رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا چاہیے

ابو مروان محمد بن عثمان العثماني، يعقوب بن حميد
بن كاسب، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابن السیب
ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب
سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ربنا دلک الحمد
کہتے۔

ہشام بن عمار، سفیان بن زہری، (درباعی)،
انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب امام سمع اللہ
من حمدہ کہے تو تم ربنا دلک الحمد کہو۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکر،
زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن السیب

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اللہ ربنا ولک الحمد کے الفاظ ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن الحسن، عبد اللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سراقہ میں اٹھاتے تو فرماتے سبح اللہ لمن حمدہ اللہ ربنا لک الحمد ملا السموات وملا الارض وملا ما شئت من شیء بعد۔

اسماعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابو عمر ربیع، ابو جعفر فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے کہ لوگوں میں مالی و دولت کا ذکر ہونے لگا کسی نے کہا فلاں کے پاس گھوڑے بہت ہیں، دوسرے نے کہا فلاں کے پاس اونٹ بہت ہیں ایک نے کہا فلاں کے پاس بکریاں بہت ہیں ایک شخص بولا فلاں کے پاس غلام بہت ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھے تو فرمایا اللہ ربنا لک الحمد ملا السموات وملا الارض وملا ما شئت من شیء بعد اللهم لا مانع لما أعطیت ولا مفضل لما منعیت ولا یبطل الجہاد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ حمد کے ساتھ اپنی آواز بلند فرمائی کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں درست نہیں

سجۃ کا بیان

اشام بن عمار، ابن عبیدہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمون نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو اتنے پھیلا لیتے کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرا پھاٹو گزر جاتا۔

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَدَا قَالَ أَكْبَرُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْرِئَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَرْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّا السَّمَوَاتِ وَمِلَّا الْأَرْضِ وَمِلَّا مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَوْسَى السُّدُوفِيُّ أَنَّ شَرِيكَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبْرِ يَقُولُ كَذَرَبِ الْجَدِّ وَكَذَرَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُكِّرْتُ فِي الْحَيْثُ فَقَالَ أَخْرَجْتُ فُكِّرْتُ فِي الْأَيْلِ وَقَالَ أَخْرَجْتُ فُكِّرْتُ فِي الْغَتَّى وَقَالَ أَخْرَجْتُ فُكِّرْتُ فِي الرُّقْبِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرُّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّا السَّمَوَاتِ وَمِلَّا الْأَرْضِ وَمِلَّا مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَنْعَيْتَ وَلَا مَفْطُولَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ دَا الْجَبِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ بِرُجْجَاتٍ يَعْكُفُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ.

باب السُّجُودِ

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ حُفَيفَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَانِبِي يَدَيْهِ فَيَقُولُ رَبِّمَّةُ أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَزَتْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقوم الخزاعی، عبید اللہ بن اقوم نے فرمایا کہ ایک بار میں اپنے والد کے ہمراہ فرہ کے ایک اونچے مقام پر تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گزرے اور راستہ کی ایک جانب قیام کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا تو کبریٰ کے بچے کی طرف دیکھ میں معلوم کر کے آتا ہوں کہ کون لوگ ہیں میرے والد گئے میں بھی قریب پہنچا تو معلوم ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نماز میں حاضر ہوا اور ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلوں کی جانب دیکھتا جاتا جب بھی آپ سجدہ فرماتے۔

محمد بن بشیر، عبد الرحمن بن ہمدانی، صفوان بن عیینہ، ابو داؤد، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقوم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، شریک عامر بن کلیب، کلیب، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔

بشر بن معاذ الضمری، ابو عوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ہشام بن عمار، سفیان، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ بالوں اور کپڑوں کو ہاتھوں سے نہ سمجھاؤں ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے وہ سات اعضا یہ ہیں دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں قدم، اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک شمار کیا کرتے تھے۔

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْوَمٍ الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي رِبَاعٍ الْقَلَاءِ مِنْ تَمْرَةَ فَمَرَرْنَا بِكَافٍ فَأَنَاخُوا بِنَا حِينَ الْفَطْرِ نَقَلَ بِي إِلَى كُنْفِي بِهَيْوَلِكِ حَتَّى آتَى هُوَ لَا يَأْتِي نَقُولُ فَأَخَذَ قَالَ فَخَرَجَ وَرَجَعْتُ يَدِي دُونَ فَارَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَضَرَّتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُقْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدًا لِلَّهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى وَابُودَاوُدُ قَالَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْوَمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْوَةً

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا كَأَنَّكَ شَرِيكَ عَنْ عَامِرِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَحْجٍ قَالَ كَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَصَمَّ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ رَكَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَعَاذٍ الضَّمَرِيُّ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ هَارِثِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَكَأَنَّكَ شَعْرًا وَكَأَنَّكَ ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ أَيْسَدَيْنِ وَكَأَنَّكَ مَبْنَيْنِ وَكَأَنَّكَ مَبْنَيْنِ وَكَانَ يُعَدُّ إِلَيْهِمَا وَكَأَنَّكَ نَفْسًا وَاحِدًا

۹۳۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَلْفِ رُكْعَةٍ وَكُفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَآه.

يعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، یزید بن العاد، محمد بن ابراہیم التیمی، عامر بن سعد عباس بن عبد المطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سجدہ بندہ سجدہ کرتا ہے تو سات ہزار اس کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ ہتھیلیاں گھسنے اور بائیں کے دونوں پاؤں۔

۹۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَلْفِ رُكْعَةٍ وَكُفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَآه.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ذکیع، عباد بن راشد، حسن، احمد صاحب رسول اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں تشریف لے جاتے تو بائیں پاؤں کو اتنا علیحدہ رکھتے کہ ہمیں آپ کی تکلیف کا خیال ہونے لگتا۔

بَابُ التَّسْبِيحِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ۹۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزَّاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَلْفِ رُكْعَةٍ وَكُفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَآه.

رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنے کا بیان عمرو بن رافع الجمہلی، عبد اللہ بن المبارک، موسیٰ بن ایوب النافعی، ایاش بن عمیرہ، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوتی ہے تو ہم ربک العظیم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا اے رکوع میں میں شامل کرو اور جب یہ آیت نازل ہوتی ہے سج اسم ربک الاعلیٰ تو آپ نے ہم سے فرمایا اے سجدہ میں شامل کرو۔

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمَضَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَلْفِ رُكْعَةٍ وَكُفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَآه.

محمد بن ریح المصری، ابن لعیہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابو الازہر، حذیفہ بن الیمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہتے اور جب سجدے میں جاتے تو تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہا کرتے۔

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَةِ أَلْفِ رُكْعَةٍ وَكُفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَآه.

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو الضحیٰ مروی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں زیادہ تر یہ پڑھتے سبحانک اللہم و بحمدک اللہم اعف عني، آیت نوح اسم کی مراد بیان کرتے۔

ابو بکر بن عبد اللہ ابی، وکیع، ابن ابی ذؤب، اسحق بن یزید السنلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو وہ اس میں تین سبحان ربی العظیم کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اس کا رکوع پورا ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں سبحان ربی العظیم تین بار کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم از کم تعداد ہے

سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، الشیخ، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اچھی طرح کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پھارے۔

نصر بن علی، ابی جعفر، عبد اللہ بن علی، سعید، قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھی طرح سجدہ کیا کرو۔ اور سجدہ میں کوئی کتے کی طرح ہاتھ نہ پھارے۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المسلم بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ کھڑے ہو جاتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَا ذَاكَ الْفَرَّانَ -

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ أَبِي شَذَانَ عَنْ عَيْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدٍ ابْنِ هُرَيْثٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ -

باب ۲۳۲ الاعتدال في السجود -

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَيْكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَقْصِرْ فِي فِعْلِهِ فَإِذَا رَكَعَ الْكَتَبُ -

۹۳۹۔ حَدَّثَنَا تَصْرُفٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُجْرِ عَنْ تَعَالِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اْعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُكُمْ هَوًّا بَاطِلًا وَلَا غَيْرَ كَأَنَّهُ يَسْجُدُ -

باب ۲۳۳ الجلوس بين السجدين -

۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَوْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَإِذَا سَجَدَ لَوَقَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَائِسًا وَكَانَ

يَقُولُ رَبِّ اجْعَلْهُ لِي سُنَّةً

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومٍ
عَنْ إِسْكَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ
عَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَتُفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يُونُسَ نَحْنُ الْبُخَارِيُّ الْبَغَوِيُّ
عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي مُوسَى وَآبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تَقْعُمُ
رُفْعًا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَبْطِاحِ
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تَقْعُمُ
بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ كَمَا يَقْعُمُ الْكَلْبُ مَعَهُ لِيَتِيَنَّكَ بَيْنَ كَدَمَيْكَ
كَأَنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ بَيْنَ كَدَمَيْكَ

بَابُ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ
۹۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا حَقِصُ بْنُ عَمْرٍو
ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ السَّيِّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ
ابْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
ثَنَا حَقِصُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
عُبَيْدَةَ الْإِسْتَوْرِدِيِّ عَنْ الْأَخْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ
زَمْرَعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ
سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُعَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فُضِّلْتُ

جاتے اور آپ اپنا بایاں پیر بچھاتے۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن مرسوم، اسحاق بن حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے علی کہتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

محمد بن یونس، ابو نعیم الحنفی، ابوالمالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ، ابوالاسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے علی کہتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

حسن بن محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، علادہ ابو محمد، اور باعلی، انس بن مالک، رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجہ سے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کہتے کی طرح نہ بیٹھو، اپنے سر پر پیروں پر رکھو اور پاؤں کو زمین سے چھٹا لیا کرو۔

دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان
علی بن محمد، حفص بن غیاث، ملا ابن المہیب، عمرو بن مرہ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، ح۔ علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعش، سعد بن عبیدہ، مستور، ابن الاسحق، صلیہ بن زفر، حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے مابین کہتے رب اغفر لی رب اغفر لی۔

ابو کریم محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہتے

الَّتِي لِي رَبِّ اعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْعَلْ لِي وَارْزُقْنِي
وَارْفَعْنِي -

باب ۲۲ مَا جَاءَ فِي التَّحِيَّاتِ

۹۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُمَيِّزٍ ثَنَا
أَبِي نَسْرَةَ الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ
ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامَ عَلَى اللَّهِ وَبِالْ
بَيْتِ اللَّهِ السَّلَامَ عَلَى جِبْرِئِيلَ وَرُفَيْعٍ هَارِثٍ وَغُلَّامٍ
فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا لِنَبِيِّكُمُ
الْبُحْرَةَ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الضَّالِّينَ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ
صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَنَّهُ هَذَا أَن كَلِمَةَ اللَّهِ وَ
أَنَّهُ هَذَا أَن مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

۹۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَبَانَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَ
أَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ
عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ ثَنَا قَبِيصَةُ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَ
مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ ح وَقَالَ وَحَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ
أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ
التَّحِيَّاتَ حَذَّكَرَ نَحْوَهُ -

۹۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

التَّحِيَّاتُ كَا بَيَانِ

محمد بن عبد الله بن نمير عبد الله بن نمير بن حم،
ابو بكر بن علاء الباهلي، يحيى بن سعيد، الأعشى شقيق بن
سلمة، عبد الله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ ہم جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السلام علی اللہ
قبل عبادہ۔ السلام علی جبرئیل و میکائیل و علی فلان
وفلان سے روایت ہے ہوا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہم سے یہ سن کر فرمایا یہ نہ کہا کرو السلام علی
اللہ۔ کیوں کہ اللہ تو خود سلام ہے، جب تم
بیٹھو تو یہ کہنا دو التحیات للہ والصلوات والطیبات
السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
تم نے جب یہ کہہ لیا تو زمین و آسمان کے ہر نیک
بندے کو سلام پہنچ گیا پھر اشهد ان لا الہ الا
اللہ و اشهد ان محمدًا عبدہ و رسولہ ہے۔

محمد بن یحییٰ عبد الرزاق، ثوری، منصور
اعمش، حصین، ابواسم، حماد، ابوالفضل، ابو
اسحاق، اسود، ابوالاحوص،
ح۔ قبیسہ، سفیان، الأعشى، منصور، حصین،
ابو داؤد۔

ح۔ سفیان، ابواسحاق، ابو عبیدہ، اسود،
ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو التحیات
کی تعلیم فرماتے پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے التحیات کا ذکر فرمایا۔

محمد بن رُمح، لیث، ابوالزبیر، سعد بن خیر

طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے اسی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے التحیات المبارکات والصلوات والطیبات اللہ السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ اسلام علینا وعلى عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا اله الا اللہ واشہد ان محمداً عبده ورسوله۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حماد بن محمد بن عثمان بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن ابی عبد اللہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، ہمارے لیے تمام احکام بیان فرمائے اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ میں بیٹھو تو یہ کہنا کرو التحیات الطیبات والصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ اسلام علینا وعلى عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا اله الا اللہ واشہد ان محمداً عبده ورسوله۔

محمد بن زیاد، معمر، سلیمان، حماد بن عکیم، محمد بن کبیر، یحییٰ بن ناہل، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے بسم اللہ والصلوات والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا

عن ابی الزبیر عن سعید بن جبیر وطائس عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا الشہدۃ کما یعلمنا السورۃ من القرآن فکان یقول التحیات المبارکات والصلوات الطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلى عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا اله الا اللہ واشہد ان محمداً عبده ورسوله۔

۹۴۹۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ وَحْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهشام بن ابی عبد اللہ عن قتادہ وھذا احادیث عبد الرحمن عن یونس بن جبیر عن حطان بن عبد اللہ عن ابی موسیٰ الاشعری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبنا وتین لنا ستمنا وعلمنا صلاتنا فقال اذا صلیتم فکان عند انقضاء فلیکن من اول قول احدکم التحیات الطیبات والصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلى عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا اله الا اللہ واشہد ان محمداً عبده ورسوله سبع کلیمات هو تحیۃ الصلوۃ۔

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا لَعْلَمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ فَكَانَ قَتَادَةُ بْنُ نَاحِلٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الشَّهَادَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَرَبِّهِ وَالتَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلَّهِ أَسْلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ
وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

حضور پر درود بھیجنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ح۔
محمد بن المنثی، ابو عامر، عبد السد بن جعفر، یزید بن
الہامد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے
پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے
فرمایا یوں کہ اے اللہ صلی علی محمد عبدک ورسولک
علی ابراہیم وعلیٰ محمد وعلیٰ محمد کما بارکت علیٰ ابراہیم

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار،
عبد الرحمن، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی سیلہ،
کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے، اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا
نہ کروں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف
لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کیسے
پڑھا جاتا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں آپ نے
فرمایا اللہ صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت
علیٰ ابراہیم انت حمید مجید اللہم بارک علی محمد و
علیٰ محمد کما بارکت علیٰ ابراہیم انت حمید مجید

عمار بن طاووت، عبد الملک بن عبد العزیز
الماشون، مالک، عبد السد بن ابی بکر بن محمد بن عمرو
بن حزم، ابوبکر، عمرو بن سلیم الرزقی، ابو حمید
ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں
آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ
بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ أَخْبَرَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَدْ أَخْبَرَنَا
كَانَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسَدِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ
قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ
عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَدْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مُهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَدْ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيتُ كَعْبَ بْنَ عَجْرَةَ
فَقَالَ أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً حَرَّمَ عَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ
فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَاوُوتٍ قَدْ أَخْبَرَنَا الْمَلِكُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ قَدْ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَبْنِ
حُزَيْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ سَدِيقٍ عَنْ أَبِي
حَسِبَةَ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَمْرًا يَأْتِي بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نَصَلِّيُ عَلَيْكَ قَالَ

قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِمَا
صَلِّتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَذُرِّيَّتِهِمَا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

٥٨٢- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَّانٍ شَازِلِيَّادُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُسَوَّدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
أَبِي قَاتِحَةَ عَنِ الْأَسَدِيِّ يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُسَوَّدٍ قَالَ رَأَى صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ
لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا كَيْفَ لَنَا قَالَ
قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتَكَ عَلَى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَآمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ
رَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ اْبْعُدْهُ مَقَامًا مَحْضُودًا يَنْبَغِي بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ هَيْمَرُكَ
حَبِيبُكَ مُجِيدُكَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ هَيْمَرُكَ
حَبِيبُكَ مُجِيدُكَ .

٩٥٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَكْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
الْعَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ اللَّهِ قَالَ
سَمِعْتُ عَمَّا لِلَّهِ مِنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
الْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي
عَلَى رَأْسِ صَلَاتٍ عَلَيْهِ إِلَّا كَرَّمَ اللَّهُ مَاضِيَهُ عَلَى فَلْيَقُلْ
الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ يَكُنْ

٩٥٦- حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ الْمُغَلَّيْنِ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَبَ

کیسے درود بھیجیں آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللہ
صلی علی محمد و آلہ و ذریتہ کما بارکت
علی آل ابراہیم فی العالمین انک
حمید مجید۔

حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ مسعودی
 عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید عبد اللہ
 بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
 جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
 درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمہیں کیا پتہ
 شاید وہ حضورؐ کے سامنے پیش کیا جاتا ہو، لوگوں نے
 عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ نے فرمایا اللہم
 اجعل صلواتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المر
 سلین و امام المتقین و خاتم النبیین محمد عبد
 و رسولک امام الخیر و قائد الخیر و رسول الرحمة
 اللہم البعدہ مقاماً محموداً یثبط بہ الاولون
 و الاخرون اللہم صلی علی محمد و علی آل محمد کما
 صلیت علی ابراہیم و آل ابراہیم انت حمید مجید
 اللہم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت
 علی ابراہیم و علی آل ابراہیم انت حمید مجید کبارک
 تبرک عن خلف ابو بشر، خالد بن الحارث،

شعبہ، عاصم بن عبید اللہ و عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ
عامر بن ربیعہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا
ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے
رہتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔
جبارہ بن المنفل، حماد بن زید و عمر بن دینار
جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا سچول گیا وہ

بشت کی راہ بھول گیا۔
التمیحات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم
اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے
کوئی آخری قدم میں التمیحات سے فارغ ہو تو اللہ
سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب
دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے
قتل سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، العثم، ابو
صالح، ابو ہریرہ، محمد بن ابی ہریرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التمیحات پھر اللہ سے
جنت طلب کرتا ہوں، اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن نبی
کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی غنی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے
فرمایا غنی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التمیحات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ
مالک بن نمیر الخزازی، نمیر الخزازی، رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے
ہوئے تھے، اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادیس، عاصم بن
کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور
دائیں انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی
التمیحات میں اٹھا رکھی تھی۔

الصلوة علیٰ خطیٰ کذبی الجنۃ۔
باب ۲۴۹ ما یقال بعد التہجد الصلوۃ
علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الدَّامِغِيُّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ
ابْنِ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّهْجِيدِ الْآخِرِ
فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابٍ بِهِمْ وَمِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَتِهِمَا لَمْخِيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ۔

۹۵۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا
خَيْرٌ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا يَقُولُ
فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشْهَدُ لَكَ أَنَّ اللَّهَ أَجْمَدُ وَأَعَزُّ
يَوْمَ عِثْرَتِ الْأَنْبِيَاءِ مَا أَحْسَنَ دَعْوَتَكَ وَكَأَنَّكَ
مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْكُهَا نَدِيدٌ۔

باب ۲۵۰ التَّهْجِيدُ فِي التَّهْجِيدِ

۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ
عَصَامِ بْنِ قَدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نَسِيرٍ الْخَزَّازِيِّ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرَأَ صَعِيدَةً أَلْفَ مَرَّةٍ عَلَى فَخِيزَةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ فِي الصَّلَاةِ
وَبَشِيرَةً صَبْعًا۔

۹۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَصَامِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ
جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ
حَكَكَ الْأُظْفَارَ وَالْوُسْطَى وَرَفَعَ الْيَدَ يَلِيَهُمَا يَدَهُ عَمُومًا
فِي التَّهْجِيدِ۔

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے وائیں یاہیں سلام پھیرا۔

ایک سلام پھیرنے کا بیان

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر عبدالمہد بن عباس بن سہل، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد الصغانی زبیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

محمد بن الحارث المصري، یحییٰ بن راشد یزید مولیٰ سلمہ درباعی سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

ہشام بن عمار اسماعیل بن عیاش ابوبکر السدوسی ہمام، قتادہ، حسن، سمرة بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

عبدۃ بن عبد اللہ علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرة نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اہل امول اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص نہ کرنے کا بیان

محمد بن المنصف المحمسی، یحییٰ بن صالح

قَامَا اَنْ تَكُوْنَتْ نَسِيْنًا هَاوَا مَا اَنْ تَكُوْنَتْ تَرْكَنًا هَاوَا
فَسَلَّمَ عَلٰی نَسِيْنِهِ وَ عَلٰی شِمَالِيْهِ۔

باب ۲۵۲ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا وَاحِدًا۔

۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْكِنَانِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُطَمِّينِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنُ سَهْلٍ
أَبْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاحِدًا
يَلْقَاهُ وَجْهًا۔

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ
ابْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ
ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا وَاحِدًا
يَلْقَاهُ وَجْهًا۔

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَصْرِيُّ ثَنَا
يَحْيَى بْنُ زَائِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ
ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً۔

باب ۲۵۳ رَدُّ السَّلَامِ عَلَى الْأِمَامِ۔

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
عِيَّاشٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَدَّادِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْأِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ۔

۹۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَارَاجِ
أَبِي هَتَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ
جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَامًا أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَيْمَتِنَا فَإِنْ يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى
بَعْضٍ،

باب ۲۵۴ لَا يَخْصُ الْأِمَامُ نَفْسَهُ بِالْدُّعَاءِ

۹۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْطَفَى الْخِصْفِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

ابن الکلبی عن حبيب بن صالح عن زبیر بن عفریہ عن ابي جحیٰ التوفی عن کوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان یومئذ فیخص نفسه بعموه دونه فان فعل فقد خانهم

باب ۲۵۵ ما یقال بعد التسليم

۹۷۲۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا ابو معاویہ رحمہ اللہ عن محمد بن عبد الملک بن ابی الخولہ ثنا عبد الوارث بن زیاد قال قالنا عاصم الاحول عن عبد الله بن الحارث عن عائشة قالت کان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم لم یفعل الا مقعدا رما یقول الله خذ انت السلام ومثک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

۹۷۳۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبہ ثنا شاذان عن موسی بن ابی عائشہ عن موی الاقر سئل عن ابرسکة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اذا صلی الضبح حیث یسئل الله فلی اسأله غلما نافعاً وریزاً طیباً وعتلاً متقیلاً

۹۷۴۔ حدثنا ابو کریب ثنا اسماعیل بن عیسیٰ عن عیسیٰ بن محمّد بن فضیل عن ابی یحییٰ الشیبی عن ابی الخولہ عن عطیة السائب عن ابيہ عن عبد الله بن زید عن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا یخصیہ من رجل مسلک لا دخل الجنة وهما یسیرون من یعمل بها فیکل یشبع الله فی دبرک صلوٰۃ عشر ذی کبر عشر ورجد عشر فرائت رسول الله صلى الله عليه وسلم یعتقد ھا یدیه خذک تحسوت ومائتہ باللسان فالتف وتحس مائتہ فی الکیبرین ولذا اذی الخولہ شیخ سبعم وحید وکثر ما کنی فیکل مائتہ باللسان

یزید بن شریح، ابو جحی الموزن، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امامت کرے وہ دعا گو اپنے لیے مخصوص نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گا تو اس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عبد اللہ بن الحارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اس دعا کی مقدار نشست رکعتی اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شاذان، شعبہ، موئے

بن ابی عائشہ، موئے ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھتے اللھم انی اسألك علما

ابو کریب اسمعیل بن علیہ، محمد بن فضیل، ابو یحییٰ التیمی، ابو الاعم، عطاء بن السائب، سائب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عادتوں کو اگر مسلمان بندہ اپنا لے گا تو جنت میں داخل ہو گا وہ دونوں سہل بھی ہیں اور ہلکا عمل قلیل بھی ہر نماز کے بعد دس بار سبحان وس بار السدا کبر اور دس بار الحمد لد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں انگشت ہائے مبارک سے گنتے دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ پڑھنے میں ایک سو پچاس میں اور میزان میں ایک ہزار پانچ سو اور جب بستر پر لیٹے تو سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد اور السدا کبر کہے تو یہ زبان پر سو بار ہو گا اور میزان میں ایک ہزار بار تم میں سے کون ایسا ہے جو دن میں روزانہ دو ہزار پانچ سو

کہ تاہو صحابہ نے عرض کیا انہیں کیسے گناہا سکتا ہے آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نمازیں پڑھتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں بات یاد کر واد نماز بھلا دیتا ہے اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹتا ہے تو شیطان یہ عمل اسے بھلا دیتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔

حسین بن الحسن المروزی، ابن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ثروت اور غنی لوگ ہم سے بڑھ گئے کیونکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ بھی کرتے ہیں لیکن وہ مال خرچ کرتے ہیں ہم مال خرچ نہیں کر سکتے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ تم سبقت کرنے والوں کو پالو بلکہ ان سے آگے بڑھ جاؤ تم ہر نماز کے بعد ۳۴ بار الحمد للہ ۳۴ بار سبحان اللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ کر دو، سفیان کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں کہ کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا

ہشام بن سمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، ۳۔ عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء، الرحبی، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھتے اور پھر کہتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

نماز کے بعد کسی جانب منہ کرنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قبیسہ بن لبب، لبب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے اور دونوں جانب رونے مبارک پھرتے۔

علی بن محمد، دکیع، ۳، ابو بکر بن خلاد

أَلَفْتُ فِي الْيَمِينِ فَأَيْمَنَ فِي الْيُسُورِ أَتَقِيَنَّ رَحْمَتَهُ أَوْ سَخَطَهُ قَالَ لَا يَخْشَى رَحْمَتَهُ إِلَّا مَنْ خَشِيَ سَخَطَهُ قَالَ لَا يَخْشَى سَخَطَهُ إِلَّا مَنْ خَشِيَ رَحْمَتَهُ قَالَ لَا يَخْشَى رَحْمَتَهُ إِلَّا مَنْ خَشِيَ سَخَطَهُ قَالَ لَا يَخْشَى رَحْمَتَهُ إِلَّا مَنْ خَشِيَ سَخَطَهُ

۹۷۵۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ التُّرُوسِيُّ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَرَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي دَرْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّاهُ قَالَ سَفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْثَرِ بِالْأَخْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَنُفَعُونَ وَكَانَ يُنْفِقُ قَالَ لَا أَخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمُ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفَضَلْتُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْسَدُونَ اللَّهَ فِي ذِكْرِ كُلِّ صَلَوةٍ وَتُسَبِّحُوا وَتُكَبِّرُوا فَلَا تَأْتُوا ثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَارْتَبِعُوا ثَلَاثِينَ قَالَ سَفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ.

۹۷۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَدُّ الْبَصَرِ مِنَ صَلَوةٍ إِلَى صَلَوةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

۹۷۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي دَرْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَنُوعًا

۹۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَمْعَانَ وَحَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ثَنَا
الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِي نَفْسِهِ جُذُوعًا يَكْرِي
أَنَّ حَقًّا عَلَيْكَ لَا يَنْصَرِفُ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ قَدْ رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَنْصَرًا فِيهِ
عَنْ يَسَارِهِ.

یحییٰ بن سعید، العشاء، عمارۃ، اسود، عبد اللہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان
کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف وہ اپنی رخ
مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو اکثر بائیں رخ مڑتے دیکھا ہے۔

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوْتِيُّ ثَنَا يَزِيدُ
ابْنُ زُرَّاعٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ يَفْتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ.

یشرب بن ہلال الصواف، یزید بن زریع،
حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعب، عبد اللہ بن
عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

۹۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ
ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَامَ
الْيَسَارُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَتَهُ كَرَّ يَلِيكُ فِي مَكَانِهِ
كَيْ يَرَّ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک
بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہندہ بنت
الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب ایک سلام پھیرتے تو مستورات
کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے
کچھ دیر ٹھہرتے۔

بَابُ إِذَا أَحْضَرْتَ الصَّلَاةَ وَوَضَعْتَ
الْعِشَاءَ.

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

۹۸۱۔ حَدَّثَنَا جَمَاعَةٌ مِنْ عُمَّارِ ثَنَا شُعَيْبَانُ بْنُ
عُمَيْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَضَعْتَ الْعِشَاءَ وَ
أَقْبَسْتَ الصَّلَاةَ فَأَبْدَأْ بِالْعِشَاءِ.

مشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رد باعی)،
انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور
مکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرِيُّ مَرَدَانُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ
ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُثْمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتَ الْعِشَاءَ وَأَقْبَسْتَ
الصَّلَاةَ فَأَبْدَأْ بِالْعِشَاءِ قَالَ فَتَعَشَى ابْنُ عُثْمَرَ لَيْلَةً
وَهُوَ يَتَمُورُ إِلَّا قَامَةً.

ازہر بن مردان، عبد الوارث، ایوب، نافع
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بھی روایت
مردی سے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک
رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور مکبیر سن
رہے تھے۔

۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا شُعَيْبَانُ بْنُ
عُمَيْرَةَ عَنْ وَحْدَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْمَدٍ ثَنَا وَكَيْعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، حرا
علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

تم یہ پسند کرتے ہو کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک
کچھڑ میں دھنسا دوں۔

صَنَعْتُ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مِنْ هَذِهِ خَيْرٌ مِنْ
تَأْمُرِي أَنْ أَخْرِجَ النَّاسَ قِيَا تُؤَيِّدُ رُسُومَ الْفُطَيْنِ
إِلَى رُكْبَةٍ

باب ۲۵۹ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَيْرٍ نَدَا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَمَاءِ بْنِ شَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ
طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي وَالْذَّوَابُ تَمْلَأُ
بَيْنَ أَيْدِيْنَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلِّ مُوَحَّجَةً الزَّخْلُ تَكُونُ بَيْنَ أَيْدِي
أَحَدِكُمْ فَلَا يَفْزَعُكَ مِنْ مَرَبِّينَ يَدِيدٍ

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي أَنْبَاءَ عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي
عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ لَهُ
خَوْبَرِي فِي الشَّعْرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَدَا مُحَمَّدُ
ابْنُ يَشْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ
أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَصِيرًا تَبْطُرُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَرِزُهُ بِاللَّيْلِ
يَقِيْلِي رُكْبَةً

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حُلَيْفٍ أَبُو يَشْرِ نَدَا حَمِيدُ
ابْنُ الْأَسْوَدِ نَدَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو
ابْنُ خَالِدٍ نَدَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أُمَيْيَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ
حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ
تَلْفَازَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصَبْ عَصَا فَإِنْ
لَمْ يَجِدْ فَلْيَخْطْ خَصَاخَصًا وَلَا يَفْزَعُكَ مَا مَرَبِّينَ يَدِيدٍ

باب ۲۶۰ الْمَرْوُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے ستر رکھنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن خیر عمر بن عبید اسماک
موسیٰ بن طلحہ اطلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور
جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا
حصور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر ہمارے سامنے
کجاوے کی گھڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے
والی کوئی شے ہمیں ضرر نہ پہنچائے گی۔

محمد بن الصباح عبد اللہ بن جبار المکی عبید اللہ
نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا آپ اسے گھاڑیتے
اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

ابو بکر بن ابی شعیبہ محمد بن بشر عبید اللہ بن عمر
سعید بن ابی سعید ابوسلمہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی
جسے دن کو کھاتے اور رات کو اس کی گھڑی سی بنا کر
اس کی جانب نماز پڑھتے۔

بکر بن خلف ابوبشر حمید بن الاسود اسمعیل
بن امیہ حم۔ عمار بن خالد ابن عیینہ اسمعیل ابومرود بن محمد
بن حریش حریش بن سلیم ابوبہریرہ سے روایت ہے کہ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے
کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کرے اگر کوئی
شے نہ لے تو لاشعری کھڑی کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو
خط کھینچ لے تو بھر گزرنے والی شے اسے ضرر نہ
پہنچائے گی۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے کا بیان

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَا سَفِيَّانَ عَنْ عُمَيْيَةَ عَنْ سَالِحِ بْنِ النَّضْرِ عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُسَلِّيِ فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَقُولُ أَرْبَعِينَ خَيْرَ لَكَ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سَفِيَّانُ فَلَا أَدْرِي أَلْبَعِينَ سَمِعْتُ أَوْشَةَ هَمَزًا وَصَبَا حَا أَوْ سَاعَةً -

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا وَكَيْفَ شَا سَفِيَّانَ عَنْ سَالِحِ بْنِ النَّضْرِ عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ ابْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ رَجُلًا نَصَارِيَّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّيُ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَدُوكُمَا سَدَّ كُمَا مَالَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ أَحَدِهِمَا وَهُوَ يُصَلِّيُ كَانَ كَانَ يَقِفُ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرَ لَكَ مِنْ ذَلِكَ -

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا وَكَيْفَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عُمَيْيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَدُوكُمَا أَحَدُكُمْ مَالَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ أَحَدِهِمَا مَعْرُوفًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ كَانَ يَقِفُ بَعْدَ مَا تَرَى عَامِرٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَخْطُرَ لَكَ آتِي خَطَاهَا -

بَابُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَا سَفِيَّانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ بَعْدَ فَتَةٍ فَيَجْتَنِي أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَنَا أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ بَعْضِ النَّصِيفِ فَتَرْكُنَا عَمَّا وَتَرْكُنَا هَامًا دَخَلْنَا فِي النَّصِيفِ -

ہشام بن عمار ابن عیینہ، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مینے یاد دل یا کھڑی۔

علی بن محمد، جریر، سفیان، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں لوگوں نے ابو جہیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال تھے یا مینے یاد دل۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن مویہ، عم عبید اللہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کر لے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار ہو گئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہو گئے۔

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدَ كَيْفَ عَنْ
أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ ذَا حَدِّ
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةٍ
أَوْ سَلَمَةٍ فَمَدَّ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ الْفَضْلِ
فَقَالَ يَدَيْهِ فَرَجَعَهُمَا زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ
فَقَالَ يَدَيْهِ هَكَذَا فَصَنَّتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ آعْلَبُ

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ النَّبَاهِيُّ تَنَاوَدَ
ابْنُ سَعِيدٍ تَنَاوَدَ تَنَاوَدَ تَنَاوَدَ تَنَاوَدَ تَنَاوَدَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ
الْكَلْبُ أَوِ السُّودُ أَوِ التَّمَرَةُ أَوِ الْحَارَةُ

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ أَبُو طَائِبٍ تَنَاوَدَ
ابْنُ هِشَامٍ تَنَاوَدَ ابْنُ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ ابْنِ
أَبِي آدَوِي عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ
لُتَمَرَةٌ وَكَلْبٌ وَالْحِمَارُ

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْحَكَنِ تَنَاوَدَ لَاعَلَى
تَكْسَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَكَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ
الصَّلَاةَ التَّمَرَةُ وَكَلْبٌ وَالْحِمَارُ

... | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَاوَدَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
تَنَاوَدَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا تَمَرَّكَ بَيْنَ يَدَيْ
الرَّجُلِ مِثْلُ مَوْخِرَةِ الرَّجُلِ أَوِ التَّمَرَةُ أَوِ الْحِمَارُ وَكَلْبٌ
أَوِ السُّودُ قَالَ كُنْتُ مَا بَيْنَ أَوَّلِ السُّودِ مِنَ الْآخِرِ فَهَكَذَا
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْتُ
فَقَالَ الْكَلْبُ أَوِ السُّودُ يَنْهَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، دیکھ، اسامہ بن زید، محمد بن
قیس، قیس، ام سلمہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے
سے عبد اللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے
اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں
آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے
سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ
عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

ابو بکر بن خلد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ،
قتادہ، جابر ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حارٹ
عورت ناسد کر دیتی ہے۔

زید بن انزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام
قتادہ، زرارة بن ادنی، سعد بن ہشام، احمر بن ابی
سہرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا نماز کو عورت، کتا، اور گدھا ناسد کر
دیتے ہیں۔

حمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن
عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن ہلال
عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کی
سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شے نہ ہو تو
اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا ناسد کر دیتے ہیں
عبد اللہ کہتے ہیں میں نے ابو ذر سے دریافت کیا کالے کتے
کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی
یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کہ سیاہ کتا
شیطان بھرتا ہے۔

باب ۲۶۲ اِدْرَامَا اسْطَظَعَتْ

۱۰۰۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْدَلَةَ أَنَّهُ أَخْبَذَ بَنَ زَيْدٍ
ثَنَا يَحْيَىٰ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُزْزِيِّ قَالَ ذَكَرَ
عَنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ
وَالْحِمَارَ وَالْمَرَاةَ فَقَالَ مَا يَقُولُونَ فِي الْجَدِي
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا
فَذَهَبَ جَدِي يُرَبِّينَ يَدِيهِ فَبَادَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَهُ.

۱۰۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْأَخْمَرِيِّ
ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سِتْرَةٍ
وَلْيُذِنْ مِنْهَا وَلَا يَدْعُ أَحَدًا يُرَبِّينَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ
أَحَدٌ يُرَبِّينَ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

۱۰۰۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَصَانِ
وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْكِنْدِيُّ ثَنَا كَاثِرُ بْنُ أَبِي قُدَيْسٍ
عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسْرٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلْيَدْعُ
أَحَدًا يُرَبِّينَ يَدَيْهِ فَإِنْ آتَى فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّ
مَعَهُ الْعُزْزِي.

باب ۲۶۳ مَنْ صَلَّى وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

۱۰۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَإِنَّا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَأَنَّا نَرَى الْكُنَاةَ.

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ
ثَنَا أَنَسُ بْنُ زُرَيْجٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

۱۔ محمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ، ابو المعلى الحسن
العرنی، ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہو کہ نماز کو
کوئی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا گدھا اور غورت
کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا
کہتے ہو؟ ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کا
حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے
سے ہٹانے کی کوشش کی۔

ابو کریم، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن
اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز
پڑھے تو کسی شے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے
اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر کوئی گزرنے
تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ہارون بن عبد اللہ الحمال، حسن بن داؤد البکندری
ابن ابی قیس، مضاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو
اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے
تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا معاون
شیطان ہے۔

نماز کے سامنے لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ
کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

بکر بن خلف، سوید بن سعید، زید بن زریع،
خالد الحذاء، ابو قتادہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی،
عبد اللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے
سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے
تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابو المقدم،
محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے
کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعش، ابو
صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل
رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو،
جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

حمید بن مسعد، سوید بن سعید، حماد بن زید،
محمد بن زیاد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر
اٹھاتا ہے کیا اسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالیٰ
اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو ہریرہ، شجاع بن الولید،
زیاد بن عیثم، ابو اسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابو ہریرہ
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہو گیا ہے اس لیے جب میں
رکوع کروں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

فَلَا يَدْعُوَنَّ زَيْبَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَأْمَهَا خَالَتْ كَانَتْ
فَدَا شَهْرًا بِعِيَالٍ تَسْجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَادُ بْنُ
الْعَدَوِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ
حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ رَوْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَرَأْمَا
يَحْدُ آثِرًا رَأْمَا أَصَابَنِي كَرُوبًا إِذَا سَجَدَ۔

۱۰۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ
حَدَّثَنِي أَبُو الْقَدَامَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ
كَهْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالشَّائِعِ۔

بَابُ ۲۶ الدُّعَاءِ أَنْ يَسْبِقَ الْإِمَامَ رُكُوعًا
وَالسُّجُودَ

۱۰۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا
نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ تَكْبِيرُهُ وَارْدًا
سَجَدًا فَاسْجُدُوا۔

۱۰۰۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ
سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَحْشَى الْفَوِيَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ
يُخَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ لِرَأْسِ حِمَارٍ۔

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ أَبِي
بَدْرٍ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ
أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْي كَذِبْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں پہلے سے پہلے نہ دیکھوں۔

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشیر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحییٰ بن سنان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی ذئب، ہارون بن عبد اللہ بن الہدیٰ التیمی، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیارتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

یحییٰ بن حکیم، البوقیتہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابواسحاق، عمارت، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹھایا کرو،

ابوسعید، سفیان بن زید المذہبی، محمد بن راشد حسن بن زکوان، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

علقمہ بن عمر والدارمی، ابو بکر بن عیاش، محمد

وَإِذَا رَفَعْتَ فَاذْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتَ فَكَاسِبِدُوا وَادْكُوا أَلْفَيْنَ رَجُلًا يَسْقِي إِلَى الْوُكُوعِ وَكَهْ السُّجُودِ۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خَلْفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَأُ دُونِي بِالْوُكُوعِ وَكَهْ السُّجُودِ فَكَسَمْنَا أَنْتَبَقُكُمْ بِهَا إِذَا رَفَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهَا إِذَا رَفَعْتُ لَا سَهَاءَ أَنْتَبَقُكُمْ بِهَا إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهَا إِذَا رَفَعْتُ لِي قَدْ بَدَأْتُ۔

باب ۲۵ مَا يَكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ۔

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدْيِ التَّمِيمِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مَرَّ بِكَ الْفَرَاغُ أَنْ يَكُنْ تَرَجُلُ مَسْعُ جَبْهَتِكَ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِكَ۔

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقَ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي اسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّحْ أَحْصَابَكَ وَ أَنْتَ فِي الصَّلَاةِ۔

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سَفْيَانُ بْنُ زَيْدٍ الْمَذْهَبِيُّ السُّوْدِيُّ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ زَاهِدٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ كَرَانَ عَنْ سَطْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفَقِّحَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ۔

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ

بن عبدان، ابو سعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسا ئے دیکھا تو انہیں الگ فرمادیا۔

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید المقبری، سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جہائی آئے تو منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ نہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک ابوالیقظان، عدی بن ثابت، ثناء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھاتھو کھانا کھانا، حیض کا آنا، نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقہ، عمران، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایک اس امام کی جسے تمام لوگ بر سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گزر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنا لے۔

محمد بن عمر بن بیاض، یحییٰ بن عبد الرحمن الارحبی، عبیدہ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سرے ایک ہاشت اور پر بھی نہیں جاتی، ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَجْرَةَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّارِ أَتَانَا حَفْصُ بْنُ غِيَّاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عَجْرَةَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَازَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضْمِ يَدَهُ عَلَى فِئْدِهِ وَلَا يَغِيْزُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ۔

۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا لَفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي الْيَقْظَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَارِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ وَالْمَخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالشَّامُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ۔

بَابُ ۲۶۶ مَنْ أَقْرَقُوا وَهُمْ لَمْ يَكْرِهُوا ۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَنَا عَبْدُهُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُلُوا ثَلَاثًا لَكُمْ صَلَاةُ الرَّجُلِ بَوَظُّهُ لِقَوْمٍ وَهُمْ لَمْ يَكْرِهُوا وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا بِأَرْبَعٍ بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنْ اغْتَبَدَ مَخْرَجًا۔

۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْأَوْحِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْفَعُ صَلَاتُكُمْ قَوْلِي رُبِّي وَرُبِّي رَجُلٌ أَقْرَقُوا وَهُمْ لَمْ يَكْرِهُوا

وَمَكَّةُ بَابُ وَرُجْهَآ عَلَيْهِمَا سَاطِطٌ وَخَوْنٍ
مُتَصَارِمَانِ -

بَابُ الْإِشْتِاقِ جَمَاعَةً

١٠٢. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَدَّادُ الرَّيْغِيِّ بِرُيُوسَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ مُجَرَّدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى
الْأَشْجَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِإِنْسَانَيْنِ فَمَا خُوفُهُمَا جَعَلَهُمَا

١٠٢١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي
السَّوَّارِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَبَّ عَنْدَ خَالَتِي
مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَنَظَرُ
عَنْ يَمِينِهِ -

١٠٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالْفٍ أَبُو بَكْرٍ ثنا أَبُو
بَكْرٍ الْكُفَيْيُّ ثنا الضَّبْعَالُ بْنُ عَمَّانٍ ثنا شَرِيعَةُ بْنُ
قَالِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَيُحَدِّثُ نَفْسَهُ
عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ -

١٠٣٣- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَتَابِيُّ ثنا شُعْبَةُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي
قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا مَرْءَةَ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتْ
الْمَدَائِدَ كُلَّهَا

بَابُ ٢٢٨ مَنْ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَلِيَ الْأَمَامَ

١٠٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَيْبَانَا هُجِيَانُ
ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ
إِبْنِ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحُ مِنَّْا كَيْفَ فِي
الْمَسَلَّةِ وَيَقُولُ كَأَنِّي خَلِّفُوكُمُ أَنْتُمْ خَلِّفُوا قُلُوبَكُمْ لِيَلْغِيَنَّ

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے
 شفا ہو تبیرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔
 دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

میشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر بن عمر و بن جبرائیل
ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو اور دو سے زیادہ کی
جماعت ہوتی ہے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواعد
بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے
اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گزار مئی نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہونے میں آپ کے بائیں
جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر دامنہی جانب
کھڑا کر لیا۔

بکر بن خلف ابو البشر، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان
شرجیل، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے، میں بائیں جانب
کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں طرف گھڑا کر لیا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن المحتر بن
 یوہانس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت
 نہ فرمائی تو مجھے تو اپنے دائرہ کی طرف کھڑا کیا اور آپ کی زوجہ محترمہ
 نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارۃ بن
 سعید، ابو معمر، ابو مسعود انصاری جتنے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے
 اور فرماتے جدا جدا نہ ہوں ورنہ تمہارے دل متفرق
 ہو جائیں گے، میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

مِنْكُمْ أَوْ لَوْ لَا حَلَامٌ وَاللَّهِ لَتَمَّ الْيَمِينَ يَكُونُ هُوَ
لَتَمَّ الْيَمِينَ يَكُونُ هُوَ

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ
الْوَهَّابِ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي كَالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَكُنِيَ لَهُ الْهَاجِرُ
وَأَلَا نَصَارَ لِيَا خُدَّ ذَا عَنَّا.

۱۰۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ
عَنْ أَبِي الْأَكْثَمِ عَنْ أَبِي لَفْزَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَأً فِي
أَصْحَابِهِ تَأَخَّرَ فَقَالَ تَقْدِمُوا فَإِنِّي زَيْتَانٌ
يَكُمُ مِنْ بَعْدِي زَيْتَانٌ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى
يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ.

بَابُ ۲۶۹ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

۱۰۲۷۔ حَدَّثَنَا يَشْرِبُ هَلَالِ الصَّوَابِ شَاكِرُ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ
مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبُ بَيْتِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قَالَ
كُنَّا إِذَا احْضَرْتَ الصَّلَاةَ فَإِذَا نَا وَنِيَامُ يَوْمًا
أَكْبَرُ كُنَّا.

۱۰۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ
أَوْسَ بْنَ خَمَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ نَزَلَ
أَفْرَ هُنَّ بَكِيَّاتِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ خَدَّاهُ تَهْمُ سَوَاءً
فَلْيَوْمَ هَذَا قَدْ مَهْمُ هَجْرَةٍ فَإِنْ كَانَتْ الْهَجْرَةُ
سَوَاءً فَلْيَوْمَ هَذَا كَبْرُ هَمِّ سِنَاءٍ كَالْيَوْمِ الَّذِي جُلُ
فِي آخِيهِ دَكُونِي سَلَامًا يَوْمَكَ يَجْلِسُ عَلَى تَلْكَ مَتَبَرِ

بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِ آدِيَانِي

بَابُ مَا يَحِبُّ عَلَى الْإِمَامَةِ

ہوں۔ پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان
کے قریب ہوں۔

نصر بن علی الجعفی، عبد الوہاب حمید رباعی،
اس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مہاجرین و انصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے
تاکہ آپ سے دین میں استفادہ کر سکیں۔

ابو کریب ابن ابی زائدہ، ابوالاشعث، ابو نصر،
ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لوگوں کو پیچھے ہٹنے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع
کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں
لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے
ذال کر دے گا۔

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

بشر بن بلال الصواف، یزید بن زریع، خالد
الحذاف، ابو قتادہ، مالک بن الحویرث نے فرمایا کہ میں
اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اندر میں
آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے
فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو و تکبیر پڑھا کرو
اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن عمار،
اوس بن ضعیج، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت
قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرأت میں سب کا درجہ
کیساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب
کیساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے
کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے
کے گھر میں اس کی محفل جگہ پر اجازت کے بغیر بیٹھ

فرائض امام کا بیان

۱۰۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا سَعِيدُ
ابْنِ سُلَيْمَانَ قَتَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سُلَيْمَانَ أَخُو قَتَا
قَتَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَالشَّامِيُّ
يَقْدِمُ مَرْغِيَّاتَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِمَنْزِلٍ فَقِيلَ لَهُ
فَفَعَلَ ذَلِكَ مِنْ الْقَدَمِ مَالِكٌ قَالَ رَأَيْتُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ
ضَامِتٌ فَإِنْ اخْتَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ فَإِنْ أَسَاءَ يَفْعَلُ
فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

۱۰۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا دُرَيْمٌ عَنْ
أَقْرِعٍ عَنْ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَفِيْفَةَ عَنْ سَلَامَةَ
بْنِ أَبِي حَزْرَةَ أَخْبَرَ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زَوَانٍ
يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَبْدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِرِجْلِهِ
۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْدَلُسِيُّ قَتَا ابْنُ
أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَزْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي
الْهَدَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عَفِيْفَةُ بِنْتُ عَامِرٍ
الْجَدِيفِي فَحَانَتْ صَلَاةً مِنَ الصَّلَاةِ فَأَمَرْنَا
أَنْ يَرْمُوا وَقَدْ نَالُوا ذَلِكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ حَسْبُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
أَمَرَ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالْصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ أَمَرَ
مِنْ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

بَابُ مَنْ أَمَرَ قَوْمًا فَلِي خَفِيفٌ

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَرِّكٍ قَتَا
أَبِي قَتَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ
أَقْبَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَنْتَ خَيْرُ صَلَاةٍ أُنَادِي بِكَ جَلِي
فَلَا بِنِي مَا يُطِيعُكَ يَنْفِيهَا فَإِنْ نَسَاكَ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَفِيَّ مَوْطِنًا أَشَدَّ شَقِيصًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، سلیمان بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد، نو جوانوں کو امامت
کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے، کسی نے ان سے کہا آپ
اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے
ہیں۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے مگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو
اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے
اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، دکیع، ام عذاب، عقیلہ،
سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ
گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز
پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

محمد بن سلمۃ العدنی، ابن ابی حازم، عبد الرحمن بن
حرزہ البوعلی الہمدانی، کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان
کے ساتھ عقیلہ، حامر الحنفی بھی تھے نماز کا وقت قریب
آگیا انہوں نے امامت کرنے کا حکم دیا، ہم نے ان سے
عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص لوگوں
کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان
لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کسی کو گناہ رہو گا اور لوگ بری الذمہ گئے

بلک نماز پڑھانے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسمعیل، قیس
ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں
حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز میں نکلا
کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے
میں ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصہ میں نہیں دیکھا فرمایا تم

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنْقِرِينَ
فَأَيُّكُمْ مَا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلْيَجْعَلْ فَرَاتٌ فِيهِ هَدًى
الْبَصِيفَ وَالْكَبِيرَ وَدَا الْحَاجَةَ

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ
مَسْعَدَةَ قَالَا مَنَا حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ وَيُجَلِّدُ الصَّلَاةَ

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا ابْنُ أَبِي
سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مَعَادُ بْنُ
جَبَلٍ الْاَنْصَارِيُّ بِأَحَدِهَا صَلَاةَ الْوَيْلِ فَطَوَّلَ
عَلَيْهِمْ فَأَنْصَرَفَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَخَيَّرَ مَعَادُ
عَنْهُ فَقَالَ لَنْهُ مُنْفِرٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلُ دَخَلَ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا
قَالَ لَهُ مَعَادُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزِيدُ
أَنْ تَكُونَ تَنَازُلًا مَعَادُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَأَمَّا
بِالنَّاسِ وَضَعَهَا وَتَسْمِعُ اسْمَ رَبِّكَ الْكَافِي وَالْكَافِي
إِذَا نَعَشَى وَاقْرَأْ بِسْمِ رَبِّكَ

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلُوا
ابْنَ عُثَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ
أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ مَرَّاتٍ
كَهَوَتْ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ الْخُرُوعُ هَذَا
إِنِّي الْيَقِيَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَنِي عَلَى الْقَائِفِ
قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزَنِي الصَّلَاةَ وَاقْبُلْ النَّاسَ
يَا مُعْتَمِرُ فَرَاتٌ فِيهِ الْكَبِيرُ وَالصَّغِيرُ وَالسَّقْبَدَرُ
الْبَصِيفَ وَدَا الْحَاجَةَ

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إسماعِيلَ تَنَاوَلُوا عَنْ
تَنَاوَلُوا تَنَاوَلُوا عَنْ سَعْدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الْخُرُوجُ
مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَمْتَ

لوگوں کو متفرک کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر
نماز پڑھائے کسی نماز میں کمزور ہوڑے اور ضرورت مند
ہوتے ہیں۔

احمد بن عبدہ، حمید بن مسعد، حماد بن
زید، عبد العزیز بن مسیب، رباعی، انس رضی اللہ تعالیٰ
عنه فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز
اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے جس کے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

محمد بن ریح، لیث، ابو الزبیر، رباعی، جابر
فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو
نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا
اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے
فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے
معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اسے معاذ کیا
تم لوگوں کو نفع میں مبتلا کرو گے جب تم نماز پڑھایا
کرو تو واسطی، سبح اسم ربک الاعلیٰ والاعلیٰ
یا اقرار پڑھا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن
اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطر بن عبد اللہ
بن الشخیخ، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا
تو یہ عہد لیا اسے عثمان نماز مختصر پڑھنا اور لوگوں کا خیال
رکھنا۔ کیوں کہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی
سپار بھی دور واسے بھی اور حاجت مند بھی۔

علی بن اسمعیل، عمرو بن بکیر، علی اشعیر، عمرو
بن مرہ، ابن السیب، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

حادثہ کے وقت نماز لمبی کرنے کا بیان

نصر بن علی الجعفی، عبد اللہ بن علی، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے بکھرونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی مال پریشان ہو رہی ہوگی۔

اسمیل بن ابی کریم، المحرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبد اللہ بن علاش، ہشام بن حسان، حسن عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز لمبی کر دیتا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبد الواحد، بشر بن بکر، ازاعلیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

صف قائم کرنے کا بیان

علی بن محمد، دکیع، اعش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفة، جابر بن سمرة کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

قَوْمًا فَأَخْفِ بِهِمْ۔

بَابُ إِكْمَالِ مَا يُخَفَّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَّثَ أَمْرٌ

۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا خُلِيَ فِي الصَّلَاةِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَطْلَافَهُمَا فَاسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَإِنْ جَوَزَنِي صَلَاتِي مِمَّا عَدَلَ لِيُؤْخِذَ أَهْلِي بِكَائِبَةٍ۔

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَكَنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا سَمِعْتُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَإِنْ جَوَزَنِي الصَّلَاةُ۔

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرِ بْنِ بَكْرِ عَنْ كَذْرَاءَ بْنِ عَزْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا قَوْمٌ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَطُوفَ فِيهَا فَاسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَإِنْ جَوَزَنِي رَأَيْتُهُنَّ يَشُقُّ عَلَيَّ أَمْرٌ۔

بَابُ إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَضْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا تَصَفَّوْنَ كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ دَرَجَاتِهِمْ قَالَ فَلْنَكُونُوا كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يَتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَبَيْنَ الْأَوَّلِ

فی الصَّفِّ۔

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يحيى بن سعيد
عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي
عُمَرَ قَالَ كُنَّا شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُرُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ نِسْوَتِي لَهْفُوفِي
مِنْ تَبَايُرِ الصُّلُوفِ۔

صف جاتے ہیں اور درمیان میں سبک نہیں چھوڑتے۔
محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حماد بن نصر بن
علی، علی بن بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا، صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی
کرنا نماز مکمل کرنے میں داخل ہے۔

۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا محمد بن جعفر
ثنا شُعْبَةَ ثنا يَمَالُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ
ابْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَكَ مِثْلَ الرُّمَحِ أَوْ الْقَدَحِ
قَالَ قَرَأَى صَدْرًا جَلِيًّا ثَابِتًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَلِيَحَالَفَنَّ اللَّهُ
بَيْنَ رُجُوهِكُمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک
نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور
تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ
باہر نکالے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کر لو
یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو ثنا سماعة بن
عياض ثنا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَيْثٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَزِمَ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ
يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصُفُّونَ الصُّفُوفَ وَهُمْ
سَدٌّ فَرَجَةٌ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً۔

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاض، ہشام،
عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر
رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملا کر کھتے ہیں اور جو جگہ کو پڑ
کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْمَقْدِمِ

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ
ابْنُ هَارُونَ أَنَّهُ سَمِعَ لَدَى سُتَوَائِي عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَاهِيلَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مِقْدَانَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَارٍ نِسَاءَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَغَفَّرُ لِلصَّفِّ الْمَقْدِمِ
قُلًّا قُلًّا وَلِلْقَائِي مَرَّةً۔

پہلی صف کی تفصیلات کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام
الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن
مقدان، عمرو بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین
مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے
ایک مرتبہ۔

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يحيى بن سعيد
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا كُنَّا شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ
مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، محمد بن جعفر،
شعبہ، طلحہ بن مصرفت، عبد الرحمن بن عوسجہ،
براہین عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

ابو ثور ابراہیم بن خالد، البوقطن، شعبہ قتادہ خلاص، البورانع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

محمد بن القسفی المحض، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

عورتوں کی صفوں کا بیان

احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد، علاء یعقوب سہیل، البوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین کچھلی صفیں ہیں۔

علی بن محمد، دکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب اول والی ہیں اور سب بدترین کچھلی اور عورتوں کی سب بہترین صفیں کچھلی اور سب بدترین اگلی ہیں۔ ستونوں کے درمیان صنف بندی کر دینا بیان

زید بن اسلم، ابو طالب، ابو الدرداء، عتبہ بن ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

یَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ بْنَ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يَصْلُونَ عَلَى الصَّافِ الْأَوَّلِ۔

۱۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ ثنا أَبُو قُطَيْبٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي ذَابِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَيْدُكُمْ مَا فِي الصَّفِ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً۔

۱۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْجُصُوفِيُّ ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يَصْلُونَ عَلَى الصَّفِ الْأَوَّلِ۔

باب ۲۷ صفوف النساء

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَنَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُخْتَارٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

باب ۲۸ الصلوة بين السجرات في الصَّفِ ۱۰۵۰۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ أَبُو هَالِبٍ ثنا أَبُو ذَابِيعٍ وَابْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا ثنا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَهَى أَنْ

میں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

صن کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شعیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمن بن علی بن شعیبان، علی بن شعیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ ہو کر اکیلے نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیوں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

ابوبکر بن ابی شعیبہ، عبد اللہ بن اور بن حصین ہلال بن سیاف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی العجید نے میرا ہاتھ پکڑا اور رتہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابعتہ بن معبد تھا، انہوں نے فرمایا ایک شخص نے صن کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور نے انہیں نماز ٹوٹانے کا حکم دیا۔

دامنی جانب کی نفی کا بیان۔

عثمان بن ابی شعیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے دامن جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن علیہ ابن البراء بن عبد اللہ عازب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو دامن جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

نُصِفَتْ بَيْنَ السَّحَارِيِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَظَرُوا عَنْهَا طَوِيلًا۔

باب ۲۱ صَلَوةُ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلَيْيٍّ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عُلَيْيٍّ عَنْ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَقَالَ نَحْنُ صَاحِبُونَ صَلَوةً وَرَأَاهُ صَلَوةً أُخْرَى فَقَضَى انْصِلُوا فَرَأَى رَجُلًا تَرَدَّدًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ قُوفْ عَلَيْهِ يَبْنَؤُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلَوةَكَ لَا صَلَوةَ لَكَ فِي خَلْفِ الصَّفِّ

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِسَيْدِي زَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْفَقَنِي عَلَى سَبْعِ بِلَاقَةٍ يَقَالُ لَهُ وَابْصُرْ بَنَ مَعْبُدٍ فَقَالَ صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَهُ۔

باب ۲۲ فَضْلُ مَنْ مَنَنَ الصَّفِّ

۱۰۵۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا مَعَاذِ بْنِ إِسْهَامٍ شَنَا سَفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيِّمَةِ الصَّفِّ

۱۰۵۴۔ اسْحَدْنَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَعْبُدٍ عَنْ نَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنْ عَازِبِ بْنِ جَرَّاحٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَعْدُنَا حَيْثُ أَرْمَيْنَا الْحَبَّ أَنْ

تَقُومُ عَنْ سَبْتِهِ -

۱۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ أَبُو جَعْفَرٍ
ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكَلْبِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادٍ
الرُّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلَاةٍ عَنْ تَلْفَعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ بَيْنَكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ مَيْسِرَةٍ
أَتَجِدُ تَعَطَّلْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ عَمِدَ مَيْسِرَةً أَسْجِدَ كُنْتُ لَهُ كَقُلَانٍ مِنْ أَكَاخِرِ

بَابُ الْقِبْلَةِ -

۱۰۵۶۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدَّمَشْقِيُّ ثَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلُومٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَعَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَوَاتِ الْبَيْتِ أَقَى
مَقَامَ رِزَاهِيْمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا
مَقَامُ أَبِي نَارٍ بَرَاهِيْمَ لَيْدِي قَالَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ
مَقَامِ رِزَاهِيْمَ مَضَلًى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَ لَكَ
أَهَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعُدُّ

۱۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا هُشَيْمُ
عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ
عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ نَعُدَّتْ مِنْ مَقَامِ
إِبْرَاهِيْمَ مَضَلًى فَتَرَكْتُ وَاتَّخِذْتُ مِنْ مَقَامِ
إِبْرَاهِيْمَ مَضَلًى -

۱۰۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ
ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّى
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْوَ بَيْتِ
الْمُقَدَّسِ ثَمَانِيَةَ عَشْرَةَ هَدْراً وَحِزْرَتِ الْبَيْتِ
لِأَنَّ الْكَعْبَةَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فِي الْمَدِينَةِ بِشَيْءٍ مَدْرِي
وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى
بَيْتِ الْمُقَدَّسِ أَكْثَرَ تَقْلِبٍ وَجْهِي فِي السَّمَاءِ وَعَامَةً
اللَّهُ مِنْ قَلْبِ يَتِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ قَرِئُوا

محمد بن ابی الحسین ابو جعفر، عمرو بن عثمان الکلابی
عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، تافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے یا کل خالی
ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا
اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

قبلہ کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک
بن انس، جعفر بن محمد، محمد جابر نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر
مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام
ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ، ولید
کہتے ہیں میں نے امام مالک سے دریافت کیا کیا انہوں نے اسی طرح پڑھا
تھا واتخذوا من مقام ابراہیم ماضی انہوں نے فرمایا ہاں۔

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس بن مالک
حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی
جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا
من مقام ابراہیم ماضی۔

علقمة بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو
اسحق، جابر فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف
نماز پڑھی بعد میں قبلت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ
اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور کھڑے میں داخل ہوئے
دو ماہ ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس
کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے
اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے ایک بار

الْمَكْبَةِ فَصَعِدَ جِبْرِيْلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ بَصْرُهُ وَهُوَ يَتَّبِعُهُ سَمْعُهُ
وَأَلَا رَضْنُ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى
تَغْلِبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَتْرَافَاتِ فَقَالَ
إِنْ أَقْبَلْتُمْ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْمَكْبَةِ وَتَدْصَلُّونَ رُكْعَتَيْنِ
إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَتُحْنُ رُكْعَتُكُمْ مَنَحَوْلًا فَبَيَّنَّا لَكُمْ
مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيْلُ كَيْفَ خَالَتُنِي صَلَاتُنَا إِلَى بَيْتِ
الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ اللَّهُ
لِيُضَيِّعَ لَنَا تَكْرُمًا

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا هَاشِمُ
ابْنُ أَنْقَاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا قَتْنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ قَبْلَكُمْ

بَابُ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ
حَتَّى يَذْكُرَهُ

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَاهٍ بْنُ الْمُثَنَّى الرَّحْمَنِيُّ وَابْنُ
أَبْنِ حُسَيْنٍ كَا سِبْرٍ قَالَا قَتْنَا ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ
عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى
يُكْرِمَ رُكْعَتَيْنِ

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا أَبُو لَيْدٍ بْنُ
مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَدَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ
الْمَسْجِدَ فَلْيَصِلْ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

جبریل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ ادھر لگی ہوئی تھی
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نری تغلب جہنم
فی السماء ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے
کہا قبد کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس
کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے
اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جبریل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہو گا جو
ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالیٰ
نے یہ آیت نازل فرمائی وما کان اللہ لیضیع
ایسا نکلمہ

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح۔
محمد بن یحییٰ النیسابوری، عاصم بن علی، ابو معمر محمد بن عمرو
ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب
کے مابین قبلہ ہے

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ میٹھنے کا بیان

ابراہیم بن منذر الخزامی، یعقوب بن حمید
بن کاسب۔ ابن ابی فدیك، کثیر بن زید، مطلب بن
عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں
سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے
پہلے نہ میٹھے۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر
بن عبد اللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقانی، ابو قتادہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں
آئے تو دو رکعت پڑھو۔

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِ
قَالَ كَانَ يُبَيِّرُ بَيْدَهُ

جواب کیسے دیتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاتھ کے اشارے سے۔

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَالْمُصَرِّفُ ابْنُ أَبِي لَيْثٍ
ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَكَأَدَرَكْنَاهُ وَهُوَ يُصَلِّي
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَكَشَّرَ لِي فَمَا تَرَعْتُ دَعَايَ فَقَالَ إِنَّكَ
سَلَّمْتَ إِنْفَاءً وَأَنَا صِلَى

محمد بن رُمح، لیث، ابوالزبیر و رباعی، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں جب واپس آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فارغ ہو کر فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْإِسْطَخْرِيُّ فَمَا انْظُرُ
ابْنُ شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ أَبِي رَسْحَانَ
عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسْجُدُ فِي
الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا ارْتَفَعْنَا فِي الصَّلَاةِ لَنُغْلَى
يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَنْ يُصَلِّي لِيُغَيِّرَ لِقَبْلَتَهُ وَهُوَ
لَا يَعْلَمُ

احمد بن سعید الدارمی، انصاری، یونس بن اسحاق، ابو اسحاق، ابو الاخوص، عبد اللہ فرماتے ہیں ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نماز میں خدا سے بہشتیہ ہے۔

۱۰۶۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا
أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ الثَّمَانِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
عَبِيدٍ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَرٍ
فَتَغَيَّرَتِ السَّمَاءُ وَكُنَّا نَقْبَلُهُ فَصَلَّيْنَا وَ
أَعْلَنَّا فَلَمَّا هَلَعْنَا الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِقَبْلِ
الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنزَلَ
اللَّهُ فَأَيُّمًا تَوَكَّلُوا أَنْتُمْ وَحْبَهُ اللَّهُ

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، اشعث بن سعید ابو الربیع اسمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ امام بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہا دل چھا گیا اور ہمیں قبلہ کی سمت معلوم کرنی مشکل ہو گئی چنانچہ ہم نے ایک نشان رکھ لیا۔ جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ نماز قبلہ رخ نہیں تھی ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

بَابُ الْمُصَلِّيِ يَتَنَحَّمُ
۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَدْلٍ عَنْ طَارِقِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْرُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ
لَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ أَبْرِقْ عَنْ تِسْرِكَ أَوْ تَحْتَ
قَدَمِكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ذکیع، سفیان، منصور ربیع بن حراش، طارق بن عبد اللہ الحارثی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھتے تو سامنے اور دائیں جانب نہ متھو کو بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے متھو کا کرو۔

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَمَاعٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، قاسم بن مہران،

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْخَضِيِّ إِنَّ كُنْتُ قَائِلًا فَكَرَّهَ
وَأَحَدَهُ -

۱۰۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ
قَالَا نَسَافِيَانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
الْأَخْوَصِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَّخَذَ
الرَّحْمَةَ تَوَكُّفَهُ فَلَا يَسْجُدُ عَلَى الْخَضِيِّ -

باب ۲۸۶ الصَّلَاةُ عَلَى الْخَضْرِ -

۱۰۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَافِيَانُ بْنُ
الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَنِي
مَيْمُونُ بْنُ ذَرٍّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي عَلَى الْخَضْرِ -

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَسَافِيَانُ أَبُو مَعَاذٍ وَبَكْرُ بْنُ الْأَكْمَنِ
عَنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَضِرٍ -

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ يَحْيَى نَسَافِيَانُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
وَهَبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَارِيحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ
قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى نَبَاطِطِهِ ثُمَّ
حَدَّثَ أَصْحَابُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُصَلِّي عَلَى نَبَاطِطِهِ -

باب ۲۸۷ السُّجُودُ عَلَى النَّيَابِ فِي الْحَرِّ
وَالْبَرْدِ -

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَسَافِيَانُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
أَبْنِ مُعْتَدٍ وَالْأَعْلَى وَدُرَيْمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي
جَبِيئَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَاءَنَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ
بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا بَدَأَ بِالسُّجُودِ وَضَعَا يَدَيْهِ عَلَى
كَثِيرٍ إِذَا سَجَدَ -

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسَافِرٍ نَسَافِيَانُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

چاہے وہ ایک مرتبہ پڑھے۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ،
زہری، ابوالاحوص، اللیش، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں
سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی
طرف متوجہ ہوتی ہے سو وہ نگریاں نہ پڑھے۔

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی،
عبد اللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا
کرتے تھے۔

ابو کریم، ابو معاذ، اعش، ابوسفیان، جابر
ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
چٹائی پر نماز پڑھی،

خزیمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، زمعہ بن صالح
عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پر نماز
پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بھی اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد العزیز بن محمد الدردوری،
اسمعیل بن ابی حبیبہ، رباعی، عبد اللہ بن عبد الرحمن
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس
تشریف لائے اور مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز
پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست
مبارک رکھے دیکھا۔

جعفر بن مسافر، اسمعیل بن اویس، ابوالبرکات اسمعیل

أَيُّ أَوْلِيَّيْنِ أَخْبَرَنِي إِذَا هُمَا بَيْنَ صَلَاتَيْهِمَا أَلَا شَهِدَنِي
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ الصَّامِتِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى فِي مَسْجِدِ ابْنِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْجَلِ وَعَلَيْهِ كَسَاةٌ مُتَلَقِفَةٌ
يَهْزِيهِمْ يَدَايُهُ عَلَيْهِ يَفْقَهُ بَرْدَ الْعَصَى -

۱۰۸۱- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيلَ عَنْ جَبْرِ عَنْ
يَسْرُوبَ الْأَقْصَلِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَشَدِّ الْعَجْرِ فَكَانَ
كَهَيِّئَةِ رَأْسِ أَحَدٍ تَأْتِي يَمِينُهُ بَسَطَ كَتِفَهُ
فَسَجَدَ عَلَيْهِ -

بَابُ التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ
وَالْتَصَفِيْقِ لِلنِّسَاءِ

۱۰۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهشَامُ بْنُ
عَمَّارٍ قَالَا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن
أبي سلمة عن أبي هريرة أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ -

۱۰۸۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ
قَالَا ثنا سفيان بن عيينة عن أبي حازم عن سَهْلِ
ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ -

۱۰۸۴- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ ثنا يحيى بن سليم
عَنْ إسماعيل بن عَمِيَّةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي
يَقْظَانَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيْقِ وَالرِّجَالِ فِي التَّسْبِيْحِ
بَابُ الصَّلَاةِ فِي التَّعَالِ -

۱۰۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَمْرُو بْنُ
سُفْيَانَ عَنْ الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ
كَانَ جَدِّي أَوْسَى أَحْيَانًا يَصَلِّي فَيُشِيرُ لِي وَهُوَ فِي

الاشلي، عبد الله بن عبد الرحمن بن ثابت بن الصامت
عبد الرحمن بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مسجد بنی عبد الاشلی میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے
ہوئے تھے اور ٹکڑوں کی ٹنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست
مبارک رکھتے تھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن الفضل، غالب
القطان، ابوبکر بن عبد اللہ انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب
ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ
رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر مسجد کر دیتا۔

مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے
تسبیح پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری
ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں
کے لیے تسبیح پڑھنا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو حازم
سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے
اور تسبیح پڑھنا عورتوں کے لیے ہے۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ
عبد اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور
عورتوں کو تسبیح پڑھنے کی اجازت دی۔
جو تلوں میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم
ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے
ہوئے جو تلوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

جوتے دیتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسن العلم،
عمرو بن شیب، شیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور
نعلین پہن کر دونوں طرح نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زبیر، ابواسحاق،
علقہ عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز
پڑھتے دیکھا ہے۔

نماز میں کپڑے یا بالوں کو چھونے کا بیان
بشر بن معاذ الغزیر، حماد بن زید، ابو عوانہ، عمرو
بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا
ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ کمیٹوں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، عیسیٰ
ابو اؤل، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے نہ
ہم بالوں کو چھوئیں اور نہ شجاست والی جگہ سے گزرنے
کے باعث وضو کریں۔

کبر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، حم۔
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابو سعید
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام البرافغ
نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے
دیکھا البرافغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور
عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے
کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

خشوع و خضوع کا بیان
عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس،

الصلوة فأعطيت نعليكم يقول لآيت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يصلي في نعليه۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ ثنا يَزِيدُ
ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُشْتَغَلًا۔

۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ
ثَنَا هَيْدَرُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ نَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ۔

باب ۲۹ كَيْفَ الشَّعْرُ وَالتَّوْبُ فِي الصَّلَاةِ،
۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ النَّظَرِيُّ ثنا أَحْمَدُ بْنُ
زَيْدٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَارِيسَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا۔

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي بَرِثَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ لَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا
مِنْ صَلَاحٍ۔

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ
عَنْ ثَعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ ثنا ثَعْبَةُ أَخْبَرَنِي وَمُخُولٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ
لَجَلَامٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ لَأَيْتَ أَبَا لَفِيعٍ مَوْلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْحَسَنِ بْنِ
عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَنَدَّ عَقَصَ شَعْرَهُ فَاطْلَقَهُ وَأَوْنَهُ
عَنْهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
يُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصُ شَعْرِهِ۔

باب ۲۹ الْخُشُوعُ فِي الصَّلَاةِ۔
۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي عَيْبَةَ ثنا طَاهِلُ حَدَّثَنَا

يَعْنِي عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِوَةَ بْنِ
عُتْرَقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَكْتُمِعَ
يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ -

زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی
جانب نہ اٹھاؤ کہ اس میں تمہاری مینائی نہ چھپیں لی جائے۔

۱۰۹۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ شُعْبَةَ
الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَهْلِيهِ
فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا
بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى أَشْتَدَّ
كَوْلُهُ فِي ذَلِكَ لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيَخْطِفَنَّ اللَّهُ
أَبْصَارَهُمْ -

نصر بن علی الجعفی، عبد اللہ علی، سعید قتادہ، انس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو
ایک بار نماز پڑھائی نماز پوری فرمانے کے بعد لوگوں کی
جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اپنی نگاہیں
آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں اور آپ نے سختی سے منع فرمایا
اور ارشاد فرمایا یا تو لوگ اس فعل سے باز آجائیں ورنہ اللہ
تعالیٰ ان کی مینائی چھپیں لے گا۔

۱۰۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَتَّافٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ زَادٍ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ ظَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ
إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيَرْجِعَنَّ أَبْصَارَهُمْ -

محمد بن بشر، عبد الرحمن، سفیان، اعلمش،
مسیب بن زافع، تمیم بن طرفة، جابر بن سمر سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
یا تو لوگ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں
ورنہ ایسا نہ ہو کہ پھر ان کی نگاہیں لوٹائی نہ جائیں۔

۱۰۹۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودٍ وَابْنُ أَبِي
خَلَّادٍ قَالَا ثنا نَوْحُ بْنُ قَيْسٍ ثنا عَبْدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ
أَبِي الْجَوَّادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مَسْرَاةً
تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا
مَنْ أَحْسَنَ الثَّانِي تَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ
فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَأَنْ لَا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ
حَتَّى يَصِفَ الْمُؤَخَّرُ فَإِذَا رَكْعَةً قَالَ هَكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ
إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَقَدْ نِلْنَا الْمُتَفَقِّدِينَ مِنْكُمْ وَ
لَقَدْ عَلِمْنَا السَّائِرِينَ فِي شَأْنِهَا -

حمید بن مسعود، ابو بکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو
بن مالک، ابو الجوزاء ابن عباس نے فرمایا کہ ایک نہایت
ہی حسین و جمیل عورت حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہی تھی
کچھ لوگ تو اگلی صف میں اس خیال سے بڑھ جاتے کہ اس پر
نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ اس سے دیکھنے کے لیے پچھلی صف
میں کھڑے ہوتے، جب وہ رکوع کرتے تو منبوں کے
نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل
فرمائی۔ ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد
علمنا السائرين في شأنها۔

باب في الصلوة في الثوب الواحد -

۱۰۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَيْثَمُ بْنُ
كَتَّافٍ عَنْ عُمَيْيَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ
صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَهْلِيهِ
فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا
بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى أَشْتَدَّ
كَوْلُهُ فِي ذَلِكَ لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيَخْطِفَنَّ اللَّهُ
أَبْصَارَهُمْ -

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن
عمیرہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ نے فرمایا
کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَأَحَدٌ تَأْتِيَنِي فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُكُمْ حَيْدُ ثَوْبَيْنِ.

۱۰۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مُسْفِيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو تَعْيِبٍ يَأْتِيَنِي أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

۱۰۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا ظَرْفِيهِ عَلَى عَاتِقِيهِ.

۱۰۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو سَرْحَانَ الشَّافِعِيُّ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْزُومِيِّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مَشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

۱۰۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ مُتَكَبِّيًا بِهِ.

باب ۲۹ سجود القرآن

۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعْرُوفٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَرَأَ عَائِنُ أَدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ لِعِزِّ الشَّيْطَانِ يُبْكِي يَقُولُ يَا دُلِّيهِ أَمَّا بَنُ آدَمَ بِالْإِسْجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَ أُمِرْتُ بِالسَّجْدَةِ قَابِلَتٌ فِلَى النَّارِ.

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

ابو کریم، عمر بن عبید، اعش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

ابو بکر، ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ، بن محمد بن عباد المحزومی، معروف بن مشکان، عبد الرحمن بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمر بن کثیر، ابن کیسان، کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

قرآنی سجود کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذنا و فرمایا جب بندہ آیت سجده تلاوت کرتا اور سجده کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھانگتا ہے اور کہتا ہے انس و جان! تم کو سجده کا حکم دیا گیا اس نے سجده کیا تو اس کے لیے توبہ ہے، اور مجھے سجده کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

۱۱۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَرَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثَيْدٍ الثَّوْبِيِّ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبِرْنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لِي نَأَيْتُ الْبَلَاءَ حَتَّى فَمَا بَرَى النَّاسُ كَرَفَى أَصْلَى إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَقَرَدْتُ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ كَسَجْدِي فَسَمِعْتُهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ احْطِطْ عَنِّي بِهَا وَرَمَاهَا وَأَكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا جَعَلَهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَمِعْتُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ.

۱۱۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَيْرٍ الْكَافُورِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنِ الْأُمَوِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجْدَتٌ وَبِكَ أَمَدْتُ وَكَتَبْتُ أَشْنَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجْدَةٌ وَجَرِي يَلْدِي شَوْمَعَةٌ وَيَصْرُهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.

باب ۲۹۴ عَدَدُ سُجُودِ الْقُرْآنِ -

۱۱۰۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْكُومٍ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الدَّرَدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرَدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ الذُّجُودُ.

۱۱۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَا سَيِّمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْدَلُسِيُّ ثنا عَثْمَانُ بْنُ قَارِبٍ ثنا

ابو بکر بن خلاد الباہلی، محمد بن یزید بن خنیس، الحسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کی جانب نماز پڑھ رہا ہوں میں نے اُیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا اور اس میں سے پودانہ آئی۔ اللہم احطط عنی بہا وذرأ وکتب لی بہا اجرا و جعلها لی عند ذخرہ۔ ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے فوراً سجدہ فرمایا۔ اور آپ سجدہ میں یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ جن کلمات کی خبر درخت سے آنے کی اس آدمی نے دی تھی۔

علی بن عمر والا نعماری، یحییٰ بن سعید الاموی، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن الفضل، اعرج البورافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہتے اللہم لک سجدت و بک آمنت و بک اسلمت انت ربی سجد و جری لندی شق سمعہ و بصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین کیہ

سجدوں کی تعداد کا بیان

حمرمہ بن یحییٰ المصری، عبد اللہ بن ونب، عمرو بن الحارث، ابن ابی ہلال، عمر الدمشقی، ام الدرداء، ابو الدرداء کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیسوارہ سجدہ کیے جس میں سورہ النجم بھی شامل ہے۔

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن الدمشقی، عثمان بن فائد، عاصم بن ربیع، ابن حیوہ، محمد بن

ابن عبد الرحمن بن عیینہ بن خاطر، ام الدردار ابو الذر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ
سجدے کیے اور سورت مفصلات میں کوئی
سجدہ نہ تھا، اعراس، رعد، نخل، بنی اسرائیل،
مریم، حج، فرقان، نمل، ص، اور ایک حم
میں۔ (وہ گیارہ سجدے مذکورہ بالا سورتوں میں ہیں)

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ثعلبی

عبد الرحمن بن سعید، الثقفی، عبد اللہ بن

عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن
میں پندرہ سجدے فرمائے تین مفصل میں اور
درج میں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، الیوب بن

موسے، عطاء بن یسار، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ
ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
اذا السماء انشقت اور اقرار باسم ربک میں سجدہ
کیا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحییٰ

بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم،
عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن
الحارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ
فرمایا تھا۔ ابو بکر بن ابی شیبہ نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید
کی حدیث ان کے سوا کسی سے نہیں سنی۔

تکمیل نماز کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید

عاصم بن رجاء بن حیوۃ عن المہدی بن بن عبد
الرحمن بن عیینہ بن خاطر قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اذا قرأ القرآن فليذكر الله تعالى
التي هي صلى الله عليه وسلم احدى عشرة سجدة
ليس فيها من المفصل شيء الا غزاة والذعد
والنخل وتبقى اسكاهم ومريه والحج وسجدة
الفرقان وسليمان وسورة النمل والسعد وده
في حق وسجدة الاحرام

۱۰۵۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن ابی مریم
عن قافح بن زياد ثنا الزاهر بن سعيد الطبري
عن عبد الله بن ميمون عن ابی عبد الله عن
ابن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اقرأه خمس عشرة سجدة في القرآن بينها ثلث
في المفصل وفي الحج سجدة تين.

۱۰۶۔ حدثنا ابو بكر بن ابی شيبه ثنا سليمان بن
ابن عيينة عن ابي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى
الله عليه وسلم في اذا السماء انشقت واقرأه
باسم ربك.

۱۰۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابی شيبه ثنا سليمان بن
عيينة عن ابي هريرة عن ابی بكر بن محمد
ابن عمرو بن زهم عن عمرو بن عبد الله عن ابي
بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن عطاء عن
ابی هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في
اذا السماء انشقت قال ابو بكر بن ابی شيبه هذا
الحديث من حديث يحيى بن سعيد ما سمعت
احدا يذكره غيره.

باب ثامن في الصلوة

۱۰۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابی شيبه ثنا سليمان بن

اور اس پر بیٹھتے، پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پر بیٹھتے حتیٰ کہ سر جوڑا اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتدا میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری اتحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پیر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے یہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

عَنْ جُبَيْبٍ عَنْ رُوْحَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ أَلَيْسَ بِمَدَنِيٍّ فِي قَوْمٍ عَلَيْهِمْ نَقْعٌ وَفِي قَوْمٍ أَسْرَابِعٌ رَجُلَيْنِ إِذَا سَجَدَا نَحَرَ نَحْوِ جَدِّ مَقَرَّ يَكْبُرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رَجُلٍ أَلَيْسَ بِمَدَنِيٍّ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُجَادِيَ بِهِمَا مَتَكَبِّرِيًّا كَمَا صَنَعَ عِنْدَ رَفْعَتِهِ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَصِلُ بِقِيَّةِ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الْآخِرَةُ يَقْضِي فِيهَا السُّلُوكَ أَخَذَ خَدَّيْهِ بِجُكَيْرٍ جَلَسَ عَلَى عَقْبِهِ لَا يَدُورُ لَهَا قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ الْيَمْنَى مَضْمُومَةً فِي رَأْسِهِ وَالشِّمْلَى مَضْمُومَةً فِي الْإِزَارِ سَبَّحَ اللَّهَ وَيَسَبَّحُ الْوُضُوءُ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَكْبُرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ خَدَّيْهِ مَتَكَبِّرِيًّا ثُمَّ يَرْكَعُ قِيَصَهُ يَدَايِهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيَجَافِي بَعْضُ دُنْيِهِ لَعْقُورَ رَأْسِهِ فَيَقْبِضُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هَوَاجًا طَوِيلًا مِنْ قِيَامِ السُّرَّةِ لَئِنْ سَجَدَا يَضُمُّ يَدَيْهِ يَحَاةَ الْقِبْلَتَيْنِ وَيَجَافِي بَعْضُ دُنْيِهِ مَا اسْتَطَاعَ فَيُكَبِّرُ كَبْرًا يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمَيْهِ الْيَمْنَى وَيَنْصَبُ الْيُمْنَى وَيَعْبُدُهُ أَنْ يَبْقُطَ عَلَى شِقْوَيْهِ الْأَيْمَنِ.

بَابُ تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ۔
۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِبَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ رُبَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ مَلَأَ السَّفَرُ رَأْسَهُ مِنْ الْإِزَارِ وَالْجُمُعَةُ رُكْعَتَانِ وَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عاتشہ بن ابی الرجاء، عمرہ کنتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بائیں ہاتھ پڑھتے پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے تکبیر کرتے۔ کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور ہاتھوں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو بیٹھ اپنی جگہ آجاتی، تنہا اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو حتیٰ طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پر بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پر بیٹھنے کو مایوس جانتے۔

نماز قصر کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ازید، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

نماز کی دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔
یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن عمر، محمد بن بشر، زید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبد الرحمن بن ابی لیس، کعب بن عجرہ، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمیر، عبد اللہ بن بابیہ، یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصر دامن الصلوٰۃ الایہ والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

محمد بن ریح، لیث، زہری، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمن، امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم دبی کہتے ہیں جو حضور کو کہتے دیکھا ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، درباعی، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعت سے زائد نہ پڑھتے۔

الْبُعِيدَ رَكْعَتَيْنِ تَمَامًا غَيْرَ قَصْرٍ عَلَى يَسَارٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۱۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُيَسَّرٍ قَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ زِيَادٍ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي يَسْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالُوهُ الْكُفَّارِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَاةُ الْجَمْعَةِ رَكْعَتَيْنِ وَالْفِطْرِ وَالْأَضْحَى رَكْعَتَيْنِ تَمَامًا غَيْرَ قَصْرٍ عَلَى يَسَارٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۱۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ آمَنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتُ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَيُّكُمْ صَدَّقَ تَمَرًا۔

۱۱۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ نَجْدٍ صَلَاةَ الْخُفْيِ وَصَلَاةَ الْخُوفِ فِي الْفُرَاتِ وَلَا يَجِدُ صَلَاةَ الْقَدْرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَقْعَلُ لَمَّا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَلُ۔

۱۱۱۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا۔

۱۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ
وَجَبَّارُ بْنُ الْمُعَلِّسِ قَالَا كُنَّا أَبُو عَوَّازٍ عَنْ بُكَيرِ
ابْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ
اِفْتَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَمَّا بَعْدُ فِي السَّفَرِ
رَضِيَ عَنْكَ

باب ۲۹۷ الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَوَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

۱۱۱۷۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَعَدَّ فِي شَنَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَمْعَانَ
عَنْ عَبْدِ الْكُرَّيجِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوا عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي
السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ يَتَنَوَّلُ وَلَا يَطْلُبُ الْعَدُوَّ
وَلَا يَخَافُ شَيْئًا

۱۱۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا قَبِلَ عَنْ مَعْنٍ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ
وَالْعِشَاءِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةٍ تَبَوَّلَ
فِي السَّفَرِ

باب ۲۹۸ النُّطُوعُ فِي السَّفَرِ

۱۱۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ أَبِي
عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ
فَصَلَّوْنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعًا وَانْصَرَفَ قَالَ
كَانَتْ قَمْرِي نَاسًا يَصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ
قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ قُلْتُ كَوْنْتُ مُسَبِّحًا لَا مَمْنَعُ
صَلَّوْتُ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَوَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

محرز بن مسلمۃ العدنی، عبد العزیز بن ابی
حازم، ابراہیم بن اسمعیل، عبد الکریم، مجاہد سعید
عطاء طاووس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں
مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز
کی عجلت ہوتی نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات
کا ڈر ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالزبیر، ابوالطفیل
معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے غزوہ تبوک میں سفر کے دوران ظہر
عصر اور مغرب و عشاء جمع فرمائی۔

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن غلام الباہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص
بن عاصم بن عمر بن الخطّاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں ہم
سفر میں ابن عمر کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز
پڑھانی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے
لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے
ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے
فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنے ہوتے تو میں نماز پوری

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ يَزِدُّ عَلَى رُكْعَتَيْنِ فِي التَّغْيِيرِ
حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ ثُمَّ صَحِبَتْ أَبَا بَكْرٍ فَكَمْ يَزِدُّ عَلَى
رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبَتْ عُمَرَ فَكَمْ يَزِدُّ عَلَى رُكْعَتَيْنِ
ثُمَّ صَحِبَتْ عُثْمَانَ فَكَمْ يَزِدُّ عَلَى رُكْعَتَيْنِ حَتَّى
قَبَضَهُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِكُفْرِي رَسُولِ
اللَّهِ آسُوهٌ حَسَنَةٌ

۱۱۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ
أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسَ عَنِ الشُّجْرَةِ
فِي الشَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْهُ
فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ
يَقُولُ قَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةَ
الْحَضَرِ وَصَلَوةَ الشَّفَرِ كُنَّا نَصَلِّي فِي الْحَضَرِ ثَلَاثًا
وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نَصَلِّي فِي الشَّفَرِ ثَلَاثًا وَبَعْدَهَا
بِالْبَلَدِ كَمْ يُقْصَرُ الصَّلَوةُ الْمَسَافِرُ
إِذَا أَقَامَ بِبَلَدَةٍ

۱۱۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَارِثَةُ
ابْنُ الرَّسَيْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ
قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتُ فِي
سُكُنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَعْلَاءَ الْحَضَرِ يَقُولُ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلَّهِ مَاجِرُ
بَعْدَ الصَّلَاةِ

۱۱۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ
قَرَأْتُ عَلَيْهِ آبَا ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ حَدَّثَنِي
جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَنَابِيسٍ مَعِيَ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحًا رَابِعًا مَضَتْ
مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ

۱۱۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ
ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَحْوَلٍ عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ

پڑھتا میں حضور کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات
تک دور رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابو بکر کے
ساتھ رہا انہوں نے بھی دور رکعت سے زیادہ نہیں
پڑھیں پھر عمر کے ساتھ رہا پھر عثمان کے ساتھ رہا
کسی نے بھی وفات تک دور رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بیشک ہمیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے
ابو بکر بن خلداد، وکیع، اسامہ بن زید، طاووس،
حسن بن مسلم بن یاق، طاووس، ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض
فرمائی۔ ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے
بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی
نماز پڑھے

ابو بکر بن ابی شیبہ، عاتق بن اسماعیل، عبد الرحمن
بن حمید الزہری، فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے
دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا
سنائے انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کے لیے
آنے کے بعد تین دن تک قہر کرنا چاہئے۔

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریر، عطاء
جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار
ذی الحجہ کی صبح کو صلوہ افزہ ہوئے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب،
عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاصول، عکرمہ ابن عباس
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انیس روز

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي
رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَتَحْنُ إِذَا قُمْنَا تِسْعَةً عَشَرَ
يَوْمًا نَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقْمْنَا كُنَّا
مِنْ ذَلِكَ صَلِيًّا أَرْبَعًا -

تک دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انہیں روز
تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور
جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت
پڑھتے ہیں۔

۱۱۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الضَّيْدِيُّ لَافِي مُعْتَمِدٍ
ابْنُ أَحْمَدَ الرَّقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَكَنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عُثْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامًا تَفْنَحُ خَمْسَةَ عَشَرَ
لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ -

ابو یوسف الضیڈی لانی محمد بن احمد الرقی،
محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن
عبد اللہ بن عقبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح
مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصور
فرماتے رہے۔

۱۱۲۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا يَزِيدُ
ابْنُ زُرَّاعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَصْحَبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي
إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْعَدٍ يَتَرَانِي مَكَّةَ نَصَلِّي
رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى نَرْجِعَ قُلْتُ كَمْ أَقَامَ
بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا -

نصر بن علی الجہری، یزید بن زریع، عبد اللہ علی،
یحییٰ بن ابی اسحاق در با علی انس نے فرمایا کہ ہم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ
سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے
رہے یکے لگتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ
میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِمْ تَرْكُ الصَّلَاةِ -
۱۱۲۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ
الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ -

نماز چھوڑنے والے کا بیان
علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابر بن
عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان اور کافر کے
درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

۱۱۲۷ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّبَاسِيُّ ثَنَا
عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
الصَّلَاةُ مَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ -

اسمعیل بن ابراہیم الباسی، علی بن الحسن بن
شفیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے،
جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

۱۱۲۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّارِمِيُّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ وَهَّابٍ
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم
اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید الزکاشی، انس بن مالک رضی اللہ
عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام اور شرک کے درمیان
نماز چھوڑنے کا فرق ہے جس نے نماز ترک کر دی
اس نے شرک کیا۔

جمعہ کی فرضیت کا بیان

محمد بن عبد السلام بن کبیر، ولید بن کبیر، عبد اللہ
بن محمد العدوی، علی بن زید، ابن المسیب، جابر بن
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ
دیا اور فرمایا اے لوگو! اللہ کے دربار میں مرنے سے پہلے
کر لو اور جانے سے قبل اعمال صالحہ میں جلدی کر لو،
کثرت ذکر سے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق پیدا
کر واسی طرح ظاہر و باہر اور پوشیدہ طور پر صدقہ کہ دو
تمہیں رزق بھی دیا جائے گا، تمہاری مدد بھی کی جائے گی
تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ
نے تم پر جو عہد اس مقام اس دن اس مہینہ میں فرض کیا
ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے جس نے اسے
میری زندگی میں پالیا ہے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لیے
امام موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم اسے حقیر مانتے
ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ٹکڑے ٹکڑے
کرے اور اس کے کام میں برکت نہ کرے خبردار تو اس کی نماز
نہ کوڑا نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی حتیٰ کہ وہ توبہ کرے ہو توبہ کرے
اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے خبردار کوئی عورت مرد کی امامت کرے
نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور نہ کوئی فاسق مومن کی ہاں کوڑے
گئے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔

یحییٰ بن خلف بن سلمہ، عبد اللہ بن علی، محمد بن اسحاق، محمد
بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، عبد الرحمن بن
کعب کہتے ہیں کہ میرے والد کی سبب مینائی چلی گئی تھی تو
میں انہیں نماز کے لیے لے کر جایا کرتا تھا سب میں انہیں جمعہ
کے لیے لے کر جاتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ
کے لیے دعائے مغفرت کرتے میں جب یہ سنتا تو میں کچھ دھڑکتا

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ
الْعَبْدِ وَالْقُرْآنِ لَكَا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا
فَقَدْ أَكْرَهَكَ.

باب ۳ فرض الجمعۃ۔

۱۱۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ كُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْعَدَوِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ حَظْبَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَبُّوا
إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَتَوُتُوا وَبَادِرُوا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ
قَبْلَ أَنْ تَنْسَلِكُوا وَصَلُّوا الْإِذَى بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَنَا وَكَثْرَةِ الصَّدَقَاتِ فِي
السُّبُوحِ لَعَلَّانِيَّةَ تَرْتَمِزُ فَمَا وَتَصَدَّقُوا وَتُجَبَّرُوا
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
فِي مَقَامِي هَذَا فِي يَوْمِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا مِنْ
عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ مَتَى تَمَنَّى تَرْكُهَا فِي حَيَاتِي
أَوْ بَعْدِي وَلَمْ تَأْمُرْ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ سَتُخَفَّاهَا
أَوْ جُعِدَ لَهَا فَلَا جَمْعَ اللَّهُ لَهُ شَيْءٌ وَلَا بَارَ لَهُ
فِي أُمِّهِ أَكَا وَلَا صَلَوةَ لَهُ وَلَا زَكَاةَ لَهُ وَلَا حَجَّجَ لَهُ
وَلَا صَوَّمَ لَهُ وَلَا يَرْكُ حَتَّى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ
اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا لَا تُؤْمِنُ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَوْمَرُ امْرَأَتِي
مُهَاجِرًا وَلَا يَوْمَرُ فُلَجْرٌ مُؤْمِلًا إِلَّا أَنْ يَقْبَرَهُ بِلُطْفِ
يَخَافُ سَيْفَهُ أَوْ سَوْطَهُ۔

۱۱۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ بْنِ سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ
ابْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنِيفِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا
أَبِي جَعْفَرٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِلَا
الْجَمْعَةِ فَسَمِعْتُ أَذَانَ يَسْتَغْفِرُ لِي أُمَامَةُ أَعْبَدُ

ابن ذرارة ودعا له فمكثت حيناً استمع ذلك
منها فتفكرت في نفسي ذاك الله أن ذا العجر في
استمعته كلما سمع أذان الجمعة يستغفر لي
أمامه ويصلي عليّ ذاك أسأله عن ذلك ثم هو
فخرجت به كما كنت أخرج به إلى الجمعة فلما
سمع الأذان استغفر كما كان يفعل فقلت له
يا أباك أأرأيتك صلواتك على أسعد بن زرارة
كلما سمعت النداء بأبي الجمعة لم هو قال أي
بني كان أول من صلى بصلوة الجمعة قبل
مقدّم رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة
في يقبع الرضمايت في بحر من حذر بني بياضة فقلت
كم كنتم يومئذ قال أربعين رجلاً -

١١٣١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ شَأْنُ ابْنِ فَضِيلٍ شَأْنُ
أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُرَّاحٍ عَنْ حَنْظَلَةَ
وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ
مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمَ النَّبِيِّ الْأَحَدِ
لِيَنْصَارَى فَهُمْ لَنَا بَتَعُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ زُحْنٌ
الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمُقْضَى
لَهُمْ قَبْلَ الْآخِرِينَ -

بَابُ ٣٢ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ.

١١٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ
أَبِي مَكِينٍ ثنا زُهَيْرُ بْنُ مَرْحُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ
ابْنِ حَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ أَبِي نُبَاتَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْدَرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَ
أَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَهِيَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ
الْاَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فِيهِ تَحْسُ خَلْقُ اللَّهِ
فِيهِ أَدْمُ وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ أَدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی، ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو جب یہ واقعہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے مجھے سب سے پہلے جمعہ کی نماز بنو بیاضہ کے مقام، بقیع الحفصات میں پڑھائی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا پچاسین۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی،
ربیع بن حراش، ابو عازم، حذیفہ اور ابو ہریرہؓ
پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ
نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود
نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین
کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں
ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آنکھیں ہیں اور قیامت میں
بہ لحاظ فیصلہ اولیٰ ہوں گے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی کثیر، زبیر بن محمد
عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن نذیر، انصاری
ابولبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا منہ دار اور اس کے نزدیک
تمام ایام سے زیادہ شرف و درجہ کا حامل ہے اس کا درجہ
اللہ کے نزدیک عید اور بقر عید سے بڑھ کر ہے اس میں تمام
پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا، اسی دن
اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا
الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ
تَقْوَمُ السَّاعَةُ مَا فِيهِ مَلَائِكُ مُقَدِّمِينَ سَيَّارٍ
ذَوَا أَرْجٍ ذَوَا رِجَالٍ ذَوَا جَبَالٍ ذَوَا بَخْدَلٍ وَهَئِذَا
يُشْفَقُونَ مِنْ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ -

۱۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الْحُسَيْنُ
ابْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي
الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ شَذَّادِ بْنِ أَدْنَى قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِتْنَتَ
أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ
وَفِيهِ انْفُخَتْ وَفِيهِ الصُّعْقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَى مِنْ
الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنْ صَلَوْتَ كَدَّ مَعْرُوضَةً عَلَى فَقَالَ
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِضُ صَلَوَتَنَا عَلَيْكَ وَقَدْ
أَرَهْتَ يَعْزِي بَلَيْتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَزَنَ عَلَى
الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادُ الْأَنْبِيَاءِ -

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثنا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَالِمٍ عَنِ الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْجُمُعَةُ تَأْتِي الْجُمُعَةَ كَفَّارَةً مَا بَيْنَهُمَا قَاتِلٌ
تَغْفِرُ الْكِبَايَرَةَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
۱۱۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ
حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ
كَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَسَلَّ وَبَكَرَ وَابْتَكَرَ
وَمَشَى وَكَلَّمَ رَجُلًا وَدَنَا مِنْ الْأَمَامِ فَاسْتَمَعَ وَكَلَّمَ
يَكْفَرُ كَانَ لَمْ يَكُنْ خَطْوَةً عَمِلَ سَنَةً أَجْرُهَا مِائَةُ
وَفِيهَا مِائَةُ -

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک
ایک لمحہ ٹھہری ہے کہ اس میں تہہ فاش سے جو بھی مانگتا ہے اللہ
اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور
اسی روز قیامت قائم ہوگی ہر مقرب فرشتہ زمین و
آسمان ہو انہیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت
کے غوث سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہو رہی ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن
بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شذاد بن ادنی، اوس کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں
آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صورت
ہو گا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کر دو کیونکہ وہ اس دن
میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا
یا رسول اللہ! پہلا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ
آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر
انبیاء کے اجسام مقدس کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

محمد بن سلمہ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حاتم
علی، یعقوب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے
جمعہ تک گن ہوں گا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ
کرد۔

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک
اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، اوس بن اوس الثقفی
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور مسجد میں جلدی کیا
پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ
سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر
قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے
نفلوں کا ثواب ہے۔

۱۱۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ ثَنَا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعِزِّ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
عَلَى الْمَشْرِيقِ مَنْ أَقْبَى الْجُمُعَةَ فَلَيْفَ غَسِيلُ -

۱۳۷- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ مَنَا سَفِيَانُ
ابْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ مَقْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُلِبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِجِبِ
عَلَى كُلِّ مُحْتَلِبٍ

بَاب مَا جَاءَ فِي التَّخْصِيصِ فِي ذَلِكَ.

٣٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي مَعَاذٍ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ كَرِهَ مَا أَحْسَنَ التَّوَضُّعَ لِحَدَّثَنَا فِي الْجُمُعَةِ قَدْنَا
وَالصَّحَّةِ وَأَتَمَّ عَفِيرَكَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ
الْأُخْرَى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ مَسَلِّ الْحَصَى
فَقَدْ نَعَا.

١١٣٩ - حَدَّثَنَا نُصْرَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
هَارُونَ وَابْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُسْلِمٍ لَمْ يَكُنْ عَنْ زَيْدِ
الْزُهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَمَكَرَ
نِعْمَتَ يَجْزِي عَنْهُمَا نَقِيرُ نِصْمَةٍ وَمِنْ أَشْتَلَّ
فَأَنْفَسَ أَنْفَضَ .

باب ٣٥٥ ما جاء في التهجيز إلى الجمعة
١١٢٠ - حدثنا هارون بن سيار وسهل بن زهير
كما ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سفيان
ابن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال إذا كان يوم الجمعة كان
على كل باب من أبواب المسجد ملائكة يكتبون

محمد بن عبد اللہ بن خمیر عمر بن عبد الواسع بن نافع
 ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے
 لیے آئے وہ غسل کرے

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم
عطاء بن یسار، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر
بائع پر واجب ہے۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شعیبہ، ابو معاذیہ، اعثم، البصری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر خبیجہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنگریاں بٹنائیں اس نے بہودہ کام کیا۔

نصر بن علی الجعفی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم الملکی، یزید الرقاشی، درہمی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے علی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرمیں اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری
ابن السیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا
ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پر فرشتے لوگوں کے
درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے اور

النَّاسُ عَلَى تَدْرِيسٍ مَكَازِيهِهَا كَالْوَلِّ قَالُوا لِمَ كَذَبَ
خَدِجٌ أَيْ مَا مَطُورًا وَالتَّصْحُفُ وَاسْتَمْعُوا الْخُطْبَةَ
فَالْمُعْجَزِيُّ الصَّلَاةُ كَالْمُعْجَزِيِّ يَدْنُو ثُمَّ نَزَلَ النَّبِيُّ
كَمُعْجَزِي بَقَرَةٍ ثُمَّ أَلْدَى بِلَبِّهَا كَمُعْجَزِي حَبْنِ
حَتَّى دَكَّرَ لَدُنْ جَاغَةٍ حَاتِبِيضَةً مَرَادُ سَهْلٍ فِي
حَدِيثِهَا فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا نَمَاءَ يَحْوِي لِخَقِّ
إِلَى الصَّلَاةِ۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفہ لپیٹ دیتے
ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے
جلد ہی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی
دینے والا اس کے بعد گالے کی قربانی دینے والا پھر پٹے
کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا
دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک
ہو جاتا ہے۔

۱۱۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
بُسَيْبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سُرَّاهُ بْنِ جُنْدَبٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَّرَ مَثَلُ
الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَتَى بِبَنِي كِنَانَةَ كُنَّا حِوَارِ الْبَقَرَةِ
كُنَّا حِوَارِ الشَّاهِ حَتَّى دَكَّرَ لَدُنْ جَاغَةٍ۔

ابو کریم، ادیک، سعید بن بشر، قتادہ، حسن،
سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ
قربان کرنے والا، گالے کی قربان کرنے والا، بکری قربان کرنے والا
حتیٰ کہ آپ نے کئی تک کا ذکر فرمایا۔

۱۱۴۲۔ حَدَّثَنَا كُوفِيُّ بْنُ عُثَيْدٍ الْجَمْعِيُّ ثَنَا عَبْدُ
الْمُعِزِّ بْنِ عَبْدِ الْعِزِّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ لِي
الْجُمُعَةِ فَوَجَدْتُ لَنَا وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ لَا رَيْعُ
أَرْبَعَةٍ وَمَا رَايِعُ أَرْبَعَةٍ يَرْعِي إِلَى سَمْعَتِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَخْرُجُونَ
مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدَرٍ وَأَحْسَنُهَا
الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ قَالَ
رَايِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَايِعُ أَرْبَعَةٍ يَرْعِي۔

کثیر بن عبید الجمعی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر،
اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں عبد اللہ کے ساتھ جمعہ
کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آچکے تھے انہوں
نے فرمایا جو قاضی ہے اور یہ نمبر بہت بعد کا ہے میں
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا
لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب
سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اول
پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت
دور ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الزَّيْنَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
رَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ
إِبْنِ حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَحْيَى بْنِ جَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْيَمِّ بَرَقَ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدٍ كَمَا بَرَقَ يَوْمَ تَوْبَتِ يَوْمِ
الْجُمُعَةِ يَوْمَ تَوْبَتِ مَهْنَةٍ۔

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان
حمزہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سلمہ بن الحارث
یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ
بن حبان، عبد اللہ بن سلام سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے
دن منبر پر ارشاد فرمایا، اگر تم لوگ جمعہ کے لیے
مزدوری کے علاوہ دیکڑے اور خرید لو تو بہت
بے۔

۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْخُنَا
عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ
عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ -

۱۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ
النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النَّارِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدٍ كُهُ
أَنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِحُمُومَةٍ يَدَى
كَرْبَى مَهْنَتِهِ -

۱۱۴۶۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَخُوَيْرَةُ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي
جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ رِذِيْعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَنْظَفَ
وَنَظَّفَ فَأَحْسَنَ طَهْوَرَهُ وَلَيْسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابٍ وَ
مَنْ مَالَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ طَيْبٍ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ
وَلَمْ يَلْعَمْ وَلَمْ يُغْرِقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غَفَرَ لَهُ مَا بَيْنَهُمَا
الْجُمُعَةَ الْآخِرَى -

۱۱۴۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ
ابْنُ غُرَابٍ عَنْ حَسَّانِ بْنِ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنْ الثَّوْرِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبَّاحِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ
عَبَدُ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ مِنْ قَوْمٍ جَائِلًا لِيُجْمَعَهُ
فَلْيَعْتَدِ لَهُ وَلَنْ كَانَ طَيْبٌ فَلْيَبَسْ مِنْهُ
عَلَيْكُمْ يَا نِسَاءَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ -

۱۱۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّارِ ثَنَا عَبْدُ الْمُعِزِّ بْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شیخ مجہول، عبد الحمید
بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن حسان، یوسف بن عبد اللہ
بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکورہ کی نصیحت فرمائی۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام
عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا تو لوگوں
کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا، آپ نے فرمایا تم میں
سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے
دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

سہل بن ابی سہل، خویرہ بن محمد، یحییٰ القطان
ابن جعفر، سعید المقبری، ابو سعید، عبد اللہ بن زبیر
ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح
 غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اس نے اسے
جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ نگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی
بیوہ کام نہ کیا اور درویشوں کے درمیان تقریق
 نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں
 کی مغفرت کر دی جاتی ہے

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن
ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے
 تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس
 خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے اس روایت
 میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے

جمعہ کے وقت کا بیان

محمد بن العباس، عبد العزیز بن ابی مازم، ابو ہریرہ

ابن حازم حدیثی ابی عن سہیل بن سعد قال ما كنا نَقِيلُ دُرَّةً تَمْلِكُ لَيْلًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ سَكْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَعْرِى لِلْغَيْطَانِ فَيَنَّا نَسْتَظِلُّ بِهِ.

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَعِيدِ مَوْزُونِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذِنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا كُنَّ الْكُفَىٰ مِثْلَ الْيَقْدَالِ.

۱۱۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثنا الْمُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثنا حَبِيبُ بْنُ أَبِي خَالٍ كُنَّا نَجْبِعُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَقِيلُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۱۱۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَّهُ مَعْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ الْقَاضِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْطِبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلَسَةً زَادَ بَشَرٌ وَمُتَوَقَّافَةً.

۱۱۵۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا سَهْلُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرِ الرَّزَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْطِبُ عَلَى الْيَنْبَرِ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ بْنُ سَمَاعٍ

در باعی اسهل بن سعد نے فرمایا کہ ہم قبیلہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

محمد بن بشار، عبد الرحمن، یحییٰ بن الحارث، ایاس بن سلمہ بن الاکوع، سلمہ بن اکوع نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیوار قبل کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار بن سعد نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دلاتے جب کہ سایہ تسہ کے مثل ہوتا۔

۱ احمد بن عبدہ، معمر بن سلیمان، حمید (در باعی) انس نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قبیلہ کیا کرتے تھے۔

جمعہ کے خطبہ کا بیان

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، یحییٰ بن خلف ابو سلمہ، بشر بن الفضل عبید اللہ نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین کھڑکی دیر بیٹھ جاتے۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الرزاق، جعفر بن عمر و رز بن حرث، عمرو بن حرث نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، مہاجر بن عمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سُرَّةٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَدْ نَامَا غَيْرَ أَنَّهُ
كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ.

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور
پھر کھڑے ہو جاتے۔

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثنا
ثَنَا سَفِيَانُ عَنْ يَسْمَاعِيلَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةٍ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَدْ نَامَا ثُمَّ يَجْلِسُ
ثُمَّ يَقُومُ يَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ
قَصْدًا وَصَلْوَةً قَصْدًا.

علی بن محمد ادکیع، ح، محمد بن بشار عبدالرحمن،
سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے
پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اور
ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قُرْسٍ وَإِذَا خَطَبَ
فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصَى.

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عثمان
بن سعد، سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان
پر دیتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا
پر دیتے۔

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا ابْنُ أَبِي
عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ هَيْثَمٍ عَنْ عُلْفَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَائِدًا أَوْ مَا تَقَرَّرَ وَتَرَكُوهُ
قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ غَرِيبٌ لَا يَحْدِثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ
أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابی اسلم
علفہ، عبداللہ سے روایات کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے
فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی و تَرَكُوْهُ قَائِمًا
ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے
ابو بکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عُمَرُ بْنُ خَالِدٍ
ثَنَا ابْنُ أَبِي لَهْيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُهَاجِرٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْكَدِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعَدَ
الْمِنْبَرَ سَلَّمَ.

محمد بن یحییٰ، عمر بن خالد، ابن لہیہ، محمد بن زید
بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر نے فرماتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو
السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَسْمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَ
الْإِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شُعْبَةُ
ابْنُ سَوَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شوابہ بن سواد، ابن ابی
ذیب، الزہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے

ابن النسيب عن أبي هريرة أن النبي صلى الله
عليه وسلم قال إذا كنت لصاحبك أنصت
يوم الجمعة والإمام يخطب فقد لغوت.

١٠٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ عَنْ
عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّارُودِيِّ عَنْ شَرِيكٍ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي نُجْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ
أَبِي بَنْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ قَدْ أَتَوْا الْجُمُعَةَ تَبَارَكَ وَهُوَ تَائِمٌ
فَدُكِرْنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو لَدَّ تَحَايَرُوا أَبُو ذَرٍّ يُعَيِّرُنِي
فَقَالَ مَنِي أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فِي لَحَا سَمِعَهَا
لَا أَلَا أَنْ فَاسْأَلُ كَيْبَرَ أَنْ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا
قَالَ سَأَلْتُكَ مَنِي أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَكُفُّ
تُخَيِّرُنِي فَقَالَ أَفَ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَواتِكَ الْيَوْمَ
لَكَ مَا لَعَنْتَ فَدَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ يَالْذِي قَالَ
أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَدَقَ الْيَوْمَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ دَخَلِ الْمَسْجِدِ
الْأَيْمَانِ يُحِطُّ

۱۱۶۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ
عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ الْأَنْبَارِ
سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
الْمَسْجِدُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَانِ خَطْمٍ
فَقَالَ أَمَّا بَيْنَهُمَا لَا قَالَ فَانْفِصِلِي رِجْلَتَيْنِ وَأَمَّا
عُمَيْرٌ وَفَكَرْتُ كَرَسُولِي كَرَّ

١٦٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ اَنَا سَفِيَانُ
ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ عِيَّاسِ بْنِ شَيْبَةَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَعِيدٌ قَدْ جَاءَ رَجُلٌ وَ الشَّيْءُ وَصَلَى
اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهُمْ فَقَالَ اَوْسَايْتُ قَالَ لَا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں
یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیوہ کا کام کیا۔

محرم بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن محمد الدرداء،
 شریک بن عبداللہ بن ابی تمیر، عطاء بن یسار، ابی بن
 عب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 جمعہ کے روز سوچا کہ میرے ہو کر پڑوسی ہم نے اللہ کے دنوں
 کا ذکر کیا ابوالدرداء اور ابوذر۔ میرے چو کے مار رہے
 تھے کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت
 سنی ہے اس کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ
 کیا۔ جب سب لوگ لوٹ گئے تو میں نے کہا یہ سورت کب نازل
 ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج
 قہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور
 آپ کو بتایا کہ ابی یوں کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی
 نے صحیح کہا۔

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو الزبیر
در باطنی، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ سیدک انطفائی اس
وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ
دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا سنتیں پڑھیں؟
انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور دو
رکعت پڑھو۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض
بن عبد اللہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک
شخص آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

قَالَ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ -

۱۱۶۳ - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ شَاخِصٌ بَنِي غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّكَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّتِ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِئِي قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ وَتَجُوزِي خَيْرٌ مِمَّا -

يَا بَلِّغْ مَا جَاءَنِي النَّبِيُّ عَنْ تَخْطِئِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

۱۱۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مَقَابِدُ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَبَعَثَ يَقْعُطِي النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلِيسٌ فَقَدْ أَذَيْتَ وَأَنْتِ -

۱۱۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رَشِيدُ بْنُ مُسْعِدٍ عَنْ زَبَّانِ بْنِ قَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَفَى بِرِقَابِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اخْذَ جَسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ -

يَا بَلِّغْ مَا جَاءَنِي الْكَلَامُ بَعْدَ نَزُولِ الْكَلَامِ عَنِ الْمُنْبَرِ -

۱۱۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو حَكَاةٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَزْرَمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا أُنْزِلَ عَنِ الْمُنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

بَابُ مَا جَاءَنِي أَنْقِرَاءَةٌ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابوسقیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سیدک عطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا ایک تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی میں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصری دو رکعت پڑھ لو۔

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کوڑے کی طمانعت

ابو کریم، عبد الرحمن المحاربی، اسمعیل بن مسلم، حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک سیوہ کام کیا۔

ابو کریم، رشید بن سعد، زببان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگتا ہے وہ دوزخ میں جا بیٹھتا ہے۔

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابو داؤد، جریر بن مزعم، ثابت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اترتے تو مندرت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

جمعہ کی نماز میں قرات کا بیان

21

ابو بکر بن ابی شیبہ، سالم بن اسمعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع کہتے مرواں نے ابو ہریرہؓ کو مدینہ کا گورنر بنادیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور یہیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری میں سورۃ منافقون تلاوت فرمائی عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابو ہریرہؓ سے عرض کیا حضرت علیؓ بھی کوفہ میں ہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ سے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان، صخرہ بن سعد، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیرؓ کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا بل اتک حدیث الناشیہ۔

مشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن مسان، ابو الزاہریہ، ابو عتبہ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ سے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور بل اتک حدیث الناشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

جمعہ کی ایک رکعت سننے کا بیان

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذؤب، زہری، ابوسلمہ، ابن السیب، حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پائے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملائے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، مشام بن عمار، ابن عیینہ

۱۱۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَهْلِ كَاتِبِهِ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ التَّمِيمِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَحْلَفَ مَرْوَانَ أَبَاهُ هَرِيرَةً عَلَى اسْمِهِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَتَمَّ بِهَا أَبُو هَرِيرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي التَّجْدِيدِ الْأَوَّلِيِّ فِي الْأَخْيَرَةِ إِذَا جَاءَكَ اسْتَأْذَنُوا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَادْرَبْتُ أَبَاهُ هَرِيرَةً حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَمْ أَرَكَ تَمَّ تِثَابَ سُوْرَتَيْنِ كَأَنَّكَ تَقْرَأُ بِقُرْآنِهِمَا يَا لَكُوفَةٍ فَقَالَ أَبُو هَرِيرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَهُنَا۔

۱۱۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَائِكَ بِبَنَاتِ سَعْيَانَ ابْنِ نَاصِرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ النُّضَّالُ بْنُ قَبِيصٍ إِلَى الثَّغْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ خَيْرَ بَايَ تَشِيءَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ النَّاشِيَةِ۔

۱۱۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ أَبِي عَتَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَذَا أَتَاكَ حَدِيثُ النَّاشِيَةِ بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ إِذْ لَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةٌ۔

۱۱۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَحْلَفَ مَرْوَانَ أَبَاهُ هَرِيرَةً عَلَى اسْمِهِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَتَمَّ بِهَا أَبُو هَرِيرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي التَّجْدِيدِ الْأَوَّلِيِّ فِي الْأَخْيَرَةِ إِذَا جَاءَكَ اسْتَأْذَنُوا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَادْرَبْتُ أَبَاهُ هَرِيرَةً حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَمْ أَرَكَ تَمَّ تِثَابَ سُوْرَتَيْنِ كَأَنَّكَ تَقْرَأُ بِقُرْآنِهِمَا يَا لَكُوفَةٍ فَقَالَ أَبُو هَرِيرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَهُنَا۔

۱۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معمر بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل و میل میں کبیریاں حج کرے اور وہاں گھاس نہ رہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جانے کا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پر حاضر نہیں ہوتا اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، ابو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار رکھی۔

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربیع، بقیہ، بشر بن عیاد، عجاج بن ارطاة، عطیہ العوفی، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیلاتے۔

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

محمد بن ریح، لیث، نافع در باعی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

محمد بن الصباح، سفیان، سمرہ، زہری، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

صَلَاةً طَيِّبَةً اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

۱۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا مَعْمُورُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَا هَلْ عَلِمَا حَدَّثَنَا أَن يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغُفْرِ عَلَى رَأْسٍ مِثْلٍ أَوْ مِثْلَيْنِ فَيَتَعَدَّ عَلَيْهَا الْكَلَامَ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ يَخْبِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَخْبِي وَلَا يَشْرِدُهَا وَتُخْبِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَشْرِدُهَا وَتُخْبِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَشْرِدُهَا حَتَّى يُطِيعَ عَلَى قَلْبِهِ

۱۱۷۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ شَنَا نَوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جَبْدَابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعِدًِّا فَلَيْتَ صَدَّقَ رِيْدِيَّةً فَإِنْ تَرَكَهَا فَيَنْصِفُ دِينَارًا

باب ۳۱ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ ۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِيهِ ثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَمِلُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَقْصِلُ فِي شَعْرَةٍ مِنْهُنَّ

باب ۳۱ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَلَيْسَ بْنِ عَمْرٍو كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جُمِعَ النَّاسُ لِرَأْسِهِ فَسَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْنِهِمَا ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَايِعُ

ابن عثۃ اذ قال لا ندنا سفيان بن عيينه عن الزهري
عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم من اذرك من الصلوة
ركعتا فقد اذرك.

زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
نے جوگی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی،

۱۱۷۲۔ حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن شعيب
ابن دينار الحمصي ثنا بقيق بن الوليد ثنا يونس
ابن يزيد الكلابي عن الزهري عن سفيان بن
عمرفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اذرك ركعتا من صلوة اجمعين او غيرهما
فقد اذرك الصلوة.

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی،
بقیع، یونس بن یزید الکلابی، زہری، سالم، ابن
عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی
ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

باب ۱۱ ما جلد من أين توفي الجمعة
۱۱۷۳۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا سيف بن أبي
مريم عن عبد الله بن عبد عن نافع عن ابن
عمرفان ان اهل كباد كانوا يجتمعون مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة.

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان
محمد بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ
بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قباد جمعہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

باب ۱۲ في من ترك الجمعة من غير عذر
۱۱۷۴۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الله
ابن إدريس بن يزيد بن هارون ومحمد بن بشر
قالا ثنا محمد بن عمرو حدثني عبيد بن
سفيان النخعي عن ابي جعفر الطوسي عن
كناصبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
من ترك الجمعة ثلاث مرات نهانا بها صبرم
على قلبه.

غیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان
ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس،
یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبید بن
سفیان النخعی، ابو جعفر الطوسی جو صحابہ میں
سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ
دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۷۵۔ حدثنا محمد بن المنجد ثنا ابو عمار
زهير عن اسيد بن ابي اسيد ومحمد بن احمد
ابن عيسى السمرقاني ثنا عبد الله بن وهب عن
ابن ابي ذر عن اسيد عن عبد الله بن اسيد
قتادة عن حارث بن عبد الله قال قال النبي
الله صلى الله عليه وسلم ترك الجمعة ثلاثا

محمد بن المنجد، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی
اسید، احمد بن عیسیٰ السمرقانی، عبید اللہ بن
وہب، ابن ابی ذر، اسید، عبد اللہ بن ابی
قتادہ، حارث بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے
بلا سبب چھوڑے تو اس کے دل پر مہر لگا

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَآثَرُ الشَّارِبِ
سَلَمَةُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ
عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ
بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ۔

يَا بَلَاءُ مَا جَاءَنِي الْخَلْقُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ
الصَّلَاةِ وَالْأَحْيَاءُ وَالْأَمْمَاتُ يُخْطَبُ

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرِيٍّ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ
سَرَّحَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَارَنَا ابْنُ لُؤْلُؤَةَ جَمِيعًا
عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى أَنْ يُخْلَقَ فِي السَّجْدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ
الصَّلَاةِ۔

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْخَمَاقِيُّ حَدَّثَنَا
بَقِيَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِحْتِسَاءِ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ مَعْنَى وَالْأَمْمَاتُ يُخْطَبُ۔

يَا نَبِيَّ مَا جَاءَنِي الْاَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
۱۱۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَسْعَى بْنُ مُوسَى الْقَطَّاعِيُّ حَدَّثَنَا
جَرِيرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ
يَا لَأَحْسَنَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنِ الشَّارِبِيِّ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ مَا كَانَ لِلرَّسُولِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَوْزَنٌ وَاحِدٌ
إِذَا خَرَجَ أَذْنٌ وَرَدَّ أَنْزَلَ أَقَامَ أَبُو بَكْرٍ
وَمَنْ دُرِكَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عَمَّانُ وَكَثُرَ
النَّاسُ نَزَلَ الشَّيْخُ الْثَالِثُ عَلَى دَارِي
السُّوِّيِّ يُقَالُ لَهَا الزُّورُ إِذَا خَرَجَ أَذْنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالسائب، سلم بن
جنادہ، عبد اللہ بن ادريس، سہیل، ابو صالح حضرت
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو
تو چار رکعت پڑھو۔

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت
اکڑوں بیٹھنے کا بیان

ابو کریم، عامر بن اسماعیل، حم۔ محمد بن ریح.
ابن لمیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعب بن عبد اللہ
بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے روز نماز
سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

محمد بن المصنف المحضی، بقیہ، عبد اللہ بن اقد
محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعب بن عبد اللہ بن
عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی
ممانعت فرمائی ہے۔

جمعہ کی اذان کا بیان

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، حم۔ عبد اللہ
بن سعید، ابو خالد الأحمر، محمد بن اسحق، زہری، سائب بن یزید
کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک موزن تھا۔
جب آپ خطبہ کے قصد سے نکلتے تو وہ اذان دیتا اور
جب خطبہ ختم ہو جاتا تو تکبیر کہتا ابو بکر وغیرہ کے زمانہ
میں بھی ایسا ہی تھا جب عثمان کے زمانہ میں لوگ زیادہ
ہو گئے تو انھوں نے ایک اذان رسی کا اضافہ کیا جو بازار
میں واقع ایک مکان پر جس کا نام زوراد تھا دی جاتی تھی
جب وہ خطبہ شروع کرتے تو دوسری اذان ہوتی اور جب

وہ منبر پر سے اتر گئے تو کبیر بن جوفی
بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ
رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، شمیم بن حمیل، ابن المبارک،
ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، ثابت بن قنبر،
عبد بنی کریم، علی بن عبد اللہ، سلم، منبر پر گھڑے
ہوتے تو لوگ اپنے چہرے آپ کی جانب
کے لیتے

جمعہ میں ساعت قبولیت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی
ہے کہ اگر اس میں مسلم بندہ نماز پڑھتے ہوئے اللہ
سے کسی خیر کی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا
فرماتا ہے اور وہ بہت مختصر وقت ہوتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن خالد، کبیر بن عبد
بن عمرو بن عوف المزنی، عبد اللہ بن عمرو بن عوف
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ
جو بھی اللہ سے طلب کرتا ہے تو وہ اسے عطا کر دیا جاتا
ہے کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسا وقت ہے
آپ نے فرمایا نماز شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، الدمشقی، ابن ابی ندیک
ضحاک بن عثمان، ابو النضر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن سلام
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کتاب اللہ میں جمعہ
کے روز ایسی ساعت پاتے ہیں اگر بندہ مسلم اس
میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے سوال کرے تو اللہ

وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ
بَاب ۳۲ مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْأَمَامِ
وَهُوَ يَخْطُبُ

۱۱۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَلَهُ هَبْشَمُ بْنُ
جَمِيلٍ تَنَاوَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ
عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ نَزَلَ الْمُنْبَرِ أَوَّلَ مَا أَهْلُهَا
يُوجِّهُهُنَّ

بَاب ۳۳ لَمَّا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تَرُجَى
فِي الْجُمُعَةِ

۱۱۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الشَّيْبَانِ حَفِيزُ
ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا رَجُلٌ
مُسْلِمٌ قَاتِلٌ يَمُوتُ يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَهْلًا
وَأَهْلًا بِمَوْتِهِ

۱۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلَهُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلَهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُزَيْمٍ وَابْنُ عَوْنٍ
الْكُوفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ
سَاعَةٌ مِنْ أَهْلِهَا لَا يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا عَبْدًا خَيْرًا
إِلَّا أَهْلًا سَأَلَ فُعِلَ أَيْ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تَقَامُ
الصَّلَاةُ إِلَى الْخُرُوجِ مِنْهَا

۱۱۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبُخَارِيُّ
تَنَاوَلَهُ أَبُو فَدَالَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ
أَبِي الثَّمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ
قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَائِسٌ رَأَى النَّجْدَ فِي رِثَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ
سَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ

فِيهَا شَيْئًا لَا تَقْضَىٰ لَهَا حَاجَةٌ، قَالَ: سَبَّحَ اللَّهُ
فَأَشْأَلُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ فَقُلْتُ: صَدَقْتَ أَوْ بَعْضَ
سَاعَةٍ قُلْتُ: آيُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ: هِيَ الْخُرُوسُ سَاعَاتِ
الْفَهْرِ قُلْتُ: أَرَبَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةً صَلَوةً قَالَ: بَلَى
إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى لَمْ يَحْسَ لَا يَحْسَبُ
إِلَّا الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

يَا ۤأَبَا ۤأَسْبَغَ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ شَكْرَةٍ رُكْعَةٍ
مِنَ السُّنَنِ

۱۱۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
ابْنِ سُلَيْمَانَ الْقَازِي عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَامَ بِرُكْعَتَيْنِ عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنَ السُّنَنِ
مُنَىٰ لَمْ يَبْتَ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ
بَعْدَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الْعِشَاءِ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

۱۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
ابْنِ هَارُونَ أَتَيْنَا سَمْعِيْلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ
ابْنَ رَافِعٍ عَنْ عَنبَسَةَ بِنْتِ أَبِي سَعْيَانَ عَنْ أُمِّ
حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سَعْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ رُكْعَتَيْنِ عَشْرَةَ
رُكْعَةً مُنَىٰ لَمْ يَبْتَ فِي الْجَنَّةِ.

۱۱۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَكْصَبَةَ بَنِي عَنَسَةَ عَنْ سَمْعِيْلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ رُكْعَتَيْنِ عَشْرَةَ رُكْعَةً
مُنَىٰ لَمْ يَبْتَ فِي الْجَنَّةِ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَ
رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَ
رُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے
میں نے عرض کیا آپ نے پچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے
آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا وہ
تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز
پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو
وہ نماز میں ہوتا ہے۔

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن سلیمان الرازی
مغیرہ بن زیاد، عطاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ
رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں
محل تیار کر دیا جاتا ہے پانچ گھنٹے پہلے دو ظہر کے
بعد دو مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد اور دو
صبح سے پہلے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون
اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، حنبلہ بن
ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت
میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن
الاصمہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں
اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے، دو فجر سے قبل
دو ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے،
کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

میرے خیال کے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار و رباعی ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح روشن ہو جاتا تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین و رباعی ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

محمد بن سح، لیث، نافع، ابن عمر و رباعی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

خیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید، بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کلبان ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

اَظْهَرُ قَالَ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاُخْرَى
بَاب ۳۲۲ مَا جَاءَ فِي الرُّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ
۱۱۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ وَنَاثِرُ بْنُ سَفْيَانَ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ۔

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ابْنُ نَاحِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْاَذَانِ يَأْذُنُهُ۔

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِعَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَوَدَى بِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو الْأَكْحَمِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ عُثَيْمٍ وَشَيْبَةُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكَعَتَيْنِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ۔

بَاب ۳۲۵ مَا جَاءَ فِيمَا يَقْرَأُ فِي الرُّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّكَيْرِ أَنَّ الزُّكَيْرِيَّ وَابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ كِلْبَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَدْ آتَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

یا ایہا الکافرون اور قل هو الله احد تلاوت
فرماتے۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ وَمَعْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ
أَبُو سَيْبَانَ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا حَسَدٍ ثَقَفِيًّا عَنْ
أَبِي رَسْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَوَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَكَانَ يَقْرَأُ
فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی،
ابو احمد، سفیان، ابواسحاق، مجاہد، ابن عمر نے
فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو
رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل هو الله
احد پڑھتے رہے۔

۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ
ابْنُ هَارُونَ الْجَرِيرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّيْهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری
عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں
میں قل یا ایہا الکافرون اور قل هو الله احد
تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں ہوتیں
کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ۳۲ مَا جَاءَ إِذَا أَقْبَمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا
صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری
نماز کی گراہت کا بیان

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِبْلَانَ ثَنَا زُهْرَةُ بْنُ
أَنَسٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
زُهْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ قَالَا سَمِعْنَا زَكْرِيَّا بْنَ رَسْحٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَبِمْتَ
الصَّلَاةَ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

محمود بن غیلان، زہرہ بن القاسم، حماد بن
خلف ابوبشر، زکریا بن عبادہ، زکریا بن اسحق، عمرو
بن دینار، عطاء، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر
کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز
نہیں۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِبْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو
ابْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن
زید، ایوب، عمرو، عطاء، حضرت ابو ہریرہ
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ
کے مطابق روایت کی ہے۔

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَيُّوبُ
مَعَارِيضَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّجٍ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم،
رباعی عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَوةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَوةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِيَا أَيُّهَا صَلَوةُكَ أَتَقْدِرُ ۚ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ شَارِبُ زُهْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاوِيحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَحْشَةَ خَالَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُفْقِئَتْ صَلَوةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَتْهُ بِشَيْءٍ لَا تَرَى مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحْطَنَابُهُ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فِي يَوْمِكَ أَحَدُ كُفَرَانِ يُصَلِّي الْفَجْرَ أَرْبَعًا

بَابُ ۳۲ مَا جَاءَ فِيهِ مِنَ فَائِثَةِ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَوةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا

۱۲۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِبُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ بَعْدَ صَلَوةِ الصُّبْحِ رُكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الصُّبْحِ مَرْتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمَّا كُنْتُ صَلَّيْتُ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۲۰۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَبَقِيَّةُ ابْنُ حُمَيْدٍ بَنِي كَاسِبٍ قَالَا شَاكِبُ اللَّهِ ابْنُ مَرْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ رُكْعَتَيْنِ أَفْجَرَا فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

بَابُ ۳۲ فِي الْأَرْبَعِ الرُّكْعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ ۱۲۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِبُ اللَّهِ ابْنُ مَرْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ رُكْعَتَيْنِ أَفْجَرَا فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثماني، ابراہیم بن سعد حفص بن عاصم، عبد اللہ بن مالک بن جحشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور نے فرمایا تھا میں سے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگے؟

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن خیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابی شیبہ، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کيسان، ابو حازم حضرت ابو ہریرہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت نونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھی۔

ظہر سے قبل لی چار رکعتوں کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابو ظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

أَحَبَّ إِلَيْنَا أَنْ يُوَاطَّبَ عَلَيْكَ مَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي
أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِ مِنَ الْقِيَامِ وَيُجَيِّنُ
فِيهِ مِنَ التَّكْوِينِ وَالسُّجُودِ -

۱۲۰۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَدَّادٌ كَيْفَ عَنْ عَبْدِ
ابْنِ مُعْتَبِرٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمٍ
ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَزَعٍ عَنْ أَبِي
أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ
الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا ذَلَّتِ الشَّمْسُ لَا يَقْصِلُ بَيْنَهُنَّ
بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ إِذَا
ذَلَّتِ الشَّمْسُ -

بَابُ ۳۲۹ مَنْ قَامَتْهُ أَلَا رُبْعَ قَبْلَ الظُّهْرِ
۱۲۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْيَرٍ قَالُوا سَمِعْنَا مَوْسَى بْنَ دَاوُدَ الْكُوفِيَّ
ثَنَا قَيْسُ بْنُ الزَّبْيَعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ الْجَدَلِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْقَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَتْ
أَلَا رُبْعَ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَحْدِثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ
عَنْ شُعْبَةَ -

بَابُ ۳۳۰ فِيمَنْ قَامَتْهُ الرُّكْعَتَانِ بَعْدَ
الظُّهْرِ

۱۲۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ إِدْرِيسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرَسَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَكَمَةَ
فَانْطَلَقَتْ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمُّ سَكَمَةَ فَقَالَتْ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَّ مَا هُوَ
يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي بِالظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَ
كَتَبَ عِيْدَهُ الْكُفَّاءَ جُرُودًا وَقَدْ أَنْعَمَ شَأْنُهُمْ إِذَا
ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انہوں نے فرمایا
ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا
فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

علی بن محمد، دیکھ، عبیدہ بن مسیب الضبی ابراہیم
سہم بن منجاب، قزعة، قزاع، ابوایوب سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں
زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے
اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے
دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان
محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسیٰ
بن داؤد الکوفی، قیس بن الزبیع، شعبہ، خالد الجذلی،
عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں، تو انہیں
ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے ابو عبد اللہ
فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی
ہے۔

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس بن یزید
بن ابی زیاد، عبد اللہ بن الحارث گتے میں امیر معاویہ
نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے
ام سلمہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے لیے وضو فرما رہے تھے آپ
نے ایک شخص کو صدقات کی وصولیابی کے لیے روانہ
فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور
آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے اگر کوڑ کھنکھایا مہاجرین

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیچہ کر مال تقسیم فرمانے لگے اسی طرح عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد چڑھ رہا ہوں ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ الشعمش، عبد اللہ، عبید بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر توڑ کر دیتا ہے دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

علی بن محمد، دکیع، سفیان، جراح، اسرائیل، ابو اسحاق عاصم بن ضمرہ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجیے جتنی طاقت ہوگی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے، ان کی ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

يَقْسِرُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنَازِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَعْنِي مِنْ أَمْرِ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَ مَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهَا بَعْدَ الْعَصْرِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

۱۲۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي مَا لَيْسَتْ حُجَّةٌ مِنَ الطُّغُورِ بِالنَّهَارِ

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا دُكَيْعٌ، ثَنَا سَفْيَانٌ، وَآبِيُّ كَسْرَانِ، عَنْ أَبِي إِسْحَقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السُّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ طُغُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ هَارِفُ قَالَ لَنْكُمْ لَا تُطِيعُونَهُ نَقَلْنَا أَخْبَرَنَا بِهِ نَاخِدَةُ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ الْمُجَرِّدِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا يَغْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمَقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَهُنَا يَغْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَهْدِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا يَغْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمَقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْظُهْرِ مِنْ هَهُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا أَوْ ثَلَاثًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا رَأَتْ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا كَأَرْبَعًا قَبْلَ الْمَغْرِبِ يَهْضِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالنَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلِكَةِ الْمُفَكَّرَيْنِ وَالْبَيْتَيْنِ وَمَنْ يَجْعَلُ مِنَ السَّائِرِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلَى ثَلَاثَ

رَسَتْ عَشْرَةَ رَكَعًا تَطَوُّعًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَقَالَ مَنْ يَدْأُوهُمُ عَلَيْكَ قَالَ
وَكَيْفَ تَدْفَعُهُمَا أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا
أَبَا سَخْقٍ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ بِحَدِيثِكَ هَذَا أَمَّا
مَسْجِدُكَ هَذَا أَذْهَبًا -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ
۱۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ
دَوْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ آذَانَيْنِ صَلَوةٌ قَالَهُمَا ثَلَاثًا قَالَ
فِي الثَّلَاثَةِ لِمَنْ شَاءَ -

۱۲۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ
قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَنْ كَانَ
الْمُؤْمِنُونَ يُؤْذِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرِي لَنْهَا أَلَا قَامَتُهُ مِنْ كَثَرَةِ مَنْ يَقُومُ
فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ
۱۲۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ دُرَيْرٍ
ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَفَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي
رُكْعَتَيْنِ -

۱۲۱۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصُّحَّاحِ ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ
عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْسٍ
عَنْ لَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي عَبْدُ اللَّهِ فَهَلِ فَصَلَّى بَيْنَا
الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثَنَا قَالَ ارْكَعُوا هَكَائِينَ

ورکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اس میں اتنا اضافہ کرنے کے
حباب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابو اسحاق سے
کہا۔ کاش اس حدیث کے معاد منہ میں میرے
پاس یہ مسجد بھر کر سونا جوتا تو میں آپ کو
پیش کر دیتا۔

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ورکیع، کعب،
عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن معقل سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو
اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور
تیسری بار فرمایا مگر جس کا بچا ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید
بن جعدان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس
کثرت سے نماز پڑھتے تھے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا
اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان
یعقوب بن ابراہیم الدورقی، شمیم، خالد الخزاز
عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز
پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش،
محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لیس،
رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہمارے پاس نبی عبد الاشمل میں
تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی
نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

الْمُرُكَّعَتَيْنِ فِي مَجْلِسٍ

باب ۳۳۵ مَا يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمُغْرَبِ
۱۲۱۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَزْهَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ وَاقِدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ الْقَبَابِ
ثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَدِّثِ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
أُمَيْيْدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
قَابِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
صَلَاةِ الْمُغْرَبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ
اللَّهُ أَحَدٌ -

باب ۳۳۶ مَا جَاءَ فِي السَّيِّئَاتِ الرُّكْعَاتِ بَعْدَ
الْمَغْرَبِ

۱۲۱۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحَكَنِ
الْعَسْكَرِيُّ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي خُثَيْبٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ
يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرَبِ سِتًّا رُكْعَاتٍ
لَمْ يَكُنْ مِنْ بَيْنِ مَنْ يَسُودُ عِدْلًا لَمْ يَبْعَادْهُ يَتَّى
عَشْرَةَ سَنَةً -

باب ۳۳۷ مَا جَاءَ فِي الْوُتْرِ

۱۲۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمُصَنِّعِيُّ ثَنَا نَافِعُ بْنُ
أَبْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
كَرْبُشَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ خَالِجَةَ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَدِيٍّ
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ
اللَّهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ لَهَا خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حَبْرٍ
الْتَمَعَهَا الْوُتْرُ حَبْلُهُ اللَّهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْإِشَاءِ
إِلَى أَنْ تَقْلَعَ الْفَجْرُ -

۱۲۱۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ
قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

میں پڑھا کرے۔

مغرب کے بعد رکعتوں میں پڑھنے کا بیان
احمد بن المازہ، عبد الرحمن بن واقد، حمزہ
عمر بن مائل بن الصباح، بدل بن الحمر، عبد الملك بن الوليد
عاصم بن ہمدان، زر، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی
دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرین اور قل هو
اللہ احد تلاوت فرماتے۔

مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنے کا بیان

علی بن محمد، ابو الحسین العسکری، عمر بن ابی نعیم
ایمانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں
اور ان میں کوئی بری بات نہیں کی تو وہ بارہ سال
کی عبادت کے برابر مقصور ہوں گی۔

دُتروں کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ
بن راشد الزونی، عبد اللہ بن ابی عمر، مرة الزونی
خارجہ بن مدافۃ العدوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے تم پر
ایک ناز بڑھا دی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں
سے بہتر ہے اور وہ دُتر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں عشاء
کے بعد سے صبح صادق تک رکھا ہے۔

علی بن محمد، محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش
ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ السلوکی، حضرت علی رضی اللہ

ابن مسرور السکونی قال قال علی بن ابی طالب
لما انزلت لیس بعلمہ ولا تعلموا انکم لم تکتوبوا
واکین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ انزل
قال یا اهل البقعات اذتروا نزل اللہ وشر
یحب الیوتر۔

۱۲۲۰۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبہ ثنا ابو حفص
الابرار عن الاعمش عن عمرو بن مہزیار عن ابی
عبیدہ عن عمار اللہ بن مسعود عن النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ وشر یحب الیوتر
فاذتروا یا اهل البقعات فقال اعرابی ما یقول
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کیس
لک ولا صلیک۔

باب ۳۳ ما جاء فیما یقرأ فی الیوتر۔

۱۲۲۱۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبہ ثنا ابو حفص
الابرار عن الاعمش عن طلحة بن زید عن
سعد بن عبد الرحمن بن ابی عن ابیہ عن
ابن کعب قال کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یؤتی ریحاً اسمہ بریک الا علی وقد
یاہما الکافرون وقد هو اللہ احد۔

۱۲۲۲۔ حدثنا یونس بن ابی اسحاق عن ابی اسحاق عن ابیہ عن
سعد بن جبیر عن ابی عباس عن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی ریحاً اسمہ
ربک الا علی وقد یاہما الکافرون وقد
هو اللہ احد۔

۱۲۲۳۔ حدثنا احمد بن مسعود ابو یوسف قال
ثنا شیبہ قال ثنا یونس بن اسحاق عن ابیہ عن
سعد بن جبیر عن ابی عباس عن ابیہ عن
اللہ علیہ وسلم یؤتی ریحاً۔

تعالے عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور نہ
وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اسے اہل قرآن
وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وہ کو پسند
کرتا ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ ابو حفص الابار، اعمش
عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کل بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر
ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر
پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما
رہے ہیں عبد اللہ نے فرمایا یہ بتا دے یہ اور بتا دے
ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

وتر میں پڑھنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ ابو حفص الابار، اعمش
زید بن سعید بن عبد الرحمن بن ابی عبد الرحمن
ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
و تروں میں سبح اسم ربک الا علی، قل یا ایہا الکافرون
اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

نصر بن علی البغضی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحاق
ابو اسحاق، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ
تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الا علی، قل
یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت
فرماتے تھے۔

احمد بن مسعود، ابو بکر شیبہ، یونس بن
ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت
مردی ہے۔

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَالْبُؤَيْبِيُّ
الرَّقِيُّ مُعْتَمِدُ بْنُ أَحْمَدَ وَالصَّيْدُكَافِيُّ كَاكُنَا
مُعْتَمِدُ بْنُ سَكْمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ رَأْسَ بَنِي سَعْدٍ
يُؤْتِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ
يَقْدَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسِتْرٍ اسْتَرْيَكَ الْأَعْلَى
وَفِي الثَّانِيَةِ قُلُوبًا يَأْتِيهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلُوبًا
هَوَّاهُ حَدَّثَنَا الْمُعَوَّذِيُّ
بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُتْرِ رُكْعَتَيْهِ -

۱۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَسَاؤُ بْنُ زَيْدٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَشْنِي
مَشْنِي وَتُؤْتِرُ رُكْعَتَيْهِ -

۱۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
الشَّوَّارِبِ يَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا عَمَّا
عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةُ اللَّيْلِ مَشْنِي مَشْنِي وَالْوُتْرُ
رُكْعَتَانِ قُلْتُ أَلَا يَتَّحِدُ الْوُتْرُ رُكْعَتَيْنِ أَلَا يَتَّحِدُ
قُلْتُ قَالَ أَجْعَلُ أَلَا يَتَّحِدُ رُكْعَتَانِ ذَلِكَ أَنَّهُ جُعِلَ رُكْعَتَانِ
تُؤْتِرُ فَإِذَا انْتَهَا نَحَرَ أَعَادَ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةُ اللَّيْلِ مَشْنِي مَشْنِي وَالْوُتْرُ
رُكْعَتَانِ قَبْلَ الصُّبْحِ -

۱۲۲۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّسْتُغَنِيُّ
يَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَا وَرَأَيْتُنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أَوْتِرَ
قَالَ أَوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ قَالَ رَأَيْتُنِي أَنْ يَقُولَ الْإِنْسَانُ
الْبَيْتَ فَقَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُبْرِئُ هَذِهِ سَمِعْتُ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۱۲۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَيْبَابُ بْنُ

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن
احمد الصید لانی، محمد بن سلمہ، خفیف بن عبد العزیز
بن جریر کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو
انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک
الاعلیٰ۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری
میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، انس بن سیرین،
رباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم رات کی نماز دو رکعت ادا فرماتے
رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنالیتے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الوہاب بن زیاد، عاصم
ابو مجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو رکعت، اور
و تراویح رکعت ہے، ابو مجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے
دریافت کیا، اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس
ستارے کے پاس سے باؤں میں سے سر اٹھا کر دیکھا تو سماں
چمک رہا تھا پھر عبد اللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے
کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں ہیں
اور وتر کی ایک رکعت ہے صبح ہونے سے پہلے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدستغنی، ولید بن مسلم
اور اعمی، مطلب بن عبد اللہ ابن عمر سے کسی نے دریافت
کیا میں کیسے وتر پڑھوں، انہوں نے فرمایا ایک رکعت
اس نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ نہ کہیں
انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت
ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شیبہ بن ابی ذریب

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

دعائے قنوت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوالجوزاء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللہم عافنی فیہن عافیت وتولنی فیہن تولیت واهدنی فیہن ہدیت ورتنی شرما تفضی وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یدزل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

ابوعمر، انس بن عمر، ہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمر و الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللہم انی اعوذ برضائک انہ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

نصر بن علی الجعفی، یزید بن زویع، سعید قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقاء کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ آپ کی ہاتھوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر ہاتھ پھیرنا بیان ابوبکر بن محمد بن الصباح، عائد بن حبیب

عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ فِي كُلِّ نِيَّتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ۔

يَا ۲۹ مَا جَاءَنِي الْقُنُوتُ فِي الْوُتْرِ۔

۱۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شريك عَنْ ابْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمٍ عَنْ ابْنِ الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنِ ابْنِ جَدِّ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَمَرَهُمْ فِي قُنُوتِ ابْنِ أَبِي نُوَيْرٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيهِمْ عَافِيَتَكَ وَتَوَلَّيْنِي فِيهِمْ تَوَلِّيَتَكَ وَاهْدِنِي فِيهِمْ هُدْيَتَكَ وَرَتِّنِي فِيهِمْ شَرِّ مَا تَفْضِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَكَأَيُّ قُنُوتٍ عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يُوَلِّ مَنْ ذَاكَتِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ۔

۱۲۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ خَفَضُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا هَمْدُ بْنُ أَبِي اسْمٍ ثَنَا حَمَادُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو وَنُفَرَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَلَمْ حَزَرَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوُتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمَا قَاتَيْتَ عَنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

بِأَلْبَسَ مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ ۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ ثَنَا يَزِيدُ

ابْنُ زُرَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدَسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي تَمِثَةٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الْاِسْتِسْقَاءِ فَلَمَّا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِهِ۔

يَا ۲۲ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَشَكَّرَ مَا وَجَّهَهُمَا ۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَا

22

صالح بن حسان الانصاری، محمد بن کعب القرظی
ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرتا تو اپنی
سجلیوں کے ساتھ کرا اور پشت کے ساتھ نہ کرا اور
جب نارغ ہو تو اپنے منہ پر ملے۔

قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان
علی بن میمون الرقی، محمد بن یزید سفیان
زبید الیامی، سعید بن عبد الرحمن بن ابی بنی
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وتر پڑھتے تو رکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے

نصر بن علی البہمی، سہل بن یوسف حمید
در بائی، انس بن مالک سے صبح کی قنوت کے بارے میں
دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع سے
قبل بھی پڑھتے اور بعد میں بھی۔

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، محمد بن سیرین
کہتے ہیں میں نے انس سے قنوت کے بارے میں
دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھا ہے۔

وتر آخر رات میں پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن
حسین، یحییٰ، مسروق کہتے ہیں میں نے حضرت
عائشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں
کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کبھی
شروع میں پڑھتے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں۔
علی بن محمد، دکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شیبہ

ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات
کے سر سے میں وتر پڑھتے ہیں، شرارت میں بھی

فَإِنْ شَرَّ بَيْنَا وَبَيْنَكَ
يَا بَلَّغْ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ
۱۲۳۳ رَحَلًا شَا عِلَى بْنِ سَبِيحٍ الرَّقِّيُّ شَنَا عَزَلَهُ
أَبْنُ يَرْبُوعٍ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَزِيْزٍ
أَبْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَنِي كَعْبٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْرِئُ
فِي قُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

۱۲۳۴ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَازِيُّ شَنَا سَهْلَ
أَبْنِ يُوْسُفَ شَنَا حَمِيْدَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَيْنَ
الْقُنُوتِ فِي صَلَوةِ الصُّبْحِ فَقَالَ شَنَا نَقَلْتُ قَبْلَ
الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ.

۱۲۳۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا عَبْدُ اللَّهِ
شَنَا الْيُؤُوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

۱۲۳۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا أَبُو بَكْرٍ
أَبْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَرْثُومٍ
قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَرٍّ، كُلُّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرُوا أَقْرَبَهُ
أَوْ سَطْرَهُ وَأَتَرَاهُ فِي حِينَ مَاتَ فِي الشَّجَرِ.

۱۲۳۷ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا زَيْدُ بْنُ وَحْدَةَ شَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْتَرْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۲۳۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا زَيْدُ بْنُ وَحْدَةَ شَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْتَرْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ أَرْضِهِ فَأَدْرَسَهَا وَأَنْهَى دِرَّتَهُ إِلَى السَّحَرِ

١٣٣٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَأْنُ أَبِي
عُثَيْبَةَ شَأْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُقْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
رَسُولٍ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ
مَعَكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُؤْتِزِمِ
أَخِي اللَّيْلِ لَكُمْ لِيَرْتَقِدَ وَمَنْ طَمَعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ
مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُؤْتِزِمِ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنْ قَرَأَ آخِرَ
اللَّيْلِ مَحْضُورَةً وَذَلِكَ أَفْضَلُ
بَابُ مَنْ نَامَ عَنْ وَثْرٍ أَوْ لَيْسَ بِهِ -

بَابُ مَا مَنَعَ عَنْ شَرِّهِ وَنَسِيهِ.

١٣٣٩. حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
الْمَدَنِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوُجُودِ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصِلْ رَدًّا
أَصْبَحَ أَوْ دَكَّرَ.

١٢٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَوَاخِدُ بْنُ أَبِي
قَالَا نَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَأُ قَبْلَ أَنْ
تُصِيبَ عَمَلًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ
دَرَيْلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ -

يَا أَيُّهَا الْمَدَائِدُ مَا جَاءَ فِي الْوَيْلِ بِشَرِّكَ وَنَحْنِ
بِإِسْمِهِ وَنَسْتَعِجُّ

١٢٣١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَرَاءٍ هَمْلَانِي عَنْ
ثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ
ابْنِ يَزِيدَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَسَدَارِيِّ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْدِي رُحَّتِي
فَمَنْ شَاذَ فَلْيُؤْمَرْ بِخَبَسٍ وَمَنْ شَاذَ فَلْيُؤْمَرْ بِكَدِّ
وَمَنْ شَاذَ فَلْيُؤْمَرْ بِعَلَاةٍ -

درمیان میں غمبھی اور آخر میں بھی۔

عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جو آخری رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخری رات میں قرآن پڑھنا زیادہ مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

آنکھ نہ کھلنے اور ترہ بھول جانے کا بیان
ابو مصعب احمد بن ابی بکر المدینی، سید بن سعید
عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار،
ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بدتر دوں کو پڑھے بغیر سو
جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھے لے
یا حب ما د آجائے۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن الازہر، عبد البرزاق، معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، ابو سعید کابیان تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے دستر پڑھ لیا کرو محمد بن یحییٰ کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبد الرحمن کی روایت ہے کار ہے۔

نہیں پانچ سات اور نو و تڑ پڑ مٹنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، قریابی، اندلسی
زہری، عطاء بن یزید اللیشی، ابوایوب کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ "ما یدرءا جب میں جس کا جی چاہے پانچ
دفعہ پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی
چاہے ایک رکعت۔"

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروہ، قتادہ، زرارة بن ادنیٰ، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتائیے انہوں نے فرمایا ہم کھنور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے حمد و ثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن، زبیر، منصور، حکم، معتمر، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، فَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، فَتَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدْرَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَقْتَسَمِي عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نَعْدُو لَهَا حِوَاكِمًا وَطَهْرًا فَتَبَعَهُ اللَّهُ مَا أَشَدَّ أَنْ يَتَّبِعَهُ اللَّهُ مِنَ النَّبِيِّ فَيَكُونُ وَتَرًا وَمَا تَبَعَهُ يَسْمَعُ رُكْعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّمَانِيَةِ فَيَدْعُو رَبَّهَا قَبْلَ أَنْ يُدْعِيَ اللَّهَ وَيُخَيِّدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَكَأَنَّهُ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَصَلَّى الثَّمَانِيَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ قَبْلَ أَنْ يُدْعِيَ اللَّهَ وَيُخَيِّدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهَا وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهَا ثُمَّ يُسَلِّمُ وَاسْلَمًا يَسْمَعُ نَحْوَ ثَلَاثِينَ رُكْعَةً بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَائِدٌ فَيَتْلُو لِحْدَى مَكْرُوهَ رُكْعَةٍ قَالَمَّا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآخَذَ اللَّحْمَ أَذْوَنَ يَبْعُجُ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

۱۲۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، فَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَثُورٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ بِنَجْوَى أَوْ بِخَيْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ وَلَا كَلَامٍ يَأْتِي مَا جَاءَنِي الْيَوْمُ فِي السَّفَرِ

۱۲۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، وَاسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَّ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رُكْعَتَيْنِ لَا يُزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُؤْتِرُ قَالَ نَعَمْ

۱۲۴۵۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، فَتَاهُ شَرِيفُ

عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ
قَالَ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ
السَّفَرِ كَعَتَيْنِ وَهِيَ قَامَرٌ غَيْرُ قَصِيرٍ وَالْيُتْرُفِي
الشَّقِيقَتَيْنِ -

باب ۳۴۳ مَا جَاءَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الْيُتْرُجَالِيسَا

۱۲۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَنَا حَدَّثَنَا بَنُو
مَعْنَةَ عَنْ قَامِرِ بْنِ مَوْسَى النَّدَوِيِّ عَنْ عِزِّ بْنِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْيُتْرُفِي رُكْعَتَيْنِ سَوِيَّاتَيْنِ
وَهُوَ جَالِسٌ -

۱۲۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَافِيلَ
الذِّبِّيُّ تَنَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ تَنَا الْأَدْرَاوِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَكْمَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْرِي حِدَةً ثُمَّ يَرُكُّ رُكْعَتَيْنِ
يُقَدِّمُ فِيهِمَا رُكُوعًا لَيْسَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرُكِّعَ
ثَامَرَ كَرَّمَ -

باب ۳۴۸ مَا جَاءَ فِي الصُّجُوعِ بَعْدَ الْيُتْرِ
وَبَعْدَ رُكْعَتِي الْفَجْرِ -

۱۲۴۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَا وَكِيعٌ عَنْ
مُسْعِدِ بْنِ سَعْدَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي
سَكْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا
كُنْتُ أَلْفِي أَوْ أَلْفِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ إِخْرَافِ النَّبِيِّ إِلَّا صَوْنًا ثُمَّ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ
تَعْنِي بَعْدَ الْيُتْرِ -

۱۲۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا زَيْدُ بْنُ
أَبِي عَرَبَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُسْتَمٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے
اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت
میں

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، حماد بن سعید، میمون بن موسیٰ
المرنی، حسن، ام حن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو وتروں کے بعد بیٹھ کر
مزدور رکعت ہلکی ہلکی پڑھتے۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، یحییٰ بن عبد الواحد
اوزاعلی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت
وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن
پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو
بگڑے ہوئے پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

دتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم
ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ
علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ
اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی
وتروں کے بعد۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد الرحمن
بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر دہنی کروٹ پر لیٹ جاتے۔

عمر بن ہشام، نضر بن شمس، شعبہ، ہشیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، ابن ہدی، مالک، ابو بکر بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پہچھے رہ گیا میں نیچے اتر ا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پہچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی کبیر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا۔ ابتدائی شب میں آپ نے عمر سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

مَکِیَّہَ رَسَآلَہِ اِذَا صَلَّی رُکْعَتَیْ اَلْفَجْرِ اضْطَجَعْتُ عَلٰی یَقِیْنٍ اَوْ اَیَّتَہِ۔

۱۲۵۰۔ حَدَّثَنَا اَعْمَدُ بْنُ حِشَامٍ ثنا اَنَسُ بْنُ سَمِیْلٍ اَنَّكَ تَجْعَلُ حَدَّثَ نَبِیِّ سَمِیْلٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ یَسِیْرٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی رُکْعَتَیْ اَلْفَجْرِ اضْطَجَعْتُ۔

باب ۳۴۹ مَا جَاءَ فِی الْوُتْرِ عَلَی الرَّاحِلَہِ ۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِیٍّ عَنْ سَالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادٍ ثَنَا حَمِیْدُ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ اَلْحَطَّابِ عَنْ سَیِّدِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ سَمُرَةَ خَلَفْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَفَكَ قُلْتُ اَوْتَرْتُ فَقَالَ اَمَّا لَكَ فِی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسْوۃُ حَسَنًا قُلْتُ بَلٰی قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ یُوتِرُ عَلٰی بَعِیْرَہِ۔

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی۔ لَا سَلَاحَ لَیَّ شَا أَبُو دَاؤُدَ ثَنَا شَبَادُ بْنُ مَسْکُورٍ عَنْ عَکْرَمَہِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ یُوتِرُ عَلٰی رَاحِلَہِ۔

باب ۳۵۰ مَا جَاءَ فِی الْوُتْرِ اَوَّلَ اللَّیْلِ ۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاؤُدَ وَ سَلِیْمَانُ بْنُ تَوْبَکَہَ ثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ کَبِیْرٍ ثَنَا زَائِدَہُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَوْنِیْ بِکُرْاٰی سِتِّیْ تَوْتِرُ قَالَ اَوَّلَ اللَّیْلِ بَعْدَ اَعْتَمَہِ قَالَ فَانْتَ یَا عَمْرُو فَقَالَ اِخْلَا لِّلَّیْلِ فَقَالَ اَتَقِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَنْتَ یَا اَبَا بَکْرٍ فَاخَذَتْ بِاَلْوُتْقِیْ دَامَا

أَنْتَ يَا مُحَمَّدٌ قَدْ كُنْتَ بِالْقَوَّةِ

۱۲۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْدَوَيْهِ وَسَلِيمُ بْنُ نَوْفَلٍ
أَبَاكَ مُعَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ شَيْخِي بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ نَارِغٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بِيْكَ قَدْ كُنْتَ قَوَّةً
بِأَبْلِ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ

۱۲۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ مَرْثَدَةَ
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ بَرٍّ عَنْ
عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْتَقَصَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
وَأَنْتُمْ مَرِيضٌ فَيَقِيلُ كَمَا يَرَسُولُ اللَّهِ أَزِيدَ
فِي الصَّلَاةِ ثَقِيٌّ قَالَ لَنْمَا أَتَا بَقْدًا لَثَقِيْنَا
تَسْوَنَ فَإِنَّا لَنَبِيْ أَحَدٌ لَّنْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ خَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

۱۲۶۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزَّاقٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ
ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي
عِيَّاضُ بْنُ أَثَرٍ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ
أَحَدٌ نَّأْيُصِلُنِي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ صَلَاةً
أَحَدٌ كَمْ قُلْتُ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
وَهُوَ جَالِسٌ

باب ۲۵۲ من صلى الظهر خمسا وهو ساه
۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ
خَلَّادٍ قَالَا شَيْخَانِي بَنِي سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي
الْحَكَمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَيَقِيلُ كَمَا
أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَيَقِيلُ لَهُ قَتْنِي
رَجُلًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

تم نے اے ابوبکر! انھیاط پڑھ لیا اور تم نے اسے عمر خاتم پڑھ لیا
ابو داؤد و الترمذی بن توہب، محمد بن عباد، یحییٰ بن
سلیم، عبید اللہ، نارغ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
حضرت ابوبکر سے فرمایا: پھر نہ کوہ حدیث بیان کی۔

نماز میں بھول جانے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن مرثدہ، علی بن مسرہ، اش
ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی
کر دی، ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے،
آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی
ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں، جیسے تم بھول
جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی
بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر
حضور محموم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحییٰ عیاض
کہتے ہیں میں نے ابوسعید سے دریافت کیا ہم لوگ
نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھیں
میں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے
یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے
دو سجدے کرے۔

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

محمد بن بشاد، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ
حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے
دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے
فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے
نہرا پاؤں بچھا کر دو سجدے فرمائے۔

باب ۳۵۳ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ قَامِ مَزِيْرَاتَيْنِ سَاهِيًا

۱۲۵۸- حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا سَمِعْنَا سَفِيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بَجِينَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ أَظُنُّ أَنَّهُمَا نَصَرُوا فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَسْلُمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو جانیکا بیان

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بجنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ عصر تھی، دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا ابْنَ نُمَيْرٍ وَأَبْنَ فَضِيلَ بْنَ هَارُونَ وَمَحْمَدًا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعَا أَبُو خَالِدٍ الْأَخْلَصَ وَزَيْدَ بْنَ هَارُونَ وَأَبْنِ سَعْدٍ وَابْنَ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بَجِينَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا قَرَأَ مِنْ صَلَاتِهِ الْأَبَّ يُسَلِّمُ سَجْدًا سَجْدَتَيْنِ الشَّهِيدُ وَسَاقَهُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، یزید بن ہارون، حماد بن عمار، یزید بن ہارون، ابو سعید، عبد الرحمن الاعرج، ابن بجنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہو گئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اللہ سلام پھیرا۔

۱۲۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى سَمِعَا مُحَمَّدَ بْنَ يُونُسَ سَمِعَا سَفِيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَسْمِعْ فَإِنَّمَا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَمِعَهُ فَإِنَّمَا فَلْيَجْلِسْ وَ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ الشَّهِيدُ.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ۳۵۴ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ شَاكٍ فِي صَلَاتِهِ فَدَجَّعَ إِلَى الْيَقِينِ

۱۲۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْثَرَقِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اسْحَاقَ الْكُحُولِ كَرِيبَ بْنِ سَبَاسٍ

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

ابو یوسف الثرقی، محمد بن الصیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، کحول، کریب، ابن سباس

عبدالرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھ لے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھ لے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھ لے اور یقیناً پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو بھی کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

ابو کریب، ابو خالد الامراء ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کر نیکیے لیے ہوں گے۔

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کر لیا جائے

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا۔ لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کہ میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو۔ آپ میں بھول جایا کر دس تو مجھے یاد دلا

اِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْكُ أَحَدُكُمْ فِي الثَّانِيَةِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً فَإِذَا اشْكُ فِي الثَّانِيَةِ وَالْثَلَاثَةِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثِينَ وَإِذَا اشْكُ فِي الثَّلَاثَةِ وَالْأَرْبَعَةِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَسْتَمِرَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَواتِهِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلُهُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

۱۲۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْكُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَواتِهِ فَلْيَجْعَلِ الشَّكَّ وَلَيْسَ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقِنَ التَّامَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلَواتُهُ تَامَةً كَانَتْ الرُّكْعَةُ تَامَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتْ الرُّكْعَةُ لَكُمْ صَلَواتِهِ وَكَانَتْ السَّجْدَتَانِ رَغْمًا لِفِ الشَّيْطَانِ۔

یاد رہے ۳۵۵ ما جاء في من شك في صلواته فتحرى الشكواب

۱۲۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَدْ تَرْتَلِبُ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَواتَهُ لَا تَرَى أَنَا ذَا وَنَقَصَ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَنْ ثَنِي رَجُلٍ وَاسْتَفْبَحَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا يُوْخِهُمَا فَقَالَ لَكُمْ حَدَّثَ فِي الصَّلَواتِ شَيْءٌ لَا تَبْأُتْكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ نَسِي كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ حَدَّثْتُكُمْ

دیا کر دہ اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پر نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، منصور، ابو یوسف، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت عطاء بن قریظہ ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

علی بن محمد، ابوالکریم، احمد بن سنان، ابوالواسع، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر دو رکعت پر سلام پھیر دیا ایک شخص نے جس کا نام ذوالیدین تھا عرض کیا یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ سے سو ہو گیا۔ آپ نے فرمایا نہ کم ہوئی نہ سو ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت پڑھی ہیں آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کیا ذوالیدین کا کنا درست ہے جیسے ذوالیدین کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے دو رکعت پڑھ کر دو سجدہ سو فرمائے۔

علی بن محمد، ابوالواسع، ابن عون، ابن سیرین، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک کڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ بے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نیاں لاحق ہو گیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی اور نہ مجھے نیاں لاحق ہوا۔

وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ قَرَبَ ذَلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيَتَمَّ عَابًا وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ -

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلٌ وَكَيْعَمٌ عَنْ يَكْرِ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَمَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّائِفِيُّ هَذَا الْأَصْلُ وَكَانَ يَقُولُ أَحَدُ يَوْمَئِذٍ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَمَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو كُرَيْبٍ وَاحْمَدُ ابْنُ سَنَانٍ قَالُوا قَالُوا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُمْ هَا فَسَلُّوا فِي الرُّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَمْ رَجُلٌ يَقَالَ لَمْ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَصَحَرْتَ أَوْ نَسِيتَ قَالَ سَا فَصَحَرْتَ وَمَا نَسِيتَ قَالَ إِذَا فَصَلَّيْتَ رُكْعَتَيْنِ قَالَ أَكْمَأَ يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِي السَّهْوِ -

۱۲۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاذِلٌ أَبُو سَامَةَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَلًا صَلَّوْا فِي النَّعْصِيِّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى حُشْبِيكَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَلِدُّ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سُرْعَانِ النَّاسُ يَقُولُونَ فَصَحَرْتَ الصَّلَاةَ فِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَمَا بَأْسَ أَنْ يَسْأَلَ لِمَا شِئْنَا فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ كَلِمَةً يَسْأَلُ فِي رُكْعَتَيْنِ يَسْأَلُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَصَحَرْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ

فَقَالَ لَمْ تَقْعُدْ وَلَمْ أَتَسَّ قَانَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ
رُكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكُنَّا يَقُولُ ذُرَابِدَيْنِ قَانَ
لَقَدْ قَالَ إِنَّمَا فَصَّلِي رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ جَدَّ
سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

۱۲۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَآلُكُمْ
قُلُوبُ الْمُجَدِّدِ شَنَا بَكْرًا سَلَّمَ ثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ
عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْحَضَرِيِّ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رُكْعَاتٍ مِنَ الْعَتَمَةِ ثُمَّ قَامَ
فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ لِمَنْزِلَتِهِ رَجُلٌ بَسِيطٌ
الْبَيْدَانِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ
فَخَرَجَ مِنْهُ نَبِيٌّ جَلِيلٌ لَمَّا رَأَى نَسَالَ فَأَخْبَرَ فَصَّلِي
تِلْكَ الرُّكْعَةَ الْآخِيَةَ كَانَتْ تَرْكُ لَقَدْ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ
سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ
قَبْلَ السَّلَامِ

۱۲۶۸- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَثِيكٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ
بَكْرِ بْنِ أَبِي رَسْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرُّمَيْثِيِّ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي
صَلَاتِهِ فَيُكَلِّمُ مِثْلَ بَيْتِهِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي
لَا دَاوُدَ نَفْسَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يَسْلَمْ

۱۲۶۹- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَثِيكٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ
بَكْرِ بْنِ أَبِي رَسْمَانَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ
ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ الْكَافِرِ وَبَيْنَ
نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ
سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

ذوالبیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ہے آپ نے
فرمایا کیا ذوالبیدین ایک کتے میں لوگوں نے کہا ذوالبیدین ٹھیک
کتے ہیں ابوہریرہ کہتے ہیں آپ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیر
کر دو سجدہ سو کیے پھر سلام پھیرا۔

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت، المجہری، عبد الوہاب
خالد الحداد، ابو قتادہ، ابو المہلب، عمران بن حصین
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عسکر کی تین
رکعت پر سلام پھیرا پھر آپ حجرہ میں داخل ہو گئے۔
ایک شخص جس کا نام خرباق تھا اور جس کے ہاتھ لمبے
تھے اس نے آواز دی یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی؟ آپ
خفسہ میں چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے لوگوں سے دریافت
کیا جب واقعہ عرض کیا گیا تو وہ چھوٹی ہوئی رکعت
پڑھی پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سو کیے پھر
سلام پھیرا۔

سلام سے قبل سجدہ سو کرنے کا بیان

سفیان بن وکیع، یونس بن کثیر، ابن اسحاق،
زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان
تمہاری نماز میں تمہارے پاس آتا ہے اور دل میں
دوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ آدمی یہ بھول جاتا ہے کہ
نماز کم ہوئی یا زیادہ اگر ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے
قبل دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

سفیان بن وکیع، یونس بن کثیر، ابن اسحاق،
سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی
کے دل میں داخل ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ یاد نہیں رہتا
کہ کتنی نماز پڑھی ہے، جب یہ شک پیدا ہو تو سلام
سے پہلے دو سجدے کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْمَنْ سَجَدَ هُمَا بَعْدَ
السَّلَامِ

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ ثَنَا مَيْمَانَ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ
ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَةً فِي التَّهْوِي بَعْدَ السَّلَامِ وَرَدَّ كَوْنُ
أَنَّ الْإِثْقَالَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ ذَكَرَ.

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الرُّحَيْنِ
ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ
سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُتْءِ عَلَى الصَّلَاةِ

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ كَاتِبِ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى الشَّيْخُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ مَوْسَى الْأَسَدِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الرُّحَيْنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خَدِمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَسَارَ لِلَّهِمْ فَكَلَّمُوا ثُمَّ
أَتَلَتْ فَانْطَلَقَ رُكَّانَ رَأْسَهُ يَقَطُرُ مَاءٌ فَخَصَلِي
بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِيَّايَ خَرَبْتُ إِيَّايَ كَرَّجِبًا وَرَأَيْتُ
نَسِيتُ حَتَّى قَسَمْتُ بِالصَّلَاةِ.

۱۲۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِبْرَاهِيمُ
ابْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ
جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
أَصَابَتْهُ فِي أَوْرَاقِ الْوَلَدِ أَوْ مِثْلِهِ فَلْيَنْتَفِرْ فَلْيَسْجُدْ
ثُمَّ لِيَكُنْ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذَرْكَ لَا
يُتَكَلَّمُ.

سلام کے بعد سجدہ سو کر نے کا بیان

ابو بکر بن خالد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم علقمہ
ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدہ سو
کیے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مجھے ایسے ہی کیا تھا۔

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل
بن عیاش، عبد اللہ بن عبید، زبیر بن سالم النخعی،
عبد الرحمن بن حبیب بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ہر سو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

نماز میں بنا کر نے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ
التیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید موائی
الاسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان،
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر
کئی پھر لوگوں کو بٹھرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے
گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے
قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا
میں جنبی تھا اور نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

محمد بن یحییٰ بن التمیم بن الخازج، اسماعیل بن
عیاش بن حرب، ابن ابی علیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جسے نماز میں تپنے، نکسیر، یا مذی آجائے
وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا
وہیں سے شروع کر دے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرے

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ مِنْ أَحَادِيثٍ فِي الصَّلَاةِ
كَيْفَ يَنْصَرِفُ -

۱۲۴۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ شَا عُمَرَ بْنَ عَيَّانٍ الْمُقَدِّسِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَاحْدَثْ قَلَمًا عَلَى أُنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ -

۱۲۴۵ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى شَا عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ وَهَبٍ شَا عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْوَةً -

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْمَرْبُوحِ -
۱۲۴۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ الْفَيْلَكِيِّ عَنْ ابْنِ بَرَكَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ نَقْلًا حَيْلَ قَلْبًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى حَنْبٍ -

۱۲۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَيَّانٍ الْوَارِثِيُّ شَا إِسْحَاقَ الْأَنْزَلِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي جَبْرِ عَنْ قَارِئٍ عَنْ جُبَيْرِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا عَنِ يَمِينِهِ وَهُوَ جَمْرٌ -

بَابُ فِي صَلَاةِ الشَّائِغَةِ قَائِمَةً -
۱۲۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ أَبِي سَكَبَةَ عَنْ أَبِي سَكَبَةَ قَالَتْ وَارْتَدَى ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةٍ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ أَنْ يَمْلَأَ

نماز میں اگر بے وضو ہو جائے تو کس طرح علیحدہ ہو

عمر بن شیبہ بن عبیدہ بن زید، عمر بن علی المقدمی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ ناگ پکڑ کر علیحدہ ہو جائے۔

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن قیس، ہشام، عروہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس روایت میں عمر بن قیس ضعیف ہے۔

مرغیہ کی نماز کا بیان
علی بن محمد، ذکیع، ابراہیم بن لہمان، حسین المسلم، ابن بریدہ، عمران بن حصین نے فرمایا کہ مجھے ناسور ہو گیا۔ میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر قوت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔

عبد الحمید بن بیان الواسلی، اسحاق الارزقی، سفیان، جابر، ابن سرین، دائل بن جعفر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو درود کی وجہ سے دائیں پہلو پر بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاسود، ابواسحاق، ابو سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی جان قبض کی ہے آپ نے وفات کے وقت اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھی تھیں اور آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مدت

ہو چاہے وہ تھوڑا ہی ہو۔

الصَّلَاةُ الَّتِي يَدُومُ عَلَيْهَا عَبْدٌ مَرَّتَ كَأَن
يَسِيرَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام
ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر
نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو
جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر
پڑھتے۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ
قَائِمٌ فَإِذَا ارَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ
رِسَالَتِ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ابو مروان العثماني، عبد العزيز بن ابی مازم،
ہشام حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز ہمیشہ کھڑے ہو کر
پڑھتے دیکھا مگر جب آپ کو ضعف لاحق ہوا تو آپ
بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور جب چالیس یا تیس
آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ
الْعَزِيزِيُّ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةٍ
اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّى دَخَلَ فِي الْتِسْعِ وَجَعَلَ
يُصَلِّي جَائِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ
آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ قَدْرَ مَا وَسَجَدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید،
عبد اللہ بن شعیق کہتے ہیں میں نے حضرت
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کی رات
کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا
کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت
دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے
رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھ بیٹھ رکوع فرماتے

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ
ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ
الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كُنْتُ
يُصَلِّي لَيْلًا كَلِمًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا
فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ فَرَمَتْهُ وَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا
رَكَعَ فَرَعَدًا۔

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

بِاتِّبَاعِ صَلَاةِ الْقَائِمِ عَلَى الذَّصِفِ
مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعلمش،
عیب بن ابی بکر، عبد اللہ بن بابا، عبد اللہ بن
عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ
رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ أَدَمَ ثَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَبْرِ بْنِ
أَبِي شَابِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ
وَهُوَ يَرْكُوعٌ فَقَالَ صَلَاةُ الْجَائِسِ عَلَى النَّاسِ

مِنْ صَلَاةِ انْقَائِيَةٍ

۱۲۸۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ ثنا
يُزَيْدُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ
أَبْنُ مُكَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ قَرَأَ أَنَا سَا
بِصَلَاتِهِ فَعُودًا ثَقَانًا صَلَاةَ انْقَائِيَةٍ عَلَى النِّصْفِ
مِنْ صَلَاةِ انْقَائِيَةٍ

۱۲۸۴۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هِلَالٍ الصَّخَاوِيُّ ثنا
يُزَيْدُ بْنُ زُرَّاعٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمُغَلِّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ بَرِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي
قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ
صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ آخِرِ انْقَائِيَةٍ وَمَنْ صَلَّى
ثَانِيًا فَلَهُ نِصْفُ آخِرِ انْقَائِيَةٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

۱۲۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو
مَعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
أَكْثَرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الْكَبِيرَ مَاتَ فِيهِ
وَقَالَ أَبُو مَعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَارِيَةٌ يُؤَدِّثُ
بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُوءًا أَبَا بَكْرٍ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ
قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ مَا جُلَّ أَسِيْدُ
تَعْنِي رَيْفٌ وَمَنْ مَاتَ يَقُومُ مَقَامَكَ يَتَكَبَّرُ فَلَا
يَسْتَطِيعُ فُلُوًا مَرَّتَ عَمْرٍو فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ
مَرُوءًا أَبَا بَكْرٍ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَا تَكُنْ صَوْرَةَ حَبَاتٍ
يُوصَفُ قَالَتْ فَارْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ
فَرَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضِهِ

کے لیے نصف ثواب ہے۔

نصر بن علی الجہظی، بشر بن عمر عبد اللہ بن جعفر
اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو
لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے
ارشاد فرمایا الجیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف
ثواب ہے۔

بشر بن ہلال الصواہی، یزید بن زریع، حسین
المسلم، عبد اللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز
پڑھنے کے متعلق دریافت کیا ہر دو عالم نے
فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف
ثواب ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر
نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
نماز کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح
علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب
مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو ہلال آپ کو نماز کی اطلاع
دیئے آئے آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز
پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر رقیق القلب
شخص میں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ
کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ
عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے
فرمایا ابو بکر سے کہو کہ تم تو یوسفؑ کی ساتھی ہو
ہم نے ابو بکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو
نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ
انامہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان بیٹھ گئے

خِفَةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يُعَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ
وَمَا جَلَّاهُ تَخَطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ
أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْحَى إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ
حَتَّى رَجَلَسَا إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ
يَا تَحْمِيْلَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ
يَأْتُونَ يَا بَكْرٍ

جو نے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر
گھسٹ رہے تھے جب ابو بکر نے آپ کی تشریف آوری
کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو اور آپ
ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابو بکر نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی
اقتدا کر رہے تھے۔

۱۲۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُبَرِّعٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ غَزْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَائِي فِي مَرَضِهِ فَكَانَ
يُصَلِّيُ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خِفَةً فَخَرَجَ وَرَدَّ أَبُو بَكْرٍ يَوْمَ النَّاسِ
فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ لِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ آتَى بَكْرٌ إِلَى جَنْبِ
فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيُ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عروہ،
ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مرضی و فاتی میں ابو بکر کو نماز پڑھانے کا حکم
دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ بائیں
لاٹھے، ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر
پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہیں اشارہ سے منع
فرمایا اور آپ ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابو بکر
نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے
تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابو بکر کی۔

۱۲۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ بْنِ كَثَائِبٍ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَمِعْتُ
ابْنَ شَرِيْطَةَ أَنَا عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ يَسِيْرَةَ
ابْنِ شَرِيْطَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَمَّا عَنِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ
أَقَاتِي فَقَالَ أَحْضَرْتِ الصَّلَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ
مُرُوا بِلَا أَفَلْيُؤَدَّتْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ
بِالنَّاسِ ثُمَّ أَعْيَى عَلَيْهِ فَأَقَاتِي فَقَالَ أَحْضَرْتِ
الصَّلَاةَ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَا أَفَلْيُؤَدَّتْ وَ
مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَعْيَى عَلَيْهِ
فَأَقَاتِي فَقَالَ أَحْضَرْتِ الصَّلَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ

نصر بن علی الجہظی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ
بن شریطہ، نسیم بن ابی ہند، یسیر بن شریطہ، سالم
بن عبیدہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی
طاری ہو گئی۔ جب افاتہ ہوا تو لوگوں نے عرض
کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا ہلال
کو۔ کا حکم دو اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب افاتہ ہوا
تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا ہلال سے کہو کہ افاتہ
دیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر
آپ پر غشی طاری ہو گئی، جب افاتہ ہوا فرمایا ہلال سے کہو افاتہ
دیں اور ابو بکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول

مُرْفَرٍ بِلَا أَقْلِيْكَوْنَ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِي رَجُلًا اَسِيْفًا فَاِذَا قَامَ
ذَلِكَ اِنَّمَا مَرِيضِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتُ غَيْرَهُ
لَتَحْتَ اُغْيِي عَائِشَةُ فَاَقَاتَ فَقَالَ مُرُوْا بِلَا أَقْلِيْكَوْنَ
وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ فَلَا تَكُنْ صَوَابُ
يُوسُفَ اَوْ صَوَابُ حَبَاتٍ يُوسُفَ قَالَ فَاَمْرٌ بِلَا
فَاَذَنَ وَاَمْرًا اَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَدَ خَفَّةً فَقَالَ اَنْظُرُوْا
اِلَى مَنْ اَتَيْتُكُمْ عَلَيَّ فَعَلَتْ بَرَبْرَةٌ وَرَجُلٌ اَحَدٌ
فَاَتَمَّ عَلَيَّهَا فَلَمَّا رَاَهُ اَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَسْكُصَ
فَاَوْصَا لِبَنِيْهِ اِنَّ اَثْبُتُ مَكَانَكَ لَتُرَجَّحَنَّ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ اِلَى جَنْبِ
اَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى اَبُو بَكْرٍ صَلَوَتُهُ ثُمَّ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ قَالَ اَبُو عَبْدٍ اللّٰهِ
هَذَا حَدِيْثٌ عَزِيْزٌ لَمْ يَحْدُثْ بِهِ غَيْرُ نَصِيْرٍ
اِبْنِ عَلِيٍّ -

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت قریب القرب میں
آپ کے مقام پر کھڑے ہو کر ان پر رقت ٹپکی ہوئی برادشت نہر کھین گئے
کسی دوسرے کو حکم فرماتے تو اچھا ہوتا اسکے بعد آپ پر غشی ٹپکی ہوئی جب وہ دب پڑی
آپ نے فرمایا بل کو اذان کا حکم دو اور ابو بکر کو مناز
پڑھانے کا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو، بلان کو
اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابو بکر نے
نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف
میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ، سحر مجھے
سہارا دے، ایک جانب سے برسرہ نے
اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا
دیا۔ اور آپ ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔
اور ابو بکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابو عبد اللہ فرماتے
ہیں۔ یہ حدیث عزیز ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی
نے اس کو بیان نہیں کیا۔

۱۲۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ
اِسْرَئِيْلَ عَنْ اَبِي رَسْحَانَ عَنْ اَكْرِعِمَ بْنِ شَرَحْبِيْلَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ كَانَ
فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ اَدْعُوْنِيْ عَلَيَّ قَالَتْ
مَا رَشَقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَدْعُوْا لَكَ اَبَا بَكْرٍ قَالَ
اَدْعُوْهُ قَالَتْ حَقِصَةٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَدْعُوْا لَكَ
عُمَرَا قَالَ اَدْعُوْهُ قَالَتْ اَمْ لِيْ فَضْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
نَدْعُوْا لَكَ اَلْعَبَّاسُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا رَفَعَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ
فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قَوْمُوا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ حَايِرٌ بِلَا اَنْ يُّؤَدَّ نَهْ يَالصُّلُوْبِ
فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو
اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر
میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ حفصہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا
بلاؤ ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض
کیا ہم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے

فرمایا بلاؤ، جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دیتے آئے آپ نے فرمایا، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر رقیق القلب ہیں اسوجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ انحضرت ابو بکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی، حضرت ابو بکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر کی راہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابو بکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرتب میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبد السد حمزہ بن المغیرہ، منیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبد الرحمن بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے بیٹھ گئے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَلَّ رَفِيقٌ حَضَرُوا مَعِيَ لَا يَزَالُ يَسْكُنُ وَالنَّاسُ يَكُونُونَ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خُفَةً فَخَرَجَ بِمَا دَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاةٍ تَخْطَا فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ قَدْ هَبَ لَيْسْتَ أَخْرَفَا وَهِيَ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّ مَكَانِكَ فَجَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتِيَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ يَأْتُونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْرَأْ بِي وَأَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفَرَسِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَّغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ دَعِيعٌ وَكَذَلِكَ لَسْتُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ -

يَا أَبَا بَكْرٍ مَا جَاءَنِي صَلَوةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ ١٢٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَكْرَةَ ابْنِ الْكُفَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُمْ إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحْسَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْحَى إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتِمَّ نَصَلُوهُ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتُ كَذَلِكَ فَأَتَعَلَّ -

يَا أَبَا بَكْرٍ مَا جَاءَنِي لَمَّا جُعِلَ الْأَمْرُ لِي وَتَمَّجِ

١٢٩. حَكَاتْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ
ابْنِ سَيَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ خَلَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ يَبْعُوهُ وَهُوَ
مُصَلِّيٌّ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَلَّمَ
يُصَلُّونَهُ فَيَأْتِي مَا قَامَ سَارَ إِلَيْهِ فَيُؤْنِسُ أَجْلِسُوا قُلُوبَكُمْ
قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ إِلَّا مَا مَلِكُوتُهُ بِهِ فَإِذَا ارْتَحَمَ
فَارْتَحَمُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا
فَصَلُّوا خَلُوسًا.

١٢٩١. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَافِعِيٌّ
ابْنُ عَيَّانَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَعَ عَنْ قُرَيْشٍ
فَجَاحَشَ شِقْمُ الْأَيْمَنِ فَمَا حَلَّتْ أُنْعُودُهُ وَخَضَعَتْ
الضَّلُوكَةُ فَصَلَّى قَائِمًا وَرَضَّعَ لَهَا قُفُودًا
فَلَمَّا نَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِسْلَامُ لِيُكُونَ
بِهِ فَإِنَا كُفْرٌ كَثِيرٌ وَإِذَا رَمَعْنَا فَارْفَعُوا وَإِذَا
قَالَ سَمِعَ اللَّهُ بِكُمْ حَيْدَكُمْ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْعَمْدُ
وَإِذَا سَجَدْنَا فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَاصْلُوا
فَقُولُوا أَجْمَعِينَ .

١٣٩٢ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكُوبَ شَيْبَةَ ثَنَا هُثَيْمُ
ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ سَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
رَبِيِّ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتِيَهُمْ فَإِذَا كُتِبَ
فَكَبِّرُوا وَإِذَا ارْتَعَمَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ
بِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى
فَإِنَّمَا فَتَسَلُّوا بِمَا أَمَرَ صَلَّى فَإِنْ قَامَ فَاغْبِطُوا
فَعُدُّوا -

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّزَّائِجِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، بشام
عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے
لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میٹھ کر نماز
پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے
انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس جیسے
ہوتا ہے کہ اس کی اقتدار کی جائے جب وہ رکوع
کے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب
وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

ہشام بن عمار سفیان، زہری، در با علی، انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ پھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرے تو تم رہنا دلک الحمد کو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

ابن ابی شیبہ، مشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ البسلمہ،
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدار
کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بکثرت کو جب وہ
رکوع کرے تم رکوع کہ جب وہ سجدہ من
حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز
پڑھے تو تم کہو کہ جو نماز پڑھو اگر وہ بیٹھ کر نماز
پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

محمد بن ریح، ایث، ابو الزبیر در باسی اجابہ فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو مجھے ہم نے آپ کی

اللَّهُ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَسَلِّمْ فَصَلِّتَنَا وَرَأَدَهُ وَهُوَ
قَائِدُهُ وَأَبُو بَكْرٍ يَكْبُرُ بِحَمْدِ النَّاسِ تَكْبِيرُهُ فَإِنْ تَنَفَّاتِ
لَيْسَ أَقْدَرُ نَا قِيَامًا فَاسْأَلْ رَبَّنَا فَعَقْدُ نَا فَصَلِّتَنَا
يَصَلُّونَهُ تَعْمُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ كِدْتُمْ
لَنَا تَفْعَلُوا فَعَلْ فَلَمَّا سَلَّمَ وَارْتَوَى بِقَوْمٍ
مُكْرِهِمْ وَهُوَ تَعْمُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا لِيَتَخَذُوا بِأَيْتِهِمْ
إِنْ صَلَّيْ قَائِمًا فَصَلِّتُوا رِيَاءًا وَلَنْ صَلَّيْ قَائِدًا
فَصَلُّوا تَعْمُودًا

یا کلبا ما جاء فی القنوت فی صلوٰۃ
الفجر

۱۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ
أَبْنِ إِدْرِيسَ وَخَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَزَيْدُ بْنُ هَارِثٍ
عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ
قُلْتُ لَكَ فِي يَأْ أَبْنَاءَ لَكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمُوا لِي بِكُفْرٍ عَمْرُو بْنُ
وَعَلِيٍّ هَمَّ بِأَيْدِيهِمْ فَفَعَلُوا مِنْ شَيْءٍ رِيَاءٍ فَكَانُوا
يَقْنُوتُونَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مُخَدَّثٌ -

۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا حَاكِمُ بْنُ نَصْرِ الْقُرْبِيِّ ثَنَا مَعْمَدُ
أَبْنُ يَعْقَبَ بْنَ زَيْدٍ ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الْقَنُوتِ
فِي الْفَجْرِ -

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا شَيْخُ رِجَالٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ثَنَا يَزِيدُ
أَبْنُ رَجَاءٍ ثَنَا عِيسَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ
فِي صَلَاتِهِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَهْلِ الْعَرَبِ
شَهْرًا ثُمَّ يَرْجِعُ -

۱۲۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ
أَبْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

اقتدا میں نماز پڑھی آپ مجھ کو نماز پڑھا رہے تھے اور
ابو بکر لوگوں کو سنانے کے لیے تکبیر کہہ رہے تھے آپ نے
ہماری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم نے مجھ کو نماز پڑھی
سلام کے بعد آپ نے فرمایا تم فارسی دروم دالوں کا عمل
کیوں کرتے ہو کہ بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں
اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرو اپنے اماموں
کی اقتدا کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو تم بھی کھڑے
ہو کر نماز پڑھاؤ اگر وہ بیٹھ کر پڑھائیں تو بیٹھ کر پڑھاؤ۔

فجر کی نماز میں قنوت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حفص بن
غياث، يزيد بن هارون، ابو مالك الاشجعي، سعد بن
طارق کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ آپ
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر و عمر و عثمان اور
علی کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نماز پڑھی ہے کیا
وہ فجر میں قنوت پڑھتے تھے طارق نے فرمایا اسے
میرے فرزند یہ تو بدعت ہے۔

حاتم بن السبئی، محمد بن یحییٰ زبور، عبیدہ بن
عبد الرحمن، عبد اللہ بن نافع، نافع، ام سلمہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر میں
قنوت کی ممانعت فرمائی ہے۔

نصر بن علی الجعفی، یزید بن زریع، ہشام
قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی
میں میں عرب کے کچھ قبائل کے لیے بد دعا فرماتے پھر
آپ نے اسے ترک کر دیا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المیث
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ولم نے جب صبح کی نماز سے سرائٹھا یا تو دعا کی
اللهم انج الولید بن الولید سلمۃ بن شہام و عیاش
بن ابی ربیعہ والمستضعفین بمکۃ اللهم اشد وطاء
تک علی مفسر واجعلہما علیم سنین کنی یوسف۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَوةِ الصُّبْحِ قَالَ
اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَكَمَةَ بْنَ هِشَامٍ
وَعِيَاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ
اَشْدُدْ وَطْأتَكَ عَلَى مَفْسِرٍ واجعلہما علیم سنین کنی یوسف۔

باب ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن
عیسہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، مہم بن جوس، ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا
حکم دیا ہے۔

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
السَّبَّاحِ قَالَا سَمِعْنَا قِيَامَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ صَهْمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ
بَقُرْبِ الْأَسْوَدِيِّ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ۔

۱۔ محمد بن عثمان، حکیم الادوی، عباس بن جعفر
علی بن ثابت الدہان، حکیم بن عبد الملک، قتادہ، ابن
السیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے
نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ
نے فرمایا اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی
اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا اسے حل وغیرہ حرم میں
بھی قتل کر دادر حرم میں بھی۔

۱۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيِّ
وَالْبُخَارِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا سَمِعْنَا عَلِيَّ بْنَ قَابِطٍ الدَّهْلَانِيَّ
ثُمَّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُقْرَبَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ
الْعُقْرَبَ مَا نَدَعُمُ الْمُصْرِيَّ وَغَايِرَ الْمُصْرِيَّ أَفْتَلَوْهُ
فِي الْحِلِّ وَالْخُرْمِ۔

محمد بن یحییٰ، ہشام بن عیسیٰ، مندلی، ابن ابی رافع،
ابو رافع، ابو رافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ
جَمِيلٍ ثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَرِفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عُقْرَبًا
وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ۔

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

باب ۳۶۹ النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابوالاسود
عبد اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن غامد
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُيَزَّابٍ وَأَبُو مَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَامِدٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيَّ عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْغَمَسِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

مسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۳۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الشَّيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالثَّخَفِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَمَسِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ التیمی، عبد الملک بن عمیر، قرعہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

۱۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ ثنا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ ثنا هَمَّامٌ ثنا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْكَائِكِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَمَسِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حم۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے چند برگزیدہ اشخاص نے بیان کیا جن میں سب سے برگزیدہ عمر ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔

مکروہ اوقات کا بیان

۱۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوَابُ النَّبِيِّ الْأَوْسَطُ فَصَلَّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ ائْتِ بِهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا جَعْدَةٌ حَتَّى تَبْشُرَ نَحْرَ حَبْلٍ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ ائْتِ بِهَا

ابن ابی شیبہ، غندر، یحییٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمان بن ابی بکر، عمرو بن عبسہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کون سا وقت ہے جو اللہ کو دوسرے اوقات سے زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا آدھی رات سے صبح کی نماز تک جب پاؤں نماز پڑھ سکتے ہو پھر سورج طلوع ہونے تک نماز سے رک جاد جب تک آفتاب بلند نہ ہو پھر نماز پڑھ سکتے ہو حتیٰ کہ زوال ہو جائے تو اس وقت نماز سے رک جاد جب تک سورج ڈھل

حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تَسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ
تَحْرُصِلُ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَصِلَ الْعَصْرَ ثُمَّ تَقْرَأُ فِيهَا
حَتَّى تَقْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ
وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ.

۱۳۰۵۔ حَدَّثَنَا الرَّحْمَنُ بْنُ دَاوُدَ التَّمِيمِيُّ
ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَالٍ عَنِ الصَّخَالِيِّ عَنِ عُمَانَ عَنِ
الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ
الْمُعْطَلِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي سَائِلِكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ
وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتٍ
الْيَلِيلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَالَ
نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدِمَ الصَّلَاةُ حَتَّى
تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ الشَّيْطَانِ ثُمَّ
صَلِّ مَحْضُورَةً مُتَقَبِّلَةً حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ
عَلَى ذَايِكَ كَالْبُرْجِ فَإِذَا كَانَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّجْمِ
فَدِمَ الصَّلَاةُ فَإِنَّ يَلِكَ السَّاعَةَ تَسْجَرُ فِيهَا
جَهَنَّمُ وَتَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَزِيغَ الشَّمْسُ
عَنْ حَاجِبِكَ الْآيَاتِينَ فَإِذَا زَارَتْ قَانَصَتِ الصَّلَاةُ
مَحْضُورَةً مُتَقَبِّلَةً حَتَّى تَدِينَ الْعَصْرَ ثُمَّ دِمَ الصَّلَاةُ
حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ.

نہ جانے کیونکہ دوسرے کے وقت جہنم دھکانی جاتی ہے پھر
عصر تک یعنی چاہے نماز پڑھ سکتے ہوں عصر کے بعد سورج غروب
ہونے تک پھر نماز سے رک باؤ کیونکہ سورج شیطانوں کے
سینگوں کے درمیان طلوع و غروب ہوتا ہے۔

حسن بن واؤد المنکدری ابن ابی فدیہ الضحاک
بن عثمان، مقبری، البوسیری نے فرمایا کہ صفوان بن معطل
نے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ سے ایک چیز کے
بارے میں سوال کرتا ہوں، آپ اس کے جاننے والے ہیں اور
میں اس سے جاہل ہوں حضور نے فرمایا وہ کونسی بات ہے
عرض کیا یا رسول اللہ کیا شب و روز میں ایسے
اوقات ہیں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے آپ نے فرمایا
ہاں جب تو صبح کی نماز پڑھ دے تو سورج نکلنے تک
نماز چھوڑ دے کیونکہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان
طلوع ہوتا ہے پھر پڑھتے ہو وہ مقبول ہوگی۔ حتیٰ کہ
سورج تیرے سر پر لگے کی طرح آجائے تو اس وقت
نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت جہنم دھکانی جاتی ہے اور اس
کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ سورج
تیرے دائیں ہلک سے گر جائے تو پھر تیری نماز
مقبول ہوگی حتیٰ کہ عصر کی نماز پڑھ دے۔ پھر سورج
غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

۱۳۰۶۔ حَدَّثَنَا سُحُبُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا زُرَّارَةَ
أَنَّهُ مَعَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ
عَنْ أَبِي قَبِيلَةَ أَنَّ اللَّهَ الصَّنَابِيحِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ
قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهُمَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ
فَلِذَا ارْتَفَعَتْ فَارْتَفَعَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ
فَارْتَفَعَا فَإِذَا كُنَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارْتَفَعَا فَإِذَا أَدْنَتْ
فَعَرُوبَ فَارْتَفَعَا فَإِذَا عَرَبَتْ فَارْتَفَعَا فَلَا تَصَلُّوا
هَذِهِ السَّاعَاتِ الشَّرَّكَ.

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر زید بن
اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ الصنابیحی کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج شیطان
کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے جب سورج
بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج
درمیان آسمان پر آتا ہے تو پھر وہ سامنے آ جاتا ہے جب
زوال ہوتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے جب غروب کا وقت ہوتا
ہے تو پھر سامنے آ جاتا ہے اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا
ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلَاةِ
بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ

۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُكَيْنٍ شَيْخَانِي عَنْ
عَمِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي عَنْ
جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاجٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا
طَافَ هَذَا الْبَيْتَ وَصَلَّى آتِيَةً سَاعَةً شَاءَ
مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخْرَجُوا الصَّلَاةَ عَنْ
وَقْتِهَا

۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا أَبُو بَكْرٍ
ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ بَعَثْتُكُمْ شَرْدَرُكُمْ أَنْ تَقُومُوا مَا يُصَلُّونَ بِالصَّلَاةِ
يَغْبِرُ وَقْتَهَا فَإِنْ أَدْرَسْتُمْ هُمْ يَصَلُّونَ فِي بَيْتِكُمْ
يَلُوفُ الَّذِينَ يَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوا
مُصْبَحَةً

۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَيْخَانِي عَنْ
شَاةِبَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ الْجَوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قَرَّبَهَا فَإِنْ أَدْرَسَتْ
أَكْرَمَ يُصَلِّي بِحِمْرِ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَخْرَجَتْ صَلَاتُكَ
وَلَا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ

۱۳۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَيْخَانِي عَنْ
سُقَيَّانِ بْنِ عَمِيْنَةَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ هِرَاقِ بْنِ سَيَّافٍ
عَنْ أَبِي الْمُنْثَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ
الصَّامِتِ يَقْنِي عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرٌ تَشْغِلُهُمْ
أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

یحییٰ بن حکیم، ابن عیینہ، ابو الزبیر، عبد اللہ بن
بابہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد منات کسی کو
بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کر دیا
دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز
پڑھیں۔

وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، عامر زر
عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب تم ایسی قوموں کو پاؤ
گے جو نماز غیر وقت میں پڑھاؤ گے اگر تم ایسے لوگ
پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر ان کے ساتھ
نماز پڑھ لو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی۔

محمد بن جعفر، محمد بن بشار، شعبہ، ابو ثمران الجونی
عبد اللہ بن الصامت، ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ
لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ
نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری
نماز ہوگئی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہوگی۔

محمد بن بشار، ابو احمد، ابن عیینہ، منصور،
طلال بن یساف، ابو المنثی ابی بن امرات عبادة
بن الصامت، عبادة بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری
امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ
سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

مَعَ تَطَوُّعًا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ الْخَوْفِ،

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَا جَرِيرٌ عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَوةِ الْخَوْفِ
أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ
سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ سَجْدَةً
بَيْنَ الْعِدَّةِ وَتُخْرِصُ الرُّكُوتَ سَجْدَةً وَاسْجُدُوا السَّجْدَةَ
مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ
يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ
أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَخْرُجُ أَمِيرُهُمْ
وَقَدْ صَلَّى صَلَوةً يُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الرُّكُوتَيْنِ
يُصَلُّونَهُ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَقْبَلُ
مِنْ ذَلِكَ فَرَجَا أَوْ كَبَلْنَا قَالَ يَخْرُجُ بِالسَّجْدَةِ
الرُّكُوتِ۔

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
بِالْقَطَّانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّكَ تَصَارَى
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خُوَاتٍ عَنْ
سَهْلِ بْنِ أَبِي حَمزة أَنَّهُ قَالَ صَلَوةُ الْخَوْفِ قَالَ
يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ
مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعِدَّةِ وَوُجُوهُهُمْ مُخَوَّضَةً
إِلَى الصَّغْرِ فَيَرْكَعُ بَيْنَهُمَا رُكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لَا تُخْرِصُ
وَيَسْجُدُونَ لَا تُخْرِصُ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانٍ يَخْرُجُ
تُخْرِصُ هَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَتَرْجِعُ أُولَئِكَ
فَيَرْكَعُ بَيْنَهُمَا رُكْعَةً وَيَسْجُدُ بَيْنَهُمَا سَجْدَتَيْنِ تَرِي
لَرُكُوتَيْنِ وَلَهُمَا وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رُكْعَةً
وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِالْقَطَّانِ هَذَا الْحَدِيثُ وَحَدَّثَنَا
عَنْ مُعْتَمَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

نماز خوف کا بیان

محمد بن الصباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع،
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام
کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک
رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مد مقابل سے
پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے
ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آجائے گی اور
دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر
کے ساتھ جا کر ایک رکعت نماز پڑھی پھر سب جماعت
اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر
خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر
پڑھ لیں۔

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید
الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات،
سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوة الخوف
کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلہ رخ کھڑا
ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر یہ لوگ اپنی
جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کر کے دوسری جماعت
کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابلہ میں ہے اور دوسری
جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اسی طرح
لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی
دوسری رکعت پوری کر لیں محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان
سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا، انہوں
نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبد الرحمن بن
القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل
بن ابی حمزہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَرَّابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَدِيثَ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اُنْتَبِهْ
إِلَى جَنِّبِهِ وَكُنْتُ أَحْقَطُ الْحَدِيثَ لَكِنْ مِثْلَ
حَدِيثِ يَحْيَى -

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
بِأَصْحَابِهِ صَلَوةً الْخَوْفِ تَرَكَمَ بِرُكْعِهِ جَمِيعًا ثُمَّ
سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ
الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخِرُونَ قِيَامًا حَتَّى إِذَا انْقَضَى
سَجْدَةُ أُولَئِكَ بَانَتْ رُكْعَتُهُمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ
الصَّفُّ الْمُتَقَدِّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَ
تَحَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُتَقَدِّمِ
فَتَرَكَمَ بِرُكْعِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا
ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ
الَّذِينَ يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُكُوعَهُمْ سَجَدَ
أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدَرَكَمَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ كُلُّ نَفَرٍ بِأَنْفِهِ ثُمَّ سَجَدَ
وَكَانَ الْعَدَا وَمِنَ ابْنِ الْبَيْكَةِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ الْكُوفِ

۱۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ
أَبِي تَمَّارٍ سَمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي
حَازِمٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَأَى الشَّمْسُ وَلَا تَقْرَأُ لَيْلًا فَكَانَ
لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَى مَوْتَهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا
۱۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاحْمَدُ بْنُ
بَكْرٍ وَجَبْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ الثَّعْمَانِ

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحییٰ
نے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو، لیکن میں حدیث
یکھنے کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، عبد الوارث بن سعید، ابوب
ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوۃ الخوف پڑھائی سب کے
ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ
کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔
اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ
ہو چکی تو دوسری نے اپنے لیے دو سجدے کئے پھر اگلی صف
پہچے ہو گئی اور پہلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ
کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ
ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے
کئے، اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے
حنور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو سجدے
اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسمعیل بن خالد
قیس بن ابی حازم، ابو مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند
کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہذا جب تم
گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

محمد بن المثنی، احمد بن ثابت، حمیل بن الحسن
عبد الوہاب، خالد بن محمد، ابو قتادہ، نعمان بن بشیر فرماتے
ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرائے

ابن کثیر یقول ان کسفت الشمس علی شہداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج فزعاً یجری نوبہ حتی اتی المسجد فکفر لہ یصی حتی انجکت شفقان ان اناساً یزعمون ان الشمس والنجم لا ینکسفان الا لموت عظیم من الغطاء ولکن کذبت ان الشمس والنجم لا ینکسفان لموت احد ولا حیاتیہ فاذا تجلی اللہ لشیء من خلقہ خضع لہ۔

۱۳۱۶۔ حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح المصري، عبد الله بن وهب يونس، زهرى، عروه، حضرت عائشة رضي الله عنها، حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر کبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے یہی قرأت فرمائی پھر کبیر کیا پھر سر اٹھا کر مع اسد لمن حمدہ ربنا للک الحمد پھر یہی قرأت فرمائی جو پیسے سے کم تھی پھر ایک مبارک کوغ کیا جو پیسے سے کم تھا پھر سمع اسد لمن حمدہ اور ربنا للک الحمد کیا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اسد کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت و زندگی کی بنا پر نہیں گہنٹے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف پکڑو۔

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتی کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بنا پر گہنٹاتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہنٹاتے ہیں نہ زندگی کی بنا پر بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شے پر تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

۱۳۱۷۔ حدثنا علي بن محمد ومحمد بن اسماعيل، وكيع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرة بن جندب۔ قال ثنا وكيع عن سفيان عن الأ سود بن قيس

حدثنا علي بن محمد ومحمد بن اسماعيل، وكيع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرة بن جندب۔ قال ثنا وكيع عن سفيان عن الأ سود بن قيس

حدثنا علي بن محمد ومحمد بن اسماعيل، وكيع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرة بن جندب۔ قال ثنا وكيع عن سفيان عن الأ سود بن قيس

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں کسوت کی غماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، نافع بن عمر الجمعی، امین ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں کسوت کی نماز پڑھائی آپ نے لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر نماز کے بعد فرمایا میرے قریب جنت کہ دی گئی تھی حتیٰ کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کے خوشوں میں سے ایک انگوڑا کا خوش توڑ لوں اور دوزخ بھی میرے قریب کی گئی میں نے عرض کیا اے خدا دہا کیا میں اس میں موجود ہوں میں نے دوزخ میں ایک عورت کو دیکھا کہ اسے اس کی ہلی کوچی دسی تھی میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو جواب ملا کہ اس نے اسے باندھ کر رکھا تھا نہ کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو تاکہ یہ اپنا پیٹ بھرتی حتیٰ کہ یہ بھوک پیاس مر گئی۔

نماز استقار کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، دکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، اسحاق بن عبد اللہ کہتے ہیں مجھے ایک امیر نے ابن عباس کے پاس نماز استقار کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا اسے خود سوال کرنے سے کس نے روکا تھا پھر سنو فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجز و انکساری اور خشوع اور خضوع کے ساتھ مصلیٰ کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز عید کی طرح پڑھائی لیکن

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَلَا تَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا.

۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُجِيرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا نَافِعُ ابْنُ مُعَدَّ الْجَمْعِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْإِقْيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الزُّكُوفَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْإِقْيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الزُّكُوفَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ الْإِقْيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الزُّكُوفَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْإِقْيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الزُّكُوفَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَيْتُ مِنَ الْجَنَّةِ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَحِثْتُهَا بِقِطَاطٍ مِنْ فِطْرَتِي مَا دَنَيْتُ مِنْهُي انْتَارَ حَتَّى قُدْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ نَافِعٌ حَبِيبٌ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هَذِهِ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا اجْتَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا كَاهِي أَطْعَمَتْهَا وَكَاهِي أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنَ خَشَائِشِ الْأَرْضِ.

باب ۳۱۸ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْاِسْتِقَارِ.

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا سَمِعْنَا دَكِيْعَ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ رَسْحَانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرَسَلَفُ أَمِيرٌ مِنَ الْأَمْثَلِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْاِسْتِقَارِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَكُونَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَيِّنًا كَأَنَّهُ مَتْرِبِلٌ لَا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَحْطَبْ حُطْبَةً كَرَّ

۵۰

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الذَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ بْنَ مَرْثُومٍ يُحَدِّثُ أَنِّي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يُسْتَقْقَى فَاسْتَقْبَلَ أُنْقِبْلَكَ وَتَقَبَّلَ دُرَّةً وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ.

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الذَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بِرِثْرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمُعَوَّذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عُمَرَ وَجَلَّ أَعْلَاهُ أَسْأَلُهُ أَوْ تَمِيمٍ عَلَى الشَّامِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينُ عَلَى الشَّامِ.

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْإِسْهَاقِ وَالثَّوْرِيُّ وَابْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَا وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا يُسْتَقْقَى فَصَلَّى يَنَازِلُ رَكَعَتَيْنِ بِلَا آذَانٍ وَلَا قَامَةٍ ثُمَّ حَطَبْنَا وَدَعَا اللَّهَ وَحَوْلَ وَجْهَهُ نَحْنُ أُنْقِبْلَكَ دَا فَعَا يَدِيرُهُ قَلْبَ رَدَّاهُ فَجَعَلَ الْإِيْمَنُ عَلَى الْإِيْمَرِ وَالْإِيْمَرُ عَلَى الْإِيْمَنِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَسْتِقْقَاءِ.

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السَّمُوطِ أَنَّهُ قَالَ لِكُتَيْبِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدٌ رَقَاً بَعْدَ رَجُلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

خطبہ تمیں دیا۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر عباد بن تمیم، تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

محمد بن الصباح، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا قبلہ رو اڑی اوپر کا حصہ نیچے کیا داہنی جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ داہنی طرف کا حصہ بائیں طرف کید۔

احمد بن الاثر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر میں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی، اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھانے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا داہنے حصہ کو بائیں ادبائیں حصہ کو داہیں جانب کیا۔

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

ابو کریم، ابو معاویہ، اعثم، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، شریح بن السمطی نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا وہ عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

لَمْ تَسْقِ اللَّهَ فَرَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيئًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَآئِي نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالُوا فَمَا جَعَلُوا حَتَّى أَهْبُوا قَالَ فَالْتَوُّهُ فَشَكُّوا لِابْنِ الْمَطْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهْدِمُ الْبُيُوتَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَوِّ لَنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فُجِعَ السَّحَابُ فَنَقَطَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمَا لَا -

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ جَابُو الْأَخْوَصِ ثَنَا أَحْسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَشْرَافِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَزِيدُ لَكَ رَاحَةً وَلَا يَخْطُرُ لَهُمْ فَصَلَّى فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيئًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَآئِي نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالُوا فَمَا جَعَلُوا حَتَّى أَهْبُوا قَالَ فَالْتَوُّهُ فَشَكُّوا لِابْنِ الْمَطْرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ تَهْدِمُ الْبُيُوتَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَوِّ لَنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فُجِعَ السَّحَابُ فَنَقَطَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمَا لَا -

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْزُورِي بَيَاضَ رِطَافِهِ قَالُوا مَغْتَرًا أَرَأَيْتَ فِي الْكُرْسِيِّ ثَنَا -

۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُو الشَّغْبَرِ ثَنَا أَبُو عَمِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمَيْرَةَ ثَنَا سَلَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا دُرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ فَإِنَّا لَنُظْهِرُ لِي وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا تَزَلُ حَتَّى جَاءَتْ كُلُّ مَنَابِلٍ بِأَلْمِ يَنْتَدِي فَأَذْكَرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ
فَأَبْصَحَ يَسْتَسْقَى لَنَا مَرِيئًا مَرِيئًا
ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ هَؤُلَاءِ لَنَا لَوْلَا هَلْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللہ اسقنا غیثا مریئا مریئا طبعاً عاجلاً غیر رآئی نافعاً غیر ضاراً کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتیٰ کہ لوگوں نے حضور سے اگر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللہم ہولنا ولا علینا کعب کہتے ہیں بارل دایمیں ہائیں چھٹنے لگا۔

محمد بن ابی القاسم ابوالاحوص، حسن بن الربیع، عبد اللہ بن ادريس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں کہ ان کے چہرہ ہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتیٰ کہ ان کے دلوں میں اونٹوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد و ثنا کی اور کہا اللہم اسقنا غیثا مریئا مریئا طبعاً عاجلاً غیر رآئی نافعاً غیر ضاراً کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

ابو بکر ابن ابی شیبہ، عفان، معمر، سلیمان، برکہ، بشر بن نیک، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتیٰ کہ میں آپ کی ہاتھوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

۱۔ محمد بن الازہر ابوالنفیر ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر پر سے اترتے اور مدینہ کے پرنا لے بنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آتا کہ اسقدر حسین و جمیل ذات کہ جن کی ذات گرامی کے صدقہ سے بارش ملیں گی جاتی ہے جو ذات اقدس تمیہوں کے ملجا اور پیادوں کی پیادہ ہیں

یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

عیدین کی نماز کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یوب، عطاء ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بانیاں، انگوٹھیاں، اور زیورات دینے شروع کیے۔

ابو بکر بن خلد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعثم، اسماعیل بن رجا، ابو سعید، ح۔ قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو سعید نے فرمایا کہ مروان کے بے عید کے دن منبر نکالا گیا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابو سعید بولے اس حدیث کے مطابق کام کیا ہے جو میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

حورثہ بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ -

بَابُ ۳ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ ،

۱۳۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ

ابْنِ عَيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ يَقُولُ أَسْمَعْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خُطِبَ قَدْ لَمْ

يَسْمَعْ النَّاسُ قَاتَانَهُنَّ فَذَكَرَهُنَّ وَوَعَّظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ

بِالصَّدَقَاتِ وَلَا أَنْ يَكُنَّ بِكَيْدٍ لِهَذَا أَفْجَعَكَ

الْمَرْأَةُ تَلْقَى الْخَرَصَ وَالْخَاسِرَ وَالشَّيْءَ

۱۳۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ ابْنُ بَاهِلٍ شَيْخِي

ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مَسْلُومٍ عَنْ

طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا قَامَةٍ

۱۳۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَيْخُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ

الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ عَنْ

قَيْسِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَرْهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانَ خَالَفْتَ

السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْعِيدِ وَلَوْ كُنَّ مَخْرُجُ يَوْمِ

وَيْدَأْتِ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَوْ كُنَّ يَوْمَ الْعِيدِ

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا بَعْدُ أَفَقَدْ قَضَى مَا تَكْبُرُ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مَسْكْرًا

فَلْيَسْطَأْ أَنْ يُغَيِّرَ بَيْدَهُ فَلْيُغَيِّرْهُ بَيْدَهُ فَإِنْ

لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَسْأَلْهُ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَسْأَلْهُ فَيَقْلِبْ

وَذَلِكَ أَضَعُفُ الْإِيمَانِ -

۱۳۳۰ - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ شَيْخُ ابْنِ أَبِي سَامَةَ

شَيْخُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ يُصَلِّي

يُصَلُّونَ الْبَيْدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ -

بَاب ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي كَتْمِ كَبِيرِ الْأَمَامَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

۱۳۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتُمُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأَوَّلَى سَبْعًا قَبْلَ الْفَلَائَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْفَلَائَةِ.

۱۳۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْتُمُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا.

۱۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأَوَّلَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

۱۳۳۴۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو لَيْثَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فِي الْفَلَائَةِ سَبْعًا وَخَمْسًا فِي الْبَقَاةِ.

بَاب ۳۶۹ مَا جَاءَ فِي الْفَلَائَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ ابْنُ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَبْرِ بْنِ سَالِحٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نمازیں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد، عمار بن سعد، عبد بن سعد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازیں قرأت سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

ابو کریم، محمد بن العلاء، عبد اللہ بن المبارک، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نمازیں سات اور پانچ تکبیریں کہیں۔

ابو مسعود، محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن ابی شیبہ، خالد بن یزید، عقیل بن یزید، عقیل بن ابی شیبہ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیریں علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

عیدین کی نمازیں قرأت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عبیدہ، ابراہیم بن محمد بن المنذر، محمد بن المنذر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازیں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

فِي الْيَوْمِ دِينَ يَسْمِعُ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَشْكُ
حَدِيثُ الْفَاشِيَةِ -

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَا سَعْيَانَ
عَنْ صَمْرَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
خَرَجَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَازِزِ سَلَّمَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ الْيَمَنِيِّ
يَا بَنِي نَجْدٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي
مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ يَفَاتُ وَاقِفَتُ -

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ تَنَاوَعِيْعُ
ابْنُ الْخَزَّازِ تَنَاوَسِيْعُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو
ابْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْيَوْمِ دِينَ يَسْمِعُ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى
وَهَلْ اَشْكُ حَدِيثُ الْفَاشِيَةِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْيَوْمِ دِينَ -
۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
تَنَاوَعِيْعُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ
اَبَا كَاهِلٍ رَكَعًا لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى
نَاقَةٍ وَحَبَشِيٍّ اِخَذَ بِخَطْمِهَا -

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ تَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ تَنَاوَسِيْعُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي
ابْنِ عَمْرٍو هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسَنَاءَ وَحَبَشِيٍّ
اِخَذَ بِخُطْمِهَا -

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعِيْعُ
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ اَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ
عَلَى بَعِيرَةٍ -

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَعِيْعُ
ابْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَدِّي عَنْ أَبِي

اتنگ حدیث الفاشیہ تملادت فرماتے۔

محمد بن الصباح، سفیان، صمرۃ بن سفیان
عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے
تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد الیمنی کے پاس بھیجا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کوں سی سورتیں پڑھتے
تھے انہوں نے فرمایا سورت فات اور اقربت السامہ۔

ابو بکر بن خلد الباہلی، دیکھ، موسیٰ بن عبیدہ،
محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ
عیدین میں سج اسم ربک الاعلیٰ اور بل اشک حدیث
الفاشیہ تملادت فرماتے۔

عیدین کے خطبہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، دیکھ، اسمعیل بن ابی خالد
کہتے ہیں میں نے ابو کابل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت
حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت محمد سے میرے بھائی
نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر
خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی ہمار پکڑے ہوئے تھا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبیدہ، اسماعیل بن
ابی خالد، در باعی، قیس بن غاند نے فرمایا کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے
دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی دگام پکڑے ہوئے تھا۔

ابن ابی شیبہ، دیکھ، سلمۃ بن نبیط در باعی
نبیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر
خطبہ دیتے دیکھا۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار
بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دو گنا کثرت سے تکبیریں پڑھتے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ أَنَسِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ بَيْنَ أَصْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ -

ابو کریم، ابو اسامہ، داؤد بن تیس، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے فوراً اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہو جاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے لوگو صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی شکر بھیجا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۳۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو سَامَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ تَيْسٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيَصُورُ بَيْنَ النَّاسِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْكُو فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ يَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَاكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ الْبُخْلَاءُ الْقُدْرُ وَالْخَائِفُ وَالشَّقِيقُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بِشَيْءٍ لَوْ كُنَّا لَكُمُورًا لَا نَصْرَفُ -

یحییٰ بن حکیم، ابو بکر، عبید اللہ بن عمرو الرقی، اسماعیل بن مسلم، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید یا بقر عید کے دن نکلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر غوی بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

۱۳۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا لُثْرِيُّ ثَنَا سَالِمُ بْنُ سُلَيْمٍ ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَصْحَى نَحْنُ خُطْبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ -

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ہدیہ بن عبد الوہاب، عمر بن رافع الجمہلی، فضل بن موسیٰ، ابن جریج، عطاء، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے اور جو بٹانا چاہے وہ چلا جائے۔

۱۳۴۴ - حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهَارِبُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ رَافِعٍ ابْنُ بَكْرٍ قَالَا ثَنَا لُثْرِيُّ بْنُ مَوْسَى ثَنَا ابْنُ بَكْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْيَوْمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بَيْنَا أَمِينًا ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْتُمَا الصَّلَاةَ لَسْنَا أَحَبَّ وَأَنْ يَخْلِسَ إِلَى الْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَقَدْ أَحَبَّ أَنْ يَدَّ هَبْ فَلْيَدَّ هَبْ -

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْيَوْمِ وَبَعْدَهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عبدی

۱۳۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

ابن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیکے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

علی بن محمد، وکیع، عبد اللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شیبہ، شعیب، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

محمد بن یحییٰ، شمیم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد بن عقیل، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

محمد بن الصباح، عبد الرحمن بن عبد اللہ العمری، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، زبیر، ابو اسحاق، عمار، حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن الخطاب، منہل

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ بْنِ شَابُثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِرَهْطِهِ لَعِبَدٍ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَكَأَنَّهَا -

۳۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَكَأَنَّهَا فِي عِيدٍ -

۳۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْأُمَيْيُّ بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرُّقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ خَدْرَجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْوُعْدَةِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ -

باب ۳۸۸ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَا شِئًا

۳۴۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْوُعْدَةِ مَا شِئًا وَرَجَعَ مَا شِئًا -

۳۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النُّعْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْوُعْدَةِ مَا شِئًا وَرَجَعَ مَا شِئًا -

۳۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَدُنَّاهُ عَنْ عَزْرِ أَبِي رِشْقٍ عَنْ الْحَارِثِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ -

۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے والے گھرانے

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع
نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے
جایا کرتے تھے۔

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان، سعد، عمار، سعد
نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف
جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے
ہوئے اصحاب فساطیظہ کی طرف سے تشریف لے جاتے
اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے
عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابوہریرہ
کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر
تشریف لے جاتے

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۱۔ محمد بن ابی رافع، عبد العزیز بن الخطاب، منزل
 محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابورافع
 نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم ید
 کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری
 راہ سے واپس جاتے تھے۔

محمد بن حمید، ابو تمید، فلیح بن سلیمان، سعد بن الحارث الزرقی، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری اسی سے واپس آتے تھے۔

عید کے دن دفن سجانے کا بیان

ابن الخطّاب شامد عن محمد بن عبيد الله
ابن أبي رافع عن أبيه عن جده أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يأتي ليويد ما شيا -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ
مِنْ كَرِّيقٍ وَالتَّجَوُّعِ مِنْ عَيْدِهِ -

١٣٥٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِبَادِينَ سَلَكَ عَلَى دَارِ أَبِي سَعِيدٍ
ابْنِ أَبِي النَّصَائِبِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفِلسَاطِ يُطِ
ثُمَّ أَتَتْ إِلَى الطُّرُقَيْنِ الْأُخْرَى فَمَرَّتْ بِبَيْتِ زُرَّيْنِ
ثُمَّ تَجَرَّجَتْ إِلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ
إِلَى الْبَلَاطِ -

١٣٥٣. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ
كَانَ يَخُودُ بِي إِلَى الْعَبِيدِ فِي ظِلِّي وَيَرْجِعُ فِي الْخُرَى
وَيَرْعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ -

١٣٥٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَاهِلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ
ابْنِ الْخَطَّابِ شَامِئًا عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ كَانَ يَأْتِي الْيَمِيدَ مَا شَاءَ وَرَجَعَ فِي
غَيْرِ النَّظَرِ إِلَى الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ -

١٣٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ شَيْخُ ابْنِ تَيْمِيَّةَ
عَنْ فُكَيْهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ
الزُّمَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْوُعُودِ رَجَعَ فِي غَيْرِ
كَلْبَيْنِ إِلَيْهِ أَحَدٌ فَيُبَيِّنُ:

بَابُ ٣٨ مَا جَاءَ فِي التَّقْيِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ -

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ شَاثِرُكَ عَنْ
مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَّاضَ الْأَشْعَرِيَّ
عِيَّادًا يَأْتِي النَّبَاَ رَفَقًا مَلَكِيًّا لَا أَرَاكُمْ تَقْلِسُونَ
كَمَا كَانُوا يَقْلِسُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سويد بن سعيد، شریک، مغیرہ، عامر، شعبی فرماتے
ہیں عیاض الاشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا
تم ایسے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ہاں سے بجاتے جاتے تھے۔

۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ
عَنْ رُسْدَ ثَيْلٍ عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ
قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَقَدْ رَأَيْتُهُ لَا
شَيْءٌ وَاحِدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقْلِسُ لِكُلِّ يَوْمٍ لِفِطْرٍ.

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، ابواسحاق، عامر،
قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک
چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس
میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

۱۳۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَكَنَةَ نَفْطَانَ
ثَنَا ابْنُ دِينَارٍ ثَنَا أَهْمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ
عَامِرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ تَصْرِ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَاثِرُكَ عَنْ
أَبِي رَسْحَانَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ.

ابوالحسن بن سلمۃ القطن، ابن دینار، ابن دینار، آدم،
شیبان، جابر، عامر، ح۔ اسرائیل، جابر، ح۔
ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک، ابواسحاق،
عامر، اس سند سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبِ يَوْمَ الْعِيدِ
۱۳۵۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ
يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا أَكَاوِلَ عَلَى أَحْبَرِيٍّ
نَافِعٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَنْدُو إِلَى الْمُصَلِّي فِي يَوْمِ عِيدِهِ لَعَلَّهُ
تَحْمِلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَأَى بَعْضُ الْمُصَلِّي نَصَبَتْ بَيْنَ
يَدَيْهِ فَيُصَلِّي لِأَيِّهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلِّي كَانَ فَضْلًا
كَثِيرًا فِيهِ شَيْءٌ يَسْتَنْبِطُ.

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان
ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبد الرحمن
بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن
عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید
کے روز عید گاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ
کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عید گاہ پہنچ
ماتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی
طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ خالی
ایک فضا تھی اس میں کوئی شے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

۱۳۶۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ شَاثِرُكَ عَنْ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدِهِ
أَوْ عِيدِهِ نَصَبَتْ الْحَرْبُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي

سويد بن سعيد، علی بن مسهر، عبید اللہ، نافع،
ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید
وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے
آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب

مناظر پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے رہنا منع کرتے
میں اسی لیے اس امر سے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

ہارون بن سعید، عبد اللہ بن وہب، سلیمان
بن بلال، یحییٰ بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عید گاہ میں نیزہ
سے سترہ کر کے مناظر پڑھتے۔

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان،
حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں
عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا۔ ہم میں
اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو در سری عورت
اُسے چادر اوڑھاتی تھی۔

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین
ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اڑکیوں
اور پردہ والیوں کو نکالا کہ وہ تاکہ عید میں اور
مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو
عید گاہ سے دور رکھو۔

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن
ارطاة، عبد الرحمن بن عاصم، ابن عباس نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی
ماسب زادوں اور اندازہ زوجہ مطہرات کو لے جاتے

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

نضر بن علی الجعفی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن

البرہہ والناس من خلفہا قال نافع فون ثم
اتخذھا الاممۃ۔

۱۳۶۱ | حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْبَيْتَ بِالْمَصَلِ
مُسْتَرًا بِحَدِيثِهِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي
الْعِيدَيْنِ

۱۳۶۲ | حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أُمَّ
أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَمَرَ نَارُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُخْرِجَهُمْ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ
وَالْأُخْرَى قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةٍ فَقُلْنَا أَمَّا آيَةُ
أَخْرَجَهُمْ لَا يَكُونُ لَهَا حَبَابٌ قَالَ فَتَلْبَسُ مَا
أَخْرَجَهُمْ فِيهَا۔

۱۳۶۳ | حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ أَنَا سَفِيَانُ
عَنْ الْوَلَدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا
الْمَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْأُخْدُورِ لِشَهْمَانَ الْوَعِيدِ
وَدَعَوْهُ الْفُسْلِيِّينَ فَلْيَجْعَلْنِ الْوَعِيدَ الْمُحْضُ
النَّاسِ۔

۱۳۶۴ | حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَفْصِ
ابْنِ غِيَاثٍ ثنا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ عَابِسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتَهُ وَيَسَاتُرُنَّ فِي الْيَوْمِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ

فِي يَوْمٍ
۱۳۶۵ | حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ ثنا أَبُو

أَحْمَدُ بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَثِيَّةٍ عَنْ
يَاسِرِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ السَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا
سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَرِهْتَ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ
قَالَ نَعَمْ فِي كَيْفٍ كَانَ يُصْنَعُ قَالَ صَلَّى
الرَّيْدُ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ مَنْ شَاءَ أَنْ
يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ .

١٣٧٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُصَنِّفِ الْيَمَنِيُّ عَنْ
يَقِيَّةَ تَنَاوَعَتْ حَدَّثَنِي مَعِينَةُ الصَّنِيعِي عَنْ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ
الْكُفَّاءُ فِي يَوْمٍ مِثْلَ هَذَا فَتُشَاءُ أَجْزَاؤُهُ مِنْ
الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجْتَمِعُونَ رُشَاءَ اللَّهِ .

١٣٦٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ
رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الصَّدِيقِ
عَنْ قَبِيذِ الْعَزْزِيِّ رَفِيعٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَوْلَا -

١٣٦٨ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغْلِسِ ثَنَا مَسْدَدُ
ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِصْدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ
أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَخْلُفَ
فَلْيُخْلَفْ -

بَابُ ٣٨٩ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ
إِذَا كَانَ مَطَرٌ

١٣٦٩- حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الذَّوْثِيُّ ثنا التَّوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا عَبْدُ عَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنُ أَبِي قُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عَبْدَ اللَّهِ التَّمِيمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

الغیرہ ایاس بن ابی رملۃ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے
 زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر
 ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت
 کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز
 پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا
 وہ پڑھتا۔

محمد بن المصنفی الحمصی، بقیہ شعبہ، مغیرۃ النضبی
عبد العزیز بن رفیع، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جس کا
جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جو فریڈ ہیں
گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد بن یحییٰ، نیزید بن عبد ربہ، بقیہ شعبہ
منفیہ الفضل، عبد العزیز بن رفیع، ابو صالح
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت
مردی ہے۔

جبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبد العزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہو گئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آئے۔ اور جو بچے رہنا چاہے وہ بچے رہے۔

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

عباس بن عثمان المدمشقی، ولید بن مسلم
عسے بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ
الیتیسی، حضرت ابو ہریرہؓ کے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی

عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان

عبد القدوس بن محمد، ثمال بن یحییٰ، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دنوں میں بلا و اسلام میں ہتھیار سجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

جبارہ بن المفلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، رباعی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔
نصر بن علی الجعفی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الحنفی، عبد الرحمن بن عقبہ بن الفاکہ بن سعد، فاکہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کو غسل فرماتے، فاکہ ان دنوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

عبد الوہاب بن منہاک، اسماعیل بن عباس، صفوان بن عمرو، یزید بن حمیر، عبد اللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقر عید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انہوں نے استراحت کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جاتا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

فِي يَوْمٍ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِيقَةِ الْمَسْجِدِ -

بَاب ۳۹ مَا جَاءَ فِي تَلْبِيسِ الشَّالَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

۱۳۷۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا ثَمَالُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَجِيحِ بْنِ شَارِ سَمَاعٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَلَبَسَ السَّلَاحُ فِي يَلَدِ الْكُوفَةِ فِي الْوَعِيدِ لِأَنَّ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ -

بَاب ۳۹۱ مَا جَاءَ فِي الْاِغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۳۷۱ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُبَلَّسِ ثنا جُبَارُ بْنُ قَبِيحٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحَى -

۱۳۷۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطِيبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَقْبَةَ بْنِ اَنْفَاكِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ اَنْفَاكِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ اَنْفَاكِ مِيَامُ اَهْلِهِ بِالْغَسْلِ فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ -

بَاب ۳۹۲ فِي وَقْتِ صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ -

۱۳۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصُّحَّاحِ ثنا

اسْمَاعِيلُ بْنُ عِمَّاشٍ ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْدٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ

اَلثَّالِثِ يَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحَى فَانْكَرَ رِبْطَ الْاَيَّامِ

وَقَالَ اِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَعْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ

حِينَ السَّيْرِ -

رات کی نماز کا بیان

۱۰۔ محمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین
در باعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز
پڑھتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، در باعی، ابن عمر
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم
عبد اللہ بن دینار، ح۔ ابن ابی لبیدہ، ابو سلمہ،
ح۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات
کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا
دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک
رکعت پڑھ کر وتر کر لے۔

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب
بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو رکعت
نماز پڑھتے تھے۔

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن بشار، ابو بکر
بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن عطاء، علی الازدی
ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز
دو دو رکعت ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن ربیع، یحییٰ

باب ۳۹۳ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ اللَّيْلِ رَكَعَتَيْنِ
۱۳۷۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ أَحْمَدُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ
مَثْنَى مَثْنَى۔

۱۳۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ ابْنَ لَبِيدٍ
ابْنَ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَوةُ اللَّيْلِ
مَثْنَى مَثْنَى۔

۱۳۷۶۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ نَسَاؤُهَا
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُثْرَةَ بِنْتِ دِينَارٍ عَنْ
طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنَى
مَثْنَى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْ تَرَى كَادَةَ۔

۱۳۷۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَسَاؤُهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ
عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَالِبٍ عَنْ سَجِيدٍ
ابْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ رَكَعَتَيْنِ

باب ۳۹۴ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ اللَّيْلِ وَالثَّمَانِ
مَثْنَى مَثْنَى

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَسَاؤُهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي كَبَشٍ عَنْ خَلْدَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطِيَّةٍ أَنَّ سَمْعَةَ
عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ سَمْعَةَ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَوةُ
اللَّيْلِ وَالثَّمَانِ مَثْنَى مَثْنَى۔

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رُمْحٍ

أَبْنَا عَنْ وَهْبٍ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
ابْنِ سَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَقْرِ
هَاشِمِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَتَا الصُّبْحَى ثَمَّ فِي رُكْعَتَيْنِ
سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رُكْعَتَيْنِ -

ابن عبد اللہ، محمد بن سلیمان، کریم مولیٰ ابن عباس
ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آخر رکعت نماز
پڑھی ہے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے۔

۱۳۸۰- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ السَّعْدِيِّ
عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةً
۱۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْبَةُ
ابْنُ سَوَّارٍ ثَنَا مُعْبِقَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّبِّ بْنِ سَعِيدٍ
عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ
الْكُمَيْتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ
بِعَنَى ابْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى
تَسْلِيمَةً فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ رَتْبًا لَكَ وَمَسْكَنٌ
وَتَقْنَعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ كَرِهَ فَعَلْ
ذَلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ -

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو
سفیان السعدی، ابو نصرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت
پر سلام کا پھیرنا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شیبہ بن سوار، شعبہ،
عبد ربیع بن سعید، انس بن ابی انس، عبد اللہ بن نافع
بن العیاء، عبد اللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت
میں تشہد ہے تواضع اور طہانیت سے کام لو اور
گو اللہم اغفر لی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز
نا تمام ہے۔

بَابُ ۳۹۵ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ
۱۳۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُتَدِّ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَكَنَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَ إِيَّاهُ نَأْوًا وَحِثَابًا
غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَتَتَابَعَهُ -

قیام رمضان کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور
رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے
قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۲۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ
أَبِي الشَّوَّارِبِ ثَنَا مَسْكَنَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ
ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيِّ
عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُسَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، مسلمہ بن علقمہ،
داؤد بن ابی مند، ولید بن عبد الرحمن الجمہنی، جبیر بن نفیر
الحضرمی، ابو ذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے
میں نفل نماز اچھا کی تھی کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے پھر
چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات
میں آدمی رات تک نہیں نماز پڑھائی میں نے عرض
کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو
اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے
تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام
کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی
جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھروالوں اور
ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی
حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ
مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

علی بن محمد دکیع، عبید اللہ بن موسیٰ انصاری
علی الجعفی، یحییٰ بن شیبان، ح۔ یحییٰ بن حکیم، ابو
داؤد، نصر بن علی الجعفی، قاسم بن الفضل، انصاری، شیبانی
کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا کیا تم نے
اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا
ہے انہوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور
کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا
قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے
اور ثواب کی آرزو سے اس کے روزے رکھے اور اس
میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا
ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

قیام میل کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاذ، ابو صلیح، ابو ہریرہ
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سر پر تین گزلیں

رَمَضَانَ قَامَ بِقَوْمٍ بَنَاشِئًا مِّنْهُ حَتَّى يَنْقُضَ
لَيْلًا نَقَامَ مِثْلَ لَيْلَتِ السَّابِقَةِ حَتَّى مَضَى نَحْوُ
مِنْ ثَلَاثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ
الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْ بِهَا حَتَّى كَانَتْ الْخَامِسَةُ
الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ مِثْلَ حَتَّى مَضَى نَحْوُ مِثْلِ طَرِ
الْلَيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَقَلْنَا بِقِيَّةَ لَيْلَتِنَا
هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْأَمْرِ حَتَّى يَنْصُرَتْ
فَإِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتْ الرَّابِعَةُ الَّتِي
تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْ بِهَا حَتَّى كَانَتْ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا
قَالَ فَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَآهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ
نَقَامَ مِثْلَ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ نَيْلُ
مَا أَنْفَلَاكُمْ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِبَنَاشِئًا
مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ۔

۱۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَرَكِيمٌ وَعَبِيدُ اللَّهِ
ابْنُ مُوسَى عَنْ نَاصِرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْمِيِّ عَنْ النَّصْرِ
ابْنِ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ شَنَاوَرَكِيمٌ
ثُمَّ نَاصِرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْمِيِّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ
الْحَدَّثَانِ فِي بَلَاهُمَا عَنِ النَّصْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ
لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي
بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَيْبَاءِكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ صَامَ مِثْلَ قَامَ مِثْلًا نَافِلًا وَخَسَا بَاخْرَجَ مِنْ
ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

باب ۳۹۶ ما جاء في قیام اللیل،

۱۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَاوَرَكِيمٌ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعِدُ

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب دہنو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرماں دشاواں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرتے پاتا۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو داؤد، ابو یوسف نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان مینا کر دیتا ہے۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اور اعمیٰ یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد اللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

زمیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو والحديثانی، سفید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیوں کہ زیادہ سونا تمہیں قیام مت کے دن مفلس بنا دے گا

اسماعیل بن محمد الطلی، ثابت بن موسیٰ، ابو یوسف، شریک، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

الشيطان على قافية رأسه أحد كمر به ليل
يحبيل فيها ثلاث عقد فان استيقظ فذكر
الله انحلت عقدة فذا قام فتوضأ انحلت
عقدة فذا أقام إلى الصلاة انحلت عقدة
فإذا تيسر نسيطاً طيب النفس قد أصاب
خير أدان لم يفعل أصبغ كلاً حنيث النفس
لم يصيب خيراً۔

۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَ جَرِيرٌ
عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ
تَامَ نَيْلُهُ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَانَ
فِي أَدْنِيَّاهِ۔

۱۳۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَ الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلَدِ عَنِ أَبِي يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِمَّنْ
فَلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَوَلَّى نَيْلَهُ اللَّيْلَ۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
ابْنُ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ الْحَدَّادِ قَالُوا حَدَّثَنَا سَفِيدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا
يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ
أَبْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ بِنْتُ دَاوُدَ لِسَلَمَانَ يَا بَنِي
لَا تَكُنْ لِقَوْمٍ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَنْزِلُ
الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ أَبِي
قَارِبَةَ بْنِ مُوسَى أَبُو بَرَزِينٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْأَعْمَشِ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ

ہو جاتا ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن عدی، عبد الوہاب
محمد بن جعفر، عوف بن ابی حمید، زرارة بن ادنی، عبد اللہ
بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب
مدینہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ
کو دیکھنے کے لیے گیا۔ میں حضور کا چہرہ انور دیکھتے ہی پہچان
گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ
کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو تمہارا
کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز کیا
پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو
جاؤ گے۔

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان
ابو معاذ، اعمش، علی بن الاثیر، اعزاز، ابو سعید اور ابو
ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا
ہے اور دونوں در رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں
اللہ کے ذاکر میں لکھ لیا جاتا ہے۔

احمد بن ثابت، ابی جہر، یحییٰ بن سعید، ابن
عجلان، تقی بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز
پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار
کے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم
فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

حَسَنَ وَجْهِهِ بِالْهَيَارِ۔

۱۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ، وَمُحَمَّدُ
ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي حَمِيدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ
ابْنِ أَدْنَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ لَمَّا قَدِمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْتَبَهَتِ
النَّاسُ لَيْلَةً قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ فِي النَّاسِ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهَا فَكَلَّمَا
اسْتَبْنَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَرَفَتْ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ
أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْشَوْا
السَّلَامَ وَاطْعَمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا اللَّيْلَ وَالنَّاسُ
يَنَامُ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔

باب ۳۹ مَا جَاءَ فِي مَنْ آيَقَظَ أَهْلَهُ مِنَ
الْلَّيْلِ۔

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ
الْوَكِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَعَزَّازِ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ، وَابْنِ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَآيَقَظَ امْرَأَتَهُ
فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا
وَالذَّاكِرَاتِ۔

۱۳۹۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَائِمٌ ابْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ جَعْلَانَ، عَنِ ابْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ
حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَهُ اللَّهُ رَجُلًا
قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَآيَقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ
فَكَانَ آيَقَظَ رَجُلًا فِي وَجْهِهَا لَمَّا رَجَعَهُ اللَّهُ امْرَأَةً
قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَآيَقَظَتْ رَجُلًا فَصَلَّى

ناز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی پھونک دے۔

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

عبد اللہ بن محمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، البورانی، ابن ابی ملیکہ، عبد الرحمن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی مینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن علم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو روؤ۔ اگر رو نہ سکو تو روونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

علاء بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبد الرحمن بن سابط الجعفی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شب تاخیر سے گھر پہنچی آپ نے فرمایا کہاں دیر ہوئی میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرأت سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے آج تک نہیں سنی آپ میرے ساتھ سننے کے لیے چلے پھر مجھ سے فرمایا یہ سالم مولیٰ ابی حذیفہ ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کئے ہیں۔

بشر بن معاذ الضمری، عبد اللہ بن جعفر المدنی، ابراہیم بن اسماعیل بن معمر، البورانی، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

باب ۳۹۱ فی حسن الصوت بالقرآن

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ابْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَنَّ التَّوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ مَتَّأَبُوهُمَ أَفِيعَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كَفَّ بَصَرَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا ابْنَ أَخِي لَيْكُنِي لَكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (إِنَّ هَذِهِ الْقُرْآنَ تَرَكُ بِالْحُثْنِ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَأَبْكُوا فَإِنَّ لَكُمْ تَبْكُوا فَنَبَأَكُمْ وَتَقْنُوا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا).

۱۳۹۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَنَّ التَّوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ مَتَّأَبُوهُمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَابِطٍ الْجَعْفَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ أَبْطَأَتْ عَلَى عَوْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا بَعْدَ الْعِشَاءِ فَخَرَجْتُ فَقَالَ ابْنُ كَنْتٍ قُلْتُ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَاءَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ فَأَنْتَ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى اسْتَمَعْتُ لَمْ أَتَمُتْ عَلَى فَقَالَ هَذَا سَلَمٌ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هَذَا۔

۱۳۹۵۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَعَاذٍ الضَّمَرِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيَّ ثَلَاثًا بِرَأْسِهِمْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْمُجِيبِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ حَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ

صَوَّبَ الْقَدَرَاتِ الْوَدَىٰ إِذَا سَمِعْتُمُوهُ فَقَدْ حَبَبْتُمُوهُ
يَعْنِي اللَّهُ -

١٣٩٦- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ
الْوَيْلِدِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى نَضْلَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ
ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَشَدُّ أَدْنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ
الضُّوْتِ بِأَنْفَرَانِ يَجْهَوِيهِ مِنْ دَوَائِبِ الْقَيْئَةِ
إِلَى قَيْئَةٍ -

١٣٩- رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ
هَارُونَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَزَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ
مَنْ هَذَا أَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ
زُوقَ هَذَا مِنْ سَائِرِ آلِ دَاوُدَ.

١٣٩٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ شَيْخِي أَبُو بَكْرٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شَاكِلَانِيَانِ قَالَ سَمِعْتُ
كَلاَمَةَ أَنبِيَاءِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ
خُوْسَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلُوا
الْفُقَرَاءَ يَا أَصْحَابِي كُمْ

باب ۳۹۹ مَا جَاءَ فِي يَمِينِ نَامٍ عَنْ حَزْبِهِ
مِنَ الْكَيْلِ

١٣٩٩. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَبِشْرُ بْنُ الصَّبَّاحِ
قَالَا سَمِعْنَا أَبَا يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ عَنِ
أَبِي شَهَابٍ أَنَّ السَّائِرَ بْنَ يَزِيدَ وَعَبِيدَ اللَّهِ
ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرُوهُ أَنَّ عَبْدًا لِرَحْمَنِ بْنِ
عَبْدِ السَّائِرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوف خداوندی سے لرز رہا ہے۔

راشد بن سعید الرطبی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمعیل بن عبید اللہ، عیرہ موئے فضالہ، فضالہ بن عبید کبار، ان ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عجمیت کی اپنے گلنے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اپنی آواز سے جبر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرأت کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا، عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ الاشعری) آپ نے فرمایا انہیں آلِ دائود کے بھائیوں میں سے بہو عطا ہوا ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر
شعبہ طلحہ ایامی، عبد الرحمن بن عوف، براہ کا بیان یہ
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
قرآن کو ایسی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب،
یونس، ابن شهاب، سائب بن یزید، عبید اللہ
بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت
عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں کائنات
کا تخلیفہ سونے کی و سہ سے رہ جائے وہ اسے

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

مَنْ تَامَرَ عَنْ حَزْبِهِ أَوْ عَنْ صَلَواتِهِ فَقَرَنَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَوةٍ الْفَجْرِ وَصَلَوةٍ الظُّهْرِ كَتَبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَ الْبُكْرَةَ الْكَلِيلَةَ۔

ہاروں بن عبد اللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی زائدہ، اعش، حبیب بن ابی ثابت، عبدہ بن ابی لبابہ سوید بن غنفہ، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

۱۴۰۰۔ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَالُ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْكِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَنْفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُنِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمَى فِدَا شَوْهُوَ يَتَوَنَّى أَنْ يَقُومَ قَبْضَتِي مِنَ الْكَلِيلِ تَغْلِبَتَهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كَتَبَ لَهُ مَا تَوَنَّى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ۔

قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالخالد الامرو عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے فرمایا کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے قبے میں مقیم رہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برائی نہیں کہ ہم ناقواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آ گئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہو گئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

بَابُ فِي كَمْ يَسْتَحِبُّ يَحْتِمُ الْقُرْآنَ ۱۴۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكُودُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَلِيفَةَ الْأَخْبَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الْقَطَائِنِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ حَبِيبَةَ أَوْسٍ بْنِ حَذَّافَةَ قَالَ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ فَزَلُّوا الْأَحْذَاتِ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قَبْضَةٍ لَهُمْ كَانَتْ يَأْتِينَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْبُكْرَةِ قَبْضَةً ثَنَا قَاتِبًا عَلَى رَجُلَيْهِ حَقٌّ يُرَارُ بَيْنَ رَجُلَيْهِ وَكَانَ مَا يَسْتَحِبُّ مَا تَقِي مِنْ قَوْمٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَ يَقُولُ لَا سَوْأَ كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ مُسْتَدْرِكِينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سَحَابُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ رَدَّاهُ عَلَيْنَا وَبَدَّاهُ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَتْ ذَاتَ يَكُنَا أَبْطَأَ عَنِ الْوُصْبِ الَّذِي كَانَتْ يَأْتِينَا فِقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَقْدُ أَبْطَأَتْ عَلَيْنَا اللَّيْلَةُ قَالَ لَئِنْ طَرَحَ عَلَى حَزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكْرُهُتُ أَنْ أَخْرَجَ حَقِّي أَيْمَهُ قَالَ

رات کی نماز میں قرات کا بیان

قرآن کس طرح ختم کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا سات منزلوں میں پڑھتے ہیں پہلے ان تین سورتیں، دوسرے دن پانچ، تیسرے دن سات اور چوتھے دن نو، پانچویں دن گیارہ، چھٹے دن تیرہ سورتیں ساتویں حزب المفصل آخری منزل ہوتی۔

ابو بکر بن عبداللہ الباہلی، یحییٰ بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں میں نے قرآن حفظ کر لیا تھا اور میں رات میں سات قرآن ختم کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ذکر ہے تیری عمر زیادہ ہوگی تو رنجیدہ ہو جائے گا پورے مہینہ میں ایک قرآن پڑھا کر میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو پھر دس روز میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو سات دن میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے انکار کر دیا۔

محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، شعبہ، حماد، ابو بکر بن عبداللہ بن خالد بن الحارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن عمرو و کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن تین روز سے کم میں ختم کیا اس نے کچھ نہیں سمجھا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارة بن ادنی، سعد بن بشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی صبح تک پورا قرآن نہیں پڑھا۔

رات کی نماز میں قرات کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، مسدد، ابو العلاء، یحییٰ بن جعدہ، ام ابیانی نے فرمایا میں رات کو

اَوْشَ فَسَأَلْتُ اصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَخْرَبُونَ الْقُرْآنَ كَالْوَاكِلَةِ وَتَخْتَمُونَ وَتَسْمَعُونَ رِثْمًا وَتَخْتَمُونَ عَشْرَةً وَتَخْتَمُونَ عَشْرَةً وَتَخْتَمُونَ الْمَفْصِلَ

۱۴۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ مَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَعَلَ الْقُرْآنَ فَعَرَفْتُهُ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَحْسَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَإِنْ تَمَلَكَ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمِعُ مِنْ قَوْنِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عَشْرَةِ كُنْتُ دَعْنِي أَسْتَمِعُ مِنْ قَوْنِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ كُنْتُ دَعْنِي أَسْتَمِعُ مِنْ قَوْنِي وَشَبَابِي قَابِي۔

۱۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ۔

۱۴۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ ابْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصُّبْحِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَدِّ لَوْحٍ اللَّيْلِ

۱۴۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ

نبی کریم ﷺ کی قرأت سنتی اور
میں بچت پر لیتی ہوتی۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ
كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالْكَفِّ وَالْأُتَى عَلَى عَرْسِي -

مکرم بن خلف ابو بشر، یکھے بن سعید قدیم
بن عبد اللہ حسره بنت، جامہ، ابو ذر کا بیان ہے کہ
نبی کریم ﷺ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی
آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان
تعد بهم فانهم عبادك الاکایہ

۱۴۰۶. حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَالْفٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى
ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْدَةَ
بِنْتِ دُجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ حَتَّى أَصْبَحَ
يُرْوِدُهَا وَلَا يَزَالُ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَلَنْ
تُغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَزِيرُ الْحَكِيمُ -

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، سعد بن عبیدہ
مستورد بن اسحق، صلیہ بن زفر، مذنیہ نے فرمایا
کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے
جب کسی آیت رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے
جب آیت عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب
آیت تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

۱۴۰۷. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
الْأَعَشِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ
الْأَسْنَدِ عَنْ صِلَةَ بْنِ وَفَرَ عَنْ حَدِّيقَةَ ابْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى تَكَانَ رُكَا مَرِيَا يَتِي
رَحْمَةٍ سَأَلَ فَإِذَا مَرِيَا يَتِي عَذَابٍ أَسْتَجَارَ خَدَّيَا
مَرِيَا يَتِي فِيهَا تَنْزِيَهُ لِلَّهِ سُبْحَ -

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیث
ثابت، عبد الرحمن بن لیث، ابو لیث نے فرمایا کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز
پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب
آیت عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ
دلیل لاہل النار

۱۴۰۸. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ
ابْنُ هَارِثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ صَلَّيْتُ لِي
جَنِّبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَصِلُ مِنْ
الْكَفِّ لَكَرَّ عَنَّا مَرِيَا يَتِي عَذَابٍ فَقَالَ اَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ النَّارِ وَذِيْلُ الْاَهْلِ النَّارِ -

محمد بن المثنی، ابن مہدی، حماد بن عمار، قتادہ
کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرأت کے بارے
میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا آپ یکھنچ کھنچ کر
پڑھتے تھے۔

۱۴۰۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ عَقِيلٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ
سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا -

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، برود بن سنان، عبادة بن
نسی، غصیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ
کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ ﷺ
علیہ وسلم قرآن اور کئی آواز سے پڑھتے یا بھیجے انہوں نے

۱۴۱۰. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَمِعْتُ
ابْنَ عُثَيْمَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ
عَنْ غُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ النَّشْرَ

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے
میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں
آسانی بہم پہنچائی ہے۔

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

بسام بن عباس، ابن عیینہ، سلیمان الاحول،
طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات
کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لك الحمد
انت نور السموات والارض ومن فیہن ولك الحمد
انت الحق وروعدك حق ولقائك حق وقولك حق
والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبیون
حق ومحمد حق۔ اللھم لك اسلمت وبتك امنت
وعليك توكلت واليك ائنت وبتك خاضعت واليك
حاكمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما
اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المخر
لالا الالا انت ولا اله غیرك ولا حول ولا
قوة الا بك۔

ابو بکر بن عبد الباقی، ابن عیینہ، سلیمان
الاحول، طاؤس ابن عباس نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے
اٹھتے پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ
بیان کیا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب،
معاذ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید
کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو

اُتھتے یہ قالت رتبا جہد ورتبا خافت
قلت اللہ اکبر الحمد لله الذي جعل في
هذه الايام سنة۔

يا ليت ما جاءني الدعاء اذا قام
الرجل من الليل

۱۴۱۱۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن
عيينة عن سليمان الاحول عن طاؤس عن ابن
عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا هجد من الليل قال اللهم لك الحمد أنت
نور السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت
قيام السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد
أنت مالك السموات والأرض ومن فيهن فلك
الحمد أنت الحق ووعدك حق ولقائك حق
وقولك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق
والنبيون حق ومحمد حق اللهم لك أسلمت
وبتك أمنت وعليك توكلت وإليك أئنت وبتك
خاضعت وإليك حاكمت فاعف عني ما قدمت
وما أخرت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم
وأنت المؤخر لا اله الا أنت ولا اله غيرك ولا حول
ولا قوة الا بك۔

۱۴۱۲۔ حدثنا أبو بكر بن خلدان ثنا
سفيان بن عيينة ثنا سليمان بن أبي مسلم الاحول
قال ابن جريج سمع طاووسا عن ابن عباس قال
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام من
الليل للشفاعة فذكر نحوه۔

۱۴۱۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن
الجبائ عن معاوية بن صالح حدثني ازهر بن
سعيد عن عاصم بن حميد قال سألت عائشة
ماذا كان النبي صلى الله عليه وسلم يفتيحي به

يَتِيَا لِّلَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ شَيْءٍ مَّا
سَأَلْتُ عَنْهُ حَدَّثَكَ قَبْلَكَ كَانَ يُكْرَهُ عَشْرًا وَيَحِبُّ
عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُسْتَعْفَرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ
اعْفِرْ لِي قَاهِدِي وَارْزُقْ رَغِي وَعَافِي وَيَتَوَدَّدِينَ
صِيْقَ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۲۱۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ شَايِعِي
ابْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ ثنا عَدِيْقَةُ بْنُ عَبْدِ شَايِعِي
ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ
سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَكَانٍ يَسْتَفْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَاتُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ
يَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي رَجُلِي وَفِي رَجُلِي
فَالْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالْأَرْضِ كَادِيَةِ
أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
رَهْدِي لِمَا اخْتَلَفَ مِنَ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَا
إِلَيْكَ رُحُلًا مِّنْ نَّفْسِهِمْ قَالَتْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ
أَحْفَظُوهُ حَيْثُ رَأَيْتُمْ فَهُوَ كَذَلِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا بَابُ مَا حَآءُ فِي كَيْفِ صَلَاتِي بِاللَّيْلِ
۱۲۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ
عَنِ ابْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَاحِظٍ عَنْ
الْحَمْدِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا أَحَدُهُمَا رَأَى بَكْرًا قَالَتْ كَمَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَبْرُكَ
مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ إِلَى الْفَجْرِ حَذَى تَشْرُفُ رَقْعَةً
يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رُقْعَةٍ وَيُكْرَهُ لِوَاحِدَةٍ وَبِسُجْدَةٍ وَوَاحِدَةٍ
سُجْدَةٍ يَقْدَرُ مَا يَقْدَرُ أَحَدٌ كَوْفَرَيْنِ آيَةٍ قَبْلَ أَنْ
يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْكُوفَرَيْنِ مِنَ الْإِذَا زَارَ الْأَوَّلِ
مِنْ صَلَاتِهِ رُفِعَ قَامَرُ رُفِعَ رُكْنَيْنِ حَفِيفَتَيْنِ

۱ - اٹھتے تو کیا پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا تم نے وہ سوال
کیا ہے جو آج تک کسی نے نہ کیا تھا آپ دس بار اللہ اکبر
دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ دس بار استغفار کرتے
اور کہتے اللھم اغفر لی واهدنی وارزقنی وعافنی اور
قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

عبدالرحمن بن عمر سلم بن یونس الیمامی، عکرمہ بن
عمار یحییٰ بن ابی کثیر البوسلہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ
سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے
تو کیا پڑھتے انہوں نے فرمایا کہ اللھم رب جبرئیل میکائیل
واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب
والشہادۃ انت تحكم بین عبادک فیما کانونہ
یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک
انک تہدی الی صراط مستقیم۔ عبدالرحمان
کہتے ہیں جبرائیل کو ہمزہ سے یاد رکھو۔ کیونکہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذؤب
زہری عروہ عائشہ، حم، عبدالرحمان ابراہیم النخعی
ولید، ازراعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد
سے سے کہ صبح تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے
دو رکعت پر سلام پھیرتے پھر ایک رکعت پڑھتے تھے
پھر آیت کی برابر سجدہ کرتے
جب مؤذن صبح کی آذان ختم کر دیتا تو علیٰ ہر دو
رکعت پڑھتے۔

۱۴۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ شُرُكَةٍ رُكْعَةً.

ابن ابی الشیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

۱۴۱۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْثَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسودِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رُكْعَاتٍ.

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعثم، ابراہیم اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۴۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَكِّيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ رُكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَكَبِيرٌ ثَلَاثٌ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

محمد بن عبید بن میمون ابو عبیدہ المکی، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

۱۴۱۹۔ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ بْنِ قَارِبٍ ثَنَا بَكْرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَتَيْبٍ بْنُ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خَالِدٍ الْجُمَيْيِّ قَالَ قُلْتُ لَرُؤُفِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةُ قَالَ فَتَوَسَّدَتْ عُثْبَةَ فَكَأَزَ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ كَوَيْلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ وَهَمَادُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ وَهَمَادُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثَلَاثَ عَشْرَ رُكْعَةً.

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر عبد اللہ بن قتیب بن مخرمہ، ربیع بن خالد الجیمی کہتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر چھ طویل رکعتیں دو دو کر کے پڑھیں اور ہر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر دتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

۱۴۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدَةَ ابْنُ أَبِي هَالِيَةَ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سَلِيمَانَ

ابو بکر بن خالد، معن بن علی، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریم، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور نے رسول اللہ

عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ
أَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ نَامَ صَاطِعَةً فِي مَدْرَجَةِ الْوَسَادَةِ
وَصَاطِعَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ
فِي مَدْرَجَةِ مَا تَمَرُ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا
انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ
اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ
النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ آيَاتٍ مِنْ
آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى رِجْلِ مَعْكَفَةٍ
فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ نَقَمْتُ فَصَنَعْتُ يَثَلَّ صَنَعَهُ
ثُمَّ دَهَبْتُ فَقَمْتُ إِلَى جَنْبِهَا فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى لَدَائِي وَ
أَخَذَ أُذُنِي الْيُسْىَ يَفْتَتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ
ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَدْرَسَتْهُمُ اصْطَظَعْتُ حَتَّى جَاءَهُ
الْمَكُودُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَدَجَ
إِلَى الصَّلَاةِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي آيِ سَاعَاتِ اللَّيْلِ
أَفْضَلُ

۱۲۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا سَمِعْنَا مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ
قَالَ سَمِعْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُلَيْقٍ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ
أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ هَلْ مِنْ
سَاعَةٍ أَكْرَبَ لِي إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْتُ
اللَّيْلَ الْاَوْسَطَ.

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْنَا عُبَيْدَ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جو انکی
خالہ ہوتی تھیں انکے پاس رات گزار ہی میں بستر کے
عرض میں بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم
سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم و بیش گزری تھی
کہ آپ اٹھے اپنے روئے اقدس کو ہاتھوں سے
ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں
پھر ٹٹکی ہوئی مشک کی طرت گئے۔ اچھی طرح وضو فرمایا
پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا
ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی ہان میں جا ب
اگر کھڑا ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں
ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ
ملا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر دو تڑپڑھے۔ پھر
لیٹ گئے جب مؤذن آیا تو دو ٹٹکی ہانکی رکعت پڑھیں
اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن
ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن عطاء، یزید بن طلحہ،
عبد الرحمن بن ابی لیمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے
کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض
کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک
آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون
سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے
فرمایا آدھی رات۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے شب میں سوتے اور اخیر رات میں جاگ اٹھتے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثماني، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ ابو عبد اللہ الاعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے اللہ تعالیٰ نزل و جلال فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں دعا قبول کروں کون مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ صبح تک یہی ہوتا ہے اسی لیے صحابہ اخیر رات کی نماز کو شروع رات پر ترجیح دیتے تھے ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی،

یحییٰ بن ابی کثیر، مال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعی، الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی یا تہائی رات گزر جاتی ہے اللہ تعالیٰ متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے میرے ملاوہ کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کرتا ہوں صبح تک

قیام میل کے لیے مناسب قیام کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد، اعشٰی، ابراہیم بن عبد الرحمن بن یزید، علقمہ، ابوسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہیں عبد الرحمن کہتے ہیں میں ابوسعود سے طواف کی حالت میں ملا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ آدَانَ اللَّيْلِ وَيَحْيَىٰ آخِرَهُ.

۱۴۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حَسِيدٍ بْنُ كَاسِبٍ قَالَا شَأْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَرَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ رُتَابًا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ كُلُّ لَيْلَةٍ يَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُنِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلَيْلًا كَانُوا يَسْتَجِيبُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَدْلِهِ.

۱۴۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَانَا مُحَمَّدُ ابْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجَهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ اللَّهُ يَهْدِيَكُمْ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلُنْ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي أُعْطِهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَا يُرْجَى أَنْ يُكْفَى مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ.

۱۴۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ قَتَانَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَاسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا شَأْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيتَانِ مِنَ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاكَ قَالَ حَفْصُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطْرُقُ حَدَّثَنِي بِهِ.

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ
عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ
عَنْ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ مِنْ قَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ
فِي كَيْلَةِ نَفْسَةٍ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَصَلِيِّ إِذَا نَعَسَ
۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ
الْعُمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَيْبَعًا قَالَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ
فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ الشُّؤْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي
إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاسٍ كَعَدَا رِيْدٍ نَقَبٌ يَحْسَبُ غُفْرًا
فَيَسُبُّ نَفْسَهُ -

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى النَّخَعِيُّ ثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيٍّ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَرَى جَدًّا مَسْدُودًا بَيْنَ
سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا النِّجْلُ قَالُوا لِرَجُلٍ نَفَسِي
فِيهِ فَإِذَا فَتَرْتُ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُوهُ لِيُعْمِلَ
أَحَدُكُمْ شَاطِطًا فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ -

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ بَنِي كَاسِبٍ ثَنَا
حَازِمُ بْنُ سَمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّيْلِ فَاسْتَعْجَلْ الْقُرْآنَ
عَلَى يَسَافِهِ فَلْيَذْهَبْ رَمًا يَقُولُ أَصْطَجَعُ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ
وَالْعِشَاءِ
۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنِيرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم،
عبد الرحمن بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے
رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ
اس کے لیے کافی ہوں گی۔

نماز میں اونگھنے کا بیان
ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو
مروان محمد بن عثمان العثماني، عبد العزيز بن ابی حازم
ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے
کسی کو نیند آئے تو پا بے کہ وہ سو جائے حتیٰ کہ نیند باقی رہے
کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا
چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبد الوارث بن سعید عبد العزیز
صہب رباحی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو
ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی رکھی دریافت
فرمایا کسی رسی ہے لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست
ہو جاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں آپ نے فرمایا اسے کھول دو انسان میں جتنی
طاقت ہو اور جتنی دل چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے
یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابو بکر
بن یحییٰ بن النضر، یحییٰ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات
کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ
رہا ہے تو اسے سو جانا چاہیے۔

مغرب و عشا کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

احمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدینی، ہشام،

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین میں رکعت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

علی بن محمد، ابو عمرو و حفص بن عمر زید بن الحباب، عمر بن ابی شعمہ الیمانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر تصور ہوں گی۔

سنن و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاخوص، طارق، عاصم بن عمرو کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمر کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل بلخ ہیں سے انہوں نے دریافت کیا اہل بلخ سے کون سے گئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں اُن لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمر نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضور سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھر دل کو روشن کیا کرو۔

محمد بن ابی الحسین، عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن عمرو، زید بن ابی امیہ، ابو اسحاق، عاصم بن عمرو، عمیر حضرت عمر اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابن ہمدی، سفیان، اشعث، ابو سفیان، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

الْوَيْدُ الْمَدِينِي عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا سَمِعْنَا زَيْدَ بْنَ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتًّا رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَنْتَبِذْهُمُ يَسُورُهُمْ لَكَ لَهُ عِبَادَةٌ اثْنَتَى عَشْرَةَ سَنَةً۔

بابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ ۴۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ابْنُ شَيْبَةَ سَمِعْنَا أَبَا الْأَكْحَمِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ فَبِلَاذِ حُجَّتِكُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ سَوْرَةٌ فَتُؤَدَّى بِسُوءٍ كَمُؤَدَّيْكُمْ۔

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْأَكْحَمِ سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي لَاسِحٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا سَمِعْنَا الرَّحْمَنِ ابْنَ مَهْدِيٍّ سَمِعَنَا سُلَيْمَانَ بْنَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

قَالَ لَوْ أَقْضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا تَصِيَّبًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لِبَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا۔

کچھ حصہ رکھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

۱۴۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَرَ وَرَعِيْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْذُوا بِبُيُوتِكُمْ قُصُورًا۔

زید بن اسلم، عبدالرحمان بن عمر، یحییٰ بن سعید عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

۱۴۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَرَ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَلْفِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَفْضَلِ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِي أَوْ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ لَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَا تَصَلِّيْ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ لَكَ أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً۔

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، معاویہ بن صالح، ابن الحارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعید کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد کے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَانَ وَ النَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا جَدَّ أَحَدًا أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَتْلُو فِيهَا آيَةَ الْكُرْسِيِّ فَخَبَرْتَنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَّ فِي رَكَعَاتٍ۔

چاشت کی نماز کا بیان
ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زریادہ۔
عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَوْسَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ يَتْلُو عَشْرَةَ رَكَعًا بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، یونس بن مکیہ، محمد بن اسحاق، یونس بن اسحاق، یونس بن موصی، ابی سلمہ، ابی کیس، مالک کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارگاہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں جوئے کا ایک محل تیار فرماتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شعبہ، یزید، الرکبان، معاذ
العدویہ فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ سے دریافت
کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے
تھے انہوں نے فرمایا یاں چار رکعت اور جتنی اللہ زیادہ
کرنا چاہتا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمار بن قہم، شداد، ابو عمار،
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعت پر مداوت
کی اس کے گناہ چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں
معاف کر دیئے جاتے ہیں

نماز استخارہ کا بیان

احمد بن یوسف السمس، خالد بن خالد، عبد الرحمن
بن ابی الموال، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میں استخارہ ایسے ہی سکھاتے جیسے
قرآن کی سورت اور فرماتے جب تم میں سے کسی کو
کوئی اہم کام پیش آجائے تو فرضوں کے علاوہ دو
رکعت نماز پڑھے اور کہے۔ اللہم اے استغیرک
بعلک واستقدرک بقدرتک واسألتک من فضلک
العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم
وانت علام الغیوب اللہم ان کنت تعلم هذا
الامر پھر اس کا نام لے کر تجیں الی فی دینی ومعاشی
وعاقبتہ امری او خیر الی فی عاجل امری واجلہ
فاقدرہ لی ویسرہ لی وبارک لی فیہ وان کنت تعلم
یہاں وہی الفاظ کہے جو پہلے کہے تھے۔ وان کان شر الی
فاصرفہ علی امر فنی عنہ واقدر لی الخیر حیث
ما کان ثم رخصنی بہ۔

۱۲۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا شَيْبَةُ
ثَنَا مُعْبِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الرِّشَاءِ عَنْ مُعَاذَةَ الْمَدَوْنِيِّ
قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي الصُّبْحَ قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيُزِيدُ مَا
شَاءَ اللَّهُ۔

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا وَكِيعٌ
عَنِ الشَّهْمَانِيِّ عَنْ قَهْمِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ
عَنْ هُرَيْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ حَافَظَ عَلَى شَفْعَةِ الصُّبْحِ غُفِرَتْ لَهُ
ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ رَيْبِ الْبَحْرِ۔

باب ما جاء في الاستخارة۔

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الشَّيْبِيُّ ثنا
خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْكَوَالِ
قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُعَلِّمُنَا الْأَسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا
النُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ
بِأَمْرٍ فَليَكْثِرْ مَعَهُ دَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ نَفْسِهِ ثُمَّ
ليَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِذُّكَ
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَتَعْلَمُ وَأَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا
الْأَمْرَ فَليَسِّرْهُ لِي وَمَا كَانَ مِنْ شَوْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي
وَمَعَايِشِي وَعَاقِبَتِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ
أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ
لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي
الْمَرْكَةِ الْأَوَّلَى وَإِنْ كَانَ سَمَلِي فَاصْرِفْهُ
عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ مَا
كَانَ ثُمَّ رَخِّنِي بِهِ۔

نماز حاجت کا بیان

سید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، قائد بن عبد الرحمن
در باعی، عبد اللہ بن اوفی السلسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت نہ کرے
تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا کہے لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا لی تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا و
آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے
لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

احمد بن منصور بن یسار عثمان بن عمر، شعبہ ابو
جعفر المدنی، عمارۃ بن خزيمة بن ثابت، عثمان بن حنیف
نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی مطلوبہ کی
خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و
عافیت کی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے
لیے دعا کو موخر کر دوں جو تیرے لیے بہتر ہے اور اگر
تو چاہے تو تیرے لیے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا
فرما دیجیے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت
نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا اللہ تعالیٰ سے
دعا تو جہ الیک محمد بنی الرحمة یا محمد بنی قد تو جہتک الی
رہی فی حاجتی هذه لتخنی اللهم فشفع لی ابو اسحاق کہتے ہیں
یہ حدیث صحیح ہے۔

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبد اللہ، حبان ابو عیسیٰ السرقی، زید بن العباب موسیٰ
بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

باب ما جاء فی صلوة الحاجۃ

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَتَا أَبُو عَاصِمٍ
أَعْبَأَ خَالِي عَنْ فَايِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى السُّلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ
حَاجَةٌ إِلَى اللَّهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ
وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُلْ كَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَعْلَمُ
الْكُرِيِّمْ مَبْحَانِ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَدَعَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ رَئِيٍّ أَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدْعُوَنِي ذَنْبًا
إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَيَّ إِلَّا
رَحِمْتَنِي وَلَا قَضِيَّةً مَعِيَ إِلَّا تَهَيَّأْتُ اللَّهُ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يَقْدَرُ

۱۴۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنُ سَيَّارٍ قَتَا
عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو شَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ
عَمَّارَةَ بْنِ خَزِيمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَنِيفٍ
أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ إِلَى الْبَصْرَةِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ
أَسْرَعْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَأَنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ
ادْعُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهُ وَيُكْبِرَ
رُكْعَتَيْنِ وَيَقْرَأَ هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
وَأَتُوجِّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي
قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ يَتَقَوَّى
اللَّهُ فَرَفَعَهُ فِي قَالِ أَبُو اسْحَاقَ هَذَا حَدِيثٌ
صَحِيحٌ

باب ما جاء فی صلوة التسبیح

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبَّادٍ الرَّحْمَنِيُّ أَبُو
عِيْسَى السُّرُوقِيُّ نَزَّازِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَتَا مُوسَى

ابن عبیدہ حدثنا عن سید بن ابی سعید مؤلف
ابن بکر بن عبد ربیع عن ابن جریج عن ابی رافع قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیعباس یا عم
الا احبوا لک الا انفعک الا اصلک قال بلی یا
رسول اللہ فقال فصل اربع رکعات تقد فی کل
رکعت بقایحید الکتاب وسورہ فاذا انقضت
القرآن فقل سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ واللہ اکبر خمس عشر مرۃ قبل ان تترک
شأنک فقل ہا عشر ارفع رأسک فقل ہا عشر
شأنک فقل ہا عشر افسح سجد فقل ہا
عشر افسح رأسک فقل ہا عشر قبل ان تقوم
فینک خمس وسبعون فی کل رکعت وہی تلمیذۃ
فی أربع رکعات فلو کانت ذنوبک مثل رمل
عالمی غفرها لک قال یا رسول اللہ ومن لم یتطعم
بقولہا فی یوم قال قلمہا فی جمیعہ فان لم یتطعم
فقلہا فی شہر حتی قال فقلہا فی سنۃ -

۱۲۴۵ - حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحکم
الشیبانی عن شاموس بن عبد العزیز ثنا الحکم
ابن عمار عن عکرمۃ عن ابن عباس قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیعباس بن
عبید المطلب یا عباس یا عساہ الا اعطیک الا
امنحک الا احبوا لک الا فعلک عشر خصال
اذا انت فعلت ذلک غفر اللہ لک ذنبک وادبہ
کما یرک وقریبہ وحدثیہ وخطاک وعمدہ و
صغیرک وکبیرک ودرہ وعلیٰ نیتہ عشر خصال
ان تصلیٰ أربع رکعات تقد فی کل رکعت بقایحید
الکتاب وسورہ فاذا قرعت من القرآن فی
اول رکعت قلت وانت قائم سبحان اللہ والحمد
للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر خمس عشر مرۃ

رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد
فرمایا اے چچا میں تم سے محبت کا حق ادا نہ کروں کیا میں تمہیں فائدہ
نہ پہنچاؤں کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں انہوں نے عرض کیا کہ ہاں
نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو۔ ہر
رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ
تو کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کو
سے قبل پندرہ بار پھر کو کھڑے ہو تو اس میں دس بار پھر کو کھڑے
سے اللہ کو دس بار پھر کو کھڑے ہو پھر کو کھڑے ہو دس بار پھر دوسرے
سجدے میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار کھڑے
ہونے سے قبل تو یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوگی اور چار رکعت
میں تین سو بار تو اگر کمال کے گناہ ریت کے برابر بھی ہوں گے
تو اللہ انہیں معاف فرما دے گا تو انہوں نے عرض کیا
یا رسول اللہ اسے روزانہ پڑھنے کی طاقت کون رکھتا ہے
آپ نے فرمایا ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کیا اس
کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تو مہینہ میں ایک بار
ورنہ سال میں ایک بار۔

عبد الرحمن بن بشر بن الحکم النیسابوری، موسیٰ
بن عبد العزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
عباس سے ارشاد فرمایا اے عباس اے میرے
چچا میں تم پر عنایت نہ کروں کیا تم سے صلہ رحمی نہ
کروں کیا میں تم سے محبت نہ کروں کیا میں وہ دس کلمات
نہ بتاؤں کہ جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے
اگلے اور پچھلے نئے پانچ گناہوں غلطی سے سرزد ہونے ہوں
یا ہمان بوجہ کہ بھونٹے ہو یا پڑے کلمہ کھلا ہونے ہوں
یا چھپ کر تو سب معاف فرما دے چار رکعت نماز پڑھو
ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھو اور قرأت
سے فارغ ہو کر پندرہ بار کہو سبحان اللہ والحمد للہ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر کو کھڑے کرو اور کو کھڑے ہو

دس بار پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

لَمْ تَرَ كُمْ تَقُولُ وَأَنْتَ لَكَ عَشْرًا لَمْ تَرَ كُمْ قَدْ سَلَّ مِنَ الزُّكُوفِ تَقُولُ لَهَا عَشْرًا لَمْ تَرَ كُمْ سَاجِدًا تَقُولُ وَأَنْتَ سَاجِدًا عَشْرًا لَمْ تَرَ كُمْ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ تَقُولُ لَهَا عَشْرًا تَسْجُدُ تَقُولُ لَهَا عَشْرًا تَقُولُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ تَقُولُ لَهَا عَشْرًا وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رُكْعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَإِنَّكَ لَمْ تَطِمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي عُمْرِكَ مَرَّةً۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ۔

شیبان کی پندرہویں رات کی فضیلت کا بیان

حسن بن علی لکھنوی، عبدالرزاق ابن ابی سیرہ، ابراہیم بن محمد المعویہ بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو رات کو قیام کرو۔ دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف مترجم ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں کون مجھ سے عافیت ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

۱۲۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ تَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يُبْرِكُ فِيهَا يَغْرُبُ الشَّمْسُ إِلَى سَمَاءٍ لَدُنْيَا يَقُولُ الْآمِنُ مُسْتَغْفِرِي فَأَعْفِرْ لَهُ أَلَا مَسْتَرْخٍ فَإِنَّهُ أَلَا مَسْتَرْخٍ فَأَعْفِرْ لَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

عبد اللہ بن عبد اللہ الخزاعی، محمد بن عبد الملک، ابو بکر، یزید بن ہارون، جراح، یحییٰ بن ابی کثیر، معروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا میں آپ کی تلاطم میں نکلی آپ بیٹھ میں تھے آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کہ تو اس بات کا خوف کر کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے میں نے عرض کیا یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ رخصتی

۱۲۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَّاعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّهُ أَخْبَارَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرٍوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْ ثَلَاثِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَ لَيْلَهُ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ رَافِعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكْذِبْتِ تَخَافِينَ أَنْ يُحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ

كَانَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا فِي ذَلِكَ وَلَكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ
أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُزِيلُ
نَيْلَتَا الْفَصِيفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا
لَا كُتْمَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَيْرِ كَذِبٍ -

۱۴۴۸- حَدَّثَنَا كَرِيمُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ نَاسِطٍ
الْبَرْمِيُّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي كَثِيْفَةَ عَنِ الصَّخَّالِ
أَبْنِ أَبِي يَمْنَانَ عَنِ الصَّخَّالِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَدْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُطْلِعُ
فِي نَيْلَتَا الْفَصِيفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِكُلِّ جَبِيْعٍ
خَلْفَهُ إِلَّا لِمَنْ كَانَ مُشَاجِرًا

۱۴۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْحَانَ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ
الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا أَبُو كَثِيْفَةَ عَنِ
الْزَيْدِيِّ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الصَّخَّالِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخْوَةً -

باب مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ وَالسَّجْدَةِ
عِنْدَ الشُّكْرِ

۱۴۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفَةَ ثَنَا سَلَمَةُ
ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
يَوْمَ بُشَيْرٍ لَيْسَ أَبُو جَهْلٍ رُكْعَتَيْنِ -

۱۴۵۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ
أَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيْفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي جَبِيْبٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِي
مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِجَائِزَةٍ
فَخَرَّ سَاجِدًا

۱۴۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَنْ مَعْبُودٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ
شعبان کی پندرہویں رات کو اسلم دنیا کی جانب نزول فرمایا
ہوتا ہے۔ اور نوکلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں
کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لیث صفحہ ۱۴۴۸،
ابن ایمن، صفحہ ۱۴۴۸، عبد الرحمن بن عزیب، ابو موسیٰ اشعری،
کلبیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب کو ظہور فرماتا
ہے اور مشرک، اور جہل ثور کے علاوہ سب کی بخشش فرما
دیتا ہے۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبد الجبار، ابن لیث،
زہری، سلیم، صفحہ ۱۴۴۹، عبد الرحمن، عبد الرحمن
ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ
روایت مروی ہے۔

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

ابو بشر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعبہ،
رباعی، عبد اللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ابی جہل کے سر کی خوشبو سنائی
منائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

یحییٰ بن عثمان بن صالح المصری، عثمان۔ ابن لیث،
یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدہ السہمی، النضر
نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری
سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد الرحمن
کعبہ، کعبہ بن مالک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی جب اللہ نے توبہ قبول فرمائی تو وہ سجدے میں گر پڑے۔

عبدہ بن عبد اللہ الخزاعی، احمد بن یوسف ہاشمی، ابو عاصم، یحییٰ بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکر، عبد العزیز، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کی خبر آتی تو وہ بطور شکر سجدے میں گر پڑتے۔

شمار کے گناہوں کا کفارہ ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، النضر بن علی، ابو سعید سفیان، عثمان بن المغیرہ الثقفی، علی بن ربیعہ الوابی، اسماء بن حکم القرظی حضرت علی نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی حدیث فرماتے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچاتا۔ اور جب کوئی اور شخص حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ مجھ سے ابو بکر نے یہ حدیث بیان کی اور انہوں نے صحیح فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے پھر اسے چھوٹا چھوٹا طرح وضو کرتا ہے۔ دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور خدا سے استغفار کرتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔

محمد بن ریح، یحییٰ بن عبد العزیز، سفیان بن عبد اللہ عاصم بن سفیان الثقفی نے فرمایا کہ وہ غزوہ سہل میں گئے لیکن ان سے غزوہ روہیا کچھ دنوں تک سہل میں ہی ٹھہرائی، پھر لوہا اور امیر معاویہ نے پاس آئے۔ اے ابی ایوب! اللہ تعالیٰ نے عامر بن عبد اللہ بن جندب سے فرمایا کہ اے ابی ایوب! اس سال ہم سے غزوہ روہیا اور ہم نے سنا ہے جو ہر دوں مسجدوں میں نماز پڑھنے کے لئے عینہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ابن مالک عن ابیہ قال کتاب اللہ علیہ خذ ما جدد۔

۱۴۵۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَّاعِيُّ وَاحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا آتَاهُ أَمْرٌ مِنْهُ أَوْ سُرِّيَ خَرَّ سَاجِدًا اشْكُرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

باب ما جاء في أن الصلوة كفارة

۱۴۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا سَمِعْنَا مَعْمَرًا وَسُفْيَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْغَيْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَلَدِيِّ عَنْ أَهْلِ بَنِي الْحَكَمِ الْقَذَائِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِمَا سَلَّمْتُ مِنْهُ فَلَا أَحَدًا يَفِي عَنْهُ غَيْرُكَ لَسْتُ خَلْفَتُهُ فَإِذَا خَلَفْتُ صَلَّيْتُ وَإِنْ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَذِيبُ ذَنْبًا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَصِلَ رُكْعَتَيْنِ وَقَالَ مُعَرِّمٌ صَلَّى وَتَسْتَغْفِرُ اللَّهُ عَقْرَ اللَّهِ لَهُ۔

۱۴۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُفَيْعٍ أَنَّ أَبَا الْيَكْبَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَمَلِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ التَّقْفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ التَّلَاسِيلِ فَقَاتَلَهُمْ الْغَزَوِيُّ فَأَبْطَوْا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَحِينَئِذِهِ أَبُو الْيَكْبَرِ وَعَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا الْيَكْبَرِ قَاتِلِ الْغَزَوِيَّ وَقَدْ أَخَذَ أَنْتَ مَنْ صَلَّيَ فِي الْمَسَاجِدِ إِلَّا رَجَعْتَ غَيْرَكَ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَذُوكَ عَلَى أَيْمَنِ

مِنْ ذِيكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ عُفِّرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكْذَبَكَ يَا عُفْبَةُ فَتَالَ تَعْمَرُ

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثنا يعقوب بن إبراهيم بن سعد حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرَّةٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفَتْنَةٍ أَحَدُكُمْ نَهَى يَخْدِي بِعَتِيلٍ فِيهِ كَلْبٌ يَوْمَ تَحْشُرُ مَرَاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءُ قَالَ الصَّلَاةُ تَذْهَبُ الدَّنَوْبَ كَمَا يَذْهَبُ الْمَاءُ الذَّرَنَ

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكِيٍّ ثنا ابْنُ أَبِي عَتَبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْهَمْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ لَمَرٍ أَوْ يَعْصَى مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرَأَى مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الْإِثْمَانِ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي الْفَهَارِ وَزَنْقًا مِنَ الْكَبَلِ أَنَّ الْحَسَنَاتِ يَدْخُلْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذَكَرْنِي لِلَّذِي ذَكَرْتَنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي هَذِهِ قَالَ لَيْسَ أَخَذَ بِهَا

يَا أَبَا سَلَمَةَ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَاةِ الْخَمْسِ وَالْمَحَافِظَةِ عَلَيْهَا

۱۴۵۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَتَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي

نے فرمایا کہ میں نے اپنے اس سے آسان بات نہ بتلائی جو حکم کے مطابق وضو کرے۔ اور حکم کے مطابق نماز پڑھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اسے عقیقہ کیا یہ حدیث اسی طرح ہے۔ عقیقہ نے فرمایا ہاں۔

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابی اسیم، بن سعد ابن ابی شہاب، ابن شہاب، اسحاق بن عبداللہ بن ابی قمرہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو۔ ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نہ ساز گن ہوں تو ایسے ہی دھو دیتی ہے۔ جیسا کہ پانچوں کو دھو رہا ہے۔

سفیان بن زکیع، ابان علیہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان الشہدی۔ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ۔ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زمانہ نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں برائی کیا تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ازل فرمائی۔ "اقم الصلوۃ لعلی النہار ذکرین تک۔ کسی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے۔ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

حرم بن یحییٰ، ابان و سہب، یونس بن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پانچ نمازیں فرض فرمائی تھیں جب تک کہ تم لوگ اس کے پابند رہو گے۔

يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ خَلَّ رَجُلٌ
عَلَى جَبَلٍ قَانَاخَةً فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا أَيُّكُمُ
مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَكِيٌّ
بَيْنَ كَاهِلَيْهِمَا فَقَالَ فَقَالَا هَذَا الرَّجُلُ الْكَافِي
الْمُسْتَكِيُّ فَقَالَ لِمَا لَرَجُلٍ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّيِّبِ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ
فَقَالَ لِمَا لَرَجُلٍ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَأَلْتُكَ وَمَسْتَدِدٌّ
عَلَيْكَ فِي الْمَسْئَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِي سَهْلاً
فَقَالَ سَلْ مَا بَدَأْتَكَ قَالَ لِمَا لَرَجُلٍ فَشَدَّ ثَمَّكَ
بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللَّهُ أَرْسَلَكُمْ إِلَى النَّاسِ
كَارِبُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاسْتَدَّكَ بِإِلَهِهِ اللَّهُ أَمَرَكَ
أَنْ تَصِلِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ
نَعَمْ قَالَ فَاسْتَدَّكَ بِإِلَهِهِ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ
هَذَا الشَّهْرَ مِنَ الْيَسْتَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاسْتَدَّكَ بِإِلَهِهِ
اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَاءِ
نَفْسِهِمْ عَلَى فَقَرَاءَتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ أَمَنْتُ بِمَا
يَجُتُّ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَأَيْ مِنْ قَوْمِي وَأَنَا
صِمَامٌ مِنْ كَعْلِيَّةِ أَخَوَيْنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ
كَثِيرٌ مِنْ دِيَارِ الْحَبَشَةِ قَالَتْ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ
قَالَتْ صَبَاةُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي السَّيْلِ أَخْبَرَنِي
رُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنُ رِبْعَةَ أَخْبَرَهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَفَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ حُمْرَ

لوٹوں سے جو چھاتم میں محمد کو کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان جلوہ افروز تھے۔ لوگوں نے جواب دیا یہ سفید شخص جو ایک انگلی بیٹھے ہیں۔ اس شخص نے کہا اب جو یہ مطلب کے بیٹھے۔ آپ نے فرمایا، اہل نہیں سن رہا ہوں۔ اُس نے کہا اے محمد میں آپ سے کچھ پوچھوں گا۔ لیکن میرا سوال سختی سے ہوگا۔ آپ اپنے دل میں کچھ خیال نہ کرنا۔ آپ نے فرمایا جو کچھ چاہئے۔ سوال کرنا اُس نے کہا میں آپ کو آپ کے اور آپ سے وسلم اتیار کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے آپ نے فرمایا اے محمد اللہ ہاں اس نے کہا۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے آپ کو دن رات میں پانچ نمازوں کا حکم دیا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے سال بھر میں ایک ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ اختیار کے مسدود کرے فقرا۔ یہ تقسیم کر دیا جائے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا جو کچھ آپ نے کرنا ہے میں نہیں اس پر ایمان لایا۔ اور میں اپنی قوم کا تمام مسدودوں۔ اور میرا نام تمام بن شعبہ ہے۔ جو سعد بن جحر کے بھائی ہیں۔

تبعی بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار بن جندب، بقیۃ بن ولید، نبار بن عبد اللہ بن ابی السَّیْلِ، دوید بن نافع، زہری، ابن السَّیْب، ابو قتادہ بن ربیعہ کلbian ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری امت پر پانچ نماز فرض کی ہیں اور میں نے یہ عہد کیا ہے جو ان کی پابندی ان کے اوقات کے ساتھ کرے گا۔ اسے ہر روز پانچ

کردوں گا۔ اور جو اس کا پابندی نہ کرے گا۔ تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔

مسجد حرام اور مسجد نبویؐ میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

ابو سعید الخدریؓ احمد بن ابی بکر، مانک، زید بن رباح، مجید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ الاطر حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔

ہشام، ابن یزید، زہری، ابن السیوطی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

اسحاق بن منصور، مجید اللہ بن نضر، مجید اللہ، نافع، ابن عمرو، رحمہ اللہ، قتادہ بن نافع، فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز اور دوسری مسجد کی ایک نماز نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

اسمعیل بن اسد، زکریا بن عدی، مجید اللہ بن عمرو، مجید، زکریا، عطارد، حضرت جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد میں ایک نماز اور دوسری مسجد کی ایک نماز نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بہتر ہے۔

مسجد اقصیٰ میں نماز کے ثواب کا بیان

صَلَاةٌ وَعَمَلٌ مَا عِنْدِي عَمَلٌ أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِ يَنْتَظِرُ يَوْمَ تَنْزِيلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ لَمْ يَحَافَظْ عَلَيْهِ فَلَا عَمَلٌ لَكَ عِنْدِي۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعِبٍ الْمَدِينِيُّ أَحَدُ بَنِي أَبِي بَكْرٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِبَاعٍ وَجَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

۱۴۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمِيْرَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

۱۴۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُصْعِبٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ۔

۴۶۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقِيُّ كُنَّا
عِنْدَ بَنِي يُونُسَ ثَمَّ لَوْزُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ
أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ
مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتَنَّا فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ قَالَ
أَرْضُ الْمُحَرَّمِ وَالْمَنْشَرِ أَيْتُوه فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ
صَلَاةَ فِيهِ كَأَنْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ
إِنْ لَمْ نَسْتَطِعْ أَنْ نَتَحَبَّلَ لِكَيْفَ قَالَ فَتَهْدِي
لَنَا زَيْتًا يَسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ
كَمَنْ أَنَا هـ

اسماعیل بن عبد اللہ الرقیقی، عبس بن یونس، یزید بن یزید، زیاد بن ابی السود، عثمان بن ابی السود، میمونہ مولاۃ انہی سے، اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ میں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے۔ فرمایا وہ محشر کی زمین ہے۔ اس میں چار نماز پڑھو کیوں کہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔ میں نے عرض کیا اگر میں دلوں ہانے کی طاقت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا وہ لوں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بیسج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیا جائے جس نے یہ کیا گریا وہ نماز پڑھنے گیا۔

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجُمَيْهِ الْأَنْصَارِيُّ
ثَمَّ ابْنُ رَبِيعٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي دُرْعَةَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ
ابْنِ أَبِي عَمْرٍو ثَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ يَلْقَى عُمَرَ بْنَ
أَبْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَمَّا أَقْرَعَ سَيِّمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بَنِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ
سَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُصَادِفَ حُكْمَهُ وَمُلْكُكَ لَا
يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ هَذَا الْمَجْدُ
أَحَدًا إِلَّا يُرِيدُ لَكَ الصَّلَاةَ فِيهِ الْآخِرَ مِنْ ذُنُوبِهِ
كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا أَفْتَنَّا فَقَدْ أُعْطِيَ مَا أَرَجَوْنَا
يَكُونُ قَدْ أُعْطِيَ الثَّلَاثَةَ

عبد اللہ بن الجهم الانصاری، یحییٰ بن ابی عمرو۔ عبد اللہ بن الدیمی، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم سے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا۔ اول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حکم ملے۔ کہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں۔ دوسرے یہ کہ میرے جیسی سلطنت میرے بعد کس کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ لوگوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روزید بن اش پائے تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو باتیں سیمان کو عطا ہوئیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تمہاری بھی عطا کی جائے گی۔

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ
الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَجِيدِ بْنِ
السَّيْبَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَدِ الْبَرْحَانَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ
مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ هُدَى هَذَا وَ
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن السیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تقریباً اللہ کے یہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَمَّ مُحَمَّدُ بْنُ شَيْبَةَ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْكَبٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ہشام، محمد بن شعبہ، یزید بن ابی مرکب۔ قورعہ ابو سعید، اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تقرب الی اللہ کے لئے تین مساجد کے بارگاہی مسجد کا سفر زیادہ کیا جائے۔ مسجد حرام۔ مسجد اقصیٰ۔ اور مسجد

مسجد قبا میں نماز کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن جعفر، ابو الورد بن عمرو بن حنبل، اسید بن ظہیر، ابو نعیم، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

ہشام، حاتم بن اسحاق، یحییٰ بن یونس، محمد بن سلیمان الکرمانی، ابو امامہ بن سہیل، ربیع بن سلیم، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو گھر سے پاک صاف ہو کہ مسجد قبا میں نماز پڑھے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

مسجد حجام میں نماز کی فضیلت کا بیان

ہشام بن عمار، ابو الخطاب الدمشقی، ربیع بن عبد اللہ الہبانی (رباعی) انس کا بیان ہے کہ ربیع بن کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر میں نماز پڑھے اسے ایک نماز کا جو حجام کی مسجد میں نماز پڑھے اسے چھ نمازوں کا جو جامع مسجد میں نماز پڑھے اسے پانچ سو نمازوں کا۔ جو مسجد اقصیٰ اور مسجد میں نماز پڑھے۔ اسے پچاس مزار کا۔ اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے اسے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملے گا۔

منہر رسول کی بناء کا بیان

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْغَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْدُوا لِرِحَالِكُمُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَرِوَاؤُ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَإِلَى مَسْجِدِي هَذَا۔

باب ۱۹۱ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ قَبَاءَ

۱۹۱ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي اسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ مَوْلَى بَنِي حُظَيْمَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي قَبَاءَ كَعُمْرَةٍ۔

۱۹۲ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ رَسْمِ عَيْكٍ وَعَبْدِ بْنِ يُونُسَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَاهِدٍ بْنَ سَهْلٍ ابْنَ حَنِيْفٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّعَ فِي بَيْتِي ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قَبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ۔

باب ۱۹۲ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

۱۹۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ الدَّيْمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِي بِصَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ الْأَنْبِيَاءِ بِخَمْسٍ وَعَشْرِينَ صَلَاةً وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجْمَعُ فِيهِ بِخَمْسٍ مِائَةٍ صَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ صَلَاةً وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ صَلَاةً وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِأَلْفٍ صَلَاةٍ۔

باب ۱۹۳ مَا جَاءَ فِي بَدْءِ شَأْنِ الْمُتَبَرِّ

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الثَّقَفِيِّ بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحْتَلِي إِلَى جَذَعٍ إِذَا كَانَ الْمَسْجِدَ عِدْلِيًّا كَانَ
يُخَاطَبُ إِلَى فَرَكِ الْجَذَعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ
هَلْ لَكَ أَنْ تَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
حَتَّى يَمُوتَ النَّاسُ وَتَسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ
نَعَمْ فَصَنَعَ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الْفِي عَلَى
الْمُنْبَرِ فَلَمَّا وَضِعَ الْمَنْبَرُ وَغُضُّوا فِي مَوَاضِعِهِمْ
هُوَ فِيهِ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَقُومَ عَلَى الْمُنْبَرِ مَرَّةً إِلَى الْجَذَعِ الَّذِي كَانَ
يُخَاطَبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجَذَعِ خَارَ حَتَّى بَصُدَّ
وَأَشْفَى فَزَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجَذَعِ فَبَسَحَ بِبِيدهِ حَتَّى سَكَنَ
ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمُنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا
هَدَمَ الْمَسْجِدَ دُعِيَ أَحَدُ ذَلِكَ الْجَذَعِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ
فَكَانَ مِنْهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلَغَ فَأَكَلَتْ الْأَرْضُ
وَعَادَ فَنَاقًا -

اسماعیل بن عبد الرقی، عبد اللہ بن عمر الرقی،
عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ثقیف بن ابی بن کعب، ابی
بن کعب نے فرمایا کہ بنی کریم سے اللہ علیہ وسلم
کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے
اور مسجد اس وقت پھیر کی تھی۔ ایک شخص نے عرض
کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایسی چیز تیار
کردیں جس پر آپ جمعہ کے روز کھڑے ہوں۔ تاکہ لوگ
دیکھیں۔ اور خطبہ سنیں۔ آپ نے فرمایا درست ہے۔ تو
منبر تیار کیا گیا۔ جس کے تین درجے تھے۔ صحابہ نے اسے
اس مقام پر رکھ دیا۔ جہاں وہ اب سے جبہ بنی کریم
سے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ
فرمایا۔ اور اس ستون کے قریب سے گزرے جس پر
ٹیک لگا کر آپ خطبہ دیتے۔ تو اس ستون میں سے روکنے
کی آواز آئی۔ اور یہ درمیان سے شق ہو گیا۔ بنی کریم کی فہم
علیہ وسلم نے اسے روکنے کی یہ حالت دیکھی۔ تو آپ نے اس
پر بات تو بہا کہ پھر اس سے اس کی وہ حالت ختم ہو گئی۔ پھر منبر پر تشریف
لے گئے۔ جب آپ نماز پڑھتے تھے تو اس کی طرف نماز پڑھتے جب
مسجد مہدم کی گئی۔ تو اس ستون کو ابی کعب نے لے لیا اور
انہی کے گری میں رہائی ماننے لگے کہ کیا۔ اور یہ مٹی ہو گیا :-

۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَدِ ابْنُ بَكْرِ بْنِ
ابْنِ أَسَدٍ فَتَاهُ حَدَّثَنَا بَنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَارٍ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَاطَبُ إِلَى جَذَعٍ فَأَمَّا
أَتَّخَذَ الْيَهُودَ دَعْبَ إِلَى الْمُنْبَرِ فَحَنَ الْجَذَعُ فَأَتَاهُ
فَاخْتَصَمَ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْلَا كَيْفَ لَحَنَ
إِلَى يَوْمِ الْيَوْمِ -

ابو بکر بن خلاد ابی بنی۔ ہر بن السد، حماد بن سلمہ، ہمار
بن ابی عمار، ثابت، ابن عباس اور انس فرماتے ہیں نبی کریم
اللہ علیہ وسلم ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے جب
منبر تیار ہوا تو آپ منبر کی طرف تشریف لے گئے۔ تو یہ ستون روکنے
لگا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اسے تھپی دی۔ حتیٰ کہ وہ پر
سکون ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اگر میں اسے تسلی نہ دیتا تو یہ
قیامت تک روتا رہتا۔

۱۴۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْجُمُودِيُّ ثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اشْتَلَفَ
النَّاسُ فِي مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، احمد بن محمد بن حنبل، ابن عیینہ (در رباعی ابو حازم)
کہتے ہیں کہ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا۔ کہ حضور
کا منبر کس چیز سے بنا ہوا ہے۔ وہ لوگ سہل کے پاس گئے

مِنْ أَيْ شَوْءٍ هُوَ فَاتَّوَسَّاهُ فَلَمْ يَنْسَ الْوُجُوهَ
فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ
مِنْ أَهْلِ الْعَابَةِ عَلَيْهِ فَلَا تَنْتَجَبُوا
فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَ مَا وَضَعَ فَاسْتَنْبَسَ
قَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَأْسَهُ
فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ غَاثَ إِلَى
الْمَنَابِقِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ رَاجِعًا نَهْنَهَ رَأْيَ حَتَّى
سَجَدَ بِالْأَرْضِ.

۱۴۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، ثنا ابْنُ
أَبِي عَدْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ لِيَ أَصْلَ الشَّجَرَةِ أَوْ قَالَ لِيَ
جَذَعٍ نَحْنُ أَخَذَ مِنْهُ قَالَ فَمَنْ الْعَجْدُ قَالَ
جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُمْ أَهْلَ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ فَكُنَّ
فَقَالَ بَعْضُهُمْ كَيْفَ تَرَيَانِي لَوْ لَحَنَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي طَوِيلِ الْقِيَامِ فِي
الصَّلَاةِ.

۱۴۷۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ ذَرَارَةَ
وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ هِشَامٍ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ
ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَرِهْتُ أَنْ أَمُوتَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرٍ مِمَّنْ قَدْ كُنْتُ
وَمَا ذَاكَ إِلَّا مَرُفَاتٍ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَنْزِلَ
۱۴۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاتٍ ثَنَا سَمِيعُ الْكُوفِيِّ يَقُولُ
قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَلَّى
قَدَّمَ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ يَارَسُولَ اللَّهِ حَتَّى عَفَرَ اللَّهُ لَكَ
مَا لَمْ يَكُنْ مِنْ دُنَيْكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا يَكُونُ

اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اب اسے
مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی زندہ باقی نہ رہا۔ یہ تھا وہ کسی
لکوی سے فلاں شخص نے جو فلاں عورت کا غلام تھا۔ اور برصی تھا
تیار کیا تھا جب یہ رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوئے قبلہ کی جانب
مڑ فرمایا۔ اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ قرأت فرمائی
پھر رکوع کیا پھر رکوع سے اٹھ کر اٹنے پاؤں پیچھے بیٹھے۔ اور
زمین پر سجدہ فرمایا پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ قرأت فرمائی
پھر رکوع کیا اٹنے پاؤں لوٹے اور زمین پر سجدہ کیا۔

ابو ہشام بن عمار، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی،
ابو نضرہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم درخت کے ایک تنے کی جانب کھڑے ہوئے تھے
پھر آپ نے منبر پر کھڑا ہونا شروع کیا۔ وہ تھوڑے روئے لگا ہوا
کتبے میں اس کے رونے کی آواز تھا اہل مسجد نے سنی حضور اس کے
پاس آئے اور اس پر دست شفقت پھیرا جس سے اسے سکون ہوا
بعض لوگ بولے اگر حضور اس پر دست شفقت نہ پھیرتے
تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عامر، بن ذرارة، سويد بن سعيد،
علي بن مسهر، الأعشى، ابو ذر، عبد اللہ نے فرمایا کہ
میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی
آپ حتی دیر کھڑے رہے۔ کہ میں نے ایک بڑی بات کا ارادہ
کر لیا۔ ابو ذر اکتے میں ہیں نے دریافت کیا کہ وہ برا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا
تو وہ بیٹھ جانے کا ارادہ حضور کو اسی حالت میں چھوڑ دینے کا۔

ہشام بن عمار، ابن حنیفہ، زیاد بن علاقہ، (د باغی)
میں فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا قیام کرتے
کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ صحابہ نے
عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا نے آپ کے اگلے ہاتھ لگا دیے
معاف کر دیے۔ آپ نے فرمایا تو میں اللہ تعالیٰ

عَبْدُ اللَّهِ سُكُورٌ -

کا شکر گزار بندہ نہ بنوں :-

ابو شام الرقاعی، محمد بن یزید مدیحی بن یمان
اعمش، ابو صالح، حسنرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے
کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ آپ سحریں کیا گیا کہ
اچھے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں پھر ان کو تکلیف کی کیا ضرورت
ہے۔ آپ نے فرمایا کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں :-

بکر بن خفف، ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابو
الزبیر، جابر نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کیا گیا۔ کون سی نماز افضل ہے۔ انہوں نے فرمایا

لیے قیام والی :-
کثرت سجدہ کا بیان

مشام بن عمار، عبد الرحمن بن ابراہیم المدمشق، ولید
بن مسلم، عبد الرحمن بن ثابت، بن ثوبان، ثابت، سحول
کثیر بن مرہ، ابو قاطر کہتے ہیں میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس پر میں عمل
کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ زیادہ سجدے کیا
کرو۔ کیوں کہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کرو گے۔ اللہ
اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ اور
ایک برائی مٹائے گا :-

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن
بن عمرو، اور اعلیٰ، ولید بن مشام، المعیطی، معدان بن ابی
طلحہ الیمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا
مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے، شاید اللہ تعالیٰ نے
مجھے اس سے فائدہ پہنچائے، وہ خاموش رہے۔ میں
نے دوبارہ عرض کیا، تب بھی خاموش رہے۔ میں
نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت
سے سجدے کیا کرو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أُمِّ الْقَوْمِ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ
يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيٍّ بْنِ يَمَانَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّ مَتَّ قَدَمَاهُ
فَقَبِلَ لَمَّا كَانَ اللَّهُ قَدْ عَقَدَكَ مَا نَقَدَا مَرَّةً
ذُنُوبَكَ وَمَا تَأْخُرُ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا سُكُورًا -

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ خَلِيفَةُ ابْنِ أَبِي شُرَيْبَةَ ثَنَا أَبُو
عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ صَلَاةُ الْفَتَوَاتِ -
يَا سُبْحَانَ مَا جَاءَ فِي كَثَرَةِ السُّجُودِ -

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ ابْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ مَكْحُورٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ أَبَا قَاطِرَةَ
حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ
أَسْتَقِيماً عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ فَإِنَّ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ
فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا
دَرَجَةً وَخَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً -

۱۲۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْرَاهِيمَ ثَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي
عَمْرٍو الْأَوْدَاعِيُّ قَالَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ التَّمِيمِيُّ
حَدَّثَنَا مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ كَيْفَ عَمِلْتُ قَالَ
تَقِيْتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى
اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ كَسَمَكْتُ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ
مِثْلَهَا فَسَمَكْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ
بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

لَا تَرَقَعُهُمُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُمْ بِهَا خَصِيئَةٌ قَالَ
مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا لَدْرَدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ
مِثْلَ ذَلِكَ -

۱۳۸۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّدِيمِيُّ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ
عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ الصَّغَرِ
عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَجِدُ
لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْكُرُوا
مِنَ السُّجُودِ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فِي أَوَّلِ مَا يَحْسَبُ بِهِ
الْعَبْدُ الصَّلَاةَ

۱۳۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
بَشَّارٍ قَالَا ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ
الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
مِثْلُكَ فَأَخْبَرَهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَحْسَبُ بِهِ
الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ
فَإِنْ أَتَى بِهَا وَلَا يَكُنْ أَنْظَرُوا حُلَّ كَدِّهِمْ تَطَوُّعٌ
فَإِنْ كَانَ كَدُّهُ تَطَوُّعٌ أَكْبَرُ مِنْهُ أَنْ يَكُنْ مِنْ
تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يَقَعُكَ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَقْرُورَةِ
مِثْلَ ذَلِكَ -

۱۳۸۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثنا
سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثنا حَمَّادُ بْنُ سَكَنَةَ عَنْ دَاوُدَ
ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَرْفَى عَنْ تَمِيمِ
الدَّارِمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثنا عَفَّانُ
ثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَحْمَدَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا اور
ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں میں ابو لدرہ سے ملا
اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی کہ
عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید
انری، یونس بن میسرہ بن جس، حبیب بن محمد، عبادة بن
الصامت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ
کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی
لکھتا ہے۔ اور ایک بُرائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند
کرتا ہے تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

یہ سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن
ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن
حکیم القشیری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا۔ قیامت کے دن مسلمان بندے کا سب سے
پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوگی تو
ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو
نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے
اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب
حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہشام، ذرارة بن
ادنی، ماج، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد
حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہشام
ذرارة، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اور تميم دارمي رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلَعُ ثِيَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَواتُهُ فَإِنْ أَكَلَهَا كَتَبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بِهَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْزَمُهُ الْعَدْوُ وَلَا يَنْفُذُ عَلَيْهِ تَحَدُّوتُ الْعَبْدِ مِنْ تَلَاُفِهِ قَالُوا لِمَا يَرَى مَا ضَمِعَ مِنْ قِيَرَتِهِ تَشْرُفُ خَدَاكَ أَعْمَالُ عَلَى حَسْبِ ذَلِكَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَوةِ النَّافِلَةِ حَدِيثُ بَصَلِي الْمَكْتُوبَةِ

۴۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَسْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّكُمْ حَدُّ مَكْتُوبَةِ صَلَّى أَنْ يَقْدَرَهُ وَبَنَاءُ رَأْدٍ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ بَعْدَ السُّبُحَةِ -

۴۸۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا شَيْبَةُ ثَنَا أَبُو دَهَبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصِلُ الْكَافِرُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةُ حَتَّى يَتَنَحَّى عَنْهُ -

۴۸۹- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ حُسَيْدٍ الْجَمْعِيُّ ثَنَا بَقِيعَةُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ الثَّمِيمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْطِئِ الْمَكَانِ فِي الْمَجْدِ بَصَلِي فِيهِ -

۴۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يَزِيدَ بْنِ حَكْفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ - قیامت کے روز سب سے اول - بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا - اگر وہ پوری ہوگی تو پوری رکھی جائے گی - اور اگر پوری نہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے نوافل سے فرمائے گا - دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نوافل یا نہیں - اگر نوافل ہوں گے تو اس سے تمام فرضوں پورے کیے جائیں گے - اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا -

فَرْضُوں کی جگہ پر نوافل نہ پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ، ابن علیہ ، یزید ، حجاج بن عبیدہ ، ابراہیم بن اسماعیل ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس سے بھی لاچار ہو کہ فرض - پڑھ کر نوافل - کے لیے دائیں یا بائیں اور آگے پیچھے مڑنا -

محمد بن یحییٰ ، قتیبہ ، ابن وہب ، عثمان بن عطاء - عطاء - غیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - امام نے جس جگہ نماز پڑھائی ہو اس جگہ نماز نہ پڑھے جب تک وہاں نہ مٹ جائے -

کثیر بن حبیب الحمصی ، بقیعہ ، ابو عبد الرحمن الیمی ، عثمان بن عطاء ، عطاء ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے -

میں نماز کیلئے جگہ متعین کرنے کا بیان

ابو یزید بن ابی شیبہ ، دکیع ، ابو ہریرہ ، یزید بن خلف ، یحییٰ بن سعید ، جب ، حمید بن جعفر

كَأَلَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ثَمِيمِ بْنِ مَعْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِيلٍ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقَرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فَرْشَتِهَا
السَّبْعِ وَأَنْ يُوطِئَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي
فِيهِ أَلَا يُوطِئُ النَّعِيرَ

۱۲۹۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُسَيْنٍ كَاسِبٌ
عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَخْزَوِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَمِ أَنَّكَانَ يَأْتِي لَيْلَ
سَبْحَتِ الصُّبْحِ فَيَعْبُدُ إِلَى الْأَسْفَلِ دُونَ الصُّفْرِ
فَيُصَلِّي فَيَدْعُو بِأَيْمَانِهِ مَا قَدَرُ لَكَ أَكَ تَصَلِّي هَرْمَنَا
وَأَشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ رَأَيْتُ
لَا يَتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْزِي
هَذَا الْمَقَامَ

بَابُ ۲۲ مَا جَاءَ فِي آيِنِ تَوْضِعِ التَّعَلُّ إِذَا
خَلَعْتَ فِي الصَّلَاةِ

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ
قَالَ لَأَيُّتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
يَوْمَ الْقَتَمِ فَجَعَلَ تَكْبِيرًا عَنْ كِسَارِهِ

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا الرَّحْمَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي مُدْرِكَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أُنِزْتُ عَلَيْكَ فَدَمِيكَ فَإِنْ خَلَعْتَ هُمَا
فَأَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ
وَلَا عَنْ شِمَالِكَ صَاحِبُكَ وَلَا وَرَاءَكَ فَتُؤْذِي
بَيْنَ خَلْقِكَ

جعفر، ثمیم بن معمود، عبد الرحمن بن شبیل کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع
فرمایا۔ کوٹے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے۔ درندہ
کی طرح بیٹھنے سے۔ اور اس بات سے کہ
آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ
متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بنا لے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن
الغزوئی، یزید بن ابی حمید (رباعی) سلمہ بن اکوع
کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو صف
پھوڑ کر ستون کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی
جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں
پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور
کو اسی مقام کے لیے نماز کی کوشش کرتے
دیکھا ہے۔

نماز میں جو تے آواز تے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریر،
محمد بن عباد، عبد اللہ بن سفیان، عبد اللہ بن السائب
فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو اپنے نعلین مبارک
بائیں جانب رکھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل
عبد الرحمن الحارثی، عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید،
سعید حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جو تے اپنے پیروں میں
رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو
دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب
اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پیچھے بھائی کو تکلیف
پہنچاؤ گے۔

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

أَبْوَابُ الْجَنَائِزِ

مرضی کی عیادت کرنے کا بیان

باب ۴۴۲ مَا جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ -

۱۴۹۴ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ يَتَنَاهَا الْمَعْرُوفُ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِمَا وَيُجِيبُهُمَا إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُ لَهُ إِذَا مَرَضَ وَيَتَّبِعُ جَنَائِزَهُمَا إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ -

۱۴۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَكْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا تَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ تَنَا عَبْدُ الْمُجِيبِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْفَلَّاحِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ الشَّقِيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسَلِّمُ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعَ خِلَالَ يَسْتَمِتْ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ لَهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُوذُ لَهُ إِذَا مَرَضَ -

۱۴۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَشْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ إِذَا رَأَى الشَّيْئَةَ وَلَجَابَتْهُ الدَّعْوَةُ وَشُهُودُ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَتَبِيعُ الْعَاطِلِينَ إِذَا حَمَلَ اللَّهُ -

۱۴۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصَّافِيُّ تَنَا سَفِيَّانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَاذَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْتِيكَ

بناد بن السري، ابو الاحوص، ابو اسحق، حارث بن

حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق واجب ہیں جب ایک دوسرے کو سلام کریں جب ایک دوسرے کو بلائیں تو اسے جواب دیں جب دعوت کریں تو قبول کریں جب چاہیں تو بیکار نہ کریں۔ بیمار ہو جائیں تو عیادت کریں مرنے والے کو بھائی اور چھوٹے بھائی کے لیے پند کریں وہ دوسرے کے لیے پند کریں نہ

ابو بشیر بن حنف، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، حکیم بن ابی الفح، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا۔ جب وہ مرنے والے کو جنازہ میں حاضر ہو۔ جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ دعوت قبول کرنا۔ جنازہ میں حاضر ہونا۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ چھینکنے والا جب الحمد للہ کہے۔ تو پر حاکم اللہ کہنا۔

محمد بن عبد اللہ البغفانی، سفیان، محمد بن المنکدر، رماعی، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت پیدل چل کر فرمائی۔ اور ابو ہریرہ نے بھی اور میں

وَأَنَّا فِي بَيْتٍ مَسْكِينَةٍ -

نوسلمہ میں مقیم تھا :

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَحْنُ مَسْكِينَةٌ بَيْنَ
عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ الْقُتَيْبِ عَنْ أَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
يَعُودُ الْكَرْبُ مَرَضٍ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ -

ہشام بن عمار، سلمہ بن علی، ابن جریج، حمید
الطویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت
تین دن بعد فرماتے :

۱۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا عَقِبَةَ بْنَ
خَالِدٍ الشَّكُونِي عَنْ مُوسَى بْنِ مُعْتَدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
النَّبِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّخْدِيِّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ
عَلَى مَرِيضٍ فَتَسْأَلُوهُ فِي الْأَمْرِ فَإِنَّ لَكُمْ
بِرَّ شَيْئًا وَهَرَبَ بِيَبْنُ بِنْتِ الْكَرْبِ -

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد الشکونی، موسیٰ
بن محمد بن ابراہیم النبی، محمد، ابو سعید خدری کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
تم مریض کے پاس جاؤ۔ تو اس کے لیے درازی عمر کی
دعا کرو۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی
طبیعت بہل جائے گی :

۱۵۰۰۔ حَدَّثَنَا الْكَسْبِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَلَّالِ نَحْنُ صَفْوَانُ
ابْنِ هُبَيْرَةَ شَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا
قَالَ مَا أَتَيْتَنِي قَالَ أَشْتَرِي خَبْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خَبْرٌ بِيَدٍ
فَلْيَبْعْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَئِنْ أَشْتَرَى مَرِيضًا أَحَدًا مَكَدٍ شَيْئًا
فَلْيَطْعَمَهُ -

مسن بن علی الحلال، صفوان بن مبہرہ، ابو مکین، مکرمہ
ابن عباس نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو
ہے۔ اس نے جواب دیا گندم کی روٹی کی۔ آپ نے
فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لیے
بھیج دے۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی
آرزو کیا کرے۔ تو اسے کھلا دیا کرو :

۱۵۰۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ شَنَا أَبُو يَحْيَى
النُّعْمَانِيُّ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ بَرْزَيْدِ بْنِ الْقُرَظِيِّ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَرِي شَيْئًا
أَشْتَرِي نَعْمًا فَقَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ -

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ الحماتی، اشعث بن یزید القزازی
انس کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض
کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا
کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی پہنتا
ہے اس نے جواب دیا جی ہاں۔ لوگوں نے اس کے لیے اسے تلاش کیا
جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان بیہوش
بن صرمان حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے بنی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ
تو اس سے اپنے لیے دعا کرو۔ کیوں اس کی دعا فرشتوں
کی دعا کی طرح ہوتی ہے :

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسْرُوفٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ
هَاشِمٍ شَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ وَهَّابٍ
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرَّكَ أَنْ
يَدْعُو لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَائِكَ الْمَلَائِكَةِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَوَابِرِ مَرْيُومَ

۱۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَيْلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَانَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَلَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَانِدًا مَتَّعْنِي فِي حَرَاقَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَرَاخًا جَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ الرَّحْمَنُ فَإِنْ كَانَ غَدَاةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يَبْسُقَ قَلْبَهُ كَانَتْ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ۔

۱۵۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا أَبُو سَعْدٍ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ، عَنِ الْقَسْبِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى عَلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتُ وَطَابَ مَهْشَلُهُ وَتَبَوَّعَتْ مِنَ الْجَنَّةِ مَنَازِلُهُ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي خَالِزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقِنُوا مَوْتًا كَمَا كَلَّمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقِنُوا مَوْتًا كَمَا كَلَّمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

۱۵۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ، ثنا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَوْشَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرِيضٍ كِي عِيَادَتِ كِي ثَوَابُ كَابِيَانِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اس، حکم، عبد الرحمن بن ابی نیل، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو شتر نزار فرشتے اس پر تمام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک شتر نزار فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنن، الفضل

عثمان بن ابی سوادہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ایک منادی آسمان سے نوازدیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلن بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیے مکان تیار کر لیا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوالاحمد، یزید بن کيسان، ابو خازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو۔ لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

محمد بن یحیی، عبد الرحمن بن سہدی، سلیمان بن بلال، عمارہ بن مغیرہ، عیسیٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، سحیح بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے

وَسَلَّمَ لِقِنُومُوا كَمَا كَلَامَ اللَّهِ الْخَلِيقَ الْكَرِيمَ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ
قَالَ أَجُودُ وَأَجُودُ

بِالْبَيْتِ مَا جَاءَ فِي مَا يَقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ
إِذَا احْضَرَ

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ مَعِينٍ
قَالَا ثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا احْضَرَ تَعْلَمُ لِمَرِيضٍ أَوْ أَلَيْتَ فَقُولُوا خَيْرًا
فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتَا مَا ت
أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِرَوْاعِقِبَيْ مِنْهُ عَقِبِي حَسَنَةً
قَالَتْ فَعَلْتُ فَأَغْفِبَنِي اللَّهُ هُنَّ هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا
مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ
الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ
النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ وَكَيْسٍ يَالْهَدِيدِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يُعْفَى بِسِ
۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مُضَيْبٍ عَنِ
أَنُورِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا احْضَرْتُ كَعْبَانَ الْوَقَاهُ أَتَيْتُهُ
أَمْرِي بِرِيشِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْقُورٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ
الرَّحْمَنِ إِنَّ لِقَيْتَ فَلَنَا قَدْ قَرَأَ عَلَيْهِ مَعْنَى السَّلَامِ
قَالَ فَقَرَأَ اللَّهُ لَكَ يَا أَمْرِي بِرِيشِ بْنِ شَعْلٍ مِزْدَلِكِ

مردوں کو لا الہ الا اللہ العظیم، الکریم۔ سبحان اللہ رب
العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین کی تلقین کیا اور صحابہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا
کیا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے

ماریش کے پاس جا کر پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، الاعمش، شیبہ
ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
جب مریض یا مرنے والے کے پاس حاضر ہو تو بات کہو کیونکہ
جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جب ابوسلمہ کا انتقال
ہوا تو میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ابو
سلمہ کا انتقال ہو گیا ہے اور اب میں کیا کہوں آپ نے فرمایا یوں
کہو اللہم اغفر لی ولہ واعقبی منہ عقیبی حسنة۔ ام سلمہ کہتی
ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ تو خدا نے مجھے ابو سلمہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
ذات عطا فرمائی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن الحسن بن شقیق، ابن
المبارک، سیمان القیس، ابو عثمان، عن ایوب، معقل
بن یسر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مردوں کے نزدیک
چلین پڑھا کرو

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ح، محمد بن
اسماعیل بخاری، محمد بن اسحاق، حارث بن فضال، زہری
عبدالرحمن بن کعب، جب کعب کی وفات کا وقت ہوا تو ام بشر
بنت البراء بن معرور ان کے پاس گئی اور کہنے لگیں
اے ابو عبد الرحمن، اگر تم فلاں سے موتو میرا
سودم کہنا۔ انہوں نے فرمایا اے ام بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا
خدا تیری مغفرت کرے کیا تم ان سے مل سکیں گے۔ ام
بشر بولیں۔ کیا تم نے حضور سے یہ نہیں سنا کہ

مومنین کی روہیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں لگی ہوں گی۔ کتب نے جواب دیا۔ ہاں!۔ اُتر بشر بولیں۔ تو یہی بات ہے :

احمد بن الازہر، محمد بن عیسیٰ۔ یوسف بن ماجشون، محمد بن المنکدر کہتے ہیں۔ جابر بن عبد اللہ کے پاس ان کی وفات کے وقت گیا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام عرض کرنا :

مومن کو نزع میں اجر دینے کا بیان

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی۔ عطاء بن حنظلہ عاکشہ فرماتی ہیں۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے۔ اور ان کے ایک رشتہ دار کو نزع کا عالم طاری تھا۔ حضور نے اسے دیکھ کر فرمایا اسے عاکشہ انہیں تکلیف نہ رو۔ اس طرح بیکوں کی ترقی ہوئی ہے :

بکر بن خلیف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، مثنی بن سعید۔ قتادہ، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی وفات کے وقت پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔

روح بن الفرج۔ نصر بن حماد، موسیٰ بن کرم محمد بن ثیس۔ ابو بردہ، ابو موسیٰ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا بندہ لوگوں کو پہچاننا کب پھوڑ دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب ملک الموت کا مشاہدہ کرتا ہے :

میرت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق الفزازی، غامر القدرا، یونس بن قیس بن زویب، اسم سلم

قَالَ يَا أَبَا عُبَيْدٍ الرَّحْمَنُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خَضِرٍ تَعْلَى سَعْدِ الْجَنَّةِ قَالَتْ بَلَى قَالَتْ تَهْوُ ذَلِكَ-

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَزْهَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى عَنْ يَسَافِ بْنِ مَارِشُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ-

باب ۲۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُوجَدُ فِي النَّزْعِ

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ هَؤُلَاءِ عِنْدَ مَا حَيِيَهُمْ لَهَا يَخْنُقُهُمْ كَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى قَالَ لَهَا لَا تَنْتَبِئِي عَلَى حَيِيَّتِكَ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ-

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا جُكَيْرُ بْنُ خَلِيفٍ أَبُو بَشِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ يَقْرِي الْحَيَّيْنِ-

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو رَجُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ كُوَيْلِبٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْقِطُ مَعْرِفَةُ الْعَبِيدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ زِدَا عَيْنَ-

باب ۲۳۳ مَا جَاءَ فِي تَغْيِضِ الْمَيِّتِ ۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْقِطُ مَعْرِفَةُ الْعَبِيدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ زِدَا عَيْنَ-

فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابو سلمہ کے پاس پہنچے۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرمادیا پھر فرمایا۔ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔

ابوداؤد سلیمان بن تویر، عاصم بن علی، قرطیب بن سید حمید الاعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد بن ادیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔ اور نیک کلمات کہا کرو کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں۔ فرشتے اس پر آئیں کہتے ہیں:

مرثیہ کو جو منے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عالم بن عبید اللہ بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن عفان کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں۔

احمد بن سنان، عباس بن عبد العظیم، سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضورؐ کی وفات کے بعد حضورؐ کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا۔

مرثیہ کو غسل دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، ابوبکر، محمد بن سیرین، ام عطیہؓ فرماتی ہیں۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم آپ کی صاحبزادی!

الْحَدَّثُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بِنْتُ ذَرِيٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الزُّوْمَ إِذَا قُبِضَتْهُ الْبَصَرُ.

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَرْبِيعَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَتْ قَرَعَهُ بَنُو سُؤَيْدٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ ثُمَّ مَوْتًا كَرِهَ غَضُّوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتَّبِعُ الزُّوْمَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوْنُونَ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ.

باب ۳۳ مَا جَاءَ فِي تَقْيِيلِ الْمَيِّتِ

۱۵۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا قَالَتْ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدٍ اللَّهُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ.

۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ وَالْعَبَّاسُ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا قَالَتْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ أَنَا أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ.

باب ۳۴ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْمَيِّتِ

۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَوْهَابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

تین یا پانچ یا اس سے زائد جتنا تم مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور پیری سے دینا۔ اور آخر میں کالور ملنا جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہجد دیا اور فرمایا اے جسم کے ساتھ رکھو دینا۔

امام عظیمؑ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد پر دینا۔ وضو کے بعضا سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ امام عظیمؑ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثومؑ کی تین چوٹیاں بنائیں :

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جسرہ حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن نمرہ۔ حضرت علیؑ کا بیان ہے کہ بنی کریمؑ اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علیؑ ران نہ کھولا۔ نہ کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو :

محمد بن اصفی، الحسی، القبیہ، مبشر بن جعید، زید بن اسلم، ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار استخام غسل دینا۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن نمرہ، حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل دے دیا۔ کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے محبوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن پاک تھا :

اللَّهُ عَلَيَّهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ إِبْنَتَهُ أَمْرٌ كَلَّمْنَاهُمْ فَقَالَ غَسَلْنَاهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ تَلَايْتُمْ ذَلِكَ بِسَاءٍ وَسَيِّئٍ وَاجْعَلْنِي فِي الْأَخِرَةِ كَأَفْوَدًا أَوْ سَيِّئًا مِمَّنْ كَأَفْوَدًا إِذَا قَرَعْتُمْ فَادْنُوْنِي فَلَمَّا قَرَعْنَاهُ أَذْنَاهُ فَالْتَقَى عَلَيْنَا حَقْوَاهُ وَخَالَ رِشْعَتَهَا آتَاكَ :

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي يَرْبُوعٍ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ بِغُلِّ حَدِيثٍ مِمَّنْ كَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ غَسَلْنَاهَا وَتَلَا وَكَانَ فِيهَا غَسَلْنَاهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأُ أَقْرَبًا مِنْهَا وَمَوَاضِعُ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنْ أَمْرٌ عَطِيَّةٌ فَالَتْ وَمَنْطَنَاهَا ثَلَاثَةً مُرَوِّينَ

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ أَدَمَ ثنا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْدَرُ مَا خِذْ لَكَ وَكَانَ يُنْظَرُ إِلَى فَخْذِي وَكَانَ مَيِّتٌ :

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْطَفَى الْجَمْعِيُّ ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغْسِلْ مَوْتَاكُمْ أَلَا مَوْتُونَ :

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ ثنا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا وَحَفَنَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَوْنُفَيْشٍ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَخْرُجْ مِنْ حُطَّتْ لَهُ مَسْأَلَتُهُ يَوْمَ يَكُونُ دَلَّتْ أَمَّا :

۱۵۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
الشَّوَّازِ بِمَنْعَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ سَهْلِ
ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُعَذَّبَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا
فَلْيَغْتَسِلْ.

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز
بن المختار، سہل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے ۛ

بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَةً
وَوَسْطِ الْمَرْأَةِ رَوْحَهَا

شہر اور زوجہ کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ
كَارِبٍ التَّوْهِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أُمِّهِ مَا اسْتَدْبَرْتُ
مَا غَسَلَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرَ
نِسَائِهِ.

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، ابو یحییٰ، محمد بن اسحاق
یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ
نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم
ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج
مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا ۛ

۱۵۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ
عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَتْ رَجَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنَتَيْهِ فَوَجَدِي دَاكَا
أَجَدُ صَدَأًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَأَرَأَسَاهُ فَكَانَ
بَلَّ أُنَا يَا عَائِشَةَ وَأَرَأَسَاهُ فَخَرَّ قَدْ مَاحَرَكِ كَوْنِ
مَعِيَ، فَبُيْلِي فَقُمْتُ عَلَى رَأْسِهِ فَقَسَمْتُ لَهُ وَكُنْتُ لَهُ
وَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَدَفَنْتُهُ.

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد
بن اسحاق، یعقوب بن عقبہ، زہری، عبید اللہ بن
عبد اللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں
درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی، ہائے میرا سر
آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم
مجھ سے پہلے مر جاؤ گی۔ تو تمہارا کوئی نقصان نہیں ہیں
تھیں غسل و کفن دونوں کا تمہاری نماز پڑھو، گا
اور تمہیں دفن کروں گا ۛ

بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الْأَزْهَرِيِّ
عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عُلَيْشَةَ بِنْتِ مَرْثَدَةَ
عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذَ رَأْسَهُ
غَسَلَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مَرَّةً
مِنْ أَرَاءِ نِيلٍ أَوْ تَنْزَعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سعید بن یحییٰ، ابن ابی شیبہ، ابو اسحق، ابو ہریرہ،
علیشہ بنت مرثدہ، ابن مرثدہ، بریدہ نے فرمایا کہ۔ جب
لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مشغول
تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارو ۛ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيضًا -

۱۵۲۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خُزَّامَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَكْتُمُ وَمِنَّا مَا يَكْتُمُ مِنَ الْبَيْتِ فَكُمُ بِيَدِهِ فَقَالَ بَايِعُوا الطَّيِّبَ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ بَيْتًا -

۱۵۲۹- حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مِثُّ قَاعِ لَوْ فِي بَيْتِهِ قَرِيبٌ مِنْ بَيْتِ عَزِيزٍ بَايِعُوا مَا جَاءَ فِي كَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۵۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّانٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَلْوَابٍ يُضِيئُ بِهَا نَيْتُهُ لَيْسَ فِيهَا قَبِيضٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَكُفِّنَ لِعَائِشَةَ لَمْ يَمُوتْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حَبْرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءَ لِي بِبُرْدٍ خَبْرَةٍ فَكُمُ بِيَدِهِ

۱۵۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْعٍ الْأَعْمَلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَقِصٍ بْنُ عَمِلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ رِيَاضٍ يُضِيئُ سَحَابًا

۱۵۳۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ

یحییٰ بن خذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر الزہری، ابن عیسیٰ، انما معمر بن الزہری عن سعید بن المسیب عن علی بن ابی طالب قال لما غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذهب یتکتم و منما ما یتکتم من البیت فکتم بیدہ فقال بایعو الطیب طبت حیاً و طبت بیتاً -

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مر جاؤں تو مجھے بیرغز کے سات شک پانی سے غسل دیا جائے -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، جنس بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سفید کپڑوں میں کفن دیئے گئے تھے جن میں نہ قریص تھی نہ عامہ، کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادر میں کفن نہ کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا لوگ دھاری دار چادر لائے تھے لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا -

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، ابو معید، حفص بن غنیدان، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحلی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا -

علی بن محمد، عبید اللہ بن ادريس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا
جس میں ایک تو وہ کرتے تھا جو آپ پہننے تھے اور دوسرا
بخران کا تھا تھا۔

کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان

محمد بن السہان، عبد اللہ بن ربیع، ابی، عبد اللہ
بن عثمان بن غنیم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے
لیے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مردوں
کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن دہب، ہشام بن سعد
حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسی، نسی، حضرت عبادہ
بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہترین کفن حمر ہے۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، مکرم بن عمار، ہشام
بن حسان، محمد بن سیرین، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب
کوئی اپنے بھائی کے امور کا نگران ہو۔ تو اسے چاہیے
کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن دے۔

میرت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن الحسن، ابو
شبیہ (رباعی) انس بن مالک فرماتے ہیں جب
ابراہیم بن ابی کا انتقال ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے لوگوں سے ارشاد فرمایا۔ اس وقت تک کفن میں
داخل نہ کرنا۔ جب تک میں دیکھ نہ لوں۔ آپ تشریف
لائے اور ان پر جھک گئے اور رو دیئے۔

مرنے کا اعلان کرنے کا بیان

عمر بن رافع، عبد اللہ بن المبارک، حبیب بن سلیم

مفسرین ابن عباس قال کفن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی ثلاثۃ الثوب قمیصہ
الذی یقض فیہ وحلۃ نجاریتہ۔

باب ۳۹ ماجلہ فیما یتحب من الکفن

۱۵۳۳۔ حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ رَجَاءٍ لَيْسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَتِيمٍ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمْ
أَبْيَاضٌ فَكَفُّوا فِيهَا مَوْتَكُمْ وَإِلَيْسُوهَا۔

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ أَنبَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي
تَصْرَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عِبَادَةَ
ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُمْرُ۔

۱۵۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ
يُونُسَ ثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكَّلْتُمْ
أَخَاهُ فَلْيُحِينَ نَفْسَهُ۔

باب ۴۰ ماجلہ فی النظر إلى البیت إذا
أدرج فی الکفانہ۔

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَلَسِ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَدُّ رُجْوَةٍ فِي الْكَفَانِ حَتَّى انْظُرُوا لِيَمْرَأَةٍ
فَأَنَّهُ فَكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى۔

باب ۴۱ ماجلہ فی النهی عن النعی۔

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بلال بن رباحؓ، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مر جاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذا نہ دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی مخالفت کرتے سنا ہے ۛ

جنائزے میں حاضر ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی لے جایا کرو کیوں کہ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلدی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر بُرا ہے تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔ ۛ

حمید بن مسعود، حماد بن زید، منصور، عبید بن مسعود، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو جنازہ کی ابتداء کرے۔ اسے چار پائی کے پور سے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے ۛ

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث ابو ہریرہ، ابو موسیٰ نے فرمایا کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جانے دیکھا آپ نے فرمایا طہانیت لازم پکڑو ۛ

کثیر بن حمید الحمصی، یقیہ، ابو بکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سوار یوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو ۛ

الْمُبَارَكُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ رِبَاعٍ قَالَ كَانَ حَدَّثَنَا إِذَا مَاتَ لَنَا الْمَيِّتُ قَالَ لَا تَوَدُّوا بِهِ أَحَدًا لِي أَخَافَ أَنْ يَكُونَ نَعِيًّا لِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذِي هَاتَيْنِ يَدَيْ عَنِ النَّعِيِّ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي شَهْرِ هُودِ الْجَنَائِزِ -

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا سَمِعْنَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرُّ عَوَالِ الْجَنَائِزِ فَإِنْ تَكُنْ صَالِحَةً فَخَيْرُ نَفَقَةٍ مَوْهَا إِلَيْكَ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرُّ تَصْعُوقٍ عَنْ رِقَابِكُمْ -

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُعَدَّةٍ سَمِعَنَا أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ مَثُورٍ عَنْ عَبِيدِ بْنِ نُسَاطٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَابِ الشَّرِّ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنَ الشَّرِّ ثَمَرَانِ شَاءَ فَلْيَنْتَهِمْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَدْمُ -

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدَةَ بْنِ عَقِيلٍ سَمِعْنَا بِشْرَ بْنَ ثَابِتٍ سَمِعْنَا شُعْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَ لِيَتَكْرَعُوا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ -

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الرَّاشِدِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكَبَاءًا عَلَى دَوَابِّ يَمْشُونَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَنْ مَلَائِكَةَ اللَّهِ يَسْمُونَ عَلَيْكُمْ أَفَدَايَاهُمْ وَأَنْتُمْ رُكَبَاءٌ -

محمد بن بشر، روح بن عباد، سعید بن عید
 اللہ بن جبیر بن جبیر، زیاد بن جبیر بن جبیر، میسرہ
 کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے
 چلیں اور پیدل یہاں چاہے چلے

جنازے کے آگے چلنے کا بیان۔

علی بن محمد، ہشام، اسہل بن ابی اسہل، سفیان
 زہری، سلم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر کو جنازے
 کے آگے چلتا دیکھا ہے :

نضر بن علی الجعفی، ارون بن عبد اللہ
 المال، محمد بن بکر ابرسانی، یونس، زہری
 ابن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر جنازے
 کے آگے چلتے تھے :

احمد بن عباد، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ
 ایوبی، ابو ماجہ، الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے
 کے ساتھ نہیں :

جنازے کے ہمراہ کپڑے اٹا کر چلنے کا بیان

احمد بن عباد، عمرو بن النعمان، علی بن الحضر
 نفع، عمران بن حصین اور ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ہم رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ
 لوگوں کو دیکھا جو ہمارے پیچھے خالی قیسیوں میں

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَارِدٌ عَنْ
 عُبَادَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَدِّهِ
 حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جَدِّهِ سَمِعَ الْمُعَيَّرَةَ
 ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّائِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَائِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَكْبِيِّ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔
 ۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَيْثَمُ بْنُ عَمَارٍ
 سَهْمُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا نَحْنُ قِيَانُ عِزِّ الزُّهْرِيِّ
 عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَا يَتَّبِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابَا بَكْرٍ وَعُمَرُ يَتَّبِعُونَ أَمَامَ
 الْجَنَازَةِ۔

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَرِيُّ عَنْ وَهَّابٍ
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ
 وَابْنِ سَالِمٍ ابْنَيْ ابْنِ يَسِيدٍ الْأَيْمِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ
 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُمَانُ يَتَّبِعُونَ
 أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَدَةَ ابْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ
 ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبِيِّ عَنْ ابْنِ وَاحِدَةَ
 الْكُفَيْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَبْعُودَةٌ وَلَيْسَتْ
 بِمَائِيَةٍ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقْدَرُهَا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّبِيِّ عَنِ التَّسْلُبِ
 مَعَ الْجَنَازَةِ۔

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَخْبَرَنِي مُسَدَّدُ
 ابْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُرَيْرِيِّ عَنْ نَفِيعٍ عَنْ
 عُمَرَ بْنِ الْعُصَيْنِ وَابْنِ بَرَزَةَ خَالَائِنَا مَعَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْذِيَّتَهُمْ يَتَشَوَّنُ فِي مُصْرٍ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعِلِ الْجَاهِلِيَّةَ
تَشَبَهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَكُمْ لَكُمْ دَعْوَةٌ
تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُورِكُمْ قَالَ فَاحْذَرُوا أَرْذِيَّتَهُمْ
وَلَمْ يَعُدُّوا إِلَيْكَ

جا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جاہلیت پر عمل کر رہے
یا جہلا کی مشابہت کرو گے۔ میرا ارادہ تھا کہ تم جیسے لوگوں
کے لیے بد ما کروں۔ تاکہ تمہاری صورتیں مسخ ہو
جائیں۔ تو لوگوں نے فوراً چادریں سے لیں۔ اور
پھر کبھی نہ ایسا کیا

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا
حَضَرَتْ وَلَا تَبْعُ بِتَارٍ

جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

۱۵۴۷۔ حَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُرْمِيُّ
أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلِبٍ حَدَّثَنَا
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخَّرُ الْجَنَازَةُ
إِذَا حَضَرَتْ

حزمت بن یحییٰ بن وہب، سعید بن عبد اللہ
محمد بن عمرو بن علی بن ابی طالب، عمرو، حضرت
علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ جب جنازہ حاضر ہو جائے
تو تاخیر نہ کرو

۱۵۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ
أَنْبَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ خَرَأْتُ عَلَى الْقُضَيْلِ
ابْنَ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي خَرِيزَانَ أَبَا بُرْذَةَ حَدَّثَنَا قَالَ
أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَ الْوُتَيْ
فَقَالَ لَا تَبْعُونِي بِرَجْعِكُمْ قَالُوا أَوْ سَمِعْتَ فِيهِ
شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الاعلیٰ الصنعانی، معتمر،
بن سلیمان، فضل بن میسرہ، ابو خریزہ، ابو
بردہ۔ ابو موسیٰ اشعری کی جب وفات
کا وقت آیا تو فرمایا میرے جنازے کے
ساتھ لوہان دانی جس میں آگ روشن ہونے لے جانا۔
لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں
نے فرمایا ہاں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ

جنازہ پر زیادہ نمازیوں کا بیان

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
أَنْبَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
صَلَّى عَلَيْهِ مِائَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ

ابن ابی شیبہ، عید اللہ، فیضان، اعش، ابو صالح
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان
پڑھیں اس کی بخشش کر دی جاتی ہے

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَخْبَرَنَا
بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ
كَرْبِ بْنِ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَكَذَا

ابراہیم بن منذر الخزاعی، بکر بن سلیم، حمید
بن زیاد الخراط، کریم کہتے ہیں ابن عباس کے ایک
لڑکے کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا اے کریم

دیکھو کیا لوگ جمع ہو گئے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں
پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں۔ کیا چالیس کھ قریب
ہیں۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے
فرمایا۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ۔ میں نے حضور کو فرماتے
سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ
ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر
محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ الزنی
مالک بن ہبیرۃ الثامی کے سامنے جنازہ لایا ۴۲۔ اور لوگ
کم ہوتے۔ تو آپ لوگوں کی نین صفیں بناتے پھر نماز
پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس میت پر تین صفیں
ہوں۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی
ہے۔

میت کی ثنا کرنے کا بیان

احمد بن محمد، حماد بن زید، ثابت، (ابو ہاشم)
انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک
جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے
فرمایا۔ واجب ہو گئی۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں
نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی
صحابہ نے دریافت کیا شے آپ نے فرمایا قوم کی گواہی۔ مومنین
زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

ابو یزید بن ابی شیبہ، علی بن مسر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ
حضرت ابوسریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا۔ لوگوں نے
مرنے والے کی مدح کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی
پھر دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ
آپ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عَنَّا فَقَالَ لِي يَا كَرِيمُ ثُمَّ قَامُوا
هَلِ اجْتَمَعَ لِي نَفْسٌ أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَبِحَبْلِكَ
كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ فُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ مَا
فَأَخْرَجُوا لِي فَقَامُوا هَذَا لَمَعَتْ رُسُوكَ اللَّهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ
مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِوَلَدٍ إِلَّا شَفَعَهُ اللَّهُ.

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
مَعْنٍ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُرْثَدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْزَنِّيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ رَوَى
كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا خَرَجَ جَنَازَةً فَقَالَ
مَنْ تَبَعَهَا جَزَاءُ هُمْ ثَلَاثَةٌ صَفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا
وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا صَفَّ صَفُوفَ ثَلَاثَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى
مَيِّتٍ إِلَّا أُوجِبَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ.

۱۵۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ شَاخِزَادُ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَلَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَآثَفَى
عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجِبَتْ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَآثَفَى
عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجِبَتْ فَيَقِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْتُ
لِي فِيهِ رَجَبٌ وَلِي فِيهِ وَجِبَتْ فَقَالَ سَهَادَةُ الْقَوْمِ
وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودٌ لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ.

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِجَنَازَةٍ فَآثَفَى عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ
وَجِبَتْ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَآثَفَى عَلَيْهَا شَرًّا
فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجِبَتْ إِنَّكُمْ شُهُودٌ

اللہ فی الارض۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ يَقُومُ الْأَمَامُ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ۔

۱۵۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَا سَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُبْدَبِ الْفَرَائِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نَقَائِبِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا۔

۱۵۵۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَامٍ عَنْ أَبِي عَائِبٍ قَالَ لَرَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حَيْالَ رَأْسِهِ فَنَجَّيْتُ يَجَنَازَةً أُخْرَى بِإِمْدَادِهِ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حَيْالَ وَسَطِ السَّيْرِ فَقَالَ لِمَ لَعَلَّاهُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَلْ كُنَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْأَةِ مَقَامَكَ مِنَ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوهُ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ۔ ۱۵۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَابٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ هَيْثَمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِقِرَاءَتِهِ الْكِتَابَ۔

۱۵۵۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ السَّيْلِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ هَيْثَمٍ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أُمُّ شَرِيكٍ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِقِرَاءَتِهِ الْكِتَابَ۔

نماز جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، محمد بن بربہ، الاسلمی، (رباعی) سمرة بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں اشغال ہو گیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

نصر بن علی الجہضی، سعید بن عامر، ہمام، ابو غالب کہتے ہیں میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابو حمزہ جنازہ پڑھائی تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علامہ بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرنے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کرو۔

نماز جنازہ میں قرائت کا بیان

احمد بن منیع، زید بن الجباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

عمرو بن ابی عاصم انیل، حماد بن جعفر عبدی، شہر بن حوشب (رباعی) ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے میں دعا کرنے کا بیان

۱۵۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُعْتَمِدٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَضْرَاءِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْيَتِيمِ فَاحْلِلْصَوَاكُمُ الدُّعَاءَ۔

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدینی، محمد بن اسحاق، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھو۔ تو اس کے لئے اخلوص سے دعا کرو۔

۱۵۵۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَنِيٍّ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْشَأْنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَنَا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَنَا مِنَّْا تَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ لَا تَجْرِمْنَا أَجْرَكَ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَكَ۔

سويد بن غنیم، غنی بن مسرور، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازے کی نماز پڑھ کر تے تو یہ دعا کرتے۔ اللہم اغفر لحياتنا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وأنشأنا اللهم من أحييتنا من أحييتنا منا فاحيه على الاسلام ومن توفيتنا منا فتوفه على الاسلام اللهم لا تجرمنا أجرنا ولا تضلنا بعدك۔

۱۵۶۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْمِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جُنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ ابْنُ حَبَسَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَمِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاسْمَعَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ فِي مَنِّكَ وَحَبْلُ جَدَارِكَ فَوَقَّعَ مِنْ فِتْنَةٍ أَنْقَبِرَ عَذَابُ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَقْدِ وَالْحَقِّ فَاعْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، یونس بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن ميسرة، وايلة بن اسقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے۔ اللہم ان فلان بن فلان في مني في جدارك فوقع من فتنة انقبر عذاب النار وانت اهل الوقد والحق فاعف له وارحمه انت الغفور الرحيم۔

۱۵۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا قُرَيْشُ بْنُ الْقَضَائِةِ حَدَّثَنِي عَصَمَةُ بْنُ نَاشِدٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ عَوْفٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

یحییٰ بن حکیم۔ ابو داؤد، الطیالسی، فرج بن الفضل، عصمتہ بن ناشد، جبیر بن عبد عوف بن مالک نے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے

پر حاضر ہوا۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللہم صل
علیہ و اغفرلہ وارحمہ و عافہ و اعف غنہ
و اغسلہ بماء و ثلج و برد و نقرہ من الذنوب
و اخطایا کما یبقی الثوب الا بیض من
الندس و ابدلہ بدارہ دار خیرا من دارہ
و اہلا خیرا من اہلہ و قد فتنۃ القبر و

عذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری
کی جگہ میں ہوتا

محمد بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج،
ابو الزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ابو بکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت
نماز جنازہ میں دی ہے۔ وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی
چاہے جس وقت پڑھیں

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن
خالد بن ابیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص
عثمان بن عبد اللہ بن حکم بن الحارث، حضرت
عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں
فرمائی

علی بن محمد، عبد الرحمن الحارثی، ابو ہاشم الجعفی
کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی کے ساتھ ان کے
ایک صاحب زادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے
چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد اس کے جعفی کہتے ہیں لوگوں
نے صفوں کے ادھر ادھر سے تکبیریں شروع کر دیں۔ انہوں
نے سلام بھیج کر فرمایا۔ یا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پیش
تکبیریں کہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں اسی بات کا خوف تھا۔ قرآن

شَهِدَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَمُحَمَّدٌ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَاَعِافِهِ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ
بِمَاءٍ وَتَلْجٍ وَبَرْدٍ وَنَقْرَةٍ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يَبْقَى
كَمَا يَبْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَابْدِلْهُ
بِدَارٍ مِنْ دَارِهِ وَارْحَمْهُ وَاَهْلَ دَارِهِ وَاهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ
وَقَدْ فُتِنَتْهُ الْقُبُورُ وَعَذَابُ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ
رَأَيْتُنِي فِي مَقَامِي ذَلِكَ أَمْشِي أَنْ أَكُونَ مَكَانَ
ذَلِكَ الرَّجُلِ

۱۵۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ ثنا حَفْصُ
ابْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ
قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَا أَبُو بَكْرٍ وَكَأُومَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا لِي الصَّلَاةَ
عَلَى الْمَيِّتِ بَعْدَ أَنْ يُؤْتَى بِهِ
بِالْبَيْتِ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ
أَرْبَعًا

۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبٍ
ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْأَكْبَاسِ
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ عَنْ
عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَكَمِ بْنِ الْهَكَمِ عَنْ عُثْمَانَ
ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى
عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَتَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْزٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
الْمُحَارَبِيُّ ثَنَا الْحَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَوِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ إِبْنِهِ لَهُ كَبِيرٌ
عَلَيْهِمَا أَرْبَعًا فَتَكَبَّرَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَبَعَثَ
الْقَوْمَ يَسْتَحُونَ بِهِ مِنْ كَوَاحِي الشُّفُوفِ فَسَلَّمَ
بَعْدَ ذَلِكَ أَنْتُمْ تَرَوْنَ لِي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا نَحْنُ نَتَنَا

ذَلِكَ قَالَ لَهُ أَتَنْتَ لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَكْتُفُ سَاعَةً يَقُولُ مَا سَلَّمَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

۱۵۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ الرَّقَافِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَلَادٌ قَالُوا تَنَايَحِي بَعْثُ الْيَمَانِ عَنْ لَيْمَةَ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّالٍ عَنْ عَطَلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّرَ بَعَا

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ كَبَّرَ خَمْسًا

۱۵۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَحْدَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَابْنُ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَزَّاقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَازَةِ أَرْبَعًا وَأَنْتَ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةِ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

۱۵۶۷- حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّافِعِيُّ ثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَبْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْوُفْدِ

۱۵۶۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَابْنُ دَاوُدَ عَنْ وَحْدَةَ ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ جَبْرِ حَدَّثَنِي عَمِّي زَيْدُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ جَبْرِ أَنَّ سَمِعَ الْغُبَرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُفْدُ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ

۱۵۶۹- حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّزَّاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَكَ

گئے ہیں ایسا نہیں کرتا۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں فرماتے پھر کھڑے رہتے۔ اور جو اللہ چاہتا ہے پھر سلام پھیرتے۔

ابو ہشام الرقاق، محمد بن الصباح، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن ایمان۔ منہال بن خلیفہ، حجاج بن علی ابن عباس کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں فرمائی ہیں۔

جنازہ پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابو داؤد، شعبہ، عمرو بن مرہ عبد الرحمن بن ابی لیلیہ کا بیان ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے ایک مرتبہ انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں، بھی کہی تھیں۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، ابراہیم بن علی الرافعی کشیر بن عبد اللہ، اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی پانچ تکبیریں فرمائی تھیں۔

بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، سعد بن عبد اللہ بن جبر، زیاد بن جبر، ابو جبر بن جبر، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے پر نماز پڑھی جائے۔

ہشام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بچہ چھ پر سے تو اس پر نماز پڑھی جائے۔

النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

٥٤٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ أَطْفَالُكُمْ فَلَا تَهْمُ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ

بَابُ ٢٥٠ فَاحْجُوْنِي الصَّلَاةَ عَلٰى ابْنِ سُوْلٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَوَحَايِهِ

١٥٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَمَرٍ شَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ يَسُوفَ شَنَا أَسْمَاءُ عَيْدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ
قُلْتُ لِعَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ
صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَقِيَ لَعَاشَ ابْنَهُ وَلَكِنْ كَانَتْ بَعْدَهُ

١٥٤٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ
ابْنُ شَيْبَةَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا
الْحَكَمُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَالَ إِنَّ لَكُمْ مَرْغِبًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكُنْ
صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَقَقْتُ أَخَوَالِي لِقَبْطٍ
وَمَا سَأَلْتُ رِيحًا

١٥٤٣- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَاةٍ أَبُو كَرْدٍ
ثَنَا هُشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ
الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تَرَفُّقَ
الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ خُذِي حَيْثُ يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ ذَكَرْتُ لِبَنَاتِي الْفَقِيمِ
فَلَوْ كَانَ اللَّهُ أَبَقَاكَ حَتَّى يَسْكُنَ رِضَاعَهُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكُمْ رِضَاعَهُ
فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَكُنْتُ

بجائے می اور قابل وراثت بھی بنے گا۔

ہشام بن مختر بن عبیدہ - عبیدہ اریابی : ابو ہریرہ
سکایان پہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اپنے بچوں پر نماز پڑھا کر دو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند احمد کی وفات کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ بن محمد بن بشر (رباعی) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن میں انتقال کر گئے۔ اور اگر حضور کے بعد نبوت ہمارسی رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

عبدالقدوس بن محمد، ماوراء النہر بن شعیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، محکم بن شیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے امن کی غار پر بھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے بنی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے قبیلے ماموؤں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا۔

محمد اقدس بن عمر ان، ابو داؤد، ہشام بن ابی ولید،
ام ہشام، فاطمہ بنت الحارث، حسین بن علی فرماتے ہیں
جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا
یا رسول اللہ قاسم کا دودھ بہت اتر آیا ہے۔ اگر یہ رضاعت تک نہ
رہے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں
پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر تم اس بات کو
سجانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم
چاہو تو میں اللہ سے دعا کروں۔ اور تم اس کی

آواز سن لو۔ خدیجہ زہرا نے عرض کی نہیں بلکہ انہر اور اس کے رسول نے جو کچھ فرمایا یہ سچ ہے۔

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نیر، ابو بکر بن عیاض، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھائی اور حمزہ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے۔

محمد بن رمح، یسٹ بن سعد، ابن شہاب سعید الرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کی زیادہ یاد ہے۔ لوگ اس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لمحوں میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے ہیں میں ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں میں دھن کر کے حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا۔

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں اپنی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن یس، مع الفسری، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

عَلَى أَمْرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَيْئًا دَعَوْتُ اللَّهَ تَعَالَى فَاسْمَعُكَ صَوْتًا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الشَّهِدَاءِ وَذُنُوبِهِمْ

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عِيَّاسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي رِيَّادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشْرَةِ عَشْرَةٍ وَحُمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ وَبِقَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ۔

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ أَبِي النَّبَاتِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلَى أَحَدٍ فِي تَرْبٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُمْ أَكْثَرُ أَخَذَ الْفُقَرَاءُ إِذَا أُشِيرَ لَهُمْ إِلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ قَدْ مَرَى فِي الْحَدِيدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمْرِي بِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُسَكِّوْا۔

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أَحَدٍ أَنْ يُنَزَّعَ عَنْهُمْ الْحَدِيدُ وَالْخُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي شِيَارِهِمْ بِمَا يَمُرُّ۔

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسَدِ بْنِ قَلْبَسٍ سَمِعَ نَبِيحَةَ الْعَنْزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَامًا مَرِيفَتِي أَحِبَّاءَ أَنْ يُجَدَّ ذَا إِلَى مَصَارِعِهِمْ
وَكَانُوا النُّفُوسَ إِلَى الْمَدَائِنِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ
فِي الْمَسْجِدِ

۱۵۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاكِعٌ عَنْ أَبِي
إِبْنِ ذُبَيْرٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى الثَّوَامَةِ عَنْ أَبِي قُرَيْبٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ

۱۵۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحٍ بْنِ خَلْدَانَ
عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
سَهْقِيلَ بْنِ بَيْضَانَ وَلَا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَبُو صَاحِبَةَ
حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلَّى
فِيهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

۱۵۸۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاكِعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرٍو بْنِ رَافِعٍ شَاعِبُ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ جَيْعَانُ
مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ بَاجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ
سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُمُحِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ
سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتِمَّانَ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِمْ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِمْ مَوْتَانِ أَحَبُّ
تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظُّلُمَةِ
حَتَّى يَتَّيَلَّ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضِيفُ لِلْعُرُوبِ
حَتَّى تَغْرُبَ

۱۵۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَا يَعْنِي بَنَ
الْإِيمَانِ عَنْ مَرْثَانِ بْنِ بِلَيْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لِيَكْرَهُ سُرُجًا فِي قَبْرِهِ

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ کے
گئے تھے۔

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح، مولی
الثوامہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جن نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی
اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، طلح بن سلیمان
صالح بن مخلد، دین عبد اللہ، ابن الزبیر، حضرت
عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل بن
بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی، ابھی۔ ابن ماجہ کہتے
ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ج، عمرو بن رافع، عبد اللہ
بن المبارک، مولیٰ بن علی بن رباح، علی بن
رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ
تین وقتوں میں نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت
فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے
وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

محمد بن الصباح، یحییٰ بن ایسان
بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو روک کر فرمایا
قبر میں داخل کیا اور اس کی قبر میں چراغ جلایا۔

عمر بن عبد اللہ الاودی، وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابیہ ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے مردوں پر رات

دن جب چاہو نماز پڑھو
اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

ابو بشر محمد بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ،

نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی کحہ وفات ہو تو ان کے صاحب زادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آئے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اپنی قمیص مجھے دیکھیں میں اس میں اپنے والد کو کفن دوں گا۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دفن کے وقت اطلاع دینا جب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار اختیار دیا ہے۔ چاہے میں مغفرت کی دعا کروں یا نہ کروں اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ

عمار بن خلیل الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحییٰ بن سعید مجاہد عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہو گیا۔ اور یہ وصیت کی کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ۔

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدَوِيُّ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْأَمَكِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تَضْطَرُّوا۔

۱۵۸۳۔ حَدَّثَنَا النَّبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدَّامِشَقِيُّ ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بَابُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ الْقَبْرِ۔

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ يَكْرُبُ بْنُ خَلْفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَدَةَ أُرْسِنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَبْرَ صَدِّقِكَ أَكْفِنُهُ فَيُفْرَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفْرِقُ بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَاذَا لَكَ فَقَالَ صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اسْتَغْفِرُ لَهُمَا أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ۔

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَثَمَلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَاتَ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ نَزَّوْضِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يَكْفِنَهُمْ فِي قَبْرِ صَدِّقِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَبُوا قَبْرَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى

قَابِرَةُ الْآيَةِ

١٥٨٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ. السَّكَنِيُّ ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ هَيْكَمُ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ بَشَّانٍ ثَنَا
عُثْبَةُ بْنُ يَقْطَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ
طَائِفَةِ بَنِي الْأَسْفَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى نَجْلِ مَيْمَنِي وَجَاهِدُوا
مَعَ نَجْلِ أَيْمَنِي

احمد بن یوسف السلی، مسلم بن ابراہیم، سارث
بن نبهان، حقیق بن یقظان، ابو سعید، کھول، وائل
بن الاسقع سے روایت ہے کہ۔ بنی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا۔ ہر جنازہ کی نماز پڑھو۔ اور ہر
امیر کے ہمراہ جہاد کرو۔

١٥٨٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ ثَنَا
سُرَيْكُ بْنُ عُبَيْرٍ اللَّهُ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَبِيبِ
ابْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَرَجَ فَأَذَى ثَمَّ إِرْجَاحَهُ فَنَذَلَ إِلَيْهِ
فَنَذَلَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدْبًا.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

١٥٨٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا عَنْ
زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ تَقْرَأُ السُّجْدَةَ فَقَدَّهَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْهَا بَعْدَ
أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ لِمَ زِلَّهَا مَاتَتْ قَالَ ذَهَبَ أَذْنُي فَنُفِيتَ
فَنَزَلَتْ فَصَلَّى عَلَيْهَا -

١٥٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلَهُ
 تَنَاوَلَهُ عُمَانُ بْنُ مَحْكِيُوْنًا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ مِنْ ثَابِتٍ
 عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ الْأَكْبَرُ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا
 مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعُ
 فَكَادَ أَهْوَى بِقَبْرِ جَدِّهِ فَكَانَ عَنْهُ نَفَاوُ خِلَاتِهِ
 قَالَ فَعَدَمُوا وَقَالَ أَلَا أَدْنُسُوفِيْ بِهَا خَالُوا كُنْتُ
 قَائِلًا صَالِحًا فَكِرْهُنَا أَنْ نُوْذِيْكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا
 أَلَا عَزِيْزٌ مَا مَا مَسْكُومِيَّتٍ مَا كُنْتُ بَيْنَ
 أَظْهَرُكُمْ أَلَا أَدْنُسُوفِيْ بِهَ فَإِنْ حَلَلْتَنِيْ عَلَيْهِ لَهُ

قبر پر نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن عبدہ، محمد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ
نے فرمایا کہ ایک سیاہ نام عورت مسجد میں قیام کرتی تھی ایک
دن اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زاپا چند روز بعد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا لوگوں نے کہا وہ
دنات پاگنی ہے آپ نے فرمایا مجھے مطلع کیوں نہ کیا آپ
اس کی خبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی ۔

ابن ابی خنیسہ، شمیم، عثمان بن حکیم، خاربہ بن زید بن ثابت، زید بن ثابت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف لے چلے جب بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں کے ہے آپ نے معلوم ہونے پر فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روزے سے دوپہر ہیں آرام فرما رہے تھے آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ جب تک میں تم میں موجود ہوں مجھے ہر شخص کی وفات کی اطلاع ہونی چاہیے کیوں کہ میری نماز میں کے لیے

رَحْمَةً ثُمَّ لَاقَى الْقَبْرَ فَصَفَّقَ بِأَخْفَفِهِ فَكَبَّرَ
عَلَيْهِمَا رُبْعًا -

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ
ثَعْلَبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّارَوُرْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ قُتَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّدَةَ سَوْدَةَ مَاتَتْ
وَكُنْتُ فِيهَا الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَ
بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَا أَذْنُ مَوْتِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لَا صَحَابِيهِ
صَفَّوْا عَلَيْهِمَا فَصَلُّوا عَلَيْهِمَا -

۱۵۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ يَمَّا
عَنْ إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَيْنِ أَبِي عَتَّابٍ
قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ
أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَعَكُمْ إِنْ تُعَلِّمُونِي قَالُوا كَانَ
اللَّيْلُ وَكَانَتْ الظُّلُمَةُ فَكِرْهُنَا أَنْ نُشَى عَلَيْكَ
فَأَنَّى قَبْرَهُ فَصَلُّوا عَلَيْهِ -

۱۵۹۲۔ حَدَّثَنَا الْغُبَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ
وَمُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُبٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا
عَنْدَرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ
ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى عَلَى قَبْرِ -

۱۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا مَهْرَانُ بْنُ
أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي سَيِّدٍ عَنْ عُلْفَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ
أَبْنِ بَرِيدَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَدَأَ مَا دَفَنَ -

۱۵۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو لَرِيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَرِبِيلٍ
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
الْكَرْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَةُ تُقَوِّمُ
الْمُسَوِّدَ فَتَوَقَّهَتْ كَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ

رحمت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے
پچھے صفیں بنائیں آپ نے پارتکبیر میں فرمائیں -
یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد داروری
محمد بن زید بن ماجہ بن قنفذ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ
عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال
ہو گیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو
آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا
صفیں بناؤ آپ نے قبر پر نماز پڑھی -

علی بن محمد ابو معاویہ، ابو اسحاق، الشیالی، عامر ابن
عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا
کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر
دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے
مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی
ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف
لے گئے اور نماز پڑھی -

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحییٰ، احمد بن منبہل، غندر
شعبہ، حبیب بن الشہید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی
کریم سے اللہ علیہ وسلم نے دفن کئے جانے کے بعد
قبر پر نماز پڑھی -

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، البوسنان، علقمہ بن
مرثد، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہوئے کے بعد
نماز جنازہ پڑھی -

ابو کریم، ابی بن شریب، ابن لہیعہ، عبد اللہ بن
الغیرہ، ابو لہثیم، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں
رہا کرتی تھی - رات کو اس کی وفات ہو گئی صبح کو حضور کو
اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے ایسی وقت

گئے اور فرمایا اپنے اس بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے آپ نے فرمایا نجاشی۔

مسلم بن ابی صالح، مکی بن ابراہیم ابوالسکن، مالک تافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور عیار تکبیر میں کہیں۔

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر زہری، ابن السیب ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

عبد اللہ بن سعد، عبد الرحمن الحارثی، حجاج بن ارطاط، عدی بن ثابت، زہرین حبیش، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ أَنَّهُ تَكْمَلَتِ بَغْدِ أَمْرُكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ.

۱۵۹۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مِثْلُ بْنُ إِدْرَاهِيمَ أَبُو لُثَيْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَثَرَ أَمْرًا بَعًا.

بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَمِنْ أَنْ تَنْظُرَ دَفْنَهَا

۱۶۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ أَنْظَرَ حَتَّى يَفْقِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ.

۱۶۰۱- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ إِدْرِيكَ طَاحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُؤْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أَحَدٍ.

۱۶۰۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بَنِي كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَابْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنَّ عَظُمَ مِنْ أَحَدٍ هَذَا.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَائِزِ

۱۶۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّهُ لَكَيْثُ بْنُ

سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَسِيْعَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هَنَافُ

ابْنُ عَمَلٍ حَدَّثَنَا سَيِّفَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ

أُمِّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَسِيْعَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَارَيْتُمْ

فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ وَتُوضِعَ

۱۶۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ

الْبُرَيْقِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَقَامَ وَقَالَ

قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَرْعًا

۱۶۰۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعْدَةَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّكْدِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَجْنِزَ فَقَامَ حَتَّى جَلَسَ وَجَلَسْنَا

۱۶۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ

قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ

حَتَّى تَوْضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَمْ يُجِبْ فَقَالَ هَكَذَا

نَضَعُ بِأَمْرٍ مُحَمَّدٌ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِقُ بْنُ هُرَيْرٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَا يُقَالُ إِذَا دَخَلَ

الْمَقَابِرِ

۱۶۰۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

جنائز کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رُمح، لیث، نافع، ابن عمر (رباعی) ح

میشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر، عامر بن ربیعہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے

ہو جاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا کہ عورتوں

سے رکھ دیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدہ بن سلیمان

محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوسریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ

کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے

لیے گہرا مٹ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن النکدر، مسعود بن

الحکم حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے

کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ

بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ بشر بن

رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن جنادہ بن ابی امیہ، سلیمان،

جنادہ عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے

تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے

ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہودی

مخالفت کرو۔

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن

عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

فرمائی میں میں نے ایک رات حضور کو نہ پایا تو نکلا پ بیعت میں
تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فوط
وانا بکم لاحقون۔ اللهم لا تحرمنا اجرہم ولا تقننا بعدہم۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثدہ
سلمان بن بريدہ، بريدہ بن علقمہ بن مرثدہ بن رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جاتے
تو فرماتے السلام علیکم اهل الدیار من المومنین والمسلمین
وانا انشا اللہ بکم لاحقون نسال اللہ لنا وکم العافیۃ۔

قبرستان میں بیٹھے کا بیان

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال
بن عمرو، زاذان، برادر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو
آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

ابو کریم، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو،
زاذان برادر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم ایسے
بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

میت کو قبر میں اتارنے کا بیان

بشام بن مہار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی
سلم، نافع، حم، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج،
نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب
میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملتہ
رسول اللہ ابو خالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اسکی

ابن ماجہ بن سبیحہ عن عائشہ قالت فَعَدُّتُ
تَعْرِی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَا اُھْوِیَا لِقِیْعِ
فَقَالَ اَسْلَمْتُ عَلَیْکُمْ اَرْقُمُوْهُ مِنْہِ اَسْتَحْرَکُنَا
فَرَدُّا وَاَنَا بِکُمْ لَا حَقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجِرْ مِنَّا اَحَدٌ
وَلَا تَقْطِعْ تَابَعْدَہُمْ۔

۱۶۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ اَدَمَ عَنْ اَحْمَدَ
ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ
بَرِیْدَةَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یُعِیْلُہُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُہُمْ
یَقُوْلُ اَسْلَمْتُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَارْتَابُ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَا حَقُوْرَ نَسْأَلُ
اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمْ الْعَافِیَۃَ۔

باب ما جلت فی الجکوس فی المقابر

۱۶۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَیَادٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ
عَنْ یُّوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ
زَاذَانَ عَنِ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَۃٍ فَقَعَا
حِیَالُ اَبِیْہِ۔

۱۶۱۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو کُرَیْبٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْاَحْمَرِ عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ عَنِ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ
زَاذَانَ عَنِ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَۃٍ فَانْتَهَیْنَا اِلَى اَنْصَبٍ فَنَکَسَ
وَجَلَسْنَا کَانَ عَلٰی رُءُوسِنَا الطَّیْرُ۔

باب ما جلت فی ادخال المیت القبر

۱۶۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اسْمَاعِیْلُ بْنُ
عِیَاشٍ ثَنَا لَیْثُ بْنُ اَبِی سُلَیْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ اَبِیْہِ
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ
اللّٰهِ بْنُ سَیْدٍ ثَنَا اَبُو خَالِدٍ ثَنَا الْاَحْمَرُ ثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ
نَافِعٍ عَنِ اَبِیْہِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ أَنْفَعَرَا قَالِ بِسْمِ اللَّهِ
وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّ عَزْرًا
وَضَمِعَ الْمَيْتَةَ فِي حُجْرِهِ قَالِ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامُ فِي حُجْرِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

۱۶۱۲۔ حَدَّثَنَا كُتَيْبُ بْنُ مَخْلَدٍ التَّمِيمِيُّ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مُتَدِلُ بْنُ عِثْرِ
أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَنَ
عَلَى قَبْرِهِ مَاءً

۱۶۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَوِطَةَ عَنْ أَبِي جَبْرِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ قَبْلِ
النَّبِيلَةِ وَاسْتَلَّ رَسْتَلَاكًا

۱۶۱۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا أَدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةِ فُلَانٍ
وَصَعَبَهَا فِي اللَّحْدِ قَالِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ
الذَّبْنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ اجْرِهَا مِنْ الشَّيْطَانِ
وَمِنْ عَذَابِ الْكَفْرِ وَالْفَقْرِ خَافَ الْأَرْضَ مِنْ جَبِيهَا
وَصَعِدَ رُوحَهَا وَكَفَّهَا مِنْكَ رَضَوْنَا قُلْتُ يَا ابْنَ
عُمَرَ أَسْمَى سَمِعْتُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمْرَ قُلْتُمْ بَرَاءَتُ قَالَ رُبِّي إِذَا نَفَادَ رُوحُ
الْكَوْنِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا لَيْلَ مَا جَاءَنِي رَسْتَحْيَا بِلِلَّحْدِ

۱۶۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَبِّحٍ
حُكَّامُ بْنُ سَلَمَةَ النَّزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي
طَالِبٍ

محمد میں رکھا تو کہا علی اس نے رسول اللہ اور شہام کی
روایت میں ہے بسم اللہ فی سبیل اللہ وعلی ملۃ
رسول اللہ

عبد الملک بن محمد الرقاشی، عبد العزیز بن الخطاب
متدل بن علی، محمد بن عبد اللہ بن ابی رافع، داؤد بن الحصین
حصین، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے سعد کو پانٹنی کی جانب سے اتارا اور قبر پر پانی
چھڑکا۔

ہارون بن اسحاق، محارب، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو
سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پانٹنی کی جانب
اتارا۔

ہشام، حماد بن عبد الرحمان، ادریس الاودی، ابن
المسیب کا بیان ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے
قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ جب
مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللہم اجرہا من
الشیطان۔ الخ۔ میں نے ابن عمر سے کہا آپ نے اسے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، یا آپ
نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے، انہوں نے فرمایا کیا
میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں، بلکہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

محمد والی قبر کے استحباب کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی
بن عبد اللہ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

يَنْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ
كُنَا وَالشَّقِيقُ يَغْفِرُنَا -

۱۶۱۶ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السَّيْتِيُّ ثنا
شَدِيكُ بْنُ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ النَّجَافِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْحَدُّ نَنَا وَالشَّقِيقُ يَغْفِرُنَا -

۱۶۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا أَبُو عَامِرٍ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزَّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ الْحَدُّ قَالِي
لَحَدِّهِ وَأَنْصَبُوا عَلَى الدِّبْنِ نَصَبًا كَمَا فَعَلَ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّقِيقِ -

۱۶۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ ثنا هَاشِمُ بْنُ
الْعَاصِمِ ثنا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ
بْنِ الْفُطَيْمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ نَذْرُ جُلٍّ
يَلْحَدُونَ وَآخِرُ قَوْمٍ فَقَالُوا اسْتَجِيرُوا بَنَاتُ وَبَنَاتِ
إِلَيْهِمَا فَإِنَّمَا سَبَقَ تَرْكُهُ فَارْسَلُوا إِلَيْهَا فَبَنُو صَاحِبِ
الْحَدِّ فَلَحَدُوا لِلشَّقِيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۱۶۱۹ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ مُبِيْدَةَ بْنِ
زَيْدٍ ثنا عُبَيْدُ بْنُ الظَّفِيرِ الثَّمَرِيُّ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الثَّمَرِيُّ ثنا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خُتِلُوا فِي اللَّعْنَةِ وَالشَّقِيقِ حَتَّى تَكْتُمُوا
فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ مَرَّةً
تَصَدَّحُوا بِعَنْدَرِ بْنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا
وَكَا مَيْتًا أَوْ سَكِيَّةً تَخَوُّهَا فَارْسَلُوا إِلَى الشَّقِيقِ
بِالْأَحَدِ حَيًّا وَبِالْآخَرِ فَكَمَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے
لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

اسماعیل بن موسیٰ السری، شریک، ابو الیقظان
زاذان، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے
لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر الزہری،
اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے
لیے لحد کھودو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی
کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا
گیا تھا۔

سیدھی قبر کا بیان

محمود بن غیلان، ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ
حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور
دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے
ہیں اور دونوں کو بولوا بھیجتے ہیں جو پہلے آجائے گا اسی کے
طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو
حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

عمر بن شعیبہ بن عبید بن زید عبید بن الطفیل
المقری، عبد الرحمن بن ابی ملیکۃ القرظی، ابن ابی ملیکۃ جعفر
مائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا
حتیٰ کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بوئے حضور کے پاس
چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولوں صحابہ نے
دونوں قسم کی قبر کا کرنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد
کھودنے والا گئے آیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَتْهُ دَفِنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو اس میں دفن کر دیا گیا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

ابن ابی شیبہ زید بن الحباب موسیٰ بن عبیدہ سعید بن ابی سعید اور علی بن ابی سلمیٰ کہتے ہیں میں ایک رات حضور کی گھمبائی کے لیے ایک ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا اسی میں حضور باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا کار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرنا اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھودی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کرو اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

ازہر بن مردان عبد الوارث بن سعید ایوب حمید بن ہلال ابو الدہماء ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

۱۶۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ثنا موسى بن عبيدة حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرِغَمِ الشَّافِعِيِّ قَالَ جِئْتُ نَبِيَّكَ أَجْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ فَرَلَهُ نَهْ عَالِيَةً فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُلَاً قَالَ فَمَا كَ بِالْمَكِي يُنْتَهَى فَقَرَعُوا مِنْ جِهَانِهِ فَجَمَلُوا نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعُوا بِهِ دَفِنُوا فِي اللَّهِ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حَفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسَعُوا لَهُ أَوْسَعُوا اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَحْضَرِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَجَلَّ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

۱۶۲۱- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْثَانَ ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثنا أَيُّوبُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَّاهُ حَفْرُهُ وَأَوْسَعُوا لَهُ فَخَرُّوا

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر پر نشان لگانے کا بیان

عباس بن جعفر محمد بن ایوب ابو ہریرۃ الواسطی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

۱۶۲۲- حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا أَيُّوبُ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَسِطِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبِ بْنِ زَيْبِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ قَبْرَ عُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّبِيِّ عَنِ الْبَنَاءِ عَلَى الْقَبْرِ وَتَجْصِيصِهِمَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهِمَا

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور ان پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

ازہر بن مردان محمد بن زیاد عبد الوارث ایوب

۱۶۲۳- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْثَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

قَالَ شَاعِبُ بْنُ الرَّثِيبِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ.

ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ شَاعِبُ بْنُ الرَّثِيبِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُليمانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُمَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْئًا.

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التُّرَيْسِيُّ شَاوَهُبٌ شَاعِبُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ ابْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخْلَمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَنُ مِيقِي عَلَى الْقَبْرِ.

محمد بن یحییٰ محمد بن عبد اللہ الترقاشی، وہب بن عبد اللہ بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي حَنْوِ الدُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ شَاعِبُ بْنُ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ شَاعِبُ بْنُ كَثُومٍ قَالَا دُرَّاعِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ لَهَا فِي قَبْرِهَا لَمِيتَةٌ فَحَفَى عَلَيْهَا مِرَّةً قَبْلَ تَأْسِيقِهَا.

عباس بن الولید دمشقی، یحییٰ بن صالح بن کثوم، اور داعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی خاکہ چڑھائی اور سر کی طرف سے یمن مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّبِيِّ عَنِ الْمَشْرِى عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷- حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَعِيدٍ شَاعِبُ بْنُ الرَّثِيبِ عَنْ ابْنِ حَزَمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجَاسَسُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تَحْرُقُ خَيْرَ مِمَّنْ أَنْ يُجَلِّسَ عَلَى قَبْرِ.

سود بن سعید، عبد الرزیز بن ابی حازم، سہیل ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَارِظِيُّ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مَرْثِدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمِّيِّ عَنْ مَرْثِدَةَ

محمد بن اسماعیل بن عمرو، محاربی، ابی حذیفہ، ابی حذیفہ، ابو الخیر مرثد بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ یا

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لأن أمي على جذرة أو سيف أو خضف نعلي
يرجلى أحب إلى من أن أمي على قبر مسلم وما
أبالي أو سط أو قبور تصيب حاجتي أو وسط

الشون

باب ما جاء في خلع النعلين في المقابر
۱۶۲۹- حدثنا علي بن محمد ثنا زكريع ثنا الأستود
ابن شيبان عن خالد بن سمير عن بشير بن عبد الله
عن بشير بن الخصاصية قال بيته أنا أمي مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ابن
الخصاصية ما تفعل على الله أصبحت تمشي
رسول الله فقلت يا رسول الله ما أفعل على الله
شيئاً كل خير إني لله فسر على مقابر المسلمين
فقال أدرك هؤلاء خير أكثركم على مقابر
السفدك فقلت سبق هؤلاء خير أكثركم قال فالتفت
فداني فجلايوني بين المقابر ففعل ففعل يا
صاحب البتيتين أيعلمها

۱۶۳۰- حدثنا محمد بن بشر ثنا عبد الرحمن بن
مهدى قال كان عبد الله بن عثمان يقول حديث
جيد ورجل ثقة

باب ما جاء في زيارة القبور

۱۶۳۱- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبه ثنا محمد بن
عبيد عن يزيد بن كيسان عن أبي حازم عن أبي
هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
زوروا القبور فإنها تذكركم الأحقر

۱۶۳۲- حدثنا إبراهيم بن سعيد الجوهري ثنا
روح ثنا بطام بن مسلم قال سمعت أبا الياسم قال
سمعت ابن أبي مليكة عن عائشة أن رسول الله
صلى الله عليه وسلم رخص في زيارة القبور

تلوار پر چلنا یا آگ کے جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر پر
چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان
مجھے قصائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسود بن خبیان، خالد بن سمیر، بشیر بن
نہیک، بشیر بن الخصاصیہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ
تمہیں اس کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ
تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے اس سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اس
نے مجھے بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی
قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر ماسل کی
پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزر فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے
بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جو تلوں سمیت قبرستان
میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جو قول دالے جوتے اتار دے
ابن ہدی کہتے ہیں عبد اللہ بن عثمان کہا کرتے تھے
یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ
ہے۔

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کيسان، ابو جازم
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیوں کہ اس سے آخرت
کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوهري، روح، بطام بن مسلم، ابو
التیاح، ابن ابی ملیک، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

۱۶۳۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى شَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ هَالٍ
عَنْ مَسْرُوتِ بْنِ الْأَجْدَمِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ
زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوا هَافِلَاتِهَا تَزْهَدُوا فِي الدُّنْيَا
وَتُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ۔

باب ۳۷ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ
۱۶۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ عُبَيْدٍ شَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَبْرَ لَاقِطٍ مَبْكِيٍّ وَأَبْكِيٍّ مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ
رَبِّي فِي أَنْ اسْتَعْفِدَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ
رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأْذَنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ
فَإِنَّهَا تُدَلِّلُكُمْ عَلَى مَوْتِكُمْ۔

۱۶۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيُّ الْبَغْدَادِيُّ
شَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ عَزِيزٍ
الزَّهْرِيُّ عَنْ سَالِحِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنَا عُمَرُ بْنُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنْ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّجْمَ وَكَانَ وَكَانَ كَابِنَ
هُوَ قَالَ نِي الشَّارِقَانِ فَكَانُوا وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَابِنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ مَا مَوْتٌ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ
فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسَدُ الْأَشْرَافِ بَعْدَهُ وَكَانَ
لَقَدْ كَلَّفَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَبَا مَوْتٌ بِقَبْرِ كَافِرٍ لَا بَشِيرَ بِالنَّارِ
باب ۳۸ مَا جَاءَ فِي النَّبِيِّ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ
الْقُبُورِ

۱۶۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ شَيْبَةَ
قَالَ شَيْخَانَا فِي سَنَدِهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو قُرَيْبٍ شَنَا عُبَيْدُ

یونس بن عبد الاعلی۔ ابن وہب۔ ابن جریر۔ ابوبہ بن
ہانی، مسروق بن الاعدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں
زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا
کر۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت
یاد دلاتی ہے۔

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان
ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کيسان، ابو حازم
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ
ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور ساتھ کھڑے
ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ
کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت
نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے
دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

محمد بن اسماعیل بن بختری الواسطی، یزید بن ہارون۔
ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک
اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ
صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں
ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ
آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک
کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے
اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب
جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی
بشارت سناتا ہوں۔

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوبشر، قبیسہ، حر، ابو کریم،
عبید بن سعید، حر، محمد بن خلف، فریابی، قبیسہ،

سفیان، عبد اللہ بن عثمان بن نمیر، عبد الرحمن بن حسان، حسان بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

ابن سیداح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ النَّسَقَلَانِيُّ شَاكِرُ بْنُ أَبِي دَقِيقَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خَيْثَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ يَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانٍ مَوْلَى ابْنِ أَبِي عَتَايَةَ قَالَ لَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ -

ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن مجاہد، ابو صالح، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔

۱۶۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مَرْوَانُ شَاعِبُ الْوَارِثِ شَاكِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ -

محمد بن خلف، ابو نصر، محمد بن طالب، ابو عوانہ عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو نَصْرٍ شَاكِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ طَالِبٍ شَاكِرُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ -

عورتوں کا جنازے میں شرکت کر نیکامیابی ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حفصہ ام علیہ فرماتی ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں شرکت کرنے سے منع فرمایا ہے اگرچہ اس کی تاکید نہیں فرمائی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِيْتَاءِ النِّسَاءِ الْجَنَائِزِ ۱۶۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَنْسَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ هَمِينَا عَنْ إِيْتَاءِ الْجَنَائِزِ وَكَدَّ بَعْدَ مَرْغَبَةٍ -

محمد بن المعنف، احمد بن خالد، اسرئیل، اسمعیل بن سلمان، ابو عمر، ابن الحنفیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر شریف لائے تو کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھی ہو وہ بولیں ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں آپ نے فرمایا کیا تم غسل دو گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا جنازہ اٹھاؤ گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا قبر میں اتار دو گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا گناہوں کا بوجھ لیے کسی ثواب کے بغیر واپس چلی جاؤ۔

۱۶۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى شَاكِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ شَاكِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ دُرَيْثٍ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ سَعْدِ بْنِ خَدِجٍ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَتْهُ جُلُوسٌ نَعَّارٌ مَا يَجْلِسُ كُنَّ قُلْنَ نَسْتِظِرُّ الْجَنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلُنَّ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلُنَّ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدَلِّلُنَّ فِيمَنْ مَيِّتٌ قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ كَارِهُنَّ غَيْرَ مَا جُودَاتِ -

نوحہ کرنے کا بیان

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّيَاحَةِ -

ابن ابی شیبہ، دکیع، یزید بن عبد اللہ شہر بن حوشب ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۶۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

ارشاد فرمایا ولا یصنعنک فی معروف کا مطلب ماتم ہے

میشام، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، جبریر مولیٰ معاویہ طبرستان معاویہ نے محس میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر، ابن معاذ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے اگر نوحہ کرنے والی نبیر توبہ کیے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اسے تارکول کے کپڑے اور دھکتی آگ کی زرہ پہنانے گا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمرو بن راشد، ایماہی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پر ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

محمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، عبادہ ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

گال پٹینا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حماد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، حماد بن

حوشب عن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يعصيتك في معروف قال النعم.

۱۶۲۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَنَا أَسْمَاعِيلَ ابْنَ عِيَّاشٍ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ شَنَا جَبْرِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خُطِبَ مُعَاوِيَةُ بِحِجَّةٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ.

۱۶۲۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى جَاكَ شَنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ ابْنَا مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ مَعْزَانَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ أَحَدُ مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِذَا تَأَخَّعَتْ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَنْتَبِ خُطِمَ اللَّهُ لَهَا نَيْلًا بَا مِنْ فُطْرَانٍ وَدُرْعَانٍ مِنْ نَقَبِ النَّارِ.

۱۶۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ شَنَا عُمَرَ بْنَ أَلِيْمَاحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ أَحَدُ عَلَى الْبَيْتِ مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنْ تَأَخَّعَتْ إِذَا مَاتَتْ تَنْتَبِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تَبْعُثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ نَيْلًا مِنْ فُطْرَانٍ وَدُرْعَانٍ عَنْ يَحْيَى عَلَيْهِ نَيْلًا مِنْ نَقَبِ النَّارِ.

۱۶۲۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَسٍ سَلَّمَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْتَبِ حَبَارَةَ مَعَهَا رَأْسُهُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْحَدَادِ وَشِقِّ الْجَبُوبِ

۱۶۲۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ

محمد و کعب، ایش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
گر بیان چاک کیے۔ گال چبے اور زمانہ جاہلیت کی طرح
چلائی۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هِنَةَ عَنْ
مُسْرُقٍ عَنْ وَحْدَةَ بْنِ مَعْمَرٍ وَأَبِي بَكْرٍ
خَلَّادٍ قَالَا سَمِعْنَا الْأَشْعَثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُرَّةَ عَنْ مُسْرُقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَتَّ الْيُحْيَى
وَصَرَبَ الْخُلْدُودَ وَدَعَا يَدْعُو الْجَاهِلِيَّةَ.

۱۶۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُخَارِجِيُّ وَمُعْتَمِدُ
ابْنُ كُرَّامَةَ شَتَّ أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يَزِيدٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي
أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ
الْمُخَافَةَ وَجَهَهَا وَرَشَاةَ جَبِيهَا وَالدَّاعِيَةَ
بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ.

۱۶۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَّانَ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَدْنٍ عَنْ أَبِي الْقَعْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا صَحْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ وَأَبِي
بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا نَقَلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتْهُ امْرَأَتُهُ
أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصْبِيحُ بَرْتَنَةٍ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا أَوْ مَا
عَلِمْتَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ بَرِيٍّ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَخْذُلُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيٌّ مِنْ حَلْقٍ وَ
سَلَقٍ وَخَرَقٍ.

بَابُ مَا خَالَفَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

۱۶۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ
مَعْمَرٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكَيْعَ بْنَ هِشَامٍ عَنْ عَدُوَّةَ عَنْ دَهَبِ
ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ الشَّوْكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي
جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرَ أَمْرًا فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ الشَّوْكَانُ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالشَّرَفِ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَ
النَّسْرُ مُصَابِيَةٌ وَالْعَهْدُ قَرِيبٌ.

محمد بن جابر الحماسی، محمد بن کریم، ابوالاسامہ عبد الرحمن
بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابوالاسامہ نے فرمایا کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ اوچھنے والی، گریبان بھاڑنے
والی اور تباہی اور ہلاکت بھانسنے والی پر لعنت فرمائی ہے

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوالمیس، ابو مخنف،
عبد الرحمن بن یزید، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری پر جب غشی
طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبد اللہ کی والدہ چنچتی ہوئی
آئی جب ابو موسیٰ کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں
کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں، جس سے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نومیں
سر پیٹے کچھنے چلانے اور کپڑے بھاڑنے میں اس
سے بری ہوں۔

میت پر رونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد و کعب، ہشام بن سہب بن
کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوسریہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم ایک جنازہ میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے
دیکھا تو وہ اس پر چلانے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اس کو آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا
ہے وعدہ قریب ہے۔

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَدَنُ عَنْ حَبَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَلٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْزَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوضُ -

ابن ابی شیبہ، عوفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب محمد بن عمرو، سلمہ بن الارزق، اس سند سے بھی یہ روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الثَّوَابِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخُوضُ بِمَا رَسُلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنِّي أَعْلَمُ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ إِلَى أَجَلٍ مُّتَعَيَّنٍ وَتَنْصِيرُ وَلَيْتَ تَجْتَنِبُ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ فَأَقْبَحَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُتِمْ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ وَعَبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا تَأَلَّوْا الصَّبِيحَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَوْهُ فَتَقَلَّبَ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَبِيبُهُ قَالَ كَأَنَّهُمَا شَتَا قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عِبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الْيُفَى جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَيْتِي أَدَمَ وَرَأْسًا يَرْحَمُهُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءُ

محمد بن عبد الملک بن ابی الثواب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو عثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضور کے کسی نواسے کا انتقال ہو گیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آگئی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی شے ہے جب جی چاہے واپس لے لے۔ اور ہر شے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے، صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے۔ میں معاذ بن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضور نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے، عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمام نبی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خَدِيمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ ثَوَّقِي ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا رَأَى هَيْمُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ تُعْزِزْ أَمَا أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَمْرُ أَنْتَ أَخَذَ مِنْ عَطَايَا اللَّهِ حَقَّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمُغُ الْعَيْنَ وَتَجْرُؤُ الْقَلْبَ وَلَا تَقُولُ مَا يَسْخَطُ الرَّبَّ لَوْ كُنَّا أَنَّهُ دَعَا صَادِقًا وَ

سعيد بن سعيد، یحییٰ بن سلیم، ابن خدیم، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تعزیت کرنے والوں میں ابو بکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ محترم ہیں آپ نے فرمایا انا کہ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہ کہیں گے جس سے خدا غصا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا ہو تو مہینے ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے

تو اسے ابراہیم تیری ذبح سے میں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

مَوْعِدُكُمْ جَاوِعٌ وَإِنَّ الْآخِرَ كَابِعٌ يَلَاذِلٌ لَّكَ وَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِنَّا وَجَدْنَا وَأَنْكَرَكَ لَمَحْذُومُونَ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد الفزری، عبد السمیع بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد السمیع بن حبش، محمد بن عبد السمیع بن حبش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اٹھو اس پر رحم کرے، انا اللہ دانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے رنج و غم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا قِيلَ لَهَا قَدِيلٌ أَخُوكَ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللَّهُ وَتَالِيهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالُوا تَقِيلِ زَوْجُكَ قَالَتْ وَآخِرُ بَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ ثَلَاثِينَ مَآهِي يَتَوَفَّوْنَ

ہارون بن سعید المصری، عبد السمیع بن عبد السمیع بن تافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبو عبد الاشمل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احمد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونا والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے آئیں کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا افسوس انہیں رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کس میت پر نہ روتی۔

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا هَانُوتُ بْنُ سَعِيدٍ الْخَمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا سَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ عَبْدٍ الْأَشْجَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنَّ حَمَزَةً لَا بَوَائِي لَكُنَّ فَجَاءَ نِسَاءُ لَا تُصَلِّيَنَّ حَمَزَةً فَلْيَتَقَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيَعْمَهُنَّ مَا أَفْقَلِينَ بَعْدَ مَرُوءٍ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَٰلِكَ بَعْدَ الْيَوْمِ

ہشام بن سفیان، ابراہیم الجعفی، در ربانی، ابن ابی ادنی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

۱۶۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ حَرِيثٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

ابن ابی شیبہ، شاذان، حم، محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، حم، نصر بن علی، عبد الصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن السیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پر رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ عُمرَ بْنِ الخطابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبَيْنَتِهِ عَلَيْهِمَا -

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا الدَّرَدَرِيُّ ثَنَا أُبَيُّ بْنُ أَبِي اسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبَيْنَتِهِ إِنْ رَأَى قَالُوا وَرَأَى عَصَا إِيَّاهُ وَكَانَ يَسَاءُ وَآتَا صِرَاطَهُ وَجَبَلَهُ وَرَحُوهُ هَذَا يَنْتَفِعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذَلِكَ أَنْتَ كَذَلِكَ فَكَانَ أُسَيْدٌ نَفْسًا لَمْ تُسَبِّحْهُ اللَّهُ يَسْرُورًا وَكَانَ يَرْمِي قَارِصًا كَرَّ رَمَاهُ أُخْرَى قَالَ وَبِحَاثٍ أَحَدُ ثَلَاثٍ أَنْ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْ تَرَى إِيَّايَ كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى -

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمرَ بْنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَنْتَ يَهُودِيَّةٌ مَا نَتَّ فَمَعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْهِمْ قَالِ فَإِنَّ أَهْلَهَا يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَلَهُمَا تَعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا -

باب مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ ۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَبُو النَّبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكَ إِذَا رَأَيْتُكَ الصَّدَمَةَ الْأُولَى -

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا رُسَيْدُ بْنُ عِيَّاشٍ ثَنَا قَاتِبُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ النَّفَّائِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ آدَمَ بْنَ حَبْرَةَ وَ

يعقوب بن حمید، عبد العزیز الدردری، اسید بن ابی اسید، موسی بن ابی موسی، ابو موسی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر نو منہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتا ہے ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی دسلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ ساتھ مردے سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ایسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے دلائر وازرۃ وذر آخری موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پر جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پر جھوٹ بول رہا ہوں

مشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پر روتے دیکھا آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پر رورہے ہیں اور اس کو قبر پر عذاب دیا جا رہا ہے۔

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

مشام، اسماعیل، ثابت، تاسم، ابو امامہ، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر ثواب سمجھ کر کرے گا تو میں تیرے لیے جنت کے

أَسَدًا عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي -

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا دُرَيْمُ بْنُ الْجَدَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ قَا حَدَّثَ اسْتَرْجَا عَاوَاذَ فَقَادِرَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزَّى مُصَابًا -

۱۶۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَسَدِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللَّهُ سُبْعَانَهُ مِنْ كُلِّ أَلَمٍ أَمَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعٍ ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ أَصِيبَ لِيَدِهِ ۱۶۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ إِلَّا فَتَنَ مِنَ الرُّكْبِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ إِلَّا تَحَلَّى الْقَسْوَةَ -

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقَةَ قَالَ لَسِنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کرے کہ اتنا لڑے تو اللہ تعالیٰ مصیبت کے دن سے اسے اس وقت تک اجر دے گا اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی مال محمول ہے۔

تعزیت کے ثواب کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابو عمارہ، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مؤمن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے عزت کے علوں میں سے ایک ملے پناہے گا۔

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوید، ابراہیم اسود، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مر جائیں وہ صرف تسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شریک بن شافعہ، عقبہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہو گا۔

اَحْتَسِبْتُ عِنْدَ الْمَلِكِ اَمْرًا اَوْ لِي لَهْرًا رَضِيًّا لَكَ
لَتَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ۔

۱۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَّابُ بْنُ
ابْنِ هَارُونَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ قُلْدَامَةَ النُّجَاشِيُّ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ
اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ
فَيَقْضِي عَمَّا لِي مَا مَرَّ اللَّهُ بِهِ مِنْ تَوَلَّاهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَئِنْ لَيْتَ
رَأَيْتُمْ مَا لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ اَحْتَسِبْتُ مُصِيبَتِي فَاجْزِي
فِيهَا وَعَوِّضِي مِنْهَا وَلَا آجِرُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا وَعَاظُهُ
خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تَوَفَّى أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ اَلَّذِي
حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ اِنَّا لِلَّهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَأَيْتُمْ مَا لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ
اَحْتَسِبْتُ مُصِيبَتِي هَذَا فَاجْزِي عَلَيَّ مَا خِذَا
اَرَدْتُ اَنْ اَقُولَ وَعَوِّضِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي
نَفْسِي اَعَاظُ خَيْرًا مِنْ اَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُ مَا
فَعَاظَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
اَجْزَنِي فِي مُصِيبَتِي۔

۱۶۶۲۔ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السُّكَيْنِ
فَنَا أَبُو هَاشِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ بَرْكَ فَكَذَّ النَّاسُ
يُصَلُّونَ وَرَأَى النَّاسُ يَكْفُرُ فَمَدَّ اللَّهُ عَلَى مَا رَأَى مِنْ
حُزْنٍ حَالِهِمْ وَرَجَاءَ أَنْ يُخْلِفَهُ اللَّهُ يَوْمَ يَكْفُرُ بِلَدْنِي
رَأَاهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَحَدُكُمْ مِنَ النَّاسِ
أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلَيْتَ تَوَدَّ
بِمُصِيبَتِي فِي عَيْنِ الْمُصِيبَتِ لَيْتَ لِي تَصِيبُ بَعْضُ بَعْضٍ
فَكَرَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قلدامہ
عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت
پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے
انا للہ وانا عوَضنی منہا لک تو اللہ تعالیٰ اسے اس پر
ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب
ابو سلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلمہ کا یہی فرمان یاد کر کے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون لیکن
میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابو سلمہ سے بہتر کون
ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے عوض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

ولید بن عمرو بن السکین، ابو ہمام، موسیٰ بن عبیدہ،
مصعب بن محمد، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے
سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابو بکر کے پیچھے نماز پڑھ
رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی
خدا کی حمد و ثناء بیان کر کے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے
وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیوں کہ میرے بعد
کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آسمانوں
دروازوں پر اسے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت
میں داخل ہو جائے۔

یوسف بن حماد المعنی، عبدالوارث، عبدالعزیز ربیع
انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اس
تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے مدد سے اسے جنت میں داخل
فرمائے گا۔

نصر بن علی الجعفی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب
ابو محمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابو عبیدہ، عبداللہ کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین
نابالغ بچے آگے بھیجے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک
قلعہ ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی
ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بھیجا
ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھیجیے۔

حمل کرنے کے اجر کا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن خالد، یزید بن عبد الملک
النوفلی، یزید بن رومان ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ساقط الحمل بچہ آگے
بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے بچے ایک
سوار چھوڑ کر مروں۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابو بکر البکالی، ابو عسان،
مسند بن علی بن حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ
عباس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل بچے آگے
ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ قَبِضَتْ لَهُ ثَلَاثَةُ عَمَلٍ أَوْ لَوْ
لَمْ يَلْعَنُوا الْجَنَّةَ إِلَّا تَلْقَوْهُ مِنَ الْبُوابِ الْجَنَّةِ
الَّتِي يَخْرُجُونَ مِنْهَا شَاءَ دَخَلَ.

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ ثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعِزِّ بْنِ زُهَيْرٍ مِثْلَهُ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةُ عَمَلٍ أَوْ لَوْ
لَمْ يَلْعَنُوا الْجَنَّةَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ
رَحْمَةِ اللَّهِ يَا هُمُ.

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ ثَنَا اسْحَقُ
ابْنُ يُونُسَ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حُوشَيْبٍ عَنْ أَبِي مُجَيْدٍ
مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَلْعَنُوا الْجَنَّةَ كَأَنَّمَا
كَرِهُوا تَحْصِيَتَهُنَّ الثَّانِي فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدْ مَرَّ
اثنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَعْبِ سَيْدِ
الْفُقَرَاءِ قَدْ مَرَّ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا.

يَا هُمُ مَا جَاءَ فِي مَنْ أَصْدَبَ بِسِقْطِهِ
۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ
مَخْلَدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْتَوْقَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ
ابْنِ رُوْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَطُّ أَكْدَمَ مِنْ سَيْدِي
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ خَلْقِي أَحْلَقُهُ خَلْفِي.

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رِشْقٍ
أَبُو بَكْرِ بْنُ مَكِّيٍّ كَا لَنَا أَبُو عَسَاةٍ ثَنَا مُسَدَّدٌ
عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكِيمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ
عَمْرِيسَ بْنِ زُرَيْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السَّقْطَ

لَا يَرْغَبُ رَبُّهُ إِذَا دَخَلَ أَبُو بَرٍّ أَنْشَارَ فَقَالَ أَبَا السَّيْفِ
الْمُرَادُ رَبُّهُ إِذَا دَخَلَ أَبُو بَرٍّ الْجَنَّةَ فَيَجْزِيهَا
بِسَرٍّ حَتَّى يَدْخُلَهَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو بَرٍّ بَرَكَتُهُ
رَبُّهُ يَخَاضِبُ.

لائے گا حکم ہو گا اسے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت
میں لے جا۔ تو وہ انہیں منہی خوشی جنت میں لے جائے گا

۱۶۷۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ
عُبَيْدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ تَائِبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُورٍ الْهَضْرِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ التَّيَظُّفُ لَيَجْزِيكُمْ رَبِّي بِهِ إِلَى
الْجَنَّةِ إِذَا اخْتَبَشْتُمْ.

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدہ بن حمید، یحییٰ بن عبید اللہ
عبید اللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میرا
جان ہے، ساقط العمل بچہ اپنی ماں کو پکڑ کر جنت میں
لے جانے کا لاس میں یحییٰ بن عبید اللہ بن مسلم
ضعیف ہے۔

يَا أَبَا جَدٍّ مَا جَاءَنِي الطَّعَامُ يُبْعَثُ إِلَى
أَهْلِ الْبَيْتِ

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

۱۶۷۳- حَدَّثَنَا هُثَايْمُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْقَبَّارِ قَالَا نَسَافِيَانُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَعْفَرِ
ابْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ
لَمَّا جَاءَ نَعَى جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَنَعُوا لِأَبِي جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ آتَاهُمُ
مَا يَشْفَعُهُمْ أَذًا مَرِيضًا لَهُمْ.

ہشام بن عمار، محمد بن العمار، ابن عیینہ، جعفر بن
خالد، خالد، عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفر کی
شہادت کی خبر آئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کر دو کیوں کہ
وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

۱۶۷۴- حَدَّثَنَا تَائِبِيُّ بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ
ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْحَنِ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَهْلِ عَيْسَى الْجَذَارِ قَالَتْ
حَدَّثَنِي أُمُّ عُرْوَةَ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدِّهَا
أَسْمَاءِ بِنْتِ عُمَيْرٍ قَالَتْ لَمَّا أَهْبَيْتُ جَعْفَرَ رَجَعُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لَأَنْ
أَبْجَعِفَ قَدْ غُلِبُوا بِشَأْنِ مَيْتَةٍ قَدْ صَنَعُوا لَهَا
طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ سَمِعَتْ حَتَّى كَانَ
حَدِيثًا فَتَرَكُ

یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق
عبد اللہ بن ابی بکر، ام علیہ الجزار، ام عون بنت محمد بن
جعفر، اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفر شہید
ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دولت خانے پر تشریف لائے اور فرمایا جعفر کی
جفن کے قلم میں مٹی ہے تم ان کے لیے کھانا تیار کر دو۔
عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا۔ نسکیں
جب یہ غزو مہابات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ
دیا گیا۔

يَا أَبَا جَدٍّ مَا جَاءَنِي النَّبِيُّ عَنِ الْأَجَمَاءِ إِلَى
أَهْلِ الْبَيْتِ وَصَنَعُوا الطَّعَامَ

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت
کا بیان

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، مشیم، حم۔ شجاع بن
محمد، مشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر
بن عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور
کھانا کھانا مہتمم میں داخل سمجھتے تھے۔

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ شَنَا سَعِيدُ بْنُ
مَنْصُورٍ شَنَا هُشَيْمٌ وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ
مُحَمَّدٍ شَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ
عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
كَثَائِرِ الْأَجْنَاءِ إِلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَصُنْعَتِ
الْقُلَامِ مِنَ الْبَيْتِ أَحَدًا۔

باب ۳۸۸ مَا جَاءَ فِي مَن مَاتَ غَرِيْبًا۔

۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا جَبِيْلُ بْنُ الْحَكَنِ قَتَا أَبُو الْمُنْذِرِ
بْنُ الْهَزْمِ بَلْ بَنُ الْحَكَمِ قَتَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ أَبِي زُرَّادٍ عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غَرِيْبٍ شَرٌّ مَّا كَدَّ۔

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حُزْمَةُ بْنُ يَحْيَىٰ شَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا حُزْمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَاذِيُّ
عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُبَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِوَاقٍ قَالَ تَوَفَّى رَجُلٌ يَأْتِيهِ يَتَرٌ مِنْ مَوْلَاهُ بِالْمَدِينَةِ
فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا أَيْتُمُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلَاهُ فَقَالَ رَجُلٌ مَوْلَاهُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي
غَيْرِ مَوْلَاهُ قِيَسَ لَمْ مِنْ مَوْلَاهُ إِلَى مُنْقَطِعِ أَثَرِهِ
فِي الْجَنَّةِ۔

باب ۳۸۹ مَا جَاءَ فِي مَن مَاتَ مَرِيضًا۔

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ شَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَبْنَا ابْنُ جَرِيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي الشَّيْخِ
قَتَا حُجَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جَرِيْجٍ أَخْبَرَنِي
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنُ أَبِي عَطَا عَنْ مُوسَى بْنِ
وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ
مَشْهُدًا أَوْ دُفِنَ فِي تَابُوتٍ أَوْ دُفِنَ وَرِيْجٍ عَلَيْهِ
بِرٍّ قِيَمٍ مِنَ الْجَنَّةِ۔

سفر میں مرجانے کا بیان

جمیل بن الحسن، ابو المنذر المنذر بن حکم، عبد العزیز
ابی زراد، عکرمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت
کے ہم مرتبہ ہے۔

سرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ
المعافری، ابو عبد الرحمن الجلی، عبد اللہ بن عمرو فرماتے
ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا
آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے
عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی
شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر
اس کی موت کی جگہ تک گزرتا جنت میں اس کے لیے
مقرر کردی جاتی ہے۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

احمد بن یوسف، عبد الرزاق، ابن جریر، حم۔ ابو
عبیدہ، ابن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریر، ابراہیم بن محمد
بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابو ہریرہ کلین ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیمار
کی حالت میں مرجانے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے نقشے
سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے
کھانا ملتا رہے گا۔

بَابُ ٢٩ فِي النَّفْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

١٤٤٩. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوِدِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ
عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرُّ عَظِيمٍ أَلَمْتُ كَكْرِهِ حَيًّا -

١٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ
ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِيَارٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنُ رُمَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمْرِئِ بْنِ الشَّوَّازِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسَّرَ عَظْمًا لِيَمِينِ لُكْمَرِ
عَظْمٍ لِيَمِينِ فِي الْأَشْعِ

يَا أَيُّهَا مَا جَاءَ فِي دُرِّ مَرْضَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٦٨١- حَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ شَنَا مَعِيَانُ
ابْنُ عَمِيئَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَىِّ امْرِئٍ آخِرُ رَجُلِي
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
أَشْكَلُ فَعَلَى يَفْثُ فَجَعَلْنَا نَسْتَبِقُ نَفْثَ يَفْثٍ
أَكْبَلُ الزَّيْبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ
اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَإِنْ دُرْنَ
عَلَيْهِ قَالَتْ قَدْ خَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخْطُانِ
بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْبَاسُ فَحَدَّثْتُ بِيَا بَعْضِ
فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَسْمَعْ عَائِشَةَ
هُوَ عَلَى بْنُ أَبِي ظَالِبٍ -

١٤٨٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعْقُودٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ
بِمِثْقَلَةِ الْكَلِمَاتِ إِذَا ذَهَبَ الْبَاسُ رِبَّ النَّاسِ
وَأَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاكَ لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاكَ

مردے کی بڑی توڑنے کا بیان

مشام، عبدالعزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ
کامیاب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی
طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبد اللہ بن زیاد، ابو عبیدہ
بن عبد اللہ بن زمعہ، ام ابی عبیدہ، ام سلمہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی
ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض و وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے بال و داد میوں کا سہارا لینے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے رہے تھے۔ ایک دن میں سے عباس تھے عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعظم، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے، اذہب الباس بقولہ، جب حضور کی بیماری زیادہ ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر یا تھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

لَا يُكَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا انْقَلَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَدِينَةِ الْمَدِينَةِ أَخَذَتْ يَدَيْهِ
فَجَعَلَتْ أَمْسَحَهُمَا وَقَوْلُهَا قَدْ رَمَيْتُكَ مِنْ يَدَيَّ
ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَفِّرْ لِي وَاحْفَظْ بِلِي وَارْتَقِ الْأَعْلَى
قَالَتْ تَمَّكَانَ هَذَا أَوْ خَرَّمَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٦٨٣- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعَمَلِيُّ شَنَا بَرَاهِيمَ
ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَا مِنْ نَبِيٍّ يَبْذُرُ إِلَّا خَيْرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
قَالَتْ فَكَيْفَا كَانَ مَرْصُومَ الدَّيْ قُبُضَ فِيمَا أَحَدَتْهُ
بِحَقِّهِ فَمِيعَتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْقِدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ الصَّالِحِينَ
فَعَلِمْتُ أَنَّ خَيْرَ

١٦٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاعِدُ
 اللَّهُ مِنْ سِيرَةٍ عَنْ زُرَّيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَرْثَدٍ
 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَخْدُرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً وَجَارَتْ
 فَاطِمَةُ كَانَ مَعَهُنَّ مِثْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَدْحَبًا يَا نَتَقِي ثُمَّ جَلَسَ هَا عَنْ
 شِمَالِهِ ثُمَّ أَتَى سُرَّةَ لَيْلٍ هَا حِدَيْتُ فَاثِمَةَ ثُمَّ
 أَتَى سَارَةَ هَا فَخَرَجْتُ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يَبْكِيكِ
 قَالَتْ مَا كُنْتُ إِلَّا فُتِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا زِلْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ
 حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا جِئِ ابْنُكَ أَخَصَّابِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ يَدِي دُونَ نَاحِيَتَيْكَ
 وَسَأَلْتُهُمَا قَالِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ إِلَّا فُتِي سِرَّ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ
 سَأَلْتُهُمَا قَالِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُجِدُ ثَوْبِي أَنْ

کلمات پڑھتی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللہ اعظم اعزلی والحقنی بالحق حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں ﷺ نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

ابو مروان العثماني، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی میسر ہوتا ہے
تو اسے دنیا اور آخرت کسی ایک کو اختیار کر لینے
کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا
ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع
الذین انعم اللہ الایہ، میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار
دیا گیا ہے۔

ابن ابی شیبہ ہاں نیز ذکر کیا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازدواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی۔ اتنے میں فاطمہ آنیں ان کی چال ہاں کل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی حب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھ سے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جہرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دوبارہ دور کیا مجھے

یقین ہے کہ میری موت قریب آگئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں نے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ مجھے اس لیے منہی آئی تھی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، ابنیہ امش، شعیب، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی جیب، موسیٰ بن عمر بن قیس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، (رباعی) انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی جب آپ نے پیر کے روز پر وہ ہٹایا میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف و برق کی طرح تھا لوگ ابو بکر کے کچے نماز پڑھ رہے تھے ابو بکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دھال ہو گیا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابو الخلیل، سفینہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور جن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

جَبْرِئِيلُ كَانَ يَمَارِضُنَا بِالْقُدَانِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَانْتَهَارَ رَحْنُهُ بِيَدِ الْعَامَرِ مَرَّتَيْنِ وَكَأَنَّ لِي إِذَا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَرَأَيْتُكَ أَتَوُّهُ أَهْلِي لِحُوقَانِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنْتَ لَكَ فَبَكَيْتُ نَحْرَانَا سَارَرْنِي فَقَالَ أَكَا تَرْضَيْنِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةً نَسَلُهُ الْمُسَوِّينَ أَوْ نِسَاءَ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَصَحَّحْتُ لِي ذَلِكَ۔

۱۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْقَدَامِ عَنْ سَفِيَّانَ بْنِ الْأَكْثَرِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهَا لَوْجَعٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَعْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّعُ وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ فَاسْتَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْقَدْحِ ثُمَّ يَسْحَرُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ آخِثِي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ۔

۱۶۸۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَفِيَّانَ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِذَا نَظَرْتُ نَظْرَةَ مَالِكٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ الْبِشَانَةَ يَوْمَ الْاَثْنَيْنِ فَتَطَرْتُ إِلَيْهِ وَجْهَهُ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مَصْحُوفٍ وَالنَّاسُ خَلَفَتْ أَبِي بِحَدْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَوَّلَ فَأَشَارَ إِلَيْنَا أَنْ نَسْتَدْخُلَ وَتَلَفَى الْبِشَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ۔

۱۶۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں کلمت آگئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود
لوگوں نے عائشہ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضور کا
وصی میں انہوں نے فرمایا حضور نے علی کے لیے کس وقت
وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے
آپ نے طشت منگوا یا میری گود میں گرے جا رہے تھے
اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں بھانپتی کہ
وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

حضور کی وفات اور وفی کا بیان

علی بن محمد ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی
ملیکہ، عائشہ فرماتی ہیں جب حضور کی وفات ہوئی تو
ابو بکر انہی علیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ
کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پردہ کی کیفیت طاری ہوگئی
ابو بکر آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور
فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں طاری نہ فرمائے گا خدا
کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔
عمر مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی
قسم حضور کا انتقال نہیں ہوا تا وقتیکہ منافقین کے ہاتھ نہ توڑ
لئے جائیں۔ ابو بکر کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا
جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو لہ زندہ ہے
اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمد کی عبادت کرتا
تھا تو وہ وفات پا چکا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واما محمد الا رسول الایۃ
سمر فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے یہ آیت
میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

تَوَفَّيْنِي الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَمَا رَأَاكَ يَقُولُ
حَقٌّ مَا يَقْبِضُ بِهَا يَسَانِدًا

۱۶۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَلْنِي
ابْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَدُوٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ
قَالَ ذَكَرْتُ أَسَدَ عَائِشَةَ إِنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا
فَعَالَتْ مَعِيَ أَوْضَى إِلَيَّ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسَيِّدًا
إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حَجْرِي قَدْ عَابَ طَبِيبٌ فَلَقَدْ
أَنْخَرْتُ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا سَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى
أَوْضَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا نَبِيَّ ذِكْرُ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۶۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ كُنَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ ابْنَةِ خَارِجَةَ
يَا نَعُوْا لِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا هِيَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ
عِنْدَ النَّوْحِ فَجَاءَنَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبِلَ
بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ وَأَشْرَفَ
مَرْتَحِينَ قَدْ رَأَى اللَّهُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ رَأَى اللَّهُ مَا
مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَبِيٌّ
حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيْنَا مِنْ أَلْمَنَافِقِينَ كَيْفَ يُرَى
وَأَرْجُلُهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَوَّاهُ الْيَسْبَرُ فَقَالَ مَنْ
كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ مَيِّتٌ وَمَنْ كَانَ
يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ
إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَأَنْ
فَمَاتَ أَوْ فَمَاتَ أُنْهَلِكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ
يَقْبَلُ عَلَيَّ عَيْنِي فَلَنْ يَفِرَّ اللَّهُ كَيْفَ وَسَيَجْزِي

اللہ الشاکرین قال عَمَدَنُكَ اِنِّي لَمَّا اُتِرْتُهَا
اَلَا يَوْمَئِذٍ

۱۶۹۱۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ عَنْ اَبِيهِ
ابْنِ جَرِيْفٍ عَنْ اَبِي عَن مَعْمَرِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا
ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِي عَمْرٍو عَنْ اَبِي عَبَّاسٍ قَالَ
لَمَّا اُرِدُّوا اَنْ يَحْفَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ يَبْعَثُوْنَ اِلَى اَبِي عَبَّادَةَ ابْنِ الْجَحْلَجِ وَكَانَ
يَصْرَحُ بِكَفْرِ اَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوْا اِلَى اَبِي طَلْحَةَ
وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفَرُ لَكَ هَلِ الْمَدِيْنَةُ كَانَتْ لِحَدِّ
جَبْعَوْنَ اَلَيْهَا رَسُوْلَيْنِ فَقَالَا لَوْ اَللّٰهُمَّ خَرِّ لِرَسُوْلِكَ
فَوْجَدًا وَاَبَا طَلْحَةَ وَجَبِيْ بِرَكَةٍ يُوجِدُ اَبُو عَبَّادَةَ
فَلَحِدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَمَّا
فَرَعُوْنَ مِنْ جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَمَّا اُتُوا لِيُفْرَقُوْا عَنْ رَسُوْلِهِ
فِي بَنِيهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسَاةً يَصْلُوْنَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى اِذَا
فَرَعُوْا دَخَلُوا الْبَيْتَ اَخْفٰ اِذَا فَرَعُوْا دَخَلُوا الصُّبْيَانُ
وَكُلُّ يَوْمٍ النَّاسُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ اَحَدًا لَقَدْ اِخْتَلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَكَانِ
الَّذِي يَحْفَرُ لَكَ فَقَالَ قَائِلُوْنَ يَدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ
وَقَالَ قَائِلُوْنَ يَدْفَنُ مَعَ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اَنْتُمْ تَكُوْنُوْنَ
اِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
مَا فُيْضَ نَبِيٌّ لَّا دَفِنَ حَبِيْبٌ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوْا
اِفْرَاشَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِي
كُوْنُ فِیْ عَلَیْهِ فَحَفَرُوْا لَكَ ثُمَّ دَفِنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ اللَّيْلِ لَا رُبَّكَ وَنَزَلَ
فِي حُقْرَتِهِ عَلَيَّ بَنُ اَبِي جَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ
وَقَتْمَةُ خَوَّةُ وَشَقْلَانُ مَوَالِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَدُسَ بِيْ خَوْلِي وَهُوَ اَبُو نَيْلٍ صَلَّی
يَعْلٰی بَنُ اَبِي طَالِبٍ اَلْنَبِيُّ لَكَ اَللّٰهُ وَحَطَّنَا مِنْ رَسُوْلِ

نصر بن علی الجہظی، وہب بن جریر، جریر بن محمد بن اسحق،
حسین بن عبداللہ، عکرمہ بن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ
نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابو عبیدہ بن الجراح
کے پاس آدمی بھیجا یہ مکہ والوں کی طرح ساری قبر کھودنے
تھے۔ اور ایک شخص کو ابو طلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی
طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اسے اٹھاپے رسول
کے لیے ایک کو پسند فرما تو ابو طلحہ پہنچ گئے اور ابو عبیدہ
نہ آ سکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی
منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنہ سے فارغ
ہو گئے تو آپ کو سخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گردہ
در گردہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہو گئے
تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے کسی نے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات
میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے
آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو
صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابو بکر نے فرمایا میں
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا
جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں
نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا
اور وہاں قبر کھودی پھر بدھکی شب کو حضور دفن کیے گئے
قبر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالیٰ
عنہ قثم اور شقران موالے رسول اللہ اترے ناوک
بن خولے نے علی سے کہا میں تمہیں قثم دیتا ہوں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق
ہے علی نے جواب دیا اچھا تم بھی اترؤ شقران رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے
کی چادر سے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کر دی کہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا علی أنزل وکانت
تقدیر مولاہ احدث فقیہ کان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یبہا فند فند فی القبر وکان
واللہ لا یسہا احدث بعدک کذا فنت مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۶۹۲۔ حدثنا نصر بن علی ثنا عبد اللہ بن
الربیع ثنا ثابت بن ثابت عن أنس بن مالک قال
کنا وجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
کرب الموت ما وجدنا لک فاطمة واکتبت ابناہ
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا کرب
علی آبائک بعد الیوم انه قد حضر من آبائک ما
لیس یتارک منہ احدثنا محمد بن یونس
۱۶۹۳۔ حدثنا نصر بن علی ثنا ابو اسامہ
حدثنی حماد بن زید حدثنی ثابت عن أنس
بن مالک قال قال لک فاطمة کیف سحت
أنفسکم ان تحثوا الذاب علی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وحدثنا ثابت عن أنس ان
فاطمة قالت حی بن یمن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم واکتبت ابناہ الی جبریل نعاہ واکتبت
من ربہ ادناہ واکتبت جنة انفراد واکتبت
واکتبت اجاب ربنا دعاہ فان حثاک قدایت
کایت حیث حدثت یہذا الحدیث بکی حقو رایت
أصله عن تخریض

۱۶۹۴۔ حدثنا بشر بن ہلال بن الصواحب ثنا
جعفر بن سلیمان الضبی ثنا ثابت عن أنس قال
لما کان یوم الرزی دخل فیہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لکن ینتأخرا عنہما کل شیء فلبثا کان
الیوم الرزی مات فیہما اظلمت کل شیء واما
فقطنا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الایدی

کہ خدا کی قسم اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد
کوئی نہیں اور ہو سکتا۔

نصر بن علی، عبد اللہ بن الربیع، ثابت بن ثابت، انس بن مالک
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر جب سکرات شروع ہوئی تو فاطمہ نے فرمایا
ہائے ہائے میرے والد ماجد کی تکلیف آپ نے
فرمایا آج کے بعد تمہارے باپ کو تکلیف نہ ہوگی تمہارے
باپ کو اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اب قیامت تک
کسی کو نہ ہوگی۔

محمد بن یونس، ابو اسامہ، حماد بن اسامہ، ثابت بن
فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات
ہوئی تو فاطمہ نے فرمائی کہ انہی انس تم نے کس قدر
ولیر کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ دوسری روایت
ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو سعید بن زہرا
نے فرمایا اے میرے آبا میں جبریل سے فرمایا کرتی ہوں اے میرے آبا
آپ اپنے خدائے کس قدر قریب ہیں اے میرے آبا آپ کی جگہ
جنت ہے اے میرے باپ آپ نے خدا کے
بلا وے کو قبول کیا ہے حماد کہتے ہیں میں نے ثابت
کو دیکھا جب اس حدیث کو بیان کرتے تو اتنا
روستے کہ پسلیاں ایک دوسرے پر چڑھ جاتیں
بشر بن ہلال الصواحب، جعفر بن سلیمان الضبی
ثابت در با علی انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب مدینہ میں داخل ہوتے تو مدینہ کی ہر
شے روشن ہو گئی اور جس روز آپ کا انتقال ہوا ہر شے
پر اندھیرا چھا گیا اور ابھی ہم نے ہاتھ نہ جھاڑے تھے
کہ اس سے پہلے ہمارے دھواں پر غم طاری ہو گیا۔

حَتَّى أَتَكُونُوا قُلُوبَنَا.

۱۶۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَتَابَةُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ مَعْدِي قَتَابَةُ سَفِيَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَقَى الْكَلَامَ وَلَا نَبْطِئُ إِلَى نِسَائِنَا
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ
أَنْ يَنْزِلَ فِيْنَا الْقُرْآنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَلَّيْنَا.

۱۶۹۶- حَدَّثَنَا سُحَيْبُ بْنُ مَنصُورٍ رَأَى عَبْدَ لَوْهَاءَ
ابْنَ عَطَاءٍ الْعَدَنِيَّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي
ابْنِ كَعْبٍ قَالَ رَأَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءً وَجِهْنَهُنَّ وَاجِهًا فَلَمَّا قُبِضَ نَهَضْنَا
هَلَكًا وَهَلَكًا.

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّحْمَنِيُّ
ثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْأَنْحَرِيُّ حَدَّثَنِي
مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا قَالَتْ كَانَ
النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا قَامَ الْمُصَلِّيُ يُصَلِّي لَمْ يَعُدَّ بَصَرًا أَحَدَهُمْ
مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ
يُصَلِّي لَمْ يَعُدَّ بَصَرًا أَحَدَهُمْ مَوْضِعَ جَيْسِيهِ
فَتَوَقَّى أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ نَكَاحَ النَّاسِ إِذَا قَامَ
أَحَدُهُمْ لَمْ يَعُدَّ بَصَرًا أَحَدَهُمْ مَوْضِعَ أَنْفِئِكَ وَ
كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَكَانَتْ أُنْفُتْنَةُ فَتَلَقَّيْتُ
النَّاسَ بِمَيْتَا وَفِيمَا لَا.

۱۶۹۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّلِيُّ ثَنَا عُمَرُ
ابْنُ عَاصِمٍ ثَنَا سَكِينَةُ بْنُ الْمَغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

محمد بن بشار، ابن ہمدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار
ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں
سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے
بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی
شروع کر دیں۔

اسحاق بن منصور، عبد الوہاب بن عطار، ابن عون،
حسن، ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری
نظر ایک ہی جانب رہتی تھی یعنی حضور کی طرف اور حضور
کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے تھے کہ اب کیا کریں

ابراہیم بن منذر الخرمی، محمد بن ابراہیم بن عبد المطلب
بن السائب بن ابی وداعہ موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ
مصعب بن عبد اللہ ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی
میں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظریں نمازیں قدموں
سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو پیشانی کے مقام تک
نظر جانے لگی۔ جب ابو بکر کی بھی وفات ہو گئی اور عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ
کی جانب تک جاتی تھیں۔ اس سے آگے نہیں جب
عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو نکتہ عام
ہو گیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے
لگیں۔

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ،
ثابت، انس فرماتے ہیں ابو بکر نے حضور کے وفات کے بعد

ابواب الصیام

روزوں کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعلمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر رات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیوں کہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بواہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

محمد بن ریح۔ لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند۔ مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تمہارے روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی قحطیب، ہشام بن سعد، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الیمان ہے اس سے قیامت کے دن آؤ اور دی جانے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پس نہ لگے گی۔

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّيَامِ

باب ۴۹۳ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّيَامِ
۱۷۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَوَكَيْعٍ عَنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ بَنِي آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا إِلَى سَبْعِينَ مِائَةً يُضَاعَفُ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ لَا الصَّوْمُ فَإِنِّي وَأَنَا أَخْزِي بِهِ يَدَامَ تَهْوَتْهُ وَكَلَامُهُ مِنْ أَجْلِ الصَّائِمِ فَزَحَّكَانِ فَزَحَّ عَنْهُ فَطِيرُهُ وَفَزَحَّ عَنْهُ لِقَائِهِ رَبِّهِ دَخَلَتْ فِي الصَّائِمِ أَطْيَبُ عَسَاةٍ اللَّهُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

۱۷۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَبَا الْكَلْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفَ بْنَ بِنِي عَامِرٍ بَنِي صَعْفَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَمَّا بَلَغَ بَنِي سَقِيَّةٍ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي مُصَافٍ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّيَامُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجَنَّةٍ أَحَدٌ كَمِنْ الْجَنَّةِ.

۱۷۰۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلَدِيُّ مَشَقَّقٌ ثنا ابْنُ أَبِي قُحَيْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الْبَابُ الْيَمَانِيُّ يَوْمَئِذٍ يُقَالُ أَهْلُ الْيَمَانِ يَوْمَئِذٍ فَمَنْ كَانَ مِنْ النَّاسِ يَمِينٍ دَخَلَ مَرَجًا خَلَدَ لَمْ يُظْلَمْ أَبَدًا۔

باب ۴۹۴ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابی سلمہ
ابو ہریرہ کلبیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں
اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے
گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ابو کریب محمد بن العلاء، ابو بکر بن عیاش، اعلمش، ابو صالح،
ابو ہریرہ کلبیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات
باندھ دیے جاتے ہیں دروزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے
ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے
کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک
آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے غیر کے متلاشی اور ہر آدمی کے
متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو دروزخ سے نجات دیتا ہے
ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، اعلمش، ابو سفیان، جابر کلبیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے
وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دروزخ سے آزاد کیا
جاتا ہے۔

ابو بدر عبد بن الولید، محمد بن بلال، عمران القطان،
قنادہ، انس کلبیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد
فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار
مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام
نیکیوں سے محروم رہا اور محروم رہے گا جس کی قسمت
میں محرومی ہے۔

شک کے روزہ روزہ رکھنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد الاحمر، عمرو بن قیس، ابو اسحق
صلہ بن زفر کہتے ہیں ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ
یوم الشک تھا۔ تو ایک ہمیں ہوئی بکری لائی گئی کچھ
لوگ پیچھے بیٹھے گئے عمار نے فرمایا جس شخص نے
آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ
ابْنُ أَنْفَضَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَامَ مَضَانِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثنا
أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صَفَدَتِ
الشَّيَاطِينُ وَمَوَدَّةُ الْجِنِّ وَعَلِقَتِ أَبْوَابُ النَّارِ كَأَنَّ
يُفْتَحُ مِنْهَا بَابٌ وَقِفَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ نَفْسٍ لَقِيَ
مِنْهَا بَابًا وَتَأَذَى مِنْهَا بِمَا بَاغَى الْخَيْرُ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ
الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عَقْدَةٌ مَوْذِلِكِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرِ عَقْدَةً
وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

۱۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ بَنٍ الْوَلِيدِ ثنا مُحَمَّدُ
ابْنُ يَزِيدٍ ثنا عَمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرُ قَدْ حَضَرَكُمْ فِيهِ لَيْلَةٌ
خَيْرٌ مِنَ الْفِطْرِ مِنْ حَرَمِهَا فَقَدْ حَضَرَ الْخَيْرُ كُلَّهُ
وَلَا يَحُرمُ خَيْرُهَا وَلَا مَحْرُومٌ۔

باب ما جاء في صيام يوم الشك،
۱۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ ثنا
أَبُو خَالِدٍ الْأَخْبَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي اسْحَقَ
عَنْ حِمْلَةَ بْنِ زُرَّاقٍ قَالَ كَانَ إِسْحَقُ عَمَّارِي يَوْمَ
الَّذِي يَشْكُ فِيهِ بِأَقْبَى بِشَاةٍ فَتَنَعَ بَعْضُ النَّاسِ
فَعَارَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

عملاق و رزی کی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید ابو سعید، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عباس بن ولید، مروان بن محمد، عیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبد الرحمن، امیر معاویہؓ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے میں اور ہم انہیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انہیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانیکا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الجباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن العفار نے حضرت عائشہؓ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

ہشام، عبد الحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَقِصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِهِ يَوْمَ قَبْلِ الْتَوْبَةِ۔

۱۸۰- حَدَّثَنَا الْقَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثنا الْفَلَاحُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ سَيْمٍ مَعِيُوَةَ ابْنِ أَبِي سَلِيانٍ عَلَى ابْنِ بَرِّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى ابْنِ بَرِّ قَبْلَ شَهْرٍ مَضَاتِ ابْنِ بَرِّ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَفِي مَسْقِدِ مَوْنٍ فَمَتَّ شَاةً فَلَمْ تَقْدَمْ وَمِنْ شَاةٍ فَلَمْ تَأْخُرْ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي وَصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ۔

۱۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ الْجَبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ۔

۱۸۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ زُرَّيْبَةَ ابْنِ عَمَّارٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ حَيْثُ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ أَنْ يَتَقَدَّمَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ لَمْ يَصُمْ قَوَّافَةً۔

۱۸۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ حَبِيبٍ وَكَوْلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا حَيْثُ مَرَّ

روزہ رکھتا ہوا روزہ رکھے۔

احمد بن عبدہ، عبد العزیز بن محمد، حم، مشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن ابی لہیہ، یحییٰ بن یحییٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو ہر گھنٹہ صحتان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

روایت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

عمر بن عبد اللہ الاودی، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ زائدہ بن قدامہ، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور الی خدمت اقدس میں آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات چاند نہ دیکھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اللہ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ کی رسالت کی گواہی دیتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں آپ نے فرمایا اسے ہلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ ہو گا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباس کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ غزہ کی تیاری کر اور روزہ رکھیں۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشر، ابو عمیر بن انس کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضور کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند ہمیں بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا۔ کھانا کھانے کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی۔ اس نے حضور کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھانے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

رَمَضَانَ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَوْمَئِذٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا قِيصُومًا۔

۱۷۱۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمِّيْرٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا الْأَعْلَمِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتَّى يَجِيَّ رَمَضَانُ۔

۱۷۱۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ثَنَا أَبُو سَامَةَ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ ثَنَا يَمَالُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّثَعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصُرْتُ الْهَيْلَانَ اللَّيْلَةَ فَخَالَ أَنَّهُ هَذَا الْهَيْلَانُ اللَّهُ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَرَّ بِاللَّيْلِ فَادَّخَلَ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا عَدًّا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ عَمَادُ بْنُ سَكْمَةَ خَلَفِيذُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَتَدَارَأَنْ يَفُومُوا أَنْ يَصُومُوا۔

۱۷۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّثَعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّثَعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصُرْتُ الْهَيْلَانَ اللَّيْلَةَ فَخَالَ أَنَّهُ هَذَا الْهَيْلَانُ اللَّهُ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَرَّ بِاللَّيْلِ فَادَّخَلَ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا عَدًّا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ عَمَادُ بْنُ سَكْمَةَ خَلَفِيذُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَتَدَارَأَنْ يَفُومُوا أَنْ يَصُومُوا۔

۱۷۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّثَعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّثَعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصُرْتُ الْهَيْلَانَ اللَّيْلَةَ فَخَالَ أَنَّهُ هَذَا الْهَيْلَانُ اللَّهُ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَرَّ بِاللَّيْلِ فَادَّخَلَ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا عَدًّا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَكَذَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ عَمَادُ بْنُ سَكْمَةَ خَلَفِيذُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَتَدَارَأَنْ يَفُومُوا أَنْ يَصُومُوا۔

بَاب مَا جَاءَ فِي صَوْمِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ

لِرُؤْيَا

۱۷۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّعْمَانِيُّ
ثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِحِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَكَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ
فَانْطَرُوا فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَانْطَرُوا فَإِنَّهُ كَانَ ابْنُ
عَمْرٍ يَصُومُ قَبْلَ الْهَلَكَ يَوْمَ.

۱۷۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ النَّعْمَانِيُّ ثَنَا إِسْرَاهِيلُ
ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَكَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ
فَانْطَرُوا فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ
يَوْمًا.

بَاب مَا جَاءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعَ وَعِشْرُونَ

۱۷۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ
عَنِ الْأَعَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَرْتُ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ
قَالَ اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا
فَكَانَتْ مَرَاتِبًا مَكَدًا وَاحِدَةً.

۱۷۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ يَسْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِي سَمِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا
عَقْدَتَا عِشْرِينَ فِي الشَّاهِدَةِ.

۱۷۲۱- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى ثَنَا أَنَسُ بْنُ
أَبِي مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا الْحَجْرِيُّ عَنْ أَبِي نُفَيْرَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ صُمْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور انہیں روزہ رکھنے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان العثماني، ابراہیم بن سعد زہری
سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور
جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائے تو
تعداد پوری کرو اور ابن عمر، چاند سے ایک روز قبل
روزہ رکھتے تھے۔

ابو مروان العثماني، ابراہیم بن سعد زہری، ابن السیب
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر
روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اگر بادل چھا جائے
ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

انہیں روزہ کے مینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابو صالح حضرت
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا آج مینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن
آٹھ روز بھی باقی ہیں آپ نے تین مرتبہ دست اقدس
اٹھا کر فرمایا کہ مینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ
ایک انگلی بند فرمائی۔

محمد بن علی بن محمد بن بشر، اسماعیل
محمد بن سعد، محمد بن عیسیٰ کوایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ
ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری
بھی ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انہیں دن کہ۔

مجاہد بن یوسف، قاسم بن مالک المزنی، جویریہ، ابو
نفیرہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں انہیں کے روزے تیس سے زیادہ

رکھے ہیں۔

عیدین کا بیان

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد بن الحذاق، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے روزوں میں سے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔ محمد بن عمر المقرئ، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ابو محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم انظار کرتے ہو اور یوم الاضحیٰ وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور انظار بھی فرمایا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرماتے ہیں حمزہ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

محمد بن بشار، ابو عامر، ح، عبد الرحمن بن ابی اسیم، ہارون بن عبد اللہ الحمالی، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان، ام الدرداء، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر پہ پتھر کر بیٹھنے لگے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبد اللہ

وَسَلَّمَ تَبَعًا وَغَيْرُ بَنٍ أَكْثَرُ مِمَّا حُمِّلُوا كِلَانِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي شَهْرِ الْعِيدِ

۱۷۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْسَى عَنْ شَيْخَيْهِ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَذَّاقِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ شَهْرُ الْعِيدِ لَا يَقْضِيَنَّ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ
۱۷۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقُمِيُّ ثَنَا شُعْبَةُ
ابْنُ عَيْسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْفَسَ لَمْ تَقْطُرْ وَنَافَسَ لَمْ
يَوْمَ تَضْحَكُونَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي الشَّفَرِ

۱۷۲۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ
سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الشَّفَرِ وَاقْطَرُ

۱۷۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سِيرِينَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
ثُمَّ أَلَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتَ صَوْمَ فَاصْصُمْ فِي الشَّفَرِ
فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْفَسَ لَمْ تَقْطُرْ فَصُمْ
إِنْ نَفَسْتَ فَاقْطُرْ

۱۷۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ
وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْعَمَّالِيُّ قَالَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيَكٍ جَمِيعًا عَنْ
هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَتَّانٍ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَنَا
أَمْرًا لَدَاكَ عَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَصْفَادِهِ
فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ شَدِيدِ الْخَرِّ وَاتَّ الرَّجُلُ لِيَصْمِعَ نَدَاهُ

بن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَدِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدًا صَلَّيْ
لَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ رَوَاحَةَ.

سفر میں افطار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری،
صفوان بن عبد اللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ
۱۷۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ قَالَا سَمِعْنَا سَفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ
عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

محمد بن المصطفیٰ، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر،
نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت
مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

۱۷۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثنا
مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

ابراہیم بن المنذر، عبد اللہ بن موسیٰ التیمی،
اسامہ بن زید، زہری، ابوسلمہ، عبد الرحمن بن
عموت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے
والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابواسحق
کہتے ہیں یہ حدیث قابل اعتبار نہیں۔

۱۷۲۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّحْمَنِيُّ ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِيهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمٌ مَضَى فِي
السَّفَرِ كَأَنَّهُ فِطْرٌ فِي الْحَضَرِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَذَا
الْحَدِيثُ لَيْسَ بِشَيْءٍ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلئے افطار کی اجازت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابویس، ابوالہلال، عبد اللہ بن سوادہ، انس بن مالک
بنی عبد الاشمل کے ایک آدمی نے نبی عبد اللہ بن کے علی بن محمد سے روایت کی کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں
حنو کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے
آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں
روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹو! تم سے روزے کے
احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدمی غلام

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْفِطْرِ لِلْحَامِلِ وَالْمَرْضِعِ

۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
قَالَا سَمِعْنَا كَيْسَ بْنَ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْجَلِ وَ
قَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ
أَعَارَثُ عَلَيْنَا حَيْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ تَخَدُّعِي
فَقَالَ أَذْنُ فَعَلْتُ فَيَصَاحِبُ قَالَ أَجَلٌ

أَحَدُ ثَلَاثٍ عَنِ الصَّوْمِ أَوْ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
وَصَمَّ عَنْ الْمَسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمَسَافِرِ
وَالْحَامِلِ وَالْمَرْضِيِّ الصَّوْمَ أَوْ الصِّيَامَ وَاللَّهُ تَعَدَّى
قَالَ هُمَا الْيَتِيمُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا هُمَا أَوْ
أَحَدُهُمَا يَأْتِيَهُمْ نَفْسُهُ هَذَا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ
كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۳۱- حَدَّثَنَا هُشَيْنُ بْنُ عَمْرٍاءُ الْبَصْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ
ابْنِ بَدْرٍ عَنِ الْخُرَيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَبَلِيِّ
الَّذِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ مَا أَنْ تَفُطِرَ وَلَا تَرْضِعَ الْيَتِيمَ
تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

بَابُ مَا جَاءَ فِي قِصَّةِ رَمَضَانَ

۱۴۳۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا شُعْبَانُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ
كَانَ يَكُونُ عَلَى الصَّيَامِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ كَمَا
أَفْضَيْتُ حَتَّى يَحْتَجَّ شُعْبَانُ

۱۴۳۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
نُصَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحْبِصُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قِيَامًا مَرَّةً بِقِصَّةِ الصَّوْمِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي كِفَارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا
مِنْ رَمَضَانَ

۱۴۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلٌ فَكَانَ هَكَذَا قَالَ فَمَا أَهْلَكَ قَالَ وَقَعْتُ
عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَخِي رَبِيبَةَ قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمَّ شَهْرَيْنِ

معاف فرمادی ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ
پلانے والی سے روزہ انہیں فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں یا
ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا یا انہوں نے اس
دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضورؐ کے ساتھ کھانا
کھا لیتا۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدہ، جریر بن حسن، انس بن
رسول اللہ، انس ابن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو
انفار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے
اگر اسے اپنی یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

رمضان کی قضا کا بیان

علی بن المنذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن
سعید، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ
کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا
روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدہ، ابراہیم، اسود
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب ہمیں حضورؐ کے زمانہ
میں ماہِ ہجری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے
کا حکم دیتے تھے۔

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن
ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض
کیا یا رسول اللہ میں ہاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہاک ہو گیا اس نے عرض
کیا میں رمضان میں بیوی سے جمبستہ ہو گیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو
اس نے عرض کیا میرے پاس مال نہیں ہے آپ نے فرمایا درواہ کے مسلسل
روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں ہے آپ نے فرمایا

ساتھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیچو جاؤ وہ بیچ دیا اتنے میں کھجور کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

حرملة، ابن وہب، عبد الجبار بن عمر، یحییٰ بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔
لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا احذر روزہ رکھو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن الخوس، مطوس، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر غنڈہ کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو اسے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بھول کر افطار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، غلام، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھالے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ بنت النضرہ نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کر لیا لیکن پھر سورج نکل آیا ابو اسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قصداً کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

مُتَّاعِينَ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ اطْعَمُهُ سِتِينَ مِسْكِينًا
قَالَ لَا أَحَدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ
رَدَّ آتِي بِسِكِّينٍ يَدْعِي الْعَرَبِيَّ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ
بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا
بَيْنَ لَابَتَيْهِمَا أَهْلٌ بَيْتِ أَخَوَيْمَ لَبَيْنَا قَالَ انْطَلِقْ
فَاطْعَمَهُ عِيَالَكَ۔

۱۷۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ
ابْنَ وَهْبٍ سَمِعَ عَبْدَ الْجَبَّارِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَ يَحْيَى بْنَ
سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَكَ قَالَ وَصَحُّ
يَوْمًا مَسْكَاةً۔

۱۷۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ
مَحْمُودٍ قَالَا سَمِعْنَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
أَبِي ذَلِيبٍ عَنْ ابْنِ الْمَطْوِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلَّاسِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ مَنْ انْطَرَعَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ
لَمْ يَجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

باب ۵ مَا جَاءَ فِي مَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

۱۷۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعَ أَبَا سَائَةَ
عَنْ عُرَيْبٍ عَنْ خَلَّاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتِمِّدْ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا
أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ۔

۱۷۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَلَّاسٌ
قَالَا سَمِعْنَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَالِجَةَ
بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أُمِّ مَارِثَةَ ابْنِ بَكْرِ قَالَتْ أَفْطَرْنَا
عَلَى نَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ
غَيْرِهِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ رُبَّمَا أَمْرٌ أَوْ بَابٌ فَضَاءَ
قَالَ بَدْءٌ مِنْ ذَلِكَ۔

ثُمَّ مَا جَاءَ فِي الصَّائِمِ يَقِي

٤٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى
وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْظٍ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِي مَرْثُودٍ قَالَ
سَمِعْتُ فَضَالَ بْنَ عَبِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي
يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ قَدْ عَابَ أَنْ يَشْرِبَ فَقُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ
أَكَلْتُ وَلَيْكُنِّي قَيْتٌ -

١٤٣٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْأَكْبَرِ شَنَا الْحَكَمُ
ابْنُ مَوْسَى شَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ شَنَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ ابْنِ الشَّكْرِ شَنَا
حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ دَرَعَهُ الْفَقِيْهُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَفَاءَ
فَعَلِمَهُ الْقَضَاءُ

باب ٥٥ ماجلة في السواك والمخارج للصالح

٤٣١- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُؤَدَّبِ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ
سُكْرَوَيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ التَّوَالُّ
٤٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ
الْحِمَصِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زُرَّارَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَحْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

يَا أَيُّهَا مَا جَاءَنِي الْحِجَامَةُ لِلصَّالِحِينَ

سَمِعْنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالتَّرْقِي وَكَادُوا
ابْنَ زَيْدٍ قَالَا لَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَنَا عِبْدُ اللَّهِ
يُخْبِرُنِي أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یعنی محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حنیبلہ، ابو مرزوق، فضالہ بن عبید، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیہ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے آگنی تھی

عبد القادر عبد الكريم، حکم بن موسیٰ، علی بن یونس،
ح۔ عبد اللہ بن علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث،
ہشام بن سیرین، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود آئے
سوائے اس پر تقاضا نہیں اور جان بوجھ کر آئے تو
اس پر تقاضا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احادیث کا فتویٰ ہے

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

عثمان بن محمد بن ابی شعیبہ، ابوالسماعیل العجوب، مجالد
شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روترہ دار کے بہترین کاموں
میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

روزے کی حالت میں پچھنے لگانے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، والد دین رشید، معمر بن سلیمان
عبدالسد بن بشر، العشاء، الوصاح، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْظَرُ الْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ.

۱۴۴۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّافِعِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ أَنبَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتْلَابَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْظَرُ الْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ.

۱۴۴۵- وَبِاسْتِثْلَاهُ عَنْ أَبِي قَتْلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ آدُسٍ سَمِعَ هُوَ يَتْلُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبِيِّ قَمَرًا عَلَى رَجُلٍ يَخْتَجِرُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْظَرُ الْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ.

۱۴۴۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ وَفْقٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالِحٌ مُحَرَّمٌ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُبُلَةِ لِلصَّالِحِ.

۱۴۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا ثنا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُ فِي شَهْرِ الْقَوْمِ.

۱۴۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُ وَهُوَ صَالِحٌ وَأَبْكَرُ سَلَامَةٍ إِذْ بَرَكَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُكَ إِزْبَكَ.

۱۴۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا أَبُو مَعَاذٍ وَزَيْنُ الْعَبْدِينَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَةَ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لگانے والا اور لگوانے والا ہر دو افطار کریں۔

احمد بن یوسف اسلمی، عبید اللہ شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قتلابہ، ابوالاسود، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانے سنا کہ کچھ لگانے والا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قتلابہ، شداد بن ادس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ بقیع کی طرف جازے تھے آپ ایک شخص کو کچھ لگاتے دیکھا یہ رمضان کی عمارتیں تھیں حتیٰ آپ نے فرمایا کچھ لگایا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، معتمد بن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعزام اور روزے کی حالت میں کچھ لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

روزے میں پیار لینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابوالاحوس زیاد بن علقمہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بڑے قدرت حاصل ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعثم، مسلم، شعیب بن فضال، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

۱۷۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبْلَ امْرَأَتِهِ وَهِيَ صَائِمَةٌ

قَالَ قَدْ أَفْطَلْتَ يَا بَايَا مَا جَلَدَنِي الْمُبَاسِدَةُ لِلصَّائِمِ

۱۷۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ عُلَيْتٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُومٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَاكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْشِرًا وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَقْعَلُ وَكَانَ أَمَّا كُفْرًا زَيْدًا

۱۷۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّوَّاسِيُّ ثنا أَبُو عَنَابَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْبَةِ وَالزَّفَةِ لِلصَّائِمِ

۱۷۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ رَافِعٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْمُهْمِلِ وَالْعَمَلِ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَكَثْرَتَهُ

۱۷۵۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ رَافِعٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْمُهْمِلِ وَالْعَمَلِ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَكَثْرَتَهُ

۱۷۵۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ رَافِعٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْمُهْمِلِ وَالْعَمَلِ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَكَثْرَتَهُ

ابن ابی شیبہ، فضل بن وکیع، اسرائیل، زید بن جبر، ابو یزید العقیلی، مولاہ میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو روزہ دے آپ نے فرمایا روزہ افطار کریں۔

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹے تھے انہوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہارے نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

محمد بن خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن السائب، سعید بن جبر، ابن عباس، فرماتے ہیں یہ اجازت پڑے کے لیے مسمیٰ اور نو جوان کے لیے مناسب نہیں۔

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذرب، سعید المقبری، ابو سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مچھوٹ اور جہالت کی باتیں کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اسے ایسے روزہ دار ہونے میں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا ان کو صیام ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرٹ جاگتے ہیں۔

محمد بن الصباح، جبریا، انعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب
تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو نفلوں کو اس اور جہالت کی
باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے
تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

سحری کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبد العزیز (رباعی)
انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سحری کھانا کھو کہ سحری میں خیر و برکت
ہے۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زہد، معمر بن صالح، مسلم
ابن عباد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد
طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلو لہ سے مدد طلب کرو۔

سحری دیر سے کرنے کا بیان

علی بن محمد، دیکھ، ہشام الدستوالی، قتادہ، انس، زید
بن ثابت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس
کہتے ہیں میں نے دریافت کیا، درمیان میں کتنا دقت تھا
انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

علی بن محمد، ابو بکر بن عباس، عاصم، زہد، مندلیفہ
نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ سحری کی، اسکل دن تھا صرت سورج طلوع نہ ہوا
تھا۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عدی، سلمان التیمی
ابو عثمان النندی، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے
روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونپو لا
جاگ جائے اور جاگنے والا بھلا فارغ ہو جائے صبح اس طرح

۱۷۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَبَابِ أَنَّ أَبَا خَرِيرَةَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ
أَحَدُكُمْ فَلَا يَرَفَثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ
فَلْيَقُلْ إِنِّي أُمْرٌ صَالِحٌ۔

بانتیک ما جاء في السحور۔

۱۷۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ أَنَّ أَبَا خَرِيرَةَ عَنِ
زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا
فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَهًا۔

۱۷۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ عَنِ
أَبْنِ صَالِحٍ عَنْ سَكَمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحْرِ عَلَى
صِيَامِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ۔

بانتیک ما جاء في تأخير السحور۔

۱۷۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ دَاوُدَ كَيْسَ عَنْ هِشَامِ
الدَّسْتَوَالِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ
ابْنِ قَابِسٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ فَمَسَرَّافَ الصَّلَاةِ فَكُنَّا كَبِيرَتِهِمْ مَا
قَالَ قَدَّرَ قِرَادَةَ حَبِيبِي أَمِيرًا۔

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَرَبَةَ عَنِ
عَنْ عَامِرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ لَمْ يَزَلْ يَزِيدُ
الْشَّمْسَ لَمْ تَنْدَم۔

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ
وَأَبْنِ أَبِي عَدْرِ عَنْ سَلَمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ
النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْعَنُ أَحَدُكُمْ دَانَ يَزَلُ
مِنْ سَحْرِهِ فَإِنَّهُ يُؤْذَنُ لِنَسِيَةِ نَائِكَ فَزَجَلْ

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضا پھیلی ہے۔

انظار جلد کرنے کا بیان

بشام، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے سبب تک انظار میں مجتہد کریں گے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک انظار میں مجتہد کریں لہذا تم انظار جلد کیا کرو کہ یہودیہ تاخیر سے انظار کرتے ہیں۔

انظار کے لیے کسی شے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، حماد بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول۔ مفسرہ بنت سیرین، باب ام الراخ، بنت صلیع، سلمان بن عامر رحمہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی انظار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کیوں یہ ایک پاک شے ہے۔

رات سے روزے کی نیت کرنا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمر بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

قَاتِمِدٌ وَكَيَسَرٌ الْقَجْرَانِ يَقُولُ هَكَذَا وَكَذَلِكَ هَكَذَا يَعْزُضُ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْأَفْطَارِ۔

۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاسِ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ الْعَزِيزَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِلُّ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْأَفْطَارَ۔

۱۷۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِلُّ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْفِطْرَ عَجَلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ إِلَيْهِمْ نُورٌ يَكُونُ كَنُورِ خَيْرٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ عَلَى مَا يَسْتَحِبُّ الْفِطْرَ۔

۱۷۶۳۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمٍ وَالأَعْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الزَّيَّاتِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرْتُمْ أَحَدَكُمْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ۔

۱۷۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ رَسْحَنِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عَمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَاهَرِينَ كَذِبُ قَرْضِهِ مِنَ اللَّيْلِ۔

۱۷۶۵۔ حَدَّثَنَا إسماعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكُ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
هَلْ عِنْدَكَ مَكُوتٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَلَّيْتُ
فَيَقِيْمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يَهْدِي لَنَا شَيْءٌ فَيَقْطُرُ
قَالَتْ وَرَبِّمَا صَامَ مَا أَقْطَرْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ
رَبَّنَا مِثْلُ هَذَا مِثْلُ الَّذِي يَخْرُجُ يَصِدْقَةٌ فَيَقِيْ
بَعْضًا وَيُسِيْكَ بَعْضًا.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصِيْحُ جُنْبًا وَ
هُوَ يَرِيدُ الصِّيَامَ

۱۷۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ قَالَا ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
الْقَدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَا دَرَاتٍ
الْكُفَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنْبٌ فَلْيَقْطُرْ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا -

۱۷۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
فُضَيْلٍ عَنْ مَطْرُوقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُسَيِّئُ جُنْبًا فَيَأْتِيهِ لَوْلَا يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ
فَيَغْتَسِلُ فَانْظُرْ إِلَى تَحْدِثِ لَنَا مِنْ لَدُنْهَا ثُمَّ
يَخْرُجُ فَاسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مَطْرُوقٌ
فَعُدْتُ لِعَادِمٍ فِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانَ
وَعَذْرَةُ سَوَاءٌ -

۱۷۶۸- حَدَّثَنَا عَنِّي بْنُ مَعْمَدٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
ثَمِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ
سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيْحُ وَهُوَ جُنْبٌ يَرِيدُ الصَّوْمَ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصِيْحُ جُنْبًا مِنْ الْوَقَائِمِ لَا مِنْ أَحَدٍ مِمَّنْ يَنْتَلِلُ
وَيَتَوَصَّوْمُ -

عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے
اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا
نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ
چکے تھے کہ ہمارے لیے بدیر آگیا آپ نے انکار فرمایا آپ
بسا اوقات روزہ رکھتے اور انکار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے
دریافت کیا کس طرح؟ فرماتے ہیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی
مدتہ کرنا چاہیے تو اس میں سے کچھ بدیرے اور کچھ روک سے
احکام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن
دینار، یحییٰ بن جعفر، عبد اللہ بن عمرو بن
القدری، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے
نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ انکار
کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد
گرامی ہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطروق، شعبی، مسروق حضرت
عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جنابت
میں گزارتے صبح کو طہال نہانے کے لیے بلانے آتے آپ اٹھ کر
غسل فرماتے، میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی
پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سننی مطروق
نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں
نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

علی بن محمد، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام
سلمہ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے
اور اس کا روزے کا اللہ ہوا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت جماعت
سے ہوتی نہ کہ اجتہاد سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ
رکھتے۔

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، حم، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیرہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے نذر روزہ رکھا نہ انظار کیا۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر سفیان، حبیب بن ابی العباس، ابی، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض ۱۳-۱۴-۱۵ کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں۔

اسحاق بن منصور، حبان بن بلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن لعمان القیس، قتادہ بن لعمان سے بھی روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے اسے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو دراصل عبد الملک بن قتادہ بن لعمان سے مروی ہے۔

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیک کیسے اس

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

۱۷۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ بَيْعِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا نَسْتَعْبِقُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي بَرْقَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ أَبَدًا فَلَهُ صَامَةٌ لَا أَقْصَرَ

۱۷۷۰- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَادَةُ كَيْسٌ عَنْ مَعْنٍ وَشَفِيَّانَ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِي الْقَبَّاسِ الْمَكِّي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ لَكَ بَدَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۱۷۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُهَالِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ وَأَمْرُ بَعْدَ عَشْرَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةٍ وَيَقُولُ وَهُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَذْكُرُ هَيْسَةً صَوْمِ الدَّهْرِ

۱۷۷۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ابْنُ جَبْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي جَبْرِ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَامٌ

۱۷۷۳- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ بَيْعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَمَّا زَكَّ اللَّهُ

کے لیے دس گناہ قواب ہے لو ایک دن دس

قواب کے لیے دس

ابن ابی شیبہ، بخاری، شعبہ، یزید الرثک، معاذہ
العدویہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے ہیں نے حضرت عائشہؓ
سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے ہیں انہوں
نے فرمایا جس روز جی چاہتا رکھ لیتے۔

حضور کے روزوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ کہتے
ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے حضور کے روزوں کی کیفیت
دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے
کہ میں خیال کرتا کہ اب آپ انظار ذکر میں گئے اور جب انظار
فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزے نہ رکھیں گے اور میں
نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی صیئمہ میں نہیں
دیکھا آپ سوائے چند روز کے پورے روزے رکھتے تھے

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، سعید بن جبیر
ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے
تھے کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ انظار نہ کریں گے اور جب
آپ انظار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ
رکھیں گے اور مدینہ آئے بعد آپ نے سوائے رمضان کے
کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

ابو اسحاق السافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، ابن عیینہ
عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب
داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے
اور ایک دن انظار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ
محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تھائی رات

عَزَّوَجَلَّ تَصَدَّقْتُ فِي ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ مِنْ جَابِ بِأَحْسَنَ
قَلْبَهُ عَمَّا مَكَارِهِمَا قَالَتُومُ يَعْقِبُ آيَاهُ

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا عُنْدَ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرُّثْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيِّ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ
أَيِّهِ قَالَتْ لَا يَكُنْ مِنْ آيَةٍ كَانَ

بَاب ۵۲۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا سَفِيَانَ
أَبْنُ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ
سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى
يَقُولَ قَدْ افْطَرَ وَلَمْ يَرَ صَامًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ
صِيَامٍ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ
يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

۱۴۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
شَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَسِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ لَا يَصُومُ
وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُتَدَفِعًا
الْمُدِثَّةَ

بَاب ۵۲۳ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۴۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا سَفِيَانَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ شَا سَفِيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ عَلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ
كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّهُ لَكَ أَنْ تَصُومَ

بیدار رہتے پھر چھپے چھپے میں سو جاتے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابی، ابو قتادہ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن انظار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمر نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن انظار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ واؤد کے روزے ہیں عمر نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن انظار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

فوج علیہ السلام کے روزوں کا بیان

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، عبد اللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فوج علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی روزے رکھے

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

برشام، بقیعہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الدہلوی، ابو اسماء، الرجبی، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیوں کہ جو ایک نیک کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے، اس کے یہ روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

إِلَى اللَّهِ صَلَوةٌ دَاوُدَ كَانَ يَتَامُ نِصْفَ الْكَلْبِ وَيَصُومُ ثَلَاثَةً وَيَتَامُ سُدُسَهُ -

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَتَاهَا دَبْنُ رَبِيعٍ فَتَاهَا عَلِيُّ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيْنَ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوْ يَطِئُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيْنَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بَيْنَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ إِنْ كُنْتُ ذَلِكَ -

بَابُ ۵۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نَوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ - ۱۷۷۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ فَتَاهَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نَوْحٌ النَّهْرَ لَا يَوْمَ يُفْطِرُ وَلَا يَوْمَ لَا مَنَعِي -

بَابُ ۵۳ صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ - ۱۷۸۰- حَدَّثَنَا هَرَجَرُ بْنُ أَصْبَغٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَمَاءَ التَّرَجِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامُ السَّنَةِ مِنْ جَمِيعِ الْحَسَنَاتِ فَلَهُ عَشْرًا مَثَلًا -

۱۷۸۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْمَدٍ فَتَاهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كِلَابٍ عَنْ أَبِي أَيْوُبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ -

باب ۵۲۲ فی صیام یوم فی سبیل اللہ
 ۱۷۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ الْمُهَاجِرِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْأَرْوَاحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عُبَيْشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ
 يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ
 وَجْهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۱۷۸۳۔ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ رَحِمَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ
 النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

باب ۵۲۳ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ
أَيَّامِ التَّشْرِيقِ۔

۱۷۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَفًا أَيَّامُ كُلِّ أَيَّامٍ كُلِّ وَشَرْبِ۔

۱۷۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
 بْنِ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
 عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعَمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطِبَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ
 فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَرْهَنَ
 الْأَيَّامُ أَيَّامًا كُلِّ وَشَرْبِ۔

باب ۵۲۴ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ
وَالْأَضْحَى

۱۷۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى
 بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قُرَيْشَةَ
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا
 محمد بن ریح، لیث، ابن الہادی، سہیل بن صالح، نعمان
 بن عیاش، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک
 روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس روزہ و روزخ کو اس سے
 ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرمادیتا ہے۔

ہشام، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عمر بن اللہبی،
 مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے
 اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے
 سے روزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔
 ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت
 کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، محمد بن عمرو،
 ابوسعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مئی کے ایام کھانے
 پینے کے ایام ہیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، سقیام، حبیب
 بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سعید فرماتے
 ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق
 میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے
 کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے
 کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ، القیس، عبد الملک،
 بن عمر، قزعة، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابو عبیدہ کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمر کے ساتھ گیا، انہوں نے عتبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روزہ روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تہات روزہ کھوسنے کا دن ہے۔ اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاذ، حفص بن غیاث، اعمر بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرت جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہاں کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

ہشام، ابن عیینہ، عبد الحمید بن جریر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت الشہ طواف کرتے ہوئے جابر سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شیبان، عاصم، زہر عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روزہ بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو بلکہ اگر تم کو اس روزہ کھانے کو نہ ملے تو کچھ انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

اَنَّہ تَمْنٰی عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الْفِطْرِ یَوْمَ الْاَضْحٰی۔

۱۴۸۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰی اَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ وَيَوْمُ الْاَضْحٰی تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ تَشْكُرُكُمْ۔

باب ۵۲۹ فی صیامِ یومِ الجمعۃ

۱۴۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْيَوْمِ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمَ بَعْدَهُ۔

۱۴۸۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا أَكُونُ بِالْبَيْتِ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا تَصُومُوا هَذَا الْبَيْتِ۔

۱۴۹۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ أَبَا دَاوُدَ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لَأَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

باب ۵۳۰ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

۱۴۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِي مَا اقْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدٌ كُفْرًا غَدَاةً غَدَاةً أَوْ حَرَجًا حَرَجًا فَلَيْسَ بِصَوْمٍ۔

۱۴۹۲۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ تَنَاوُفِيَانُ بْنُ
عُمَيْيَّةَ عَنْ كُورُبِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَسْعَدَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسِيدٍ عَنْ أَخِيهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ -

باب صِيَامِ الْعَشْرِ -

۱۴۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوُفِيَانُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ مَسْعَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْمَلُ الصَّلَاةَ حُرْفَةً مَا أَحَبَّ
إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ لَا رَجُلٌ خَرَجَ يُفْتِكُ وَمَالَهُ قَاتِلٌ يَرْجِعُ مِنْ
ذَلِكَ بِشَيْءٍ -

۱۴۹۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ تَنَاوُفِيَانُ
مَسْعَدَةَ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْمَلُ الصَّلَاةَ
حُرْفَةً مَا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشَرَ
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ لَا رَجُلٌ خَرَجَ يُفْتِكُ وَمَالَهُ قَاتِلٌ يَرْجِعُ مِنْ
ذَلِكَ بِشَيْءٍ -

۱۴۹۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ تَنَاوُفِيَانُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ مَسْعَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْمَلُ الصَّلَاةَ حُرْفَةً مَا أَحَبَّ
إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ كَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا رَجُلٌ
خَرَجَ يُفْتِكُ وَمَالَهُ قَاتِلٌ يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ -

باب صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ -

۱۴۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنَاوُفِيَانُ
عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ

حمید بن مسعدہ، سعید بن عبیدہ، ثور بن زید، خالد بن
معدان، عبد اللہ بن بکر، ابن عباس، ابن عمر، ابن مسعود، ابن عباس،
تعاوی علیہ وسلم نے فرمایا: پھر نہ کر رہے حدیث بیان کی۔

فوالحجۃ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اسلم، مسلم البطلین، سعید بن جبیر
ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں
لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی
نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر
یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے
جائے اور پھر کسی شے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

عمر بن شیبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، اناس
بن قحط، قتادہ، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام
میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت
پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے
روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو
لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، منصور، ابراہیم، اسود
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے
نہیں دیکھا۔

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ
بن عبد الزمانی، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے
پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک سال قبل

وَمِنْكُمْ مَن يَطْعَمُونَ ذَا ذَا وَآبِقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مِّنْ
كُلِّ مَعْرُوفٍ مِّنْ لَّمْ يَطْعَمُوا رَسُلًا إِلَىٰ أَهْلِ الْعُرُ
فِكِيَّةِ تَوَاقُفًا قَانَ بَعْنَىٰ هَذِهِ الْعُرُوفِ
حَوْلَ الْمَرْبِ

١٨٠٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاوَرُ بْنُ أَبِي
أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ مَوْلَى بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ بَقِيَتْ إِلَيْهِ
قَائِلٌ كَصَوْمِنَ الْيَوْمَ الثَّانِيَةَ قَالَ أَبُو عَاقِبَةَ مَرَّاهُ
أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي ذَيْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ
أَنْ يَقُولَهُ عَاشُورَاءَ

١٨٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُفَيْعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْكَاسِمِ يُرْوَدُ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاثُرَاءَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَقُودُهُ
أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ
وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيُفِضْهُ.

١٨٠٣- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْثَدَةَ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُرَيْرٍ
قَتَاغِيلَانُ بْنُ جَوْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ الرَّصَافِ
عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عِشَاءٍ أَعْلَفِي أَخْتَرِبُ عَلَى اللَّهِ
أَنْ يَكْفُرَ نِسْتَهُ أَتَيْتُ فَبُكِرَ

باب ٥٣٢ في صيام يوم الاثنين والخميس
٥٨٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَيْخُنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ أَبِي نُوَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَعَاذٍ عَنْ رَبِيعَةَ
ابْنِ الْأَعْقَابِ أَنَّ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ
الْأَتْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ.

١٨٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَاسٍ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْقُشَيْرِيُّ

پورا کرو چاہے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو اور گاؤں والوں کی جانب آدمی بھیجو کہ وہ بقیہ دن پورا کر دیں۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذرئب، قاسم بن عباس، عبد اللہ بن عمر، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نوین کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابن ابی ذرئب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے اس خوف سے یہ بات فرمائی تھی کہ کہیں عاصورہ فوت نہ ہو جائے۔

محمد بن ریح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا یہ روزہ اہل جاہلیت رکھتے تھے۔ اب جس کا جی چاہے رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

احمد بن عبیدہ، حماد بن زید، غیلان بن جبریر عبد اللہ بن معبد الزماني، ابو قتادہ کجیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عاشوراء کے روزے سے اللہ تعالیٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف فرمادے گا۔

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان
ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان،
ربیعہ بن الفار نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا
انہوں نے فرمایا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے
تھے۔

عباس بن عبد العظیم، منشا کہ بن محمد، محمد بن رقاد

مسئل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اور جمعرات کا روزہ رکھتے آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ دو شنبہ اور پچ شنبہ کا روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا دو شنبہ اور پچ شنبہ کے روزہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے باہم لڑنے والوں کے ان کے یہ حکم ہوتا ہے انہیں چھوڑ دو تا وقتیکہ یہ دونوں صلح نہ کریں۔

اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، دکیع، سفیان، جریر، ابو السلیل، ابی جعبہ الباقلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں گزشتہ سال آپ کی خدمت میں آیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ تم مقدّم کمزور کیوں نظر آتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دن میں کھانا نہیں کھاتا، صرت رات کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا تمہارے اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا کس نے حکم دیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں طاقت ہے آپ نے فرمایا رمضان کے علاوہ ایک دن کا روزہ رکھ لیا کہ وہ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اچھا دو دن کے رکھ لو میں نے پھر وہی عرض کیا آپ نے فرمایا میں روزہ

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زابد عبد الملک بن عمیر محمد بن المنذر، حمید بن عبد الرحمن الحمیری، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا رمضان کے بعد کون سے ماہ کے روزے بہتر ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا وہ مہینہ جس کو تم تحرّم کرتے ہو

ابراہیم بن المنذر، داؤد بن عطاء، زید بن عبد الحمید عبد الرحمن، سلیمان، ابو سلیمان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کے روزوں کی ممانعت فرمائی ہے۔

ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ أَكْثَرَ أَيَّامِ النَّحْوَيْسِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ أَكْثَرَ أَيَّامِ النَّحْوَيْسِ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الْأَثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ يَغْفِرُ اللَّهُ فِيهِمَا كُلَّ مُسْلِمٍ لَا مَهْرَ جَزِينَ يَقُولُ دُعَاهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا

باب ۵۲ صیام اشہر الحرم

۱۸۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاوِكُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُزَيْدٍ عَنْ أَبِي السَّيْلِ عَنْ الْمُحْكَمِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا أَرَى جُئْتُكَ نَاجِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا يَوْمَ الْفَجْرِ مَا أَكَلْتُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ سَأَمَرْتُ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَوِي قَالَ صُومْ مَهْرَ النَّهْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَتَوِي قَالَ هُمُ مَهْرُ النَّهْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَتَوِي قَالَ صُومْ مَهْرَ النَّهْرِ الصَّبْرُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُومِ أَشْهُرَ الْحَرَمِ

۱۸۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ مَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْحَرَمُ

۱۸۰۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَّاجِيُّ ثَنَا دَاؤُدُ بْنُ عَطَايَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي رَافٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ -

۱۸۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ شَا عِبْدُ اللَّهِ عَنْ
الدَّلاُوْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسَمَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَسَمَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ
أَشْهُرَ الْحَرَمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صُومُوا لَا فَتْرَةَ أَشْهُرَ الْحَرَمِ ثُمَّ لَمْ يَنْلُ يَصُومُ
ثُمَّ لَا حَتَّى مَاتَ -

بَابُ ۵۳ فِي الصَّوْمِ زَكَاةُ الْجَدِ -

۱۸۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
دَحْدَاقَةَ عَنْ مَجْرَجٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُهْمَانَ عَنْ
آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكُلُ شَوْعَ زَكَاةٍ وَزَكَاةُ الْجَدِ الصَّوْمُ رَأْدُ مَحْرُومٍ
فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَيْتُ يَنْصُفُ الصَّيْرَ -

بَابُ ۵۴ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَرَ صَائِمًا -

۱۸۱۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَا عِبْدُ اللَّهِ عَنْ
آبِي نَبِيلٍ وَخَالِي يَعْلى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ
عَنْ حُجَّاجٍ عَنْ كَاهِلٍ عَنْ عَطِيَّةٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَوْفِيِّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَرَ
صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ آخِرِهِمْ مِنْ عَمَلِهِ يَنْقُصُ
مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا -

۱۸۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ
الْحَمَّانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَارِبٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشَّةَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ
عِشَّةَ كَرَامِ الصَّالِحِينَ وَكُلَّ طَعَامِكُمْ أَكْبَرُ رَوْضَتِكُمْ
عَلَيْكُمْ كَلَامُ اللَّهِ -

بَابُ ۵۴ فِي الصَّائِمِ إِذَا أَكَلَ عِنْدَكَ -

محمد بن الصباح، عبد العزيز الدرداری، یزید بن عبد اللہ
محمد بن ابراہیم سے روایت کی کہ حضرت
اسمہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھتے
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اشہر
روزے رکھا کرو انہوں نے اشہر حرم کے تو مجھوڑ دیے اور
تاوانات شوال کے روزے رکھتے رہے۔

جسم کی زکوٰۃ کا بیان

ابوبکر بن المبارک، محمد بن مسلمہ، عبد العزیز بن
محمد، موسیٰ بن عبیدہ، جہان، حضرت ابو ہریرہ کا بیان
بکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز
کی زکوٰۃ ہے، اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے، اور روزہ ادھا
صبر ہے۔

روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، یعلیٰ، عبد الملک
ابو معاویہ، عطاء، زید بن خالد الجعفی کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی
کو روزہ افطار کرایا تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا
اور اس کا ثواب بھی کم نہ کیا جائے گا۔

ہشام، سعید بن یحییٰ النخعی، محمد بن عمرو بن مصعب، یعلیٰ
عبد اللہ بن زبیر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سعد بن معاذ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا، روزہ
دار تمہارے ہاں روزہ افطار کریں نیک لوگ کھانا کھائیں
اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں،

روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید، الانصاری، یحییٰ، ام عمارہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لیے کھانا پیش کیا آپ کے ساتھ بعض روزہ دار تھے آپ نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس پر فرشتے برکت بھیجتے ہیں۔

محمد بن المصنفی، بقیہ، محمد بن عبد الرحمن، سلیمان بن برف، بریدہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلال صبح کا کھانا کھانوں نے کھل گئیں روزہ سے ہوں آپ نے فرمایا ہم لوگ اللہ کا دیا کھانا ہے میں اور جلال کا حصہ جنت میں موجود ہے جلال تمہیں معلوم ہے جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی تمام بدیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے ہیں جب تک اس کے سامنے کوئی کھانا رہتا ہے۔

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابو الزناد، اعرج ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں روزے کی حالت میں کھانے کے لیے بلایا جائے تو یہ کہہ دینا چاہیے میں روزے سے ہوں۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریر، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر روزے کی حالت میں کسی کو بلایا جائے تو اسے پہلا جانا چاہیے۔ پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔

روزہ دار کی دعاؤں نہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعدان الجہنی، ابو جابر، ابو مدلہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

۸۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرِجَالُ مَعْنٍ وَشَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا سَمِعْنَا وَكِيعَ بْنَ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ بَعْضَ رِجَالِهِ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا تَيْبَى عَنْ أُمِّ عَمَارَةَ قَالَتْ أَتَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَنَا إِلَيْهِ كَعَامًا تَمَّكَانَ بَعْضُ مَنْ شَرَّكَكَ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلَاكِ إِذَا أَكَلَ مِنْكَ الْطَعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ۔

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِ قَتَابَةُ بْنُ مَعْنٍ وَشَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْبَدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلَاكُ الْفَلَاكِ إِذَا أَكَلَ فَصَلِّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلُ أَرْثَاكَ وَتَقْضِي دَعْوَتَكَ بَلَدٍ فِي الْجَنَّةِ إِنَّ شِعْرَتَكَ يَبْلُغُ الْإِنْفَارَ ثُمَّ تَبْتَغِي عِظَامَهُ وَتَسْتَفِيرُكَ الْمَلَائِكَةُ مَا أَكَلَ مِنْكَ۔

بَاب ۵۳۹ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِ قَالَا سَمِعْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ عَيَّيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ۔

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكَنِيُّ ثنا أَبُو عَاصِمٍ أَنَبَاً ابْنَ حُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزَّبِيرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

بَاب ۵۴۰ فِي الصَّائِمِ كَتَرْدِ دَعْوَتِهِ

۸۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْنٍ سَمِعْنَا وَكِيعَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ

تین آدمیوں کی دعا رو نہیں کی جاتی امام عادل روزوارحی کہ
افطار کرے اور مظلوم کی دعا اسد تقاضے قیامت کے روز
بادل سے زیادہ اور پرائٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے
دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ
میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

ہشام، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن
ابی ملیک، عبد اللہ بن عمر و کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا
رو نہیں کی جاتی ابن ابی ملیک کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن
عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگنے سنا ہے اللهم
انی اسألك بزممتك التي دسمت كل شيء ان تغفر لي۔

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان

جبارہ، ہشام، عبید اللہ بن ابی بکر رباعی، انس بن مالک
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لیے نہ نکلتے
یہاں تک کہ گھوڑیں کھا لیتے۔

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک
عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطر سے کچھ کھا
نہ لیتے۔ اس روایت میں جبارہ، مندل اور عمر تمینوں ضعیف ہیں
محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عقبہ، ابن بزیدہ، بریدہ
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ
کھانے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک
کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ وَكَانَ نِقْمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ
لَا تُدْعَوُهُمْ إِلَّا مَامَا الْعَادِلُ وَالْبَصَاءُ ثُمَّ حَقُّ فِطْرِهِ
وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْغَنَامِ يَوْمَ يُفْتَنُ
وَكُنْتُ حَرِّهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ يَقُولُ يَعْزِيكَ لَا تَصْرُفْكَ
وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ۔

۱۸۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ بْنِ النَّوَلِيِّ بْنِ
مُسْلِمٍ ثنا اسحق بن عبید اللہ المدنی قال قال
سمعت عبد الله بن أبي مليكة يقول سمعت
عبد الله بن عمر بن الناصر يقول قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم إن البصاة عند فطره
للدعوة ما تروى قال ابن أبي مليكة سمعت عبد الله
بن عمر يقول إذا افطر الله فمراي أسألك برحمته
التي دسمت كل شيء أن تغفر لي۔

باب في الأكل كل يوم الفطر قبل
أن يخرج

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَعْلَسِ ثنا هِشَامُ عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ
حَتَّى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ۔

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَعْلَسِ ثنا مَسْدَدُ بْنُ
يَحْيَى ثنا عمر بن صہبان عن نافع عن ابن عمر قال
كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يفطر يوم الفطر
حتى يفتي أصحابه من صدقة الفطر۔

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا أبو عاصم
ثنا ثواب بن عتبة الهمداني عن ابن بريدة عن
أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان
لا يخرج يوم الفطر حتى يأكل وكان لا يأكل يوم
المنورة يخرج۔

بَاب ۵۲۱ مَن مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ
قَدْ قَوَّطَ فِيهِ

۱۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا تَيْبَةَ شَنَا
عَبْدُ ثَرٍّ عَنْ أَسْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَن مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ فَلْيُطْعَمْ مَنَّهُ
مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مَسْكِينٌ

بَاب ۵۲۲ مَن مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ
۱۸۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ خَالِدٍ
الْأَحْمَرِ عَنِ الْأَعَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
سَلْبَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَعْجَاهٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ رُمْلَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْرَجَ
مَاتَ وَعَلَيْهَا صِيَامُ رَمَضَانَ مَتَى يَدِينُ قَالَ
الْأَبِيْتُ لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكِ دِينَ أَكُنْتَ تُقْضِيهِ
قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقَّ اللَّهُ أَحَقُّ

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ رُمْلَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْرَجَ مَاتَ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ
فَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

بَاب ۵۲۳ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ
عَنِ الْوُهَيْبِيِّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعِيدَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُوَيْبَةَ
قَالَ شَنَا رَفَدَنَا ابْنُ قَدَمُو عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِهِ فَقُضِيَ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ مَوَّاهُ عَلَيْهِ
فِي رَمَضَانَ فَقَضَى عَلَيْهِ هَمٌّ ثَبَتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا
صَامُوا مَا بَيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عیسیٰ، اشعث، محمد بن سیرین، نافع
ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے
باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا
چاہیے۔

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان
عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اسعش، مسلم ابیہین،
عکرم، سلمہ بن کھیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد بن عباس نے فرمایا
کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض
کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ
کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرآن
ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے
فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے۔

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبد اللہ بن عطاء
ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت
اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا
اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے
رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

رمضان میں اسلام لانے کا بیان
محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن
عبد اللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد
نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا، نو ثقیف کے قبول اسلام
کا واقعہ بیان کیا، کہ نو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں
رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا
جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ جیسے کے
روزے رکھے۔

باب ۵۵ فی المداۃ تصوم بغیر اذین روجہا

۱۸۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُفِيانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا لِمَا لَمْ يَكُنْ رُجُوهُمَا سَاهِدًا يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرٍ مَضَى لَكُمْ يَوْمٌ

۱۸۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَدَاثَةَ عَنْ سُكَيْمَانَ عَنْ سُكَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ يُصُومَ الْكَافِرُ بِإِذْنِ أَهْلِهِمْ بِاللَّيْلِ فِيمَنْ نَزَلَ يَقُومُ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

۱۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَوْدِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْأَنْدَلُسِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ يَقُومُ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

باب ۵۶ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّارِكُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۸۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا حَمِيدُ بْنُ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَمْرِ عَنْ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَاصِمٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّارِكُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۸۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَزْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

محمد بن یحییٰ الاودی، موسیٰ بن داؤد، خالد بن ابی یزید ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبد اللہ بن عبد اللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی، عبد اللہ بن جعفر، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن ابی حرزہ، حکیم بن ابی حمزہ، سنان بن سہر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

حُرَّة عَنْ رِثَانِ بْنِ سَلَمَةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا لِمَا كُنْتُمْ مُثَلِّينَ أَحَدُ الْقَصَائِدِ الصَّابِرَةِ
بَاب ۵۲۸ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاسِقِينَ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أَرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَانْصَبْتُهَا فَاكْتُمُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ فِي الْيَوْمِ

بَاب ۵۲۹ فِي فَضْلِ الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ وَالْبُؤَيْسِيُّ الْقُرَظِيُّ وَزَيْدُ بْنُ هُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثٍ قَالَ كُنَّا عِبَادَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ نُنَا الْحَسَنَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مَا لَا يَجْتَمِعُ فِي غَيْرِهِ

۱۸۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهْزِيُّ ثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نُسْطَلٍ عَنْ أَبِي الْقُدْحِيِّ عَنْ سُورٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَحْيَا الدَّلِيلَ وَشَدَّ الْمَبْرَأَ وَانْقَطَعَ أَهْلُهُ

بَاب ۵۵۵ مَا جَاءَ فِي الْأَعْيُنِ

۱۸۳۵۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّافٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُ كُلَّ عَامٍ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ النِّعَامُ الْكَدِيُّ قَبَضَ فِيهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

لیلة القدر کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام اللہ ستوانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسعید، ابوسعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلة القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

آخری عشرہ کی فضیلت کا بیان

محمد بن عبد الملک ابواسحاق الروی ابراہیم بن عبدہ بن عاتم عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ ابراہیم النخعی، اسود، حفص بن غنیم، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں کبھی ریاضت فرماتے تھے کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے۔

عبد اللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نساہ، ابوالفضلی، مسروق، حفص بن غنیم، عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھروالوں کو بھی جاگاتے۔

اعتکاف کا بیان

ہناد بن السری، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح ابومہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

ابوبکر، یحییٰ بن عبید، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت عائشہ نے اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور خیمہ نے نبی جب زمین نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس روز کا اعتکاف فرمایا۔

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

اسحاق بن موسیٰ الخنسی، ابن عیینہ، ابوبکر، نافع ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی سنت مانی تھی۔ انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنا بیان

رَعَتُكَفَ عَشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ دَمْرُضٌ عَلَيْهِ الْقِرَانُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي تَبِعَ تَفَضَّلَ عَوْضٌ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

۱۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَعُوا الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَوَاعَا مَا قَلَّمَ كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمَقْبِلِ اعْتَكَفَ عَشْرِينَ يَوْمًا۔

باب ۵۵ ماجاء في من يستدعي الاعتكاف وقصص الاعتكاف

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَغْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يَرِيدُ أَنْ يَغْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَغْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضْرَبَ لَهُ خِيَابًا فَمَرَّتْ عَائِشَةُ بِخِيَابِهِ فَضْرَبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةَ بِخِيَابِهِ فَضْرَبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ نَيْبَ خِيَابِهَا أَمَرَتْ بِخِيَابِهِ فَضْرَبَ لَهَا فَكَلِمًا كَلَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَانَ إِلَيْهِ تَزِدَنَ فَلَمَّا يَغْتَكِفُ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ سِتًّا نَامَ مِنْ شَرَالِ۔

باب ۵۵۲ في اعتكاف يوم وليلة

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَوْسَى الْخَطْلِيُّ تَنَاوَعُوا بِرَحْمَةِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَغْتَكِفُهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَكِفَ۔

باب ۵۵۳ في المعتكف يكره ما كانا من المسجد

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمر نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوئے تھے۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون کی توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان
محمد بن عبد اللہ علی، معمر بن سلیمان، عمارہ بن غزیہ محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوسعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکہ خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کئے، چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف مکان میں صرف تنہا حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَنَبَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَكِفُ الْغَدَاكَ وَالْآخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ آرَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَغْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا مُفَيْمِرُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَيْسَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَتَكَفَ طَرَحَ كَفَّيْهِ لِيُوضَعُ لَهُ سُرِّيُّهُ وَرَأَى اسْتَقْلَا نَتْرَ الشُّرْبَةِ۔

بَابُ ۵۵۵ الْأَعْتِكَافِ فِي خِيَمَةٍ فِي الْمَسْجِدِ
۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ، ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سِدْرٍ هَا قِطْعَةً خَصِيرٍ قَالَ فَاخَذَ الْخَصِيرَ بِيَدِهِ فَتَحَاكَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَظْلَمَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

بَابُ ۵۵۶ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَسْتَهْدِمُ الْجَنَائِزَ

۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُوَيْحٍ أَنَبَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةُ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضِ فِيهِ مَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

۱۔ محمد بن منصور، یونس بن محمد، ہياج، عنبسہ بن عبد الرحمن، عبد الحائق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مرثیہ کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

معتکف کے سر دھونے کا بیان

علی بن محمد، دکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی گنگھی کرتی۔ اور میں عائشہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حمی حنفور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے، عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اُس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا، اتنے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حنفور کو سلام کیا۔ پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہر دیر صفیہ بنت حمی میں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح روان ہوتا ہے۔ رادر مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان دوسرے نہ پیدا کر دے۔

۱۸۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَتَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا أَهْيَا حَمْدُ بْنُ سَالِي قَتَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْحَقِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتِيمُ الْجَنَازَةِ وَيَبُودُ الْبَرِيضُ۔

باب ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَرَجُلَهُ

۱۸۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَا دَكْيَعُ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْفِي رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاعِدٌ فَأَعْيَلَهُ وَأَرْحَلَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضَةٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ۔

باب ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُ أَهْلَهُ فِي الْمَسْجِدِ

۱۸۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو هَيْثَمُ بْنُ السَّيِّدِ رَأْسُ الْحِزَامِيِّ قَتَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَعْبُودٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبٍ رَفِجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْرَةً وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِينَ مِنْ دُرِّ مَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ أَلْشَّكْلِ ثُمَّ قَامَتْ تَقْلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا دَخَلْتُ إِذَا بَلَغْتُ بَابَ الْمَسْجِدِ الْيَوْمِ كَانَ عِنْدَ مَنْكِنٍ أَمْرٌ سَكَنَتْ رَفِجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ رَسَلَكُمْ لَأَهْلَاكُمْ رَفِجِ بِنْتِ حَبِيبٍ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي
مِنْ ابْنِ آدَمَ وَجَرَى الدَّمُورُ فِي خَشِيئَتِهِ أَنْ يَقْدِرَ
فِي قَلْبِهِ كَيْدًا شَبِيهًا -

بَابُ ۵۵۱ الْمُسْتَحَاضَةُ يَعْتَكِفُ

۱۸۴۶ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ الصَّبَّاحِ
ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَّاعٍ عَنْ خَلْدَةَ ابْنِ الْوَدَّاءِ
عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِعْتَكَفْتُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مِنْ نِسَائِهِ
فَكَانَتْ تَرَى الْخُمْدَةَ وَالصُّفْرَةَ قَرِيبًا وَصِغَةً
تَحْتَهَا الطُّسْتُ -

بَابُ ۵۵۲ فِي ثَوَابِ الْأَعْتِكَافِ

۱۸۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْأَكْثَرِ ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَيْسَى ثَنَا عَيْسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ
عَبِيدَةَ الْأَعْمَى عَنْ قُرْقِدِ السَّجَّجِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْتَكِفُ الذَّنْبُ وَيَجْزِي
لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَمَا مِلَ الْحَسَنَاتِ نُحْلُنَا -

بَابُ ۵۵۳ فِي مَنْ قَامَ لَيْلَتِي الْعِيدَيْنِ

۱۸۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَلَاءِيُّ بْنُ خَمُوسَةَ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرٍ
ابْنِ يَزِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتِي
الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلَّهِ كُفِّرَتْ كُلُّهُ يَوْمَ تَمُوتُ
الْقُلُوبُ - تَمَرُّتَابُ الصِّيَامِ -

بَابُ ۵۵۴ فِي ثَوَابِ الزَّكَاةِ

بَابُ ۵۵۵ فِي فَرْضِ الزَّكَاةِ

۱۸۴۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ جَرَّاحٍ

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد بن الوداء
عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی
اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی
آتا کبھی سرخی ہاں رطوبت آتی تھی تو کبھی ان کے پیٹے طشت
رکھا جاتا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبد اللہ بن عبد اکرم، محمد بن امیر، عیسیٰ
بن موسیٰ عبیدہ، اعمیٰ، فرقہ السجی، سعید بن جبیر، ابن
عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے روک دیتا
اس کے لیے ایسی نیکیاں کہیں جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر
عمل کرنے والے کے لیے کہیں جاتی ہیں۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرارہ، محمد بن المصطفیٰ، بقیہ، ثور بن یزید، خالد
بن معدان، ابوالانمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے
عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا۔ جس
دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

بَابُ ۵۵۶ فِي ثَوَابِ الزَّكَاةِ

زکوة کی فرضیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن

ثُمَّ أَذْكُرُ يَا بَنِي إِسْرَٰءِيلَ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَىٰ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَاذَ اللَّهِ إِلَيْنَا أَنْبِيَاءَ فَقَالَ لَكُمْ دَلِيلِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ قَادُوا عَمَّ إِلَىٰ شَهَادَةٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَافِي رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ أَطَاعُوا إِلَيْنِكَ فَأَعْلَمَهُ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَدَلِيلَهُ فَإِنَّهُمْ أَطَاعُوا إِلَيْنِكَ فَأَعْلَمَهُ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تَتَوَخَّذُونَ أَغْنِيَا بِمُحَقَّقَةٍ فِي نَفْسِهِمْ فَإِنَّهُمْ أَطَاعُوا إِلَيْنِكَ فَإِنَّا كَوْنًا نَحْمِلُ أَمْوَالَهُمْ وَأَتَيْنَ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّمَا لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللَّهِ وَجُوبٌ

يَا سَلَامٌ مَا جَاءَ فِي مَنَعِ الزَّكَاةِ

۱۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيُنٍ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي نَاشِدٍ سَمِعَا شُعْبَةَ بْنَ سَكْمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةً إِلَّا أَشْبَهَ لَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَفْرَعًا حَتَّى يَطْوَوْهُ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَأَ عَيْنَتَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْغُلُونَ بِنَا أَنَا هُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةُ

۱۸۵۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُعَدِّ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا عَظْمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةً إِلَّا جَاءَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْفَنَهُ تَطْحَنُ بِقَرْنِهَا وَتَطَاوُكُ بِأَخْفَافِهَا كَمَا نَفَذَتْ أَخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أَوْ كَلَّهَا حَتَّى يَقْطَعُ بَيْنَ النَّاسِ

صیفی ابو معبد ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یوں روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جا رہے ہو جو اہل کتاب میں پہلے انہیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مال داروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بددعا سے احتراز کرو کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ مائل نہیں ہوتا۔

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان

محمد بن ابی عمر ابن عیینہ عبد الملک بن اعین جامع بن ابی راشد، شفیق بن سلمہ، ابن مسعود نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک اڑدہ بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی تفسیر میں یہ ہدایت فرمائی کہ لا یحببن الذین یبخلون الآیہ۔

علی بن محمد، وکیع، اعلمش، معمر بن سوید، ابو ذر کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اونٹوں کے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھوپڑی سے روندیں گے جب پھیلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہ نہ کہ لوگوں کے فیصلے کے بعد

۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَرْدَانٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْغَنَاءِ
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَانِي الْأَيْلِ الْغَنِي كَمْ تَنْطَلُ الْغَنِي
مِنْهَا نَطْلًا صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا وَثَانِي الْبَقْدُ وَالْغَنِي
نَطْلًا صَاحِبَهَا بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَلُ الْبَقْدُ مِنْهَا وَثَانِي
الْكَنْزِ نَجْمًا مَا أَقْدَمَ فَيَكْفِي صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَيَقْرَأُ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَذْرُوبًا لَمْ يَنْتَقِلْهُ
يَقُولُ مَالِي وَلَكَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَنَا كُنْتُ
فَيَقْرَأُ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَذْرُوبًا لَمْ يَنْتَقِلْهُ

بَابُ مَا أَدَى زَكَاةً لَيْسَ بِكَفَرٍ

۱۸۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سَوَّارٍ الْكُفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ كَيْسَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ
يُمَّالٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُقَيْلِ بْنِ الْخَطَّابِ
قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ أَهْلٌ فِي
نَقْلٍ لَهُ قَوْلُ اللَّهِ وَآلِ بْنِ يَكْزُونَ الدَّهْبَ وَ
الْفِضَّةَ وَكَأَنَّهُمْ قَرَنَاهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَهُ أَبُو عُمَرَ
مَنْ كُنْزَهَا قُلْتُ بَيَّوتُ زَكَاةً هَا قَوْلُكَ لَنَا مَا كَانَ
هَذَا أَقْبَلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُتِلَتْ جَعَلَهَا
اللَّهُ طَهُورًا لِلْأَمْوَالِ ثُمَّ انْقَسَتْ فَقَالَ مَا أَبَالِي بِكُومٍ
كَانَ لِي أَحَدٌ ذَهَبًا أَعْلَمُ عِنْدَكَ وَأَزْكِي مِنْ أَعْمَلِكُمْ فَبِئْسَ
يَطَاعَتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

۱۸۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا أَحْمَدُ
بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ شَنَا مُوسَى بْنُ أَغْيَيْنَ شَنَا عُمَرُ بْنُ
الْحَارِثِ عَنْ دُرَّاجِ بْنِ أَبِي السَّمْعَاءِ عَنْ ابْنِ جَحْشَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلَّمَ قَالَ إِذَا أَذَيْتَ زَكَاةً مَالِكَ فَقَدْ قَصَصْتَ
مَا عَلَيْكَ

۱۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز، علی بن عبد الرحمن
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تیا مت کے روز جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی وہ
آئے گا اور اپنے گھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے
اور بکری اپنے گھروں اور گھروں سے روندیں گی، مال کو ایک اثر ہے
کی فصل میں لائی جائے گا اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے
گا وہ پھر سرائے آئے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آ
جائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا بیچا کیوں کر رہا
ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں یہ اسے ہاتھ سے
چٹا لے اور وہ اسے نکل جائے گا۔

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

عمر بن سوار، عبد اللہ بن وہب، ابن کیسہ، عقیل بن ابن
شہاب خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ
جہاز ہاتھ نہیں ایک اطرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت
کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذہب والذین
عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو
اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل
ہوئی تھی۔ جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال
کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس آمد
کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی بھی پروا نہ ہوگی کیوں کہ
میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ
کر تا رہوں گا۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعیان، یحییٰ
بن الحارث، دراج السمع، ابن جحشہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے
اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا
حق ادا کر دیا

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعیب، غافلہ

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، عمارت، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ منان کر دی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شے میں ایک ایک درہم ہے۔

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسماعیل، عبد اللہ بن واقد، ابن عمر اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

نصر بن علی، شجاع بن الولید، عمارتہ بن محمد عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جبت تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں عمارتہ ضعیف ہے)

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمن یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابو سعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اونقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَقِيُّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ.

بَابُ زَكَاةِ الْوَرَقِ وَالذَّهَبِ،

۱۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَكِيْعٌ عَنْ سَعِيَانَ عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبْعَ الْعَشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا رَهْمًا.

۱۸۵۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنَا نَزَّهِيْمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عَشْرِينَ دِينَارًا نَصَاوِدًا يَصْفُرُ دِينَارًا وَمِنْ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا.

بَابُ سِنِ اسْتِقْدَادِ مَا لَا.

۱۸۵۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ ثنا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَائِشَةَ كَانَتْ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْكَ الْحَوْلُ.

بَابُ مَا يَجِبُ فِيهَا الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ ۱۸۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو سَاهَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِي مَا خَسَا أَوْ سَايَ مِنْ الشَّهْرِ وَلَا فِي مَا دُونَ خَمْسٍ أَوْ فِي وَلَا فِي مَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ.

۱۸۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَنَاوَكِيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

ابن مسعود عن عمرو بن دینار عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یس فیما دون خمس ذوی صدقۃ ولا ینس فیما دون خمس اوقی صدقۃ ولا ینس فیما دون خمس اوسان صدقۃ۔

باب ۵۶۱ تعجیل الزکوٰۃ قبل مخرجها۔

۱۸۶۱۔ حدثنا محمد بن یحییٰ ثنا سعید بن منصور ثنا اسماعیل بن زکریا عن حجاج بن دینار عن الحکم عن حبیبة بن عدی عن علی بن ابی طالب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی تعجیل صدقۃ قبل ان تجل فخصک فی ذلک۔

باب ۵۶۲ ما یقال عند اخراج الزکوٰۃ

۱۸۶۲۔ حدثنا علی بن محمد ثنا کثیر عن شعبۃ عن عمرو بن مرة قال سمعت عبد اللہ بن ابی اوفی یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاه الرجل بصدقۃ ماله صلی علیہ فایتم بصدقۃ ماله فقال اللهم صل علی لانی اوفی۔

۱۸۶۳۔ حدثنا سعید بن سعید ثنا الولید بن مسلم عن النبی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعطیکم الزکوٰۃ فلا تنسوا کواہم ان تقولوا اللهم اجعلہا مفعما ولا تجعلہا مفعما۔

باب ۵۶۹ صدقۃ الا لیل

۱۸۶۴۔ حدثنا البرید بن خلف ثنا عبد الرحمن بن مہدی ثنا سلیمان بن کثیر ثنا ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما لیل الصدقات قبل ان یتخلفا اللہ فوجدت فی خمسین لیل شاة دینی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اونٹ سے کم چاندی سے کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسمعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حبیبة بن عدی، حضرت علی فرماتے ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں اس بات کی اجازت دے دی۔

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کر نیکیا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آیا تو فرمایا اے اللہ ابوالوفی کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو انہوں نے ذکر کرو اور یہ پڑھا کرو اللہم اجعلہا مغفلا ولا تجعلہا مغرما۔

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

ابو ہریرہ بن مہدی، ابن ہمدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں کھوائی تھی اس میں تحریر تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک کبری۔ دس پر دو کبیریاں، پندرہ پر تین کبیریاں، بیس پر چار کبیریاں پچیس سے پچیس تک ایک

عَشْرَتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ نَدَاتٍ شِيَاهُ وَفِي عَشْرِينَ
أَرْبَعِ شِيَاهُ وَفِي خَمْسٍ وَعَشْرِينَ بَنْتٌ فَخَاضَ إِلَى
خَمْسٍ وَتَلَكَ بَنَاتٌ فَإِنْ لَمْ تَوْجَدْ بَنْتٌ فَخَاضَ حَرَابُ
لَبُونٍ ذَكَرُ فَإِنْ نَدَاتٌ عَلَى خَمْسٍ مِثْلَيْنِ وَاحِدَةً
فَفِيهَا بَنْتٌ لَبُونٍ إِلَى خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ نَدَاتٌ عَلَى
خَمْسٍ فَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حَقَّةٌ إِلَى سِتِينَ فَإِنْ
نَدَاتٌ عَلَى سِتِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حَقَّةٌ عَنَّا الْخَمْسَ
سَبْعِينَ فَإِنْ نَدَاتٌ عَلَى خَمْسٍ مِثْلَيْنِ وَاحِدَةً
فَفِيهَا بَنْتٌ لَبُونٍ إِلَى سِتِينَ فَإِنْ نَدَاتٌ عَلَى
سِتِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حَقَّتَانِ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ
فَإِذَا كَثُرَتْ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةٌ وَفِي كُلِّ
أَرْبَعِينَ بَنْتٌ لَبُونٍ -

۱۸۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّكَنِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
كَثْمَانَ عَنْ عَبْدِ وَبْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سُرَيْجٍ
أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْدَلُسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهَا دُورٌ خَمْسِينَ مِنَ الْأَوَّلِ
صَدَقَةٌ كَأَنِّي أَرُبِعُ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا
شَاةٌ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ سَعَةً فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا
شَاتَانِ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ
خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا تَلَكَ شِيَاهُ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ عَشْرِينَ
فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهُ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا
وَعَشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعَشْرِينَ فَفِيهَا بَنْتٌ
فَخَاضَ إِلَى خَمْسٍ وَتَلَكَ بَنَاتٌ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بَنْتٌ فَخَاضَ
فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرُ فَإِنْ نَدَاتٌ بَعِيدًا فَفِيهَا بَنْتٌ لَبُونٍ
إِنْ أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ نَدَاتٌ بَعِيدًا
فَفِيهَا حَقَّةٌ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ سِتِينَ فَإِنْ نَدَاتٌ بَعِيدًا
فَفِيهَا حَقَّةٌ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ
نَدَاتٌ بَعِيدًا فَفِيهَا بَنْتٌ لَبُونٍ إِنْ أَنْ تَبْلُغَ سِتِينَ

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ۲۶ سے ۴۵
تک دو سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی ۶۱ سے
۷۵ تک چار سالہ اونٹنی ۷۶ سے ۹۰ تک دو سالہ
کی دو اونٹنیاں جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو
ہر پچاس پر تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پر دو سالہ
کی اونٹنی ہوگی۔

محمد بن عقیل بن نوید، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم
بن لہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابوسعید خدری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں
کوئی زکوٰۃ نہیں اور چار میں کچھ ہے جب پانچ اونٹ
ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے جب دس ہو جائیں
تو پندرہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں
اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب
پچیس ہو جائیں تو پچیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔
اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے جب
تین ہو جائیں تو تین سالہ دو سالہ اونٹنی پھر چالیس سے ساٹھ تک
تین سالہ اونٹنی اور اسی سے پچھتر تک چار سالہ اونٹ پھر
سے نو سے تک دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نو سے
ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر
پچاس پر تین سالہ اور ہر چالیس پر دو سالہ اونٹنی ہے

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيدًا فَفِيهَا حَقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ
وَمَا تَكُنْ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةً وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ
يَنْتُ لَبُونٌ -

حضرت ابو بکر صدیق کا خط

بَابُ ۵۰ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِتَادَ دُرْسَيْنِ مَدَّةً يَكُمُ عَمْرًا يَزِيدُهُ عَمْرًا جَانُورَ كَيْ وَصُولِ كَرْنِ كَا بِيَانِ
أَوْفَوْقِ سِتِ

محمد بن بشیر، محمد بن یحییٰ، محمد بن مرزوق، محمد بن
عبد اللہ بن المشی، عبد اللہ بن ثمامہ، انس بن مالک
نے فرمایا کہ ابو بکر صدیق نے انہیں تحریر کیا، بسم اللہ
الرحمان الرحیم، یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حکم کے مطابق تمام
مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں ادنیٰ اور بکر یاں
کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذبہ
واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ
ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے درلت سے

دو بکر یاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو
اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے
بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلت میں دو بکر یاں یا بیس
درہم لیے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے
پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور
اسے دو بکر یاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر
بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت لبون خاص
ہو تو اس سے بنت لبون خاص لے لیا جائے۔ اور دو بکر یاں
یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت لبون خاص واجب
ہو اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو۔ تو وہ اس سے
لے لیا جائے اور مسدوق اسے بیس درہم یا دو بکر یاں
دے گا۔ اور اگر بنت لبون خاص نہ ہو اور اس کے پاس ابن
لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

۱۸۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا سَمِعْنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْمُسْتَفِي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ
مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي
فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَإِنْ مِنْ أَشْيَاءٍ أَكْرَبَ فِي فَرَاغِصِ الْغَنَمِ
مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنْ أَكْرَبِ صَدَقَةٍ لُحْدٌ عَيْنٌ
وَلَيْسَ عِنْدَهُ حِدٌّ عِنْدَهُ حَقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ
الْحَقَّةُ وَيُجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَ تَأْدِيرُهَا
وَلَهُمَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحَقَّةِ وَلَيْسَتْ
عِنْدَهُ أَكْرَبٌ لَبُونٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ يَنْتُ لَبُونٌ
وَيُعْطَىٰ مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ مِائَةُ
صَدَقَةٍ يَنْتُ لَبُونٌ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَحِدَةٌ حَقَّةٌ
فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحَقَّةُ وَيُعْطَىٰ الْمُسَدِّقُ عِشْرِينَ
دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَةُ يَنْتُ
لَبُونٌ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَحِدَةٌ كَانَتْ مَخَاضَ
فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ أَيْتُهُ مَخَاضٌ وَيُعْطَىٰ مَعَهَا
عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَةُ
يَنْتُ مَخَاضٌ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَحِدَةٌ كَانَتْ لَبُونٌ
فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ يَنْتُ لَبُونٌ وَيُعْطَىٰ الْمُسَدِّقُ

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابویہ الکندی سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنا آئی تھی میں نے تحریر کر کے اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ ہوئی اونٹنی لے کر آیا۔ مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی سے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں اس وقت کس زمین میں دھنستا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جبریر بن عبد اللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کر دو۔

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ الرضی شفیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ چتریس سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ دوسرے سال میں شروع ہو تو فرماؤ۔

سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، خفیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک سال بچہ چتریس سال میں شروع ہو اور چالیس گائے پر دو سال بچہ چتریس سال میں شروع ہو۔

عَنْ عَبْدِ بْنِ دُرَّةٍ وَأَوْسَاتَيْنِ مِمَّنْ كُنَّا بَيْنَ عِنْدَهُ لَيْسَتْ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ تَبَوْنٍ ذَكَرَ قَائِلًا يَقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ -

بَابُ مَا يَأْخُذُ الْمَصْدَقُ مِنَ الْأَيْلِ -

۱۸۶۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَكِعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي تَبَوْنٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ قَالَ حَاتَتْنا مَصْدَقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَكُنْتُ فِي مَعْمَدٍ كَأَنِّي مَجْمَعُ بَيْنَ مَتَفَرِّقٍ وَلَا يَقْرَأُ بَيْنَ مَجْمَعٍ خَشْيَةً الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مَسْكُمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَرَأَى أَنَّ أَرْضِي تَعْلَفُنِي وَأَنَّ سَائِلِي تَطْلِفُنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبْرَاهِيمَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ -

۱۸۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَكِعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي مَجْمَعُ الْمَصْدَقِ لَأَعْتِ رِجْلِي -

بَابُ حَقِّ الصَّدَقَةِ الْبَقَرِ -

۱۸۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ تَنَاوَكِعٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عِيْسَى الرُّمَيْلِيِّ تَنَاوَكِعٌ عَنْ شَفِيقٍ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَخْذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعَةً أَوْ تَبِيعَةً -

۱۸۷۰ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ تَنَاوَكِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ تَبِيعَاتٍ تَبِيعَةً وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً -

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان کثیر، ابن شہاب
سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم
نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
زکوٰۃ کے بارے میں وفات سے قبل تحریر فرمائی تھی
اس میں ہے پڑھا ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو میں
بک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں
اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں پھر ہر
سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق
مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ
کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بلا بوزرھی اور عیب دار
بکری نہ لی جائے۔

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک
اساتہ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول
کی جائے۔

احمد بن عثمان بن حکیم الادوی، ابو نعیم، عبد السلام
بن حرب، یزید بن عبد الرحمن، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس
پر ایک بکری ہے۔ ایک سو میں بک اگر اس کے بعد دو
سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں
پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے
اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک باہل
برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوزرھی۔
عیب دار بکری اور بکرانہ سے ہاں اگر صدقہ چاہے
(زکوٰۃ کی مضاف نہیں)

باب ۳۵ صدقہ کثر الغنم

۱۸۷۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالْفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرَفِي سَائِلِكُمْ كَيْتَابًا كَتَبَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ
قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاكَ اللَّهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً
شَاةً إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً
فَفِيهَا مِائَتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً
فَفِيهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ
فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ
بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْمَعٍ وَوَجَدْتُ
فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ نَبَسٌ وَلَا هَرَمٌ وَلَا

لَا ذَاتُ عَوَاقِبٍ

۱۸۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَخَّ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ
عَلَى مَبَاهِجِهِ

۱۸۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حُكَيْمٍ
الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ تَابِعٍ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةً إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ
وَاحِدَةً فَفِيهَا مِائَتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ
وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ
فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْمَعٍ وَلَا
يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشِيَتْ الصَّدَقَةَ وَكُلُّ
مَلِيْطٍ يَبْرَأُ جَعَانَ بِالسَّوْنَةِ وَلَيْسَ لِلْمَصَدَّقِ

هَرَمَدَ ذَاتَ عَوَارِدَ لَا تَبِيَّ إِلَّا أَنْ يَكُنَّ الْمُصَدَّقَةُ
بَابُ مَا جَاءَ فِي آخِرِ الصَّدَقَاتِ -

۱۸۴۳- حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ شَنَا
الْكُتُبُ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ
سَعْدِ بْنِ سِتَّانٍ عَنْ أَبِي بَرْزَاءِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُعْشَدٍ فِي
الصَّدَقَةِ كَمَا يَنْبَغُ -

۱۸۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ
وَمُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ لُبَيْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى
الصَّدَقَةِ بِالنَّحْوِ كَالْعَارِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقٌّ
يَرْجِعُ إِلَى بَلِيغِهِ -

۱۸۴۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْمِصْرِيُّ شَنَا ابْنَ
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ وَهْبٍ
حَدَّثَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَبَابِ
الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي حَتْمَةَ
أَنَّ تَدَاكُلًا هُوَ مَعْرُوفُ الْخَطَابِ بِالصَّدَقَةِ
فَقَالَ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جِئْتُ بِذِكْرِكُمْ لَوْلَا الصَّدَقَةُ أَنْتُمْ مَنْ عَمِلَ مِنْهَا
يَعْمَلُ أَوْ شَاءَ أَيْ يَهْتَمُّ بِهَا أَيْ يَهْتَمُّ بِهَا فَقَالَ فَقَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ -

۱۸۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَمَّا بَدَّ ابْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبُو عَتَاةٍ
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاةٍ عَنْ عَمْرَانَ حَدَّثَنَا
أَبِي أَنَّ عَمْرَانَ بْنَ الْأَنْصَارِيِّ اسْتَعْلَى عَلَى الصَّدَقَةِ
فَكُنَّا رَجَعُ فَبَيَّنَّا لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلَيْسَ أَرَسْتُمْ
أَحَدًا نَاكَ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُكَ عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاكَ حَيْثُ

عالمین صدقہ کے احکام کا بیان

عیسے بن حماد، لیث بن زید بن ابی حبیب، سعد بن
سنان، انس بن مالک، عیسیٰ بن حماد، المصیری شنا
وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا
زکوٰۃ روکنے والے کی مثل ہے۔

ابو کریم، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن کثیر،
محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید،
رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ امامت رکھنے والے کے ساتھ متفقہ ہونا
کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد
کرنے والا جب تک وہ گمراہ نہ ہو کر آئے۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث موسیٰ
بن جابر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن الحبیب، انصاری
عبد اللہ بن انیس اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا تم نے
کا ذکر کرنے کے لئے حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا تم نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ
جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ
قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھائے ہوگا۔
عبد اللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

ابو بدر، عطاء بن الولید، الوضاب، ابراہیم بن عطاء، موسیٰ
عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب
وہ واپس لوٹے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے
انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں
سے لینا چاہیے تھا لیا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

کُنَّا نَضَعُهُ

بَابُ ۵۵۵ صَدَقَاتُ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

۱۸۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُسْنَدُ
ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسَّ عَلَى الْمُسْلِمِ
فِي عَبْدِهِ وَكَفَى قَرَسَهُ صَدَقَةٌ

۱۸۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مُسْنَدُ
ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجُوزُ لَكَ عَنْ
صَدَقَاتِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

بَابُ ۵۵۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ
۱۸۸۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ سَوَّادٍ لِيَصْرِي ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شُرَيْكٍ
ابْنِ أَبِي نُصَيْرٍ عَنْ عَطَلٍ عَنْ أَبِي يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ
جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ
إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذْ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالْأُحْبَ
السَّيِّئَةَ مِنَ الْفَأْخِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الْكَبِيلِ وَالْبَقَرَةَ
مِنَ الْبَقَرَةِ

۱۸۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرُو بْنِ نُفَيْسٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فِي هَذِهِ الْأَمْشِرِ فِي الْحِطَّةِ
وَالشَّعِيرِ وَالشَّيْرِ وَالرَّقِيقِ وَالذَّنْقِ

بَابُ ۵۵۷ صَدَقَاتُ الزَّرَاوِعِ وَالْيَحْمَانِ
۱۸۸۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْفَصْلِيُّ
ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَاصِمٍ ثَنَا الْحَارِثُ
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

ہی کیا کرتے تھے۔

گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار سلیمان
بن یسار، عمارک بن مالک، حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابواسحاق، حارث
علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر
دی ہے۔

کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

عمر بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال،
شریک بن ابی نمیر، عطال بن یسار، معاذ فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور
فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری، اونٹ میں
اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ عمرو
بن شیبہ، شیبہ، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں
میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گیسوں، جوا، کھجور، کشمش اور دیگر
قسم کا غلہ

گھیتی اور پھول کی زکوٰۃ کا بیان

اسحاق بن موسیٰ، عاصم بن عبید اللہ بن عاصم،
حارث بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد بن ابی قباب
سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابو ہریرہؓ کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

إِنِّي هَدَرَةٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فِيمَا سَقَتِ
بِالنَّضْحِ بِنَصْفِ الْعَشْرِ.

۱۸۸۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ
أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ
شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
وَالْأَرْضُ أَرْكَانَ بَيْتِ الْكُحْرُ فِيمَا سَقَتِ بَابُ الشَّرَافِ
بِنَصْفِ الْعَشْرِ.

۱۸۸۴۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَفَانَ بْنِ
يَعْنَى بْنِ أَدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ
أَبِي الشَّجَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ
جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخْذَ بِنَاصِيَةِ السَّمَاءِ وَمَا
سَقَتِ بَعْدَ الْكُحْرِ وَمَا سَقَتِ بِالْأَرْضِ وَفِي نَصْفِ
الْعَشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ أَدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَرَبُ وَالْعَدَنُ
وَهَذَا الَّذِي يُسَمَّى بِسَائِلِ السَّمَاءِ وَالْعَرَبُ مَا يُزْعَمُ
بِالسَّعَابِ وَالْمَطَرُ حَاضِرٌ لَيْسَ يُصِيبُ إِلَّا مَا
الْمَطَرُ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ
عَرَبِيٌّ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقَى
الْخَسِيسِ سَيْنٍ وَالسَّقَى يَحْتَمِلُ تَرْكُ السَّقَى هَذَا
الْبَعْلُ وَالسَّقَى مَا تَلَوَّاهُ إِذَا سَانَ وَالْعَيْلُ
سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ.

بَابُ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعَتَبِ.
۱۸۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لَدَاهِيْمُ الْقُدْسِيُّ
عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا ابْنَ سَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْتَمَارِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَابِ
ابْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَبِّثُ
عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَشَارَهُمْ.

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس
میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس
میں نصف عشر ہے۔

ہارون بن سعید، ابن وہب، یونس، ابن شہاب
سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش
نہر اور چشموں کے سیراب ہو۔ اس میں عشر ہے اور
جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے۔ اس میں نصف
عشر ہے۔

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش
عامر بن ابی التھودہ، ابو ذر، مرقہ معاذ نے فرمایا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور
حکم دیا جو پھر بارش سے سیراب ہو یا بعل ہو اس میں
عشر اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر
ہے یحییٰ بن آدم کہتے ہیں عدوی وہ زمین ہے جو بارش
کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عشری وہ ہے جس
زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور میں وہ پیدا
وار ہے جس کی جڑیں زمین میں رہتی ہوں اور بغیر پانی
کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی رہے سیل وہ ہے
جو وادیوں سے پانی بہ کر آئے اور غیل سیل ہے
کم ہوتا ہے۔

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان
عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، زبیر بن بکار ابن
نافع، محمد بن صالح، التمار، زہری، ابن المسیب،
عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے آدمیوں
کو روانہ فرماتے تھے۔

موسیٰ بن مردان الرقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان
میسون بن مهران، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو اہل خیبر سے یہ
شرط لگائی کہ زمین اور تمام چاندی سونا آپ کا ہو گا یہود ان
خیبر نے کہا ہم کاشت کاری اچھی طرح جانتے ہیں آپ ہمیں
زمین کاشت پر دیدیجیے جو پیداوار ہوگی وہ نصف ہماری
ہوگی اور نصف آپ کی آپ نے ان کو اس شرط پر زمین عطا
فرمادی جب پھلوں کے ٹوٹنے کا زمانہ آتا تو آپ عبد اللہ
بن رواحہ کو پھلوں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرماتے اور
اندازے کا نام اہل مدینہ نے غرض رکھا تھا لوگ کہتے تھے
ابن رواحہ تم ہمیں زیادہ دیتے ہو یہ جواب دیتے ہیں تو اندازہ لگاتا
ہوں اور پیداوار کا نصف تمہیں دیتا ہوں (یعنی اگر کم ہو تو مجھ
سے لے لو اور جواب دیتے ہیں تو وہ انصاف ہے جس سے
زمین آسمان تا کم ہیں اور کہتے جو کچھ تم نے متعین کیا ہے ہم اس
پر خوش ہیں۔

خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان

ابو بشر کبر بن خلث، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر صالح
بن ابی عرب، کثیر بن مرہ، عون بن مالک الاشجعی نے فرمایا کہ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے کسی نے
مسجد میں کھجوروں کا خوشہ لٹکا دیا تھا آپ کے ہاتھ میں چھڑی
تھی آپ چھڑی کو اس خوشے میں مارتے جاتے اور فرماتے
جاتے اگر اس صدقہ کا مالک چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ
کر سکتا تھا اصل میں کھجوریں ناقص تھیں ایسا صدقہ کرنے
والے کو قیامت کے دن بھی ردی مال ملے گا۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقری
اسباط بن نصر، عدی بن ثابت، ہزار بن عازب اس
آیت و مبالغہ جتنا لکھ من الارض ولا تسموا الغنیمت

۱۸۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِيُّ ثَنَا عُمَرُ
ابْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مَرْثَدَانَ
عَنْ مَقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ
لَهُمُ الْأَرْضُ وَكُلُّ صَفْرَاءٍ وَبَيْضَاءٍ يَنْبَغِي الذَّهَبُ وَ
الْفِضَّةُ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ
فَاعْطِنَاهَا عَلَيَّ أَنْ نَعْمَلَهَا وَنَكُونَ لَنَا نِصْفُ الْخَيْبَرِ
وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنْتُمْ اعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا
كَانَ حِينَ يُصْرَقُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ
فَحَدَّثَهُ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُمْ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
الْخَرْصُ فَقَالَ فِي ذَٰلِكَ أَوَكُنْ أَنْفَالُوا كُنْتُمْ عَلَيْنَا
يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ أَنَا أَخْبَرُ النَّخْلَ مَا عَطَيْتُكُمْ
نِصْفَ الَّذِي قُلْتُمْ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ
تَقُومُ السَّمَاوَةُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ
تَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتُمْ

باب ۵۹ النہی أن یخرج فی الصدقة
شتر مالہا

۱۸۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَسٍ بْنُ مَرْوَانَ خَلْفَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
أَبِي عَرِيبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَرْثَدَةَ الْخَضَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ
أَبْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَدَّ عَلَى رَجُلٍ اقْتَنَاءَ وَفَيْتَا وَبَيْدِهِ
عَصَا فَجَعَلَ يَدْفُدُنِي فِي ذَلِكَ الْقَبْرِ وَيَقُولُ
لَوْ شَاءَ رَبِّي هَذِهِ الصَّدَقَةُ تَصَدَّقَنِي يَا لَطِيفُ
وَمِنْهَا أَنْ رَبِّ هَذِهِ الصَّدَقَةُ يَا كَلَّ الْحَشَفِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۸۸۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
بِالْقَطَّانِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ ثَنَا اسْبَاطُ
ابْنُ نَصْرِ بْنِ السَّيِّدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ كَارِبٍ عَنْ

الْبَزَادِيُّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمَتَى أَخْرَجْنَا
تَكْمَلَتَيْنِ الْأَرْضِ وَلَا تَيْمَمُوا الْحَجَّيْتُ مِنْهُ تَنْفَقُونَ
قَالَ تَزَكَّتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتْ الْأَنْصَارُ تَخْرُجُ إِذَا
كَانَ مُجَدًّا إِذَا الْخَلَّ مِنْ حَيْطَانِهَا أَتَنَاءَ الْبُسْرِ
فَيُعَلِّقُونَ عَلَى حَبَلٍ بَيْنَ اسْطَوَاتَيْنِ فِي الْمَجِيدِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ مِنْهُمْ
أَتَاهَا جَرِيْنٌ فَيُعَوِّدُ أَحَدَهُمْ فَيَدُخُلُ فَيَتَوَلَّى الْحَشَفَ
يُظَنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنْ الْأَقْنَعِ قَوْلُ
فَيَمْنُ فَعَلَّ ذَلِكَ وَلَا تَيْمَمُوا الْحَجَّيْتُ مِنْهُ تَنْفَقُونَ
يَقُولُ لَا تَعْبُدُوا وَاللَّحْشَفَ مِنْهُ تَنْفَقُونَ وَلَكُمْ
يَا حِذَاءُ بِيْلَهُ أَنْ تُعْضُوا فِيهِ يَقُولُ كَوَاهِدِي
تَكْمَلَتَيْنِ قَوْلُهُ لَا عَلَى اسْتِحْبَابِ مَرْصَاحٍ غَنِيظًا
إِنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ تَكْمَلَتَيْنِ حَاجَةً وَأَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ حَبَلٍ قَائِلَكُمْ

باب ۵۸ زکوٰۃ العسل

۱۸۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا وَكِيعَ بْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعِزِّ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْكُوفِيِّ قَالَ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي تَحْلَا قَالَ أَدَّى الْعُسْرُ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَحْلَاهَا لِي فَحَبَّاهَا لِي

۱۸۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَيْشُ بْنُ حَمَّادٍ
ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
شُعَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ
الْعُسْرَ

باب ۵۹ صدقة فطر الفطر

۱۸۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُوَيْحٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ
ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ مَسَا عَامِينَ تَرَادُصًا

منہ تنفقون کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ انصار کے بارے
میں نازل ہوئی کیوں کہ جب ان کے درختوں پر کمبور میں آتیں
تو یہ ان کے کچے کچے خوشے مسجد کے ستونوں سے لٹکتے
جسے فقرا مہاجرین عمدہ سمجھ کر کھاتے کیوں کہ یہ دیکھنے
میں عمدہ معلوم ہوتیں تو ان کے اس فعل پر یہ آیت نازل ہوئی
ولا تسموا الخبیث منہ تنفقون یعنی ردی مال کے
خرچ کا ارادہ نہ کرو ولستم باخذیہ الا ان تغضوا فیہ
یعنی اگر تمہارے واسطے لائی جانیں تو تم عمدہ پسند کر دے
مگر اس لیے کہ تمہیں اپنے بھائی کے مال کو برا کتنے ہوئے
شرم ہوگی اس لیے مجبوراً تم اسے لے لو گے واعلموا
ان الله غنی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس
صدقہ سے غنی ہے۔

شہد کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز،
سیدان بن موسیٰ، البویارۃ المتقی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول
اللہ میری زمین میں شہد کے چھتے ہیں آپ نے فرمایا عشر ادا کرو
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے میرے لیے خاص فرما دیجیے
آپ نے اس زمین کو ان کے لیے خاص فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک اسامہ بن
زید، عمرو بن شیبہ، شعبہ، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد سے دسواں
حصہ لیا۔

صدقہ فطر کا بیان

محمد بن رجح، لیث، نافع در باعی، ابن عمر نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کا ایک
صاع کمبور یا ایک صاع جو کا حکم دیا عبد اللہ کہتے ہیں۔

مِنْ شُعَيْبٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدَّةً لَهُ مِنْ
بَيْنِ حِطَّةٍ -

۱۸۹۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي
عُمَرَ قَالَ قَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَدَقَةً لِفِطْرِ صَاعًا مِنْ شُعَيْرٍ وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ
عَلَى كُلِّ حِرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرُوا أَوْ ثَمَنِيٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ -

۱۸۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنٍ

ذَكَوَانَ وَاحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ كُنَّا مَرَّةً مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ
فَتَا ابْنِ زَيْدٍ الْأَخَوَاتِيِّ عَنْ بَيْسَارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الضَّمَدِيِّ عَنْ يَكْرِ مَرَّةٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةُ الْفِطْرِ
مُهْرَةٌ لِلْحَدَاثَةِ مِنَ الْفَقْرِ وَالزُّفْرِ وَطَمْرٌ لِلسَّكَاةِ
فَمَنْ آذَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فِي زَكَاةٍ مُبْكِيَةٍ وَمَنْ
آذَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي صَدَقَةٍ مِنَ الصَّدَقَاتِ -

۱۸۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَبَيْلٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَخْبَرَةَ عَنْ
أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَسْرَأَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ
تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ
يَنْهَنا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ -

۱۸۹۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

أَبْنِ قَيْسٍ الْقَدْرِيِّ عَنْ عَمِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَهُ زَكَاةَ
الْفِطْرِ ذَاكَ يَوْمَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ شُعَيْرٍ
صَاعًا مِنْ لَبَنٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَكُنَّا نَزَلُ كَذَلِكَ
حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ فَكَانَ خَدِيمُ
كُلِّ سَبِيحٍ النَّاسِ أَنْ قَالَ لَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْكُمْ

لوگوں نے اس کے برابر دو صدقہ گیوں کا اندازہ لگایا
ہے۔

حفص بن عمر ابن ممدی، مالک، نافع ابن عمر نے
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ
میں ہر مسلمان آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع
جو یا ایک صاع کھجور متین فرمایا ہے۔

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، احمد بن الازہر
مردان بن محمد ابو یزید الخولانی، یسار بن عبد الرحمن
عمرہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے صدقہ فطر کو روزے کے لغو اور فضول باتوں سے
پاک کرنے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے متین فرمایا ہے
جس نے بعد میں ادا کیا ہے تو وہ غالی صدقہ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمہ بن کیل، قاسم بن
مخیرہ، ابو عمار، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت سے قبل
صدقہ فطر کا حکم دیا تھا جب زکوٰۃ نازل ہوئی تو آپ
نہ حکم دیتے نہ منع فرماتے اور ہم ادا کرتے۔

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس القراء، عیاض بن
عبد اللہ بن ابی سرح، ابو سعید نے فرمایا کہ ہم حضور کے
زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کا ایک صاع کھجور
ایک صاع جو یا ایک صاع فیور اور ایک صاع کشمش کا نکاتے
اسی طرح ہوتا رہا جب مسافر ہو جائے یا حیرت منور میں آئے تو ہر شخص لوگوں
سے بیان کیا کہ شامی گیوں کے دو صاع ایک صاع کے
برابر ہوتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا ابو
سعد فرمایا کہ میں تو ہمیشہ ہر صاع اس طرح ادا کرتا ہوں گاہے

33

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمکے مبارک زمانہ میں ادراکی
کرتا تھا۔

الشَّامِلُ لَا يَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذِهِ فَأَخَذَ النَّاسُ
بِذَاكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَرَأَى أَنْ أَخْرِجَهُ كَمَا كُنْتُ
أَخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبَدًا مَا عِشْتُ۔

ہشام، عبد الرحمن بن سعد الموذن، عمر بن حفص
عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک
صاع جو یا ایک صاع بغیر جھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

۱۸۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ
عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَدِّنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا
مِنْ شَعِيرَاءٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سَلْتٍ۔

عشر اور خراج کا بیان

حسین بن حنیف الدامغانی، عتاب بن المروزی ابو
حمزہ، مغیرہ الازدی، محمد بن زید، جہان الاعرج علاء بن
الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مجھے بحرین یا بحر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ
سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا،
مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

بَابُ الْعَشْرِ وَالْخَرَاجِ۔
۱۸۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَنِيفٍ الدَّامِغَانِيُّ
عَنْ عَتَابِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ السَّرُوزِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ
سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ جَبَّانِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَلَاءِ بْنِ الْحِضَرِ فِي
قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجْرٍ فَكُنْتُ فِي الْحِمْيَرِ يَكُونُ بَيْنَ
الْأَخَوَةِ يَسْلُمُ أَحَدُهُمَا فَيَأْخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْغَنَمَ
مِنَ الشَّرِكِ الْخَرَاجِ۔

وسق کے مقدار کا بیان

عبد اللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید اللطافی اور
الادوی، عمرو بن مرو، ابوالنجتری، ابو سعید کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک
وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

بَابُ الْوَسْقِ سِتُّونَ صَاعًا۔
۱۸۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
رَفَعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ
سِتُّونَ صَاعًا۔

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ
عطاف، ابن ابی ربار، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ
صاع کا ہوتا ہے۔

۱۸۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ وَابْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا۔

باب ۵۸۷ الصدقة علی ذی قرابتہ۔

۱۹۰۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَبَنُو عَمْرِو بْنِ زَيْنَبٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصَّطَّالِيِّ ابْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبٍ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ عِزِّي عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ انْفَقَهُ عَلَى رُوحِي خَاتَمٌ فِي حَجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَاجْرُ

الْقَدَابَةِ۔

۱۹۰۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَبَّاحِ ثَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَبَنُو عَمْرِو بْنِ زَيْنَبٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ زَيْنَبٍ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

۱۹۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَذْرِثَانَ حَقِصُ بْنُ قِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَسْرَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ أُمُّ رَسُولِ اللَّهِ أَيُّ عِزِّي مِنَ الصَّدَقَةِ أَرَأَيْتَ الصَّدَقَةُ عَلَى رُوحِي وَهُوَ قَدِيرٌ بِنِي أَجْرِي أَيْتَامٌ وَأَنَا أُنْعَمُ عَلَيْهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَتْ صَفَاءً أَلَيْدِي۔

باب ۵۸۸ كراهية المسكنة۔

۱۹۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدَوِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِنْ تَأَخَذَ أَحَدُكُمْ جَبَلَهُ فَبَايَ الْجَبَلَ فَبِحِجْرِي يَحْزَمُ حَظْبِي عَلَى خَلْقِهِ فَيَبِيعُهُمْ فَأَيْسَعُنِي بِمَنْ مَأْخُذُهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطُوهُ أَوْ مَنَعُوهُ۔

۱۹۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعش، شفیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امراۃ عبد اللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاندان پر اور ان یتیموں پر جو میرے دہرہ درشش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دراجر میں ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعش، شفیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے، زینب زوجہ عبد اللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حقیص بن غیاث، ہشام، عمرو، زینب بنت ام سلمہ، نہ زینب ام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبد اللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاندان کی طرف سے صدقہ دین تیرے کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے یتیم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنرمند خاتون تھیں۔

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد عمرو بن عبید اللہ، وکیع، ہشام، عمرو، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جا کر رسی میں گلہ یوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استفادہ حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذؤب، محمد بن قیس۔

عبدالرحمان بن زید ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری ایک بات قبول کرے گا میں اس کے لیے جنت کا ذمہ دار ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کر دوں گا آپ نے فرمایا لوگوں سے بھیک نہ مانگو اسکے بعد ثوبان کی یہ حالت تھی کہ اگر گھوڑے پر سوار ہوتے تو رکوڑا کرتا تو کسی سے نہ مانگتے بلکہ خود گھوڑے سے اتر کر اسے اٹھاتے۔

مالدار ہو کر سوال کرنے بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارہ بن القعقاع ابو ذر غفاری، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دولت جمع کرنے کے لیے لوگوں سے سوال کیا تو وہ دوزخ کے انگاروں کا سوال کرتا ہے اب اس کو اختیار ہے کہ کم حاصل کرے یا زیادہ۔ محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حمزہ، سالم بن ابی الجعد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو غنی کے لیے صدقہ جائز ہے اور نہ صحت مند کے لیے۔

حسن بن علی الخلال، یحییٰ بن آدم، سفیان، سلیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن زید، عبدالرحمان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غنا کی حالت میں سوال کیا تو وہ قیامت کے روز جب آئے گا تو اس کے چہرے پر زخم ہوں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آدمی کتنے مال سے غنی ہوتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درم یا اس کی مالیت کے سونے سے۔

صدقہ حلال ہونے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم،

وَفِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَقْبَلْ لِي بِوَاحِدَةٍ أَنْتَقِلَ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ إِنَّا قَالُ لَا تَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا قَالَتْ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَتَقَرَّ سَوَاطِرَهُمْ وَهُوَ كَرِيْبٌ فَلَا يَقُولُ إِلَّا حَيْدًا وَلَيْسَ بِهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَ بِهِ۔

باب ۵۸۶ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غَنَى۔

۱۹۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكْثِيرًا فَلَا تَسْأَلُ جَهَنَّمَ فَلَيْسَتْ تَقِلُّ مِنْهُ أَوْ لَيْسَتْ تَزِيدُ۔

۱۹۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسْبَاءِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُ الصَّدَقَةَ لِعَبْدٍ وَلَا لِعَيْنٍ مَرَّةً سَوِيًّا۔

۱۹۰۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ خَلِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَكَرِهَ مَا يَغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَدٌّ وَشَاؤُهَا وَمَوْشَاؤُهَا وَكَرِهَ مَا يَغْنِيهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يَغْنِيهِ قَالَ مَسُونٌ دِرْهَمًا أَوْ قِيَمَتُهُ مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسَفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ خَلِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سَفْيَانٌ قَدْ حَدَّثَنَا هُزَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ۔

باب ۵۸۷ مَنْ تَجَلَّى لَهُ الصَّدَقَةُ۔

۱۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا، عجاہ بنی سہیل اللہ۔ وہ غنی ہوا اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو بدیہ کر دے اور قرضدار۔

صدقہ کی فضیلت کا بیان

عیسے بن حماد، لیث، سعید بن ابی سعید المقبری۔ سعید بن یسار، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شے کا صدقہ کرے کیوں کہ اللہ اچھی شے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالیٰ اسے رائیں یا تھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اور اس کی پردریش کہتا ہے سستی کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پردریش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔ علی بن محمد، دیکھ، اعش، غیشہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا۔ اور دروہوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا بندہ سامنے دیکھے گا تو اسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں بانہ دیکھے گا۔ تو ادرختر بھی وہی چیز نثر آ رہی ہوگی بائیں دیکھے گا تو ادر بھی وہی نثر آئے گی تو تم میں جو وقت رکھو ہو کہ وہ آگ سے بچے چلیجئے کہ وہ صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دیکھ، ابن عون، حنفیہ بنت سیرین، رباب بن صلیح، سلمان بن عامر الضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

أَبَا مَعْمُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحُلْ الصَّدَقَةَ يُغْنِيكَ إِلَّا بِخَمْسَةِ يَآمِلُ عَلَيْهَا أَوْ لِيَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ يُغْنِي رِشْتَ رَاهًا بِمَالِهِ أَوْ فِقِيرٍ يَصْدُقُ عَلَيْهِ فَأَمَّا هَذَا يُغْنِيكَ أَوْ غَارِمٍ۔

باب ۵۸۵ فضل الصدقات۔

۱۹۰۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ أَبَا أَلَيْكٍ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَصَدَقَةٍ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَهْبِكُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبُ إِلَّا أَحَدَهُ الرَّحْمَنُ بِمَنْبِهِ مَنْ كَانَ تَمَرَةً فَتَرَبُّوا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى يَكُونَ أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَرَبِّيَّةً مَا لَكُمْ مِائَةُ أَحَدٍ كُمْ قُلُوبًا أَوْ فَصِيلَةً۔

۱۹۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَبَعَثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سُبُكَلَةٌ وَبَبَلَتَيْنِ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَهُمَا تَرْجَبَانِ فَيَنْظُرُ مَا مِمَّا فَتَسْتَفِيدُ مَا نَادَى وَيَنْظُرُ مَنْ آيَمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدْ مَدَّ وَيَنْظُرُ مَنْ أَشَامَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدْ مَدَّ تَمِنَ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ الشَّارَ وَكَوْبَرِي تَمَرَةً فَلْيَفْعَلْ۔

۱۹۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ مَعْمُورٍ قَالَا ثَنَا دَكِيعُ بْنُ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيٍّ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الدَّرَاجِ بِنْتِ صَالِحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ تَهَيُّ عَلَى الْمُحْسِنِينَ صَدَقَةٌ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ ابْنِ اثْنَتَيْنِ صَدَقَةٌ وَوَحْدَةً۔

أَبْوَابُ النِّكَاحِ

ابواب النکاح

نکاح کی فضیلت کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسرہ، اعش ابیہم
علقہ کہتے ہیں میں ابن مسعود کے ساتھ تھا کہ عثمان انہیں منی
میں تنہائی میں لے کر گئے۔ میں ان کے قریب بیٹھا عثمان
نے ابن مسعود سے فرمایا اگر تمہاری رائے جو تو میں ایک کنواری
لڑکی سے تمہاری شادی کروں تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری
اولاد ہو رہے مابقیہ بیعت کیا لیکن عبد اللہ نے یہ سمجھا کہ عثمان کو اس
سے کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا میں آیا تو آپ یہ
فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا ہے کہ اسے جو انوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی
استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور
بشرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور استطاعت مالی نہ رکھتا ہو تو وہ
روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

احمد بن الازہر آدم، عیسیٰ بن مہمون، قاسم عائشہ کا بیان ہے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے
جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں
پس نکاح کیا کر کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیکھ امتوں پر
فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت
نہ ہو تو روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم
بن میسرہ، طائز ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو محبت کرنے والوں کے
لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

نکاح کی حماقت کا بیان

ابو مردان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری ابن السیب

باب ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ
۱۹۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ ثَنَا
عَلِيُّ بْنُ مُسِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ
ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
يَوْمَ فَقُلْتُ لَهُ عَمَّا كَانَ فَعَلْتُ قَدِيمًا مِنْهُ فَقَالَ
لَكَ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أَرْوِجَكَ جَارِيَةً يَكُونُ لَكَ كَرَّةٌ
مِنْ نَفْسِكَ بَعْضُ مَا مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ
أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ بِذِي هَذَا أَشَارَ لِي بِسَيْدَةٍ
فَاجْتَنَيْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَيْتَ كُنْتُ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ
مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءُ فَكَيِّنْ زَوْجًا فَإِنَّا غَضَبُ
بَلْعَمَةٍ حَاصِنٍ يُلْقِيهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ الصَّوْمُ
فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءَ

۱۹۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا آدَمُ مَرْثَا
عِيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي كَامُ
مِنْ شَيْءٍ تَمَنَّى لَمْ يَعْمَلْ يُشَقِّ فَلَئِنْ مِثْقَلِ وَ
تَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَافِّرُكُمْ أَكُمُ مِمَّنْ كَانَ خَاطِمُ
فَلَئِنْ كُمْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ الصَّوْمُ فَإِنَّا
الصَّوْمُ لَهُ وَجَاءَ

۱۹۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلُومٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْرُورَةَ عَنْ طَائِزِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَكُمْ يَوْمَ لَيْسَتْ حَاتِبِينَ مِثْلُ النِّكَاحِ

باب ۵۹۰ النَّهْيُ عَنِ التَّبَتُّلِ

۱۹۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مُرْزُوقٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُمَرِيُّ

سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی ترک نکاح کی درخواست کو رد فرما دیا اور اگر آپ قبول فرما لیتے تو ہم غصے میں ہوتا۔

بشر بن آدم، زید بن اخزم، معاذ بن بشام، ہشام
قادر، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ترک نکاح سے ممانعت فرمائی ہے زید بن
اخزم کہتے ہیں قادر نے یہ آیت پڑھی ولقد ار
سلنا رسلاً من قبلك وجعلنا لہم اعداء

بیوی کا خاوند پرہ حق کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن بارون، شعبہ، ابو قز عہد
حکیم بن معاویہ، معاویہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور
سے دریافت کیا بوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپ نے فرمایا
جب خود کھائے تو اسے کھلائے اور جب خود پینے تو
اسے پنائے اور اس کے منہ پر نہ مارے اسے بلکہ ان کے
اور گھر کے علاوہ تنہا کہیں نہ چھوڑے

ابن ابی شیبہ حسین بن علی زائدہ اشیبہ بن عزت
سیمان بن عمرو بن الاحوص عمرو بن الاحوص نے نہایا کہ وہ حضور
کے ساتھ حجۃ الوداع میں نہا نہ ہوئے آپ نے اس کی حمد و ثناء
فرمائی اور عطا نصیحت کی پھر فرمایا تم عورتوں کے پاس میں یہ غیر
کی نصیحت سن لو کیونکہ وہ تمہارے پاس قید بول کی طرح ہیں سو
محبت کے تمہارا ان پر کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ اگر وہ بیجائی
کے کام کریں تو تم ان کے پاس سونا پھوڑا اور انہیں مارو لیکن
ایسا نہیں ہو تسکین دہ ہو اگر وہ تمہارا حکم مامیں تو تم ان پر کوئی
زیادتی نہ کرو۔ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے
تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ بدکاری نہ کریں جن لوگوں سے
تم سننے کو برا سمجھتے ہو انہیں تمہاری اجازت کے بغیر مکان
میں آنے کی اجازت نہ دیں خوب سن لو کہ ان کا حق تم پر یہ ہے

فَمَا بَرَّاهُمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ الْبَيْتَ
وَالْوَادِينَ لَهُ لَا تَخْصِيصًا -

١٩١٦- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ قَالَا
كُنَّا مَعَ عَبْدِ بْنِ هَاشِمٍ ثَمَّ أَتَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَمَنِ
عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنِ التَّبَخُلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ وَقَدْ قَتَادَةُ
وَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً

بِأَلْفٍ حَقِّ الْبَرَاءَةِ عَلَى الزَّوْجِ -
 ١٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا زَيْدُ بْنُ
 هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَعْوِيَةَ
 عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ أَنْ يُطِيعَهَا قَارِدًا أَطِيعَ
 وَأَنْ يَكُونَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا
 يُفْقِعُ وَلَا يَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ -

١٩١٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا الْحُسَيْنُ
ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُرْقَدَةَ الْبَارِزِيِّ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ
شَهِدَ حَجَّائًا لَكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ دَأْسِي عَلَيْهِ وَدُكْرُو وَعَظَّمُوا قَالَ
رُسُوصُوا بِالْإِسْلَامِ خَيْرًا فَلَمْ يَهْنُ وَغَدَا كَمُعَوَاتٍ لَنْبَسٍ
تَمْلِكُونَ مِنْهُمْ سَيِّئًا غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمَا حَرْجٌ
فَيَسْتَبِينَ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْأَضْجَاعِ وَ
اصْبِرُوا لَهُنَّ حَتَّى يَأْتِيَ غَيْرُ مُبْتَزٍ فَإِنَّ الْفَعْلَ فَلَاشِعُوا
عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنْ كُنَّ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا وَنِسَائِكُمْ
عَلَيْكُمْ حَقًّا فَمَا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوْطِئَنَّ
فَرْشَكُمْ مِنْ تَكْرَهُوْنَ وَلَا يَأْذَنَنَّ فِي بَيْتِكُمْ مِنْ

کہ ان کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو۔

شہر کے بیوی پر حق کا بیان

ابن ابی شیبہ، عثمان، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جندعان، ابن السیب، مسنر، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو یہ حکم دیتا کہ وہ خاندان کو سجدہ کرے اگر مرد اس بات کا حکم دے کہ اس سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ تک پتھر ڈسو کرے جائے تو اس پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

ابن ابی شیبہ، عثمان، حماد بن زید، ایوب، قاسم الشیبانی، عبد بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ جب معاذ شام سے آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا آپ نے دریافت کیا اے معاذ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا جب میں شام پہنچا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو اپنے علماء اور حکام کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ ہم آپ کو سجدہ کیوں نہ کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو۔ اگر میں کسی کے لیے اللہ کے لیے عذر سجدہ کر لیا کرتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاندان کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان عورت خدا کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ خاندان کا حق ادا نہ کرے، اگر عورت پالان پر سوار ہو اور مرد اپنی خواہش کا اظہار کرے تو عورت کو انکار نہ کرنا چاہیے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو نصر عبد اللہ بن عبد الرحمن، مسدد، حمیری، ام مسدد، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاندان اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

عورتوں کی فضیلت کا بیان

میشام، عینی، یونس، عبد الرحمن بن زید، ابن نعم، عبد اللہ

تکرمونہن الا بحقہن علیہن ان تحسنوا لہن فی کسوتہن و طعناہن۔

باب ۵۹۲ حق الزوج علی المرأة۔

۱۹۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا عَفَّانُ ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّ عَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوِ امْرَأَةٌ أَحَدًا أُرْسِيَتْ جِدًّا لِأَحَدٍ لَمَرَّتْ الْمَرْأَةُ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا امْرَأَةً أَنْ تَقُولَ مِنْ جَبَلٍ أَجْمَلًا لِي جَبَلٍ أَسْوَدَ مِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ لِي جَبَلٍ أَسْوَدَ لِي لَوْ كَانَتْ تَفْعَلُ

۱۹۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَبِيعٍ عَنِ النَّعَّاسِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مَعَاذُ بْنُ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا يَا مَعَاذُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَاقَفْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفِهِمْ وَبِطَارِقِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ تَفْعَلَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي كُنتُ مِنْكُمْ أَمَّا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَمَرَّتْ الْمَرْأَةُ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَأَنِّي دَرِي الْمَرْأَةِ حَقَّ رِيحًا حَتَّى تُوَدَّى حَقَّ زَوْجِهَا وَكُوسًا لَهَا نَفْسَهَا رَحَى عَلَى فَنَبَّ لَمْ تَنْتَعِرْ

۱۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي نَصْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَسَدٍ رَاحِمِي عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ الْمَرْأَةَ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ۔

باب ۵۹۳ آفة الرجل النساء۔

۱۹۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

بن یزید عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک سامان ہے اور دنیا کے سامان میں نیک عورت سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں۔

محمد بن اسماعیل بن عمر بن کعب، عبد اللہ بن عمر بن مرہ، عمرو سالم بن ابی الجعد، ابوبان نے فرمایا کہ جب چاندی سونے کے متعلق آیت نازل ہوئی والدین بخیر و نیکوئی اللہ رب العزت نے آپس میں کہل کر ہم کون سا مال بیچ کریں عمر بوسے میں تم لوگوں کے لیے اچھی دریافت کرنا ہوں وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حضور کے پیچھے چلے اور آپ کو راہ میں پالیا اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کون سا مال اختیار کریں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک شکر گزار دل ذکر کرنے والی زبان اور وہ مومن بیوی ہو آخرت کے کاموں پر تمہاری مدد کرے اختیار کرو۔

بشام، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی العاصم، علی بن یزید بن الجعد، اناسم ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن اللہ کے تقوے کے بعد جو اپنے لیے بہتر تلاش کرے وہ نیک بیوی ہے، اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرے اس کی جانب دیکھے تو خوش ہو اگر وہ کسی بات کے کرنے پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے اگر شوہر کہیں چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں اپنی جان و مال کی نگہبانی کرے۔

ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید ابوسعید المقبری، ابوسہرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت سے نکاح کے چار خوب بات ہیں۔ اس کا مال، اس کا نسب و نسب اس کا حسن اور اس کے بطن کی بنا پ، تو تو دیندار تلاش کیا کہ تیرے ہاتھ خنجر اور گود

ہوں۔ ابوبکر، عبد الرحمن، محمد بن جعفر بن عون، ابن ابی عبد اللہ بن یزید، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَتَأْتِيهِ الرِّحْلُ: بَنِي يَزِيدَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ.

۱۹۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرْدَةَ عَنْ زَكِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَرْثَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُزَّابٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ فِي الْغُضَّةِ وَالْقَهْبِ مَا نَزَلَ قَالَوا: ذَرَى الْمَالَ تَتَّخِذُ قَالَ مُحَمَّدٌ: فَإِنَّا أَعْلَمُكُمْ بِذَلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ فَأَدْرَمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَافَى أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي الْمَالِ تَتَّخِذُ قَالَ وَلَيْتَنِي أَخَذْتُكُمْ ثَلَاثًا كَرَارَةً لِيَسَانَدًا أَكْرَأُ وَرُجَّةً مُؤَمَّنَةً تَعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ.

۱۹۲۴- حَدَّثَنَا شَامِرُ بْنُ عَزَّارٍ شَاوِدَةً عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا سَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللَّهِ تَخَيُّلًا لَهُ مِنْ رُفُوحٍ صَالِحَاتٍ أَمْرَهَا أَطَاعَتُهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهِ سَكْرَتُهُ وَإِنْ أَشَمَّ عَلَيْهَا ابْتَرَتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا صَحْنَتْ فِي نَفْسِهِ تَأْوِيلًا.

۵۹۲۵- تَزْوِجُ بِمِذَابِ الدِّينِ.

۱۹۲۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَتَّخِذُكُمْ الْإِسْلَامُ لَا رُجْعَ لِمَا لَهَا وَ لِحَسَبِهِمْ هَادٍ وَ لِحَسَبِهَا دَلِيلٌ يَهْدِيهَا فَاطْفَرِيذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّثَ بِذَلِكَ.

۱۹۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ الْخُسِيفَاتِ فَعَسَى
حُسْنُهُنَّ أَنْ يَتَزَوَّجَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ إِلَّا مَوَالِيَهُنَّ
فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْفِئَهُنَّ وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ
عَلَى الدِّينِ وَلَا تَهْرَمُوا سُدَّ أَمْدَاتُ الدِّينِ
أَنْفَضَ -

بَابُ تَزْوِجِ الْأَيْكَارِ -

١٩٢٤ - حَدَّثَنَا هَذَا الْكَلِمَةُ السَّيِّئَةُ تَعْبُدُهُ بِنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْزِلْ وَجِئْتُ يَا جَابِرُ فَوَدِدْتُ نَعْمَ قَالَ
أَيْكُلُوا وَتَيْبَا خُلْتُ تَيْبًا قَالَ تَهْلِكُ لِكُلِّ نَدَائِعِهِمَا خُلْتُ
كُنْتُ لِي أَخَوَاتُ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْتِي وَبَنِيَّ مِنْ
كَانَ كَذَا كَذَا -

١٩٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو هَيْمٍ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّحْلِيُّ عَنْ
مُعْمَدِ بْنِ طَلْحَةَ الشَّيْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
سَالِحٍ بْنُ عُبَيْدَةَ بْنِ غَزْوِيٍّ مِنْ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ يَا أَكْبَارُ فَرَأَيْتُمْ أَعْدَبَ أَفْوَاهًا
وَأَنفَقَ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

باب تزويج الخرائر والولر،

١٩٢٩- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاكِرٌ مَوْلَى
شَاكِرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ شَكَّارٍ بْنِ مُرَاجٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَسْبَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَلَادَ أَنْ يَكْفِيَ اللَّهُ
كُلَّ هَرَامٍ مَطْلَبٍ أَفْكَتَنَ زَوْجَهُ الْكُفْرَ

١٩٢٠- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزَرَجِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَطَاءٍ

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن تمہیں تباہ کر دے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال تمہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو، کالی چٹھی بد صورت لڑکیاں اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان

مناذ بن السری، عبدة بن سلیمان، عبد الملک، عطاء، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا، آپ نے فرمایا جابر کیا تم نے شادی کسی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے مکمل سکتے میں نے عرض کیا میری بنیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

ابو بکر بن ابی ہریرہ، محمد بن طلحہ التیمی، عبد الرحمن بن عقیب بن عوف بن ساعدہ بن الانصاری، سالم، عتبہ بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کر دو کیوں کہ وہ شیریں دامن، صاف رحم، اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

يعقوب بن حميد بن كاسب، عبد الله بن الحارث
المخزومي، فقيه، عطاء، أبو هريرة كاسبان، في رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کر دیوں کہ میں تمہارے ہی کثرت سے دیگر امتوں پر ناز کروں گا۔

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

ابن ابی شعیبہ، اخص بن علیث، حجاج، محمد بن سلیمان،
سہل بن ابی حمزہ، محمد بن سلمہ، کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو
نکاح کا پیغام دیا۔ میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں
سمجھ کر جایا کرتا تھا حتیٰ کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی
سحرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش
ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مصلحت نہیں۔

حسن بن علی الخنطال، زبیر بن محمد، محمد بن عبد الملک
عبد الرزاق، معمر ثابت، انس فراتے ہیں مغیرہ بن شعبہ
نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیوں کہ اس سے
شاید اللہ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے !
انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں
حضور سے اس بچہ کو بیوی کی موافقت اور عروہ تعلیق کا ذکر کیا ۔

حسنی بن ابی ریحہ عبدالرزاق، معمر، ثابت البنانی، اکبر بن
عبداسد المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں
حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش
نہا جس کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے
تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے
یہ اس کے والدین کے پاس کے پیغام بنے گیا اور ان سے
حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھاڑ کی نے پردہ
کے اوٹ سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو ہمارا
بے درندہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گیا اس نے یہ بات بہت عجیب

عَنْ عَطَايَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ مَعَاذِي مِنْ مَخَافَتِكُمْ
بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَرْءِ إِذَا أَرَادَ أَنْ
يَتَزَوَّجَهَا

١٩٣١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ
ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَبَّاحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ
عَبْدِ سَمِيلِ بْنِ أَبِي حَكْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَكْمَةَ قَالَ
خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلَتْ تَرْخَبُ لَهَا حَتَّى تَنْظُرَ إِلَيْهَا
فِي نَحْوِ لَهَا فَيَقِيلَ لَهَا أَنْفَعَلْ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَقِيَ
اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خُطْبَةً امْرَأَةً فَلَا بَأْسَ أَنْ
يَنْظُرَ إِلَيْهَا -

١٩٣٢- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّلُ وَرَهِيرَةُ
مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا سَأَلْنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ
عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمَغِيرَةَ
ابْنَ سَعْدَةَ الْأَدَانِيَّ زَوَّجَ زَوْجَةً فَقَالَ كَرِهْتُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمُوا إِذْ هَبْ فَأَنْظَرُوا إِلَيْهَا فَإِنَّهُ
أَخْبَى أَنْ يُكُونَ بَيْنِي بَيْنَكُمْ فَأَنْزَوْهَا فَذَكَرَ
مِنْ مَعْرَافَتِهِمَا-

١٩٣٣- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَنبَأَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْنٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُرْقَانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ النَّزَّازِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِي امْرَأَةً
أَخْطَبَهَا فَقَالَ أَذْهَبُ فَأُظْلِمُ لَهَا مَا فَارَئَا أَجْدُرُ
أَنْ يُؤَدَّ مِنْكِ مَا أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ أَنْصَارِ
فَخَطَبَتْهُمَا إِلَى ابْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ فَأَخْبَرَهُمَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْهُمَا يَكْرَهُهُمَا ذَلِكَ قَالَ فَمِعُونَ
ذَلِكَ لَمْرَأَةً وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ أَنْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ
فَأَنْظُرْ وَلَا تَأْتِ شَيْئًا كَأَنَّهُمَا أَتَيْتَ ذَلِكَ قَالَ فَتَنْظُرُ
إِلَيْهَا فَتَرْجُو جَنَّتَهُمَا فَذَكَّرَ مِنْ مَوَاقِفِهِمَا -

بَابُ ٥٩٨ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةٍ
أَخْيَرٍ -

١٥٣٧- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَالُوْدٍ عَنْ أَبِي
سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ عَمِيْنَةَ عَيْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى
خَنْبَتَيْهِ إِخِيْمًا-

١٩٣٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزْمٍ قَتَايَحَى بْنُ سَعِيدٍ
عَنْ عُثَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ
الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ آخِيهِ -

١٩٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارِيُّ
مُحَمَّدٌ قَالَا قَالُوا لَكُمْ نَسَفِيَانِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي
الْجَهْمِ بْنِ صَخْرٍ لَعْدُوِي قَالَ سَمِعْتُ قَاضِيَهُنَّ
قَبِيْسَ يَقُوْلُ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِذَا احْكَلْتِ نَازِيْنِيْنَ فَاَذْنَنْتِ لَخُطْبَتِهَا مَعَ اَوْتِيَةٍ
اَبُو الْجَهْمِ بْنُ صَخْرٍ وَاَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَعَ اَوْتِيَةٍ فَرَجُلٌ تَرِبُ
لَا مَالَ لَهُ وَاَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرِبَ لِلنِّسَاءِ
نِكْنَ اَسَامَةُ فَقَالَتْ بَيْدَاهَا هَكَذَا اَسَامَةُ اَسَامَةُ
فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ
اللهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ خَيْرٌ لَّكَ فَاَنْتِ فَتَرَوُجُهُ
فَاَسْتَكْطِئِي لَهُ -

باب ۵۹۹ رَسْتَه‌آرا بُكْرُو الشَّيْبِ -

١٩٣٤- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ قُنَا
مَالِكَةَ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ النَّخَعِيِّ فِي الْفَضْلِ أَنَّهَا شَرَعَتْ

سمجھی میں نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کر لیا پھر مفید اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

ہشام، ہسل بن ابی ہسل، ابن عیینہ، زہری، ابن
المسیب، ابوہریرہؓ، اس کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کوئی شخص جس نے ایمان لایا اس کے پیغام پر
پیغام نہ دے۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، ثاقب، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو بکر بن ابی الجهم
بن عدوی، ناظمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب یہ کلمہ مدت گزر جائے تو
مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے مسادید ابو الجهم بن
صغیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاذ
بن ابی لیثیہ، ایک نقیر آدمی ہے ابو الجهم عورتوں کو مارتا ہے لیکن
اسامہ، ناظمہ کنتی میں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے
فرمایا اسامہ تو اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا متین السوار
رسول کی فرمانبرداری کہ فی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے
ناظمہ کنتی میں نے نکاح کر لیا اور اب مجھے ان کی
بہن پر شک آتا ہے۔

کنواری اور سوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبداسد بن الفضل
ہاشمی، نافع بن خبیر بن مطعم، ابن عباس کباریان، پیچہ کد رسول

السد علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیوہ اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے اپنے سرپرست سے اور اگر اس کے والد یا عہدہ دار کی اجازت لی جائے گی۔ عرض کیا کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو بولتے ہوئے شراتی ہے آپ نے فرمایا اس کا حکم اس کی رضا مندی ہے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ کا بغیر حکم کے اور کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

عیسیٰ بن حماد، ابیث، عبدالسہ بن عبدالرحمان بن حسین بن عدی ابن عدی الکندی، عبدالرحمان بن حسین بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان

ابن ابی شامہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، تاسم بن محمد، عبدالرحمن بن یزید الانصاری اور جمیع بن یزید الانصاری فرماتے ہیں مذم نامی ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی بغیر اجازت کے کر دی، لڑکی نے اسے برا سمجھا وہ حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے ذکر کیا آپ نے باپ کا نکاح فسخ کر دیا اس نے ابوہریرہ بن عبدالنذر سے نکاح کر لیا، یحییٰ کہتے ہیں وہ بیوہ تھیں۔

ہناد بن السری، دکیع، کمس بن الحسن، ابن بکر، بریدہ فرماتے ہیں ایک لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے اپنے بھتیجے سے میرا نکاح کر دیا ہے کہ میرے زید سے اپنی فحشی دور کرے آپ نے اسے فسخ کا فتویٰ

عَنْ تَارِيعِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَزَوَّجُ اَرْثَرٌ بِتَفْسِيْهِمَا مِنْ زَوْجَتِهَا وَ لَا يُكْرِمُ تَمْرِيْ نَفْسِيْهَا قِيْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنْ اُبْكِرْتُ عَمِيْ اَنْ تَزَكَّ كَلِمَةً قَالَ رَدُّنَهَا سَكْرَتُهَا۔

۱۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ هَيْمَ الدَّيْلَمِيُّ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَكْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ النِّسْبَةُ حَتَّى تُتَامَرَ وَ لَا تُبْكِرُ حَتَّى تُتَزَوَّجَ وَ لَا تُنْكَحُ حَتَّى تُنْكَحَ۔

۱۹۳۹۔ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الطُّيْمِيُّ اَنْبَاً اَللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ عَدِيٍّ الْكُفَيْيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسْبَةُ تَعْرَبُ عَنْ تَفْسِيْهِمَا وَ لَا يُكْرِمُ صَاهَا صَمْرُهَا۔

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَنَّ السَّاحِبَ بْنَ مَعْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ وَ صَبِيْعَةَ بْنَ يَزِيدٍ اَلَا نَصَارَتَيْنِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ رَمَى عَمِيَّ حَتَّى مَاتَ اَنْكَحَ رَثْنَهُ كَمَا فَكَّرَ هَتْ نِكَاحَ رَثْمَةٍ فَانْتِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ كَمَا قَدَرْتُ عَلَيْهِ مَا يَكُوْنُ مَا تَنَكَّحَتْ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَ ذَكَرَ يَحْيَى اَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبَةً۔

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَثْمِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ جَلَسْتُ فَكَأْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي زَوْجَنِي ابْنِ اَخِي يَزْعُمُ اَنِّي نِكَحْتُكَ قَالَ

فَجَعَلَ الْأَمْرَ لَهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعْتُ
وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تُعَلِّمَ الْبَسَاءَ أَنْ لَيْسَ الْوَلَاءُ بِالْأَمْرِ
مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ.

۱۹۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّدِ بِشَيْءٍ مِنْ يَزِيدَ أَدَا الْعَسْكَرِيُّ
ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسْرُوزِيُّ حَدَّثَنِي جَزِيرُ بْنُ
كَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
جَارِيَةً بَكَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَتْ
لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ أَنَّهُ مَعَهُ مِنْ
سُلَيْمَانَ الرَّقِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَّيْنِيِّ
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

بَابُ نِكَاحِ الصَّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ
الْأَبَاءُ

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَوْيَبٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شَيْخٍ
ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْتٌ
بَيْنَ بَيْنَيْنِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَزَوَّجَنِي نَبِيُّ الْخَارِثِ
ابْنُ الْخَزَّازِ رَجُلٌ قَوِيٌّ فَتَزَوَّجَنِي فَقَالَ قَوْلِي
جُيئْتُكَ سُبْحَانِي أَمْرٌ وَمَنْ قَوْلِي لَقِيْتُ رَجُلًا وَجَدْتُ
وَمَعِيَ صَوَابًا لِي قَوْمٌ رَحِمْتُ لِي فَأَتَيْتُهُمَا وَمَا
أَذْرَيْتِي مَا تَزَوَّجْتُ فَاحْدَثْتُ بِيَدِي فَأَذْفَنْتُهُ
عَلَى بَابِ الدَّارِ وَرَأَيْتُ لَانْهَجْمُ ثُمَّ احْدَثْتُ شَيْئًا مِنْ
مَا هُنَّ سَعَتُنَّ بِهِ عَلَى رَجُلٍ وَكَأَنِّي نَفَاذُ خَلَّتَنِي
الدَّارُ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْتُ عَلَى
الْخَيْرِ وَابْرَكْتَ وَكَلَامٌ خَيْرٌ أَوْ قَالَتْ لَيْسَ هُنَّ
فَأَصْدَحُنَّ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَزِدْنِي عِزًّا وَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاسْكَنْتَنِي لَيْلَةً وَأَنَا يَوْمَئِذٍ

دے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں
لیکن میں تجھے اس لیے کہ آپ عورتوں کو بتلاویں کہ والدین
کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

ابو السقر یحییٰ بن یزید، حسین بن محمد، جریر بن حازم،
ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی
حضرت کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے
باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے مجھے یہ کلام اللہ علیہ السلام نے
اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

محمد بن الصباح، مہر بن سلمان الرقی، زید بن
حبان، ایوب السخّانی، عکرمہ، ابن عباس نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے

جبکہ بھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں

سوید بن سعید، علی بن مسر، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ
فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری
عمر چھ سال کی تھی پھر مدینہ پہنچے اور ابو الحارث بن الخزرج کے پاس
ٹھہرے یہاں مجھے نکاح آیا جس سے میرا بال جھڑ گئے تھے کہ میرا کل
صاف ہوئے لگا، میرا سیر میری والدہ ام رومان آئیں اس وقت میں اپنی
سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دیکر بولایا
میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے لکے لڑکے کا پتہ نہ تھا انہوں
نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا، میرا سانس پھولا ہوا
تھا پھر انہوں نے پانی سے کر میرا منہ اور سردھویا پھر مجھے اندر
لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں
خدا برکت دے اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان
عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت نمون
لگا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے
مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

بَقِيَتْ تِسْعَ سِنِينَ -

۱۹۴۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَافٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ
ثَنَا سُرَّاجُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنِي بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَ
تَوَفَّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانٍ عَشَرَ
بَابُ نِكَاحِ الصَّغِيرِ بِزَوْجِهِ مِنْ
غَيْرِ الْوَلِيِّ

۱۹۴۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَافِيلَ
الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَبِيبَ
عُمَرَ بْنَ الْمُطْعَمِ تَزَوَّجَ ابْنَتَهُ لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ
فَزَوَّجْنَاهَا خَالِي قَدْ أَمَرَهُ وَهِيَ عَمُّهَا وَلَوْ يَشَاءُ وَرَهَا
وَذَلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ أَبُوهَا فَكَرِهْتُ نِكَاحَهَا وَ
أَحْبَبْتُ انْجَارَ يَدَانِ يَزَوَّجَهَا الْمُؤَيَّدَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا
إِيَّاهُ

بَابُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ -

۱۹۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ ثَنَا
ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُكَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا زَمْرَةٌ لَمْ تُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ نِكَاحُهَا
بَاطِلٌ نِكَاحُهَا بَاطِلٌ نِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا
فَلَها مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ
وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ -

۱۹۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ
عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَمَّا رَوَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ
إِلَّا بِوَلِيِّ وَفِي حَدِيثٍ عَائِشَةَ وَالْسلْطَانُ وَفِي مَنْ

۱ محمد بن سنان، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، عبداللہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے
نکاح کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی
تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر تھارہ
سال تھی۔

رشتہ داروں کیلئے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، عائشہ،
عبداللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن
مطلون کا انتقال ہوا تو انہوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی
ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامتہ نے میرے
ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ
کا انتقال ہو گیا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ
بن شعبہ سے نکاح کر لیا پسند کیا قدامتہ نے اس کا
نکاح مغیرہ سے کر دیا

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریر، سیمان بن موسیٰ
زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر
نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے۔
اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مهر ملے گا اگر ہائیم قتلان
ہو تو سلطان اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی
ولی نہیں۔

ابو کریم، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث
میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

لَا دَوْلَةَ لَهُ -

۱۹۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ تَنَا أَبُو سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ لَكَ يَوْئِي -

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عمران ابو اسحاق الہمدانی، ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

۱۹۵۰۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمُعَتَكِيُّ تَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا نِكَاحَ الْمَرْأَةِ وَلَا تَزَوَّجُوا الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الْيَافَى تَزَوَّجُ نَفْسَهَا -

حبیب بن الحسن النخعی، محمد بن مروان العقیلی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ زانیہ اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

۱۹۵۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعْدٍ تَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمرٍ قَالَ تَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ تَزَوَّجْ لِنَفْسِكَ أَوْ أُخْتِكَ عَلَى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَكَيَسَ بَيْنَهُمَا حِدَاقٍ -

نکاح شغار کی ممانعت کا بیان
سويد، مالک، نافع رباعی، ابن عمر کا سوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ تو اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے میری بیٹی یا بہن کے ہرے کر دے اور کوئی مہر معین نہ کرے

۱۹۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزَّيَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ تَنَا أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ -

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید ابو اسامہ، عبد اللہ ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۹۵۳۔ حَدَّثَنَا الْحَمِيدُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنَبَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَا مَعْبُودٌ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ مِّنْ مَّالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْأَسْلَامِ -

حمید بن مہدی، عبد الرحمن معمر، ثابت، انس کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں شغار نہیں۔

بَابُ فِي حِدَاقِ النِّسَاءِ

۱۹۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ أَنَبَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَرْدِ عَنْ

مہر کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز الدارودی، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم البوسلمی کہتے ہیں میں

مَعْمَدُ بْنُ أَبِیْ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي سَكْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ
كَمْ كَانَ صِدَائِي نِسَاءً يَنْبَغِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ
قَالَتْ كَانَ صِدَائِي فِي أَرْوَاحِهِ اثْنَتَى عَشْرَةَ أَوْفِيَّةً
وَنِسَاءً هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ يَصِفُ أَوْفِيَّةً وَذَلِكَ
حَسْبُ مَا تَدْرِيهِمْ -

۱۹۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ
ابْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ عَدُوْنِ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ
عَلِيٍّ نَحْوَ مِصْبِيِّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَّيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَدُوْنِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السَّكَبِيِّ
قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تَغَالُوا صِدَائِي
الَّذِي لَهَا فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ نَفْسًا
عِنْدَ اللَّهِ كَانَتْ أَوْ لَا كُفِّرُوا وَاحْقُكُمُهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ إِمْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ نَبِيِّ
وَلَا أَصْدَقَتْ إِمْرَأَةً مِنْ بَنَاتِ أَكْثَرِ مَنِ اتَّخَذَ
عَشْرَةَ أَوْفِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثْقَلُ صِدَائًا
إِمْرَأَةً حَتَّى يَكُونَ لَهَا عِدَاةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ
قَدْ كَلَفْتُ إِيَّاكَ عَلَى الْقُرْبَى أَوْ عَلَى الْقُرْبَى بَعْدَ
كُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا سَوْلِدًا مَا أَذْرِي نَا عَلَى الْقُرْبَى
أَوْ عَلَى الْقُرْبَى -

۱۹۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو النَّضَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ السَّرِيِّ
قَالَ لَنَا وَنَحْنُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسِيْقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي
فُزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى ثَعْلَبِيْنَ فَأَجَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجُلًا حُرًّا -

۱۹۵۷- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَمْدٍ وَثَنَا أَبُو الزُّبَيْنِ
ابْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْمِ بْنِ
ابْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا -

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات
کا ہر کتنا تھا فرمایا کہ اوقیہ اور ایک نش۔ تم جانتے ہو
نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش بولتے ہیں یہ
کل پانسو درہم بولتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، حم، نصر
بن علی الجمہنی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین ابو
العجفا السبکی حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ہر زیادہ نہ باہر صا کہ وہ
کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور خدا کے ہاں تقویٰ کی بابت ہوتی
تو اس کے ہاں اس کے سب سے زیادہ حقدار محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر
کا ہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا
ہر زیادہ تھیں کہتا ہے حتیٰ کہ اسی کجا عمت دونوں میں
دشمنی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے
گھر والوں کے لیے برتنے کی ذمہ داری نہ لی تھی لیکن میں
ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ غلطی القربہ
یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

ابو عمرو الضمری، ہشام بن سری، دکیع، سفیان، عاصم
بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیع، عامر بن ربیع
نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو
جوڑے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو
برقرار رکھا۔

حفص بن غمد، ابن سعدی، سفیان، ابو حازم، سہم
بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس
میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک
شخص نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا اسے کچھ روپا ہے
لو ہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

الحمد لله محمدہ دستعینہ دستغفرہ ونعوذ
بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من
يهدنا الله فلا مضل له ومن يضل فلا هادي
له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
واشهد ان محمدا عبده ورسوله پھر اس کے
ساتھ کتاب الہی کی تین آیات تلاوت فرمائی
یا ایہا الذین امنوا اتقوا الله حق تقاتہ الا یہ اور
واتقوا الله الذی تساءلون بہ والادعاء الایۃ
اور اتقوا الله وتولوا قولا سدید یصلح لکم اعمالکم
ویغفر لکم ذنوبکم الا یہ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی مندہ،
عمر بن سعید، سفید بن حبیر، ابن عباس سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
الحمد لله محمدہ دستعینہ ونعوذ بالله من
شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهدنا الله
فلا مضل له ومن يضل فلا هادي له واشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا
عبده ورسوله۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ
بن موسیٰ، داؤد بن زریع، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہر بڑا کام جو بغیر محمد کے شروع کیا جائے وہ
ناکمل ہوتا ہے۔

اعلان نکاح کا بیان

نسر بن علی الجعفی، علیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس،
خالد بن الیاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم، حضرت عائشہ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطِبَ الْمَخَاجِرَةُ اَنَّ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْر اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيْهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ
كَانَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَصْلُحُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ اَيَّاتٍ
مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ
إِلَىٰ آخِرِ الْآيَةِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَدْعَاءَ
إِلَىٰ آخِرِ الْآيَةِ اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا
يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ إِلَىٰ
آخِرِ الْآيَةِ۔

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ
ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا ثَوْبِيُّ عَمْرِو بْنِ
سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَ
نُسْتَعِينُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْر اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيْهِ اللّٰهُ فَا لَا مُضِلَّ لَهُ وَ
مَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
اَمَّا بَعْدُ۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسَلَا فِي خَالُوا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُوسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ غَرِيٍّ بَالٍ ثُمَّ يَبْدُو بِحَمْدِ
اللّٰهِ فَهَذَا قَطْعٌ۔

باب اعلان النكاح

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفَرِيُّ وَأَبُو حَنِئِلٍ
ابْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْجَلُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ

کامیاں ہے کر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس پر دین بجا یا کرو۔

عمر بن رافع اشیم، ابو بلج رباعی، محمد بن
حاطب کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا، حلال اور حرام کے مابین فرق دینا

گانے اور دف بجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابو یوسف
المدنی کہتے ہیں ہم عاشوراء کے روز مدینہ میں تھے چند لڑکیاں
دن بجا رہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور ان
سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا میری شب عروس کی صبح کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے
میرے پاس دو لڑکیاں گامی تھیں اور اپنے ان ابا کا جو بدر
میں شہید کئے گئے تھے ذکر کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں
اور ہم میں ایسا ہی موجود ہے جو کھل کی بات بھی جانتا
ہے آپ نے فرمایا یہ بات نہ کہو آئندہ کل کی بات اللہ کے
سوا کوئی نہیں جانتا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ
ابو بکر میرے پاس آئے۔ میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں بیٹھی
گامی تھیں اور یوم بعاث کو جو انصار کی جنگ پیش آئی تھی
اس کے اشعار پڑھ رہی تھیں اور وہ گانا بھی نہیں جانتی تھیں
ابو بکر بوسے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطانی
بائسریاں کیسی ہیں اور یہ عینہ کا روز تھا حضور نے ارشاد
فرمایا اے ابو بکر ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے اور
یہ ہماری عید ہے۔

ہشام، عینی بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، انس
بن مالک سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے

آیا، عَنْ رَسِيْمَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنِ النَّقَّارِ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَعْلَنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاصْرُفُوا عَلَيْه بِالْفَرَسِ

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي
يَكْرِجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلُ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدَّفْ
وَالصَّوْتُ وَرَفْعُ الصَّوْتِ فِي النِّكَاحِ

بَابُ الْغَنَاءِ وَالْدَفِّ

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
هَارُونَ عَنْ حَاضِرٍ عَنْ سَكَنَةَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ
خَالِدِ بْنِ السَّدِّ قَالَ كُنَّا بِأَلْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
وَالْجَوَارِي يُطْرِبُونَ بِالْدَفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَقَدْ خَلَّتْ عَلَيَّ
الرَّبِيعَةُ بِنْتُ مَعْقِلٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ
عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ
عُزْبَى وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تَغْنِيَانِ وَتَتَدَبَّرَانِ
أَبَاتِي الَّذِينَ يُتْلَوُ أَيْوَمَ بَدْرٍ وَتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ
وَفِيْنَا بَنِي بَيْتِكَ سَافِرِي غَدٍ فَقَالَ أَمَا هَذَا فَاكْرَ
تَقُولُوا مَا بَعْدَهُ مَن فِي عَيْبٍ إِلَّا اللَّهُ

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْوَلَدِ
عَنْ يَزِيدَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي
الْأَنْصَارِ تَغْنِيَانِ بِمَا تَقُولَانِ سِوَا الْأَنْصَارِ فِي
يَوْمِ بَعَاثٍ وَقَالَتْ وَلَمَّا بَيْنَا بِمَعْرَضَيْنِ قَالَ
أَبُو بَكْرٍ يَسْأَلُ الشَّيْطَانُ فِي بَيْتِنَا النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ يَوْمَ عُرْجٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ كُلَّ قَوْمٍ عِيدٌ وَهَذَا
عِيدُنَا

۱۹۶۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
يُونُسَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَشَبَّهًا بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ
بِالنِّسَاءِ۔

ابو ہریرہ بن عوفؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ النَّبَاهِيُّ مَنَا
خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ مَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَعَنَ الْمُنْتَشِبِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ لَعْنُ النَّبِيِّ مَنَا
مِنَ النَّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

سوید، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

بَابُ تَفْهِيَةِ النِّكَاحِ

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ مَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَوْدِيُّ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا رَأَى خَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ
وَجَمَعَ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، اشعث، حسن عقیل بن ابی طالب نے جو جہنم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بارفاد ابنین، انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہم باریک لکم وبارک علیہم۔

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
مَنَا أَشْعَثُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جَسْمٍ فَقَالُوا بِالرِّجَالِ
وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا خَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ
وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ۔

ولیمہ کا بیان

احمد بن عبدہ حماد بن زید، ثابت البنانی درہاعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف پر زروی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

بَابُ الْوَلِيمَةِ

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَنَا أَحْمَدُ بْنُ
رَسِيدٍ مَنَا غَالِيَةُ ابْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ
أَنْزُصَةً فَقَالَ مَا هَذِهِ أَوْفَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرَثَةٍ نَزَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ
بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِيمَةً لَوْ بِشَاةٍ۔

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ
عَنْ غَالِيَةَ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا
اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی۔

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحمی، ابن
عیسہ، وائل بن داؤد، داؤد، زہری، انس نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ سونوار
کھجوروں سے کیا۔

زہیر بن حرب ابو عیشہ، سفیان، علی بن زید بن جعدان
در باعلی، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ولیمہ میں حاضر ہوا، نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی، ابن
ماجرہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں
کرتا۔

سوید، فضل بن عبد اللہ جابر، شعبی، مسروق، عائشہ
اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں
حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنوار دیں تاکہ وہ علی کے پاس جا سکے
ہم نے ان کے مکان میں جا کر بطحا کی مٹی سے فرش بپا اس کے
بعد لکھیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انہیں صاف کر کے
رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تاکہ اس میں ہلکیزہ
اور کپڑے لٹکانے جا سکیں اور پھر ہم نے کھانے کے لیے کھجور اور
کشتش بپا کیں اور مٹھا پانی پلایا، ہم نے فاطمہ کی شادی
سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی۔

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم
در باعلی، اسلم بن سعد نے فرمایا کہ ابواسید اسعدی
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا
ان کی خدمت کرنے والی ان کی دامن نعتی ولسن نے کہا آپ
جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا بلایا تھا میں نے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَوْكَمَهُ عَلَى
نَفْسِي مِنْ تَسَاتُبِ مَا أَوْكَمَهُ عَلَى رَتِيبَ فَإِنَّهُ دَخَلَ
نِشَاءً۔

۱۹۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ لَعَدَنِي وَغِيَاثُ
ابْنُ جَعْفَرٍ الرَّحْمِيُّ قَالَا كُنَّا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ
قَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْكَمَهُ
عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوْنٍ وَرَتِيبٍ۔

۱۹۷۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو عِيْشَةَ نَشَا
مُسَيَّانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدَّانَ عَنْ أَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ قَالَ شَرِهَدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَتِيبَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَرٍ لَمْ
يُحَدِّثْ بِهَذَا ابْنُ عِيْشَةَ۔

۱۹۸۰- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ نَشَا الْفَضْلُ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ
عَنْ عُرْسَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ فَاطِمَةَ حَتَّى نَخْلُقَ
عَلَى عَلِيٍّ فَعَمِدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَقَرِشْنَاهُ حَتَّى بَلَغْنَا
مِنْ إِنْخَارِضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَتَّوْنَا مَوْفَقَتَيْنِ رِيْفًا
فَنَشَا بِأَيْدِينَا ثُمَّ طَعَمْنَا تَمْرًا وَزَيْبًا وَرَيْحِيًّا
مَا دَعَدْنَا وَعَمِدْنَا إِلَى عَوْدِ قَدْرُصْنَا فِي حَائِطِ
الْبَيْتِ يَلِكُنِي عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَتَلِكُنِي عَلَيْهِ الثَّوْبُ
وَتَلِكُنِي عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ
مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ۔

۱۹۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو سَعِيدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَدْسِهِ فَكَانَتْ
خَادِمَتُهُمُ الْعُرْسُ فَكَانَتْ تَدَارِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ

عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ وَ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّيِّدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ هَلَكَةً فَلْيَسْتَوِرْ
لَا يَنْجِدُ تَجِدُ دَالِجِيكَ يَنْجِيكَ -

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَرَفًا وَ كَيْفَ عَنْ
سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَزِيدٍ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَنْظُرُ
أَوْ مَا لَا يَتُفَرِّجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَطْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ مَوْكَاةٍ لِعَائِشَةَ -
بَابُ النَّهْيِ عَنْ اثْنَانِ التَّسَكُّدِ فِي
أَدْبَارِهِنَّ

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَثَّارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ
عَنِ ابْنِ شَرَبَةَ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ
جَامِعًا نِسَاءً فِي دُبُرِهِنَّ -

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبَدَةَ أَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ
ابْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَيْبٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ
لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْخَبْثِ ثَلَاثَ مَرَاتٍ كَأَنَّهُمُ النِّسَاءُ
فِي أَدْبَارِهِنَّ -

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَ حَمِيْلُ بْنُ
الْحَكَمِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ رَجَعَ
جَاوِزًا بَعْدَ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ
آتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ
كَانَ لِلَّهِ مَسْبُوحَاتُ نِسَاءٍ كَمَا حَدَّثَ كَمَا فَكَرُوا
حَرَكَةُ آتَى يَسْتَحْيِي -

بَابُ الْعَزْلِ

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم
میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے تو پر وہ کرے
اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

ابن ابی شیبہ، دکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ
بن یزید، موسیٰ، عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں
میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ
نہیں دیکھی۔

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز
بن المختار، سہیل، عمارت بن محمد، ابو ہریرہ کا کردار یہ ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت
کرے۔

احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شیبہ
عبد اللہ بن ہرمی، خزیمہ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات
کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی
جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

سہل بن ابی سہل، حمیل بن الحسن، سفیان محمد
بن المنکدر در با علی، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ یہود
کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب
سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھیگا ہوتا ہے تو
اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نساءکم حرث
لکم الآیہ۔

عزل کا بیان

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الْأَعْمَانِيُّ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الْقَوْلِ فَقَالَ أَوْ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا
فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ قَضَى اللَّهُ لَهُمَا أَنْ يَكُونُوا
هِيَ كَأَيْسَرًا۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَعْمَانِيُّ حَدَّثَنَا
سَعْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ
نُعْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْقَدَنَانِ يُزِيلُ۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
ابْنُ عِثْمَانَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَجَبٍ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُعْرِزِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْخُرَةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ عَلَى عَمَتِهَا
وَلَا خَالَاتِهَا۔

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاءَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ
الْمَرْءُ عَلَى عَمَتِهِ وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا۔

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ
ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ نِكَاحَيْنِ
لَنْ يَجْنَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَتِهَا وَبَيْنَ أُمِّهِ
وَوَحَايَتِهَا۔

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْغَزَّالِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ
بن عبد اللہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے
عزل کیے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا
کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جسے چاہا پیدا
ہوگا مقدس لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کہ رہے گی۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر
نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ
میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ
جعفر بن ربیعہ، زہری، معمر بن ابی ہریرہ، ابو ہریرہ،
حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے
کی ممانعت فرمائی اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے۔

بھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین
ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی بھوپھی یا خالہ کی موجودگی
میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

ابو کریم، عبد اللہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق،
یعقوب بن عقیب، سلیمان بن یسار، ابو سعید خدری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے عورت
اور اس کی بھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع
کرنا۔

جبارہ، ابو بکر انشلی، ابو بکر بن ابی موسیٰ رباعی، ابو

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی بھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں نہ لیا جائے۔

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعۃ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جاسکتیں جب تک تم درہم خاوند کا اور درہم امزہ نہ چکھ لے۔

محمد بن بشر، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلم بن زریر، سالم، ابن السیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کرے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا میں جب تک وہ صحبت نہ کرے

حلالہ کرنے والے کا بیان

محمد بن بشر، ابو عامر، زمرہ بن صراح، سلمہ بن حرام، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

محمد بن اسماعیل، بختری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبہ، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْكَحُوا الْمَرْأَةَ عَلَى عَهْدِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُطْلِقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتُزَوِّجُ فَيُطْلِقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَوْ يَرْجِعَ إِلَى الْأَوَّلِ

۲۰۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ عَمِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً رَفَاعَةَ الْقُرْظِي جَلَسَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَيْتَ طَلَّقَنِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعِيَ مِثْلُ هَذِهِ الثُّوبِ فَبَيَّعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرْضَيْنِ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رَفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عَيْسِلَتَهُ وَتَذُوقِي عَيْسِلَتِكِ۔

۲۰۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ ابْنِ زُرَيْرٍ يَخْبَرُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ امْرَأَةٌ فَيُطْلِقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا رَجُلٌ فَيُطْلِقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَوْ يَرْجِعَ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعَيْسِلَةَ۔

بَابُ الْمُحْلِلِ وَالْمُحْلَلِ لَهُ

۲۰۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ زُرَّارَةَ ابْنِ صَارِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ حَرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْلِلَ وَالْمُحْلَلُ لَهُ۔

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ وَالْوَارِثِيُّ عَنْ أَبِي اسْمَاءَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَمُجَالِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْلِلَ وَالْمُحْلَلُ لَهُ۔

یحییٰ بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب
مشرح بن بمان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرہ تاؤل
صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلال نہ
کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور اگر نبیوں نے
دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

رضاعت سے حرام ہونے کی رشتہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عمارک
بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت
سے بہرہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب
کے ہوتا ہے۔

حمید بن مسعد، ابو بکر بن غلام، خالد بن الحارث
سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح
کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعتی
بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی
رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب
عروہ، زریب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا یا نبی
اللہ آپ میری بہن عروہ سے نکاح فرمایا مجھے آپ نے فرمایا
کیا تم سے پہلے کرتی ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں
اس میں حارث بن ہشام اور اس کی بھلائی میں اپنی بہن کو شریک
کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ
نے عرض کیا تم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح
کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیعہ بنت ہاشم کی بہن ہے تو میرے لیے حرام
تھی کیونکہ وہ میرے رضاعتی بھائی کی بیٹی سے مجھے اور ابو سلمہ رضاعتی

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَالِكٍ الْقُصَيْرِيُّ
ثَنَا ابْنُ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ فِي
ابْنِ مَصْعُبٍ مَدْرَجٍ مِنْهُمْ هَاسَانٌ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ
عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَكَا أَخِيرُكُمْ يَا لَيْثُ السُّتَعَارِ قَالَ لَوْ بَلَى يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ لَمْ يَحِلَّ لَكَ مِنَ اللَّهِ لَمْ يَحِلَّ لَكَ
الْمَحِلُّ لَكَ۔

بَابُ مَا يَحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرِمُ
مِنَ النَّسَبِ۔

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَالِكٍ
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرِمُ
مِنَ النَّسَبِ۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُسْعَدَةَ وَابُو بَكْرِ بْنُ
كَلْدَةَ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ عَنْ
ثَنَادَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى يَتِيمٍ حَمْدَةَ
ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَمْ يَزَلْ أَبْتَنِي أَخِي مِنَ الرِّضَاعِ
كَأَنَّهُ يَحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرِمُ مِنَ النَّسَبِ۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَّ ابْنَ اللَّيْثِ بْنَ سَعْدٍ
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ
ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْ أَنَّ
أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ لَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ أَخُوهُ عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُعَالِيَةٍ وَأَخِي مِنْ شَرِّكِ فِي خَيْرٍ
أَخِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ
ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَحَدِّثُكَ إِنَّكَ تَرِيدُ أَنْ

تعالے عنہ کو ثور سے دودھ پلایا ہے آئندہ اپنی
بہنیں یا بیٹیاں محمد پر پیش نہ کیا کرو۔

تَمْلِكُهُ دَرَّةٌ يَنْتَبِئُ أَبِي سَكَمَةَ قَالَ يَنْتَبِئُ أُمِّ سَكَمَةَ قَالَتْ
نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا
كُلُّهُ يَكُونُ رَيْبِي فِي حَجَرِي مَا حَلَّتْ لِي كَانَهَا
لِابْنَةِ أَخِي مِنْ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْرِيَّةٌ
فَلَا تَرْضَعَنَّ عَلَى أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُثَرِّفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ
بِنْتِ أُمِّ سَكَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

بَابُ ۱۲ لَا تَحْرِمُ الْمَضَّةُ وَلَا الْمُصْتَنَ
۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُثَرِّفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ
بِنْتِ أُمِّ سَكَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَدِيشَةَ
بِنْتِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي مَكِّيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَحْرِمُ الْمَضَّةُ وَلَا الْمُصْتَنَ

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ
عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِي مَكِّيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَحْرِمُ الْمَضَّةُ وَلَا الْمُصْتَنَ

بَابُ ۱۳ رَضَاعُ الْكَبِيرِ
۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ
الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَحْرِمُ الْمَضَّةُ وَلَا الْمُصْتَنَ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، زینب
بنت ام سلمہ، ام جمہیر نے بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

ایک دو گھوٹ سے حرمت ثابت نہ ہونیکا بیان
ابن ابی شیبہ، ابن ابی عروہ، قتادہ، ابو الخلیل
عبد اللہ بن الحارث ام الفضل کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چسکی یا
دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ابوب، ابن ابی
ملیکہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک
چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

عبد الوارث بن عبد الصمد، عبد الوارث، عبد الصمد
محمد بن مسلمہ، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم، عائشہ
فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک
چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم، عائشہ
فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک
چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

اسے دودھ پلا دو۔ انہوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلا دوں۔ وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں، انہوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمہ بد میں موجود تھے۔

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد اللہ اعلیٰ، محمد بن اسحاق۔
عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبد الرحمن بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھالیا۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، دیک، سفیان، اشعث، ابو الشعث، بقرہ عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کر لیا کہ تمہارے پاس کون آ رہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

حرمیہ، ابن وہب، ابن لعیبہ، ابو الاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنحضور کو بھر دے۔

محمد بن ریح، ابن لعیبہ، یزید بن ابی صیب، عقیل، ابن شہاب، ابو علیہ بن عبد اللہ بن زید، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

آئی حَدَّثَنَا اَنكَرَاهِيَّةٌ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَى فَتَاةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضَعِيَهُ قَالَتْ كَيْفَ اَرْضَعْتَهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنْتَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلْتُ قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي رُجِيَايَ حَدَّثَنَا كَيْفَ اَكْرَهُهُ بَعْدَ مَا كَانَ شَرًّا بَدَلًا۔

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ شَا عَبْدَ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تَزَلَّتْ آيَةُ الرَّجْمِ رَضَاعًا كَبِيرًا عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَعِيفَتِي تَحْتَ سِرِّي فَمَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاعَلْنَا بِوَيْتِهِ دَخَلَ بَاحِثٌ فَأَكَلَهَا۔

باب ۲۵۱ الْأَرْضَاعُ بَعْدَ فِصَالٍ۔

۲۰۱۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا وَكَيْفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُرُودٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ إِنِّي قَالِ انْظُرُوا مَنْ تَدْخُلُنَّ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرِّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

۲۰۱۶۔ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ يَحْيَى شَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَلَ لَا مَعَارَ۔

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ اَيْصَرِيٌّ شَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلِ بْنِ شَرِيَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

مخالفت کرتیں اور وہ اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ
سالم ربیع السد تھا لے عنہ جیسی رخصت سے کوئی
ان کے پاس آئے اور وہ کستی تھیں یہ صرت سالم کی
خصوصیت تھی۔

ابن زمرہ عن أمه زَيْنَب بنت أم سلمة أنها
أخبرته أن أرواح النبي صلى الله عليه وسلم
كلهن خالفن عائشة وأبين أن يدخل
عليهن أحد يرسل رضاءه سألوا مولى أبي جحظة
وَقُلْنَ وَمَا يَدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُحُصَةً
لِسَائِلٍ خَدَعَهُنَّ۔

باب ۲۲۲ لَبَنُ الْفَحْلِ

۲۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَمْعَانَ
ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
عَنْهَا أَنَا نَحْنُ عِنْدَ عِنْدِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي
ثَعْيِبٍ يَسْأَلُنِي عَلَى بَعْدِ مَا طَرَبَ الْحِجَابُ
فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَكَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ قَدْ دَخَلَ لَمْ تَقُولِي رَمَا
أَرْضَعْنِي الْمَلَاةُ وَلَمْ يَرْضَعْنِي الرَّجُلُ قَالَ
فَرَبِّتِي يَدَايَ أَوْ يَمِينِكَ۔

۲۰۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
ابْنُ نُسَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
عَنْهَا جَاءَ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ
فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ سَائِلٍ عَائِدٍ عَمَّا فَتَدْتُ
لَهَا أَرْضَعْنِي الْمَلَاةُ وَلَمْ يَرْضَعْنِي الرَّجُلُ قَالَ
إِنَّمَا سَائِلٌ عَلَيْكَ۔

باب ۲۲۳ الرِّجُلُ يُسَلِّمُ وَعِنْدَهُ اخْتَانُ
۲۰۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ حَرْبٍ عَنْ رِشْقِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةٍ عَنْ
أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خُرَاشٍ الرَّزَّازِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعِنْدِي اخْتَانُ تَزَوَّجْتُهُ فَنَفِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ أَرَادَا
رَجَعْتُ فَكُنْتُ لِحَدِّمَا۔

مرد کے دودھ کا بیان

ابن ابی شیبہ ابن عیینہ زہری عروہ عائشہ فرماتی
میں میرے پاس میرے رضاعی چچا النجی بن ابی قیس آئے اور
انہوں نے اجازت طلب کی اور پردہ فرض ہو چکا تھا میں نے
انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا وہ تمہارے چچا
میں انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت
نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا آپ نے فرمایا تمہارے
ہاتھ خاک آلود ہوں یا تمہارا دھن ہاتھ خاک آلود ہو۔

ابن ابی شیبہ ابن عیینہ ہشام عروہ حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے ایک رضاعی چچا آئے
اور اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے
سے انکار کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں
اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے
کسی مرد نے نہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو۔

بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ عبد السلام بن حرب اسحق بن عبد اللہ
بن ابی نزوہ ابو وہب الجیشانی ابو خراش الزعینی دلمی
فرماتے ہیں میں اسلام لا کر حضور کی خدمت حاضر ہوا
اور میں نے زمانہ جاہلیت میں دو بہنوں سے نکاح کیا
تھا آپ نے فرمایا جب تم واپس پہنچو تو ایک کو طلاق
دے دینا۔

۲۰۲۱۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ابْنُ وَهْبٍ، ابْنُ لُحَيْمٍ، الْبُودِيبُ، الْبُحَيْشَانِيُّ، ضُحَّاكُ بْنُ فِرْدَوْسٍ، زَيْدُ بْنُ زُلَيْدٍ، ابْنُ أَبِي وَهْبٍ، الْجُبَيْشَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحَنَّنَ أَخْتَانُ، قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي طَلِيقٌ أَيْتَمَّهَا عَتَتْ»

بَابُ ۲۲۸ الرَّجُلُ يُسَلِّمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ

۲۰۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جُبَيْصَةَ بِنْتِ الشَّامِكِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: «أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: ذَلِكَ كَيْفَ؟ فَقَالَ: أَخْطَرُ مِنْ أَرْبَعًا»

۲۰۲۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي شُعْبَةَ قَالَ: «أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَاهَةَ وَتَحَنَّنَا عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا مِنْهُنَّ أَرْبَعًا»

بَابُ ۲۲۹ الشَّرْطُ فِي النِّكَاحِ، ۲۰۲۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَيْنٌ قَالَا: ثنا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعْتَبِرِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنْ أَحَقَّ الشَّرْطَانِ سُبُوحِي يَبْرُمَا اسْتَخْلَمْتُم بِيَا الْقُرَاشِيَّةَ»

۲۰۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرَيْبٍ، ثنا أَبُو خَالِدٍ عَيْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: «قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن لہیم، البودیب، البحیشانی، ضحاک بن فیردوس، زید بن زلید، ابن ابی وہب، الجبیشانی، حدیثنا ابو سماء عن ابی ہریرۃ، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا میں اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بوقت قبول اسلام چار بیویوں کا بیان

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی بکر، حمیفہ بنت الشریک، قیس بن عمارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں، میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن ساءہ نے اسلام لایا تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

عمر بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔

ابو کریب، ابو خالد، ابن جریر، عمر بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

مِنْ حُرٍّ أَوْ حَبْلٍ أَوْ هَبَةٍ قَبْلَ عَصْمَةَ النَّكَاحِ
فَهُوَ كَمَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عَصْمَةَ النَّكَاحِ فَمَوْلَانِ
أَعْطِيَتْهُ أَوْ حَتَّى دَا حَتَّى مَا يَكْرَهُ الرَّجُلُ يَهْرَأُ بَيْنَهُمَا
أَوْ أَحَدًا -

باب ۳۱ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُهَا
۲۰۲۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ
الْقَتِيبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجِي عَنْ
الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ كَمَا
جَارِيَةٌ فَأَذْرَهَا حَسَنًا أَوْ بَرًّا وَعَلِمَهَا فَاحْزَنَ تَقِيْلَتَهَا
نَحْلًا عَنَّمَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ذَا بَيْتٍ رَجُلٍ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ أَمِنْ بَيْتِهِ وَرَأْسُ بَيْتِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ
فَأَمَّا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ
مَوْلَاهُ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ
أَعْطَيْتُكُمْ مَا يَغْيِرُكُمْ إِنْ كَانَ الذَّكَاءُ لِكَيْ تَكْتَبُوا فِيمَا
ذَكَرْتُمْ إِلَى الْمَوْتِ -

۲۰۲۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ قَاتِبٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ
صَفِيَّةُ لِي حَتَّى انْكَرَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ تَزَوُّجِهَا وَجَعَلَ عَنَقُهَا
صِدْقًا فَكَانَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لَيْتَ لَيْتَ
يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَقْرَبَهَا قَالَ
أَمْرُهَا أَنْفَسَهَا -

۲۰۲۸ - حَدَّثَنَا جُبَيْلُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْلٍ
عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى صَفِيَّةَ
وَجَعَلَ عَنَقُهَا صِدْقًا فَكَانَ حَمَّادٌ وَتَزَوَّجَهَا -

باب ۳۲ تَزْوِيجُ الْعَبْدِ بِغَيْرِ أَذْنِ سَيِّدِهِ
۲۰۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ عَنْ مَرْثَدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْكَوْثَرِ

مہاجر یا مہبہ وغیرہ کی شرط ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح
کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے جی چاہے دے اور عطا کرے
اور سب سے زیادہ مہربانی کی مقدار بہن یا بیٹی ہے۔

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان
ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن جی، شعبی
ابو ہریرہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ پھر وہ اسے موب
بنائے اور تقسیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح
کرے اس کے لیے دو گنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل
کتاب میں سے اپنے نبی ایمان لائے تو اس کے لیے بھی
دو گنا ثواب ہے اور جو کلام اللہ اور بندے ہر دو کا حق تھا
کرے اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی
نے کہا میں نے تم سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی
ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سواری مدینہ کا
سفر کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد العزیز رباعی
انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہ وحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں آپ نے ان سے نکاح
فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا مگر کہتے ہیں عبد العزیز
نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا
تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انمول نے فرمایا ان کا نفس ان کا
مہر تھا۔

جیس بن بشر، یونس بن محمد، حماد، یوب، عکرمہ
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا
اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان
ابو ہریرہ، مردان، عبد الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الوارث

ابن سَعْدٍ شَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بَغْتَرٍ
إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِدًا -

عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی
اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زنا کار ہے۔

۲۰۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ
ابْنُ يَحْيَى مَنِ سَعِيدٌ قَاكَ شَا أَبُو عَسَاةَ مَلِكُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ شَا مُسَدَّدُ بْنُ عَيْنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ
عُقَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَا عَبْدٌ تَزَوَّجَ بَغْتَرٍ إِذْنِ
مَوْلَاهُ فَهُوَ زَانٍ -

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، ابو عثمان، مسدد ابن
جریرج - موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی
اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زنا کار ہے۔

يَا أَبَا النَّهْجِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَدِّهِ

لشعبہ کی ممانعت کا بیان

۲۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى شَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ شَا
مَلِكُ بْنُ الْأَسَدِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالحَسَنِ
ابْنَيْ مُحَمَّدٍ بَنِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنْ مُتَعَدِّهِ النَّسَلِ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَكَانَ لِحَوْمِ الْحُمَى
الْأَنْثِيَّةِ -

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب -
عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمبر کے دن عورتوں
سے متد کر نے اور پالتو گھس کے گوشت کی ممانعت
فرمائی تھی۔

۲۰۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَا عَبْدُ
ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ
ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِي يُمَيْرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ رَأَى الْغُرَبَةَ قَدْ اسْتَدَّتْ عَلَيْهَا قَالَ فَاسْتَمْعُوا
مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَاتَّبِعْنَاهُنَّ فَإِنَّهُنَّ لَيَكُونُنَّ لَكُمْ
أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكُرُوا ذَلِكَ لِيَلْقَوْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَهُنَّ وَ
بَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَقِيلٍ مَعَنَا بَرْدُ
عَمِي بَرْدُ بَرْدُ أَجُودُ مِنْ بَرْدِي وَأَنَا أَشْبَهُ مِنْهُ
فَأَكِينَا عَلَى لَمْتَرَةٍ فَقَالَتْ بَرْدُ كَبِيرٌ فَتَزَوَّجْتُمَا
فَمَلَّكْتُ عَنْكَ هَاتَاكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ عَدَاوَتُ رَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبد العزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ
سبرہ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے
لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تجرد ہمیں گراں لگنے لگا ہے۔
آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کر انہوں نے ہم
سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہاں وقت معین تک نکاح کی خوشی
کی۔ ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے دن
متعین کر بوس اور میرا چچا زاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی
لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ
جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر
سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس
اس رات ٹھہرا جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
چھر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرما رہے تھے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلُ الْفَرَسَيْنِ الْكَذِبِ وَالْكَفَرِ
وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهَا النَّاسُ إِنِّي كُنْتُ أَذْنُ لَكُمْ فِي
الْأَمْرِ مَا كُنْتُ أَذْنُ لَكُمْ فِي الْفَرَسَيْنِ الْكَذِبِ وَالْكَفَرِ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنْهُمْ شَيْءٌ فَلْيُحْلِلْ سَبِيلَهُمَا وَكَأَنَّ
تَأْخُذَ دَامِنًا أَنْتُمْ مَوْهَنَ شَيْئًا.

اے لوگو میں نے تمہیں متعدد کی اجازت دی تھی لیکن اب
اللہ تعالیٰ نے اے تاقیامت حرام فرمادیا ہے
اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ
دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس
لیا جائے۔

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ
الْفَرَزْدَاقِيِّ عَنْ أَبِي بَانٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
عَيْنٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَفَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خُطِبَ
النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذِنَ لَنَا فِي الْمُسْتَعَةِ فَلَا فَخْرَ حَرَمَ مَا وَاللَّهِ لَا أَتْلُو أَحَدًا
يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ وَلَا رَجَبُكُمْ بِالْحُجَرِ إِلَّا كَمَا تَجَاوِزُ
بِأَرْبَعَةِ يَشْرُدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَحَلَّهَا بَعْدَ إِذْ حَرَمَهَا.

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابو بکر بن
حفص ابن عمر نے فرمایا کہ جب عمر غلیفہ ہوئے تو انہوں نے
لوگوں کو خطبہ دیا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تین رات کے لیے متعدد کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرمایا
خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو مستعہ کرتے سنوں گا، تو اگر وہ محسن
ہوگا تو اسے رجم کروں گا ہاں اگر تم چار گواہ اس بات کے لاؤ
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے
پھر حلال فرمادیا ہو۔

بَابُ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ

۲۰۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَحْيَى
ابْنُ أَدَمَ ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ثنا أَبُو فَرَّازَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ
الْكَصْبِ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَ
كَانَتْ خَالَتِي وَخَالَتُ ابْنِ عَبَّاسٍ.

محرم کے نکاح کا بیان
ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابو فزارہ
یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح حلال ہونے کی حالت
میں فرمایا زید کہتے ہیں میمونہ میری اور ابن عباس کی
خالہ تھیں۔

۲۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ الْخَلَّافِيُّ عَنْ
عَمِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا
وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ابو بکر بن خلف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن
زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

۲۰۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ رَجَاءٍ الْمُرِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ
بُيُوتِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي بَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمَانَ عَنْ
يُسَيْبِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْتَظِرُ وَلَا يَخْطُبُ.

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاہ، مالک، نافع،
بویوت بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح
کے نہ کسی محرم کا نکاح نہ کیا جائے اور نہ نکاح کا
پینام دے۔

بَابُ الْأَكْفَاءِ

کفو کا بیان

محمد بن شاپور، عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن بلال
ابو ریمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جب تہار سے پاس کوئی ایسا شخص آئے
جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کرو اگر تم
ایسا نہ کرو گے تو زمین میں غمگین رہنا و فساد پیدا ہو جائے گا

عبد اللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام عروہ،
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند
کر دو کہ عورتیں نکاح میں کرو اور بیواؤں کے نکاح کرو

عورتوں کے حقوق کا بیان

ابن ابی شیبہ، ذکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس۔
بشر بن نمیک، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دو بویاں
ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے
دن جب آبیگا۔ تو اس کا آدھا حصہ گرا ہوا ہوگا۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، عمرو زہری، عروہ
حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب سفر فرماتے تو اذواج کے لیے قرعہ اندازی
فرماتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد
بن سلمہ، ابوب، ابوقلابہ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انعام سے تقسیم
فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزیں دل کا میں مالک ہوں میرا اس
میں یہ فعل ہے اور جس شے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے
اس پر مجھے طاقت نہ فرما۔

۲۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاوِرٍ الرَّقِّيُّ تَنَاوَعًا
الْعَبِيدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ بَجَلَانَ عَنْ أَبِي رِيْمَةَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
أَتَاكُمْ مِنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا
كَفَنْتُمْ نَفْسَهُ فِي الْأَرْضِ وَقَدْ عَرِضَ.

۲۰۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ تَنَاوَعًا الْحَارِثِيُّ
ابْنُ عَمْرٍو النَّجْفِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْبِرُوا النِّطْفَةَ وَانْكُحُوا الْأَكْفَاءَ
وَانْكُحُوا الْأَيَّامَ.

باب ۶۳۵ اَلْقِسْمَةُ بَيْنَ النِّسَاءِ

۲۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعًا
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ
يَسْبُلُ مَعَ أَحَدِهِمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَاحِدٌ شَقِيبٌ سَاقِطٌ.

۲۰۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعًا
يَحْيَى عَنْ مَعْبُودٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ
أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ.

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى قَالَا تَنَاوَعًا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّهُ أَخْبَدَ بَنِي سَكَمَةَ
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيُعِدُّ لَمْ يَقْوَاهُ
الْفَقْرَ هَذَا فَعَلِيَ فِيمَا أَمْلَكَ فَكَانَ لَمْ يَنْفُ فِيمَا أَمْلَكَ
وَلَا أَمْلَكَ.

باب ۶۳۲ المرأة تزوج يومها لصاحبتها
 ۲۰۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَفَّانُ
 ابْنُ عَالِيٍّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا عَبْدُ
 الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
 أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَثُرَتْ سُوءَةُ يَدَيْ
 زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَها لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سُوءَةِ
 ۲۰۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
 يَحْيَى قَالَا ثنا عَفَّانُ ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ
 عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُجَيْبٍ فِي سُجُودٍ
 فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكَ أَنْ تُرَضِّيَ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكَ يَوْمِي
 قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارَهَا مَضْبُوعًا بَزَعْفَرَانٍ
 فَدَسَّتْهُ بِلَاكٍ لِيَقُومَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى الْخُصْبِ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَيْسَ عَنِّي أَنْزَلُ لَيْسَ
 بِوَسْطِكَ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضَّلَ اللَّهُ بِحُجْرَتِي مَنْ يُشَاءُ
 فَأَخْبَرْتُهُ بِالْأَمْرِ فَرْضِي عَنْهَا -

۲۰۴۴ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثنا عَمْرٍو بْنُ عُلَيٍّ
 عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ
 نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ وَأَصْلُهَا خَيْرِي فِي نَجْلِ كَانَتْ خَةً
 امْكَاةً قَدْ طَالَتْ صُجْبَتُهَا وَكَدَتْ مِنْهُ أَوْ كَاذًا
 فَكَادَ أَنْ يَتَبَدَّلَ بِهَا فَكَلَّمَ صَفِيَّةَ عَلَى أَنْ يُقِيمَهُ
 عِنْدَهَا وَلَا يَقْبَلُ لَهَا -

باب ۶۳۳ الشفاعة في التزويج

۲۰۴۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو ثنا معاوية بن يحيى
 بن يحيى ثنا معاوية بن يحيى عن يزيد بن أبي جحيف
 عن أبي الغيث عن أبي رُحْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ایک عورت کا دوسری کو باری دینے کا بیان
 ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، حم، محمد بن الصباح،
 عبد العزیز، ہشام، عمرو، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ
 جب سوہ بنت زعمہ صفت الہم ہو گئیں تو انہوں نے
 اپنی باری مجھے دیدی، حضورؐ سوہ کی باری کا دن میرے پاس
 بسر کرتے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ ثابت
 سمیعہ، عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صغیر سے
 کسی بات پر خفا ہو گئے وہ مجھ سے بولیں اے عائشہ کیا
 حضورؐ کو تم مجھ سے راضی کر سکتی ہو میں اپنی باری تمہیں دے
 دوں گی میں نے جواب دیا اچھا اس کے بعد عائشہ نے اپنی
 رنگی ہوئی اور صنی لی اور اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ خوشبو پھیلے
 جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ
 قریب جا بیٹھیں حضورؐ نے فرمایا اے عائشہ میرے
 پاس سے ہٹ جاؤ آج تمارا دن نہیں ہے عائشہ نے کہا یہ خدا کا
 فضل ہے جسے چاہتا ہے غایت فرماتا ہے اس کے بعد عائشہ نے
 سارا واقعہ بیان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صغیر سے
 خوش ہو گئے۔

حفص بن عمر، عمرو بن علی، ہشام، عمرو، عائشہ فرماتی
 ہیں یہ آیت واسطیٰ خیر ایک شخص کے بارے میں نازل
 ہوئی جس کے نکاح میں ایک عورت تھی اور اس کی گئی
 اولاد ہو چکی تھیں، اس نے اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا
 تاکہ دوسری شادی کرے۔ عورت نے مرد کو اس بات پر راضی
 کر لیا کہ مجھے طلاق نہ دو میں اپنی باری چھوڑ دوں گی۔

نکاح کی سفارش کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید
 بن ابی حبیب، ابو الخیر، ابو الخیر بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین سفارش مرد

عورت کے درمیان نکاح کرنے کی سفارش کرنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریج، سہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوکھٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آگئی۔ حضور نے فرمایا اس کا فضلہ وغیرہ صاف کر دو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا اور کپڑے اور اس کی شادی کرتا۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عامر، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ بن ثوبان، عطاف، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

ابو کریب، ابو خالد، اعلمش، شفیق، مسروق، عبد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میرے کچے نکل گئی۔

عباد بن الولید، حبان بن بلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے تشریف لائے تو آپ منیہ کے دہانے ہوئے تھے۔ انصار کی عورتیں آئیں اور انہوں نے منیہ کی حالت بیان کی میں نے منہ پر نقاب ڈالی اور دیکھنے کے لیے چلی۔ حضور نے میری آنکھ دیکھ کر پہچان لیا میں وہاں سے واپس ہو کر دوڑی تو حضور میرے پیچھے دوڑے حتیٰ کہ آپ نے

اللہ علیہ وسلم سے افسوس کیا کہ افسوس کہ ان کے شفا عیہ ان یشفعہ بین اکائین فی النکاح۔

۲۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّدٍ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَمَّا سَأَلْتُهُ بِعَبْدِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَهُ عَنْهُ لَأَذَى تَقْدَرُ أَنْ تَجْعَلَ يَهْضَمُ عَنْهُ الدَّمُ وَيُجْعَلُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اسْمُهُ جَارِيَةً لَخَلَّيْتُ مَا دَوَّ كَسُوْنَهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ۔

باب ۶۳۸ حُنْ مَعَاشِرَةِ النِّسَاءِ۔

۲۰۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّدٍ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَمَّا سَأَلْتُهُ بِعَبْدِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَهُ عَنْهُ لَأَذَى تَقْدَرُ أَنْ تَجْعَلَ يَهْضَمُ عَنْهُ الدَّمُ وَيُجْعَلُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اسْمُهُ جَارِيَةً لَخَلَّيْتُ مَا دَوَّ كَسُوْنَهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ۔

۲۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّدٍ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَمَّا سَأَلْتُهُ بِعَبْدِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَهُ عَنْهُ لَأَذَى تَقْدَرُ أَنْ تَجْعَلَ يَهْضَمُ عَنْهُ الدَّمُ وَيُجْعَلُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اسْمُهُ جَارِيَةً لَخَلَّيْتُ مَا دَوَّ كَسُوْنَهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ۔

۲۰۴۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَمَّا سَأَلْتُهُ بِعَبْدِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَهُ عَنْهُ لَأَذَى تَقْدَرُ أَنْ تَجْعَلَ يَهْضَمُ عَنْهُ الدَّمُ وَيُجْعَلُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اسْمُهُ جَارِيَةً لَخَلَّيْتُ مَا دَوَّ كَسُوْنَهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ۔

۲۰۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّدٍ بْنُ أَبِي سَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَمَّا سَأَلْتُهُ بِعَبْدِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَهُ عَنْهُ لَأَذَى تَقْدَرُ أَنْ تَجْعَلَ يَهْضَمُ عَنْهُ الدَّمُ وَيُجْعَلُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اسْمُهُ جَارِيَةً لَخَلَّيْتُ مَا دَوَّ كَسُوْنَهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ۔

قَالَ نَفْتُ فَأَسْرَعْتُ الْمَتَى فَادْرَكْنِي
فَاخْتَضَنِي فَقَالَ كَيْفَ تَأْتِي قَالَتْ أَرْسِلُ
يَهُودِيَّةً وَسَطْرَهُ يَهُودِيَّاتٍ -

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
ابْنِ بَكْرِ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ
حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بَعْدَ إِذْ بَوَّأَنِي
نُفْسُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْبَبْتُكَ إِذَا أَتَيْتُكَ لَكَ
نَيْفَةٌ أَيْ بَكْرٌ رَيْعَةً مَا تَمَّ أَقْبَلْتُ عَلَى قَاعِ حُرَّةٍ
عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوْنُكَ
فَأَنْصَرِي فَأَكْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى لَزِمَتْهَا وَخَدَّيْهَا
رَيْعَةً مَا تَمَّ أَنْزَلْتُ عَلَى شَيْءٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلِكُ رَجُلُهُ -

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَثَنَا عَمْرُو بْنُ
حَسِبُ الْقَاضِي قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِابْنَتِهَا وَأَنَا عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ
إِلَى صَوَاحِبَتِي يُدَلِّي عَنِّي -

بَابُ ضَرْبِ النِّسَاءِ

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُسَيْمٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ كُنَّا إِذْ سَلَّمَ فَوَعظَهُمْ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ إِلَى مَا يَجْلِدُ
أَحَدُكُمْ لِمَا تَنَافَعَتْ جِلْدًا مَرَّةً وَلَعَلَّكُمْ أَنْ تُضَارَّ جُلُودُكُمْ
مِنْ أَجْلِ يَوْمٍ -

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
مَا صَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا
كَهْمًا وَلَا مَرْكَةً وَلَا ذَرْبًا يَسِيرُهُ شَيْئًا -

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے
جواب دیا کہ یہ عورتوں کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجئے

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، ابن
عمرہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک روز میں بغیر اجازت کے زینب
کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ
حنوز سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابو بکر کی بیٹی کی کشارہ بانیں
ہی آپ کے لیے لٹائی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان
سے منہ پھیر لیا انھوں نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ
اعتراف نہ کرو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں
ایسے جواب دیے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا
انہوں نے حنوز کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ جگمگا رہا تھا۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عمرو،
عائشہ فرماتی ہیں میں حنوز کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ
گڑیا کھیلتی تھی مجھے حنوز اسی حالت میں کھاتی تھی چھوڑ کر چلے جاتے

عورتوں کو مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عمرو، عبد اللہ بن زید
فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر
عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور
فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو مالال کہ
ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر میں ہو۔

ابن ابی شیبہ، ذکیع، ہشام، عمرو، عائشہ فرماتی
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو،
نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دستِ اقدس سے
مارا۔

محمد بن ابی اسحاق، ابن عبیدہ زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ
بن عمر بن عبد اللہ بن ابی الدناب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی بندہ لوں کو نہ مارو مگر حضور کی
خدمت میں حاضر ہونے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے
خاندانوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے
کی اجازت دے دی ان پر پھر مار پڑنے لگی جس کی وجہ سے
بہت سی عورتیں حضور کے گھر جمع ہو گئیں جب صبح ہوئی تو
آپ نے فرمایا ال محمد کے پاس رات ستر کے قریب نہیں اپنے خاندانوں
کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں
ہوتے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ
داؤد بن عبد اللہ، عبد الرحمن السلمي، اشعث بن قیس
فرماتے ہیں میں ایک روز عمر کا مہمان رہا، جب آدھی رات
ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیج بچاؤ کر لیا
عجب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک
بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد
عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہوگی بغیر وتر پڑھے
نہ سواہر ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا
میں۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابو عوانہ، اس
سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کاسیان
ابن ابی شیبہ، ابن خیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع
ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال
ملانے والی اور ملوانے والی گوندھنے والی اور گوندھوانے
والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبیدہ، ہشام، نافع، اسما فرماتی ہیں ایک
عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی
ہے اس کے چچک نکلی جس سے سر کے بال بھڑ گئے تو کیا میں اس

۲۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ
ابْنُ سَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَّاسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُئْبٍ قَالَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْرَبْنَ أُمَّلَا
اللَّهُ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذُكِرَ لِي سَلَوُ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ فَأَمَرَ
بِصُورِهِمْ فَضَرَبَ فُطَاكَ يَأَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ طَائِفٌ يَسْأَلُ كَثِيرٌ كَلَّمَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ لَقَدْ طَافَ
الْكَلْبُ يَأَى مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ أَمْرًا كُلُّ أَمْرَةٍ تَشْتَرِي
رُوحَهَا فَلَا تَعْدُونَ أَوْلِيَهُ حَبَاؤُكُمْ

۲۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَحْمَدَ وَابْنُ
الطَّحْتَانِ قَالَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَتَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكِينِيِّ عَنِ
الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضَعَفْتُ عُمَرَ لِكَلْبَةٍ فَلَمَّا كَانَ
فِي جُوبِ الدَّبَلِ قَامَ إِلَى أُمِّكَ نَيْمٍ يَمُرُّ بِهَا فَحَجَزَتْ
بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَدَّى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ
عَنِّي سَبْعًا سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يُسَالُ الرَّجُلُ فِيمَا ضَرَبَ أُمُّهُ وَلَا نَمُرُ وَلَا نَمُرُ وَلَا نَمُرُ
وَنَمُرُ نَسِيتُ الثَّلَاثَةَ۔

۲۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَدَّاشٍ قَتَا عُمَرَ
الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَتَا أَبُو عَوَانَةَ رِيسًا لَهُ نَحْوُهُ۔
بَابُ الْوَأَصْلَةِ وَالْوَأَشِمَةِ

۲۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ شَيْبَةَ أَبُو اسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ
الْوَأَصْلَةَ وَالْوَأَشِمَةَ وَالْوَأَشِمَةَ وَالْوَأَشِمَةَ۔

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَتَا عُمَرَ
سَلِيمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ عَنْ نَافِعَةَ عَنْ أُمِّ لَاحِقٍ
قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ لَاحِقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

ابو عمر حفص بن عمر، عبد الرحمن بن عمر، ابن مہدی
سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے گوندہ یعنی والی گوندہ جوانی والی ہنر سے روک رکھا
نکلنے والی اور دانٹوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے
یہ خدا کی تخلیق میں فرق لانے والی ہیں یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت
کو پہنچی جس کا نام ام القلوب تھا وہ عبداللہ کے پاس آئی اور
کہنے لگی مجھے آپ کے نکال نکال بات پہنچی ہے، عبداللہ نے
فرمایا جس پر حضور نے لعنت فرمائی ہے میں اس پر کیسے لعنت نہ
کر دوں مالا نکہ عبداللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ بولی میں کتاب اللہ
پر جتنی بولیں اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا
اگر تم قرآن غور سے پڑھیں تو تمہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیونکہ تم نے یہ نہیں
پڑھا ما حکم الرسول الایہ۔ اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ
نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع
فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی
ہے عبداللہ نے جواب دیا جا کر دیکھ لو وہ گھر گئی اور دیکھا
تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبداللہ نے فرمایا اگر یہ پہلی بات
پہلی ہوتی تو ہم اسے نہ رہتے۔

رحمتی کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن حنفیہ، یحییٰ بن سعید
سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، عائشہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے
نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو
مجھ سے زیادہ حضور کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی
عائشہ نے عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا
پسند فرماتی تھیں۔

قَالَتْ اِنَّ اَبِيَّ عُمَيْسَ وَقَدْ اَصَابَهَا الْمُحْصَنَةُ
فَتَمَرَّقَ شَعْرَهَا فَاصْلَحَ كَهَافِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُتَوَصِّلَةَ.
۲۰۶۰ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
ابْنُ عُمَرَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ تَنَاوَعِيًا
عَنْ مَنصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
لَعْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ
وَالْمُتَوَصِّلَةَ وَالْمُتَمَصِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْخَنَنِ
الْمُعْصِيَاتِ يَخْلُقُ اللَّهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي
أَسَدٍ يُقَالُ كَهَا امْرُؤٌ يَفْقُوبُ فَجَاءَتْ اَلَيْسَةَ فَقَالَتْ
يَبْلَغُنِي عَنْكَ اِنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي كَا
الْعَنُ مَنْ لَعْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
هَذِهِ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ اِنِّي لَا كُؤُومَاتٍ كَوْحِيَهَ فَمَا
وَجَدْتُهَا قَالَ اِنِّي كُنْتُ قَرَأْتُ فَقَدْ وَجَدْتُهَا مَا
قَرَأْتُ وَمَا تَأْتِيكَ لِرَسُولٍ وَجَدْتُهَا وَمَا نَهَكَ عَنْهُ
مَنْ نَهَى قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَا طُنَّ اَهْلَكَ
يَقُولُونَ قَالَ اَذْهَبِي فَاَنْظُرِي فَاَذْهَبِي فَظَهَرَ قَلَمُ
كَرْمٍ خَالِجَةٍ فَاشْتَبَاهَا قَالَتْ مَا تَأْتِيكَ شَيْئًا قَالَ عِنْدَ اللَّهِ

لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعْتُنَا
يَا اَبْلَك مَثِي يَسْتَحِبُّ الْبَنَاءُ عِبَادَ النَّسَاءِ
۲۰۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعِيًا عَنْ
الْجَزَّازِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَعِيًا
ابْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سَفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْمَاعِيلَ بْنِ
أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
شَوَّالٍ وَبَنِي فِي فِي شَوَّالٍ خَائِي نِسَائِهِ كَانَ أَخْطَى
عِنْدَكَ يَمِيَّتِي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تَدْخُلَ
نِسَاءَهُ خَائِي شَوَّالٍ

۲۰۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَكِيرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ كُنَّا أَصْحَابَ عَامِرٍ فَتَنَّا زُهَيْرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَكِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّوْهُمْ أَمَرَ سَكَنَةً فِي شَوَّالٍ وَجَبَّعَهَا إِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ.

بَابُ ۶۲ الرَّجُلُ يَدْخُلُ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

۲۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ جَبْرِ عَنْ شَرِيكَ عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّهَا أَنْ تَدْخُلَ عَلَى رَجُلٍ أَمَّا تَهْ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا.

بَابُ ۶۳ مَا يَكُونُ فِيهِ الْيَمْنُ وَالشُّومُ ۲۰۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكُتَّانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَتَبَةَ مَخْتَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَا شُومٌ وَكَذَا يَكُونُ الْيَمْنُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالذَّارِ.

۲۰۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكِينِ يَغْنَى الشُّومَ.

۲۰۶۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَكَنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَ الشُّومَ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالذَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو جَبْرٍ

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبد الملک بن الحارث بن ہشام، حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوکان میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنا بیان

محمد بن یحییٰ، ہشیم بن حمیل، شریک، متور، طلحہ، خیمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت نکاح کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کرو۔

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکتنانی، یحییٰ بن جابر، حکم بن معادیہ، مخمر بن معادیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شوکت کسی شے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بد شوکی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی۔ عورت، گھوڑا اور گھر۔

یحییٰ بن خلف، بشر بن الفضل، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بد شوکی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے بھی نہیں پہنچی ہے۔ لیکن وہ ان تین چیزوں پر تلوار کا اضافہ کرتی تھیں۔

رشک کرنے کا بیان

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابو معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سہم، حضرت ابو ہریرہؓ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ نعمت کے مقام سے غیرت کی جانے اور ناپسندیدہ ہے کہ نفیر نعمت کے بے فائدہ غیرت کی جانے۔

بارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہؓ پر تھا۔ کہہ رہا کہ حضور اکثر ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہؓ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

علی بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ در باعی اسور بن محرز کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ نبوہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علیؓ اگرچہ اس تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے دنا ملے گا وہ بری معلوم ہو رہی مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

محمد بن یحییٰ، ابو ایمان، اشعب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسودہ، علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا اور اس کا ایک فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

ابن عبد اللہ بن زعمہ عن أنس بن مالك قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أم سلمة أنها كانت تعد هكلاً في الشكك وتزني معهم السيف.

باب الغيرة

۲۰۶۷۔ حدثنا محمد بن إسماعيل ثنا وكيع عن شيبان بن أبي معاوية عن يحيى بن أبي كريمة عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يكره الله فاما ما يحب الله فالغيرة في الريبة وما يكرهه فالغيرة في غير الريبة.

۲۰۶۸۔ حدثنا هارون بن اسحق ثنا عبد بن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت ما غرت على امرأة قط ما غرت على خديجة بنت ابي لهب من ذنوب رسول الله صلى الله عليه وسلم لها وقد امرت بغيرها يسكن في الجنة من قصب يفتن من ذهب قال ابن ماجه.

۲۰۶۹۔ حدثنا عيسى بن حماد الضرير انبأ الليث بن سعد عن عبد الله بن أبي مليكة عن ابن سوري عن معمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان بني هاشم من الغيرة اسد اذ نومي ان يكرهوا انتم فمعه علي بن أبي طالب فلا اذن لهم فمعه لا اذن لهم فمعه لا اذن لهم الا ان يريد علي بن أبي طالب ان يطلق ابنتي ويبيع ابنتهم فانا نأمره بصنعته في يبيع ما راها ولا يؤذني ما اذاها.

۲۰۷۰۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابو اليمان انبأ شعيب عن الزهري عن اخبرني علي بن الحسين ان المسود بن معمر اخبرنا ان علي بن أبي طالب خطب بنت أبي جهل وعنده فاطمة بنت النبي صلى الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ قَاطِبَةَ ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَّخِذُونَكَ
لَا تَعْصِبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ تَاكِحًا ابْنَةً أَبِي جَهْلٍ
قَالَ رَسُولُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِيعَةً
حِينَ تَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ مَا بَعْدُ قَاتِي قَدِ انْكَحَتْ بِالْعَمَاءِ
ابْنِ الرَّيْمِ فَقَدْ أَخْبَى فَمَضَى قَاتِي وَإِنْ قَاطِبَةُ بِنْتُ
مُحَمَّدٍ بَصْنَعَتْ مَوْتِي وَإِنَّا أَكْرَهُ أَنْ نَقْتَبِسَ هَذَا مِنْهَا وَاللَّهُ لَا
يُجْمَعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ
وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَزَلَّ عَنِ الْخُطْبَةِ

يَا أَيُّهَا الرِّفِيُّ وَهَبْتَ نَفْسَ هَذَا النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۰۷۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْخِي الْمَلَائِكَةُ أَنْ تَرَى
نَفْسَ هَذَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُنْزَلَ اللَّهُ
تَرْجُمِي مِنْ تَشَلُّقٍ مِنْهُ وَتُؤَدِّي إِلَيْكَ مَنْ تَشَلَّقَ قَالَتْ
فَقُلْتُ إِنْ رَأَيْتُكَ لَبِيسًا فِي هَذَا

۲۰۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَلْفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ
بَشَّارٍ قَالَا ثنا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا ثَابِتٌ قَالَ
كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَتُهُ لَرَفَقَالِ
أَنَسٌ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ
فِي حَاجَةٍ فَقَالَتْ إِنَّهُ مَا أَفْكَلُ حَيَاةَهَا فَقَالَ هِيَ
خَيْرٌ مِنْكَ وَغِيثٌ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ بَشَاكِ فِي وَلَدِهِ

۲۰۷۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَلْفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ قَالَا ثنا سَعْيَانُ بْنُ عَمِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ

اور عرض کیا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق
کسی بات پر غصہ نہیں آتا مگر میں نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے مسودہ
کہتے ہیں یہ سن کر حضور کھڑے ہوئے غصہ شہادت کے بعد فرمایا میں نے اپنی ایک
لڑکی کا نکاح ابوالعاس بن الریم سے کیا تھا وہ زیب کا تو ابوالعاس نے
مجھ سے جو بات کہی اسے سچا کر دکھایا اور ظاہر بنت محمد میرے بدن کا ایک
کھوٹا ہے یہ تجھے اچھا نہیں معلوم ہو تاکہ لوگ اسے گناہ میں چسپاں دیں یعنی سون
کے باعث شک میں اور خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی رفاطہ اور اس کے
دشمن کی بیٹی ابو جہل کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں اعلیٰ میں کبھی بھی
جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ فرما کر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔

حضور کیلئے اپنے آپ کو مہیہ کر نیوالی عورت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدہ، حشام، عروہ، عائشہ فرمایا کرتی تھیں
اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو حضور کیلئے مہیہ کر دیتی ہے
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی توجی من شاء منہن و
تجی الیك من تشاک آپ اپنی ازواج میں سے جس کو بھی چاہے اسے
بدل کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ
اللہ تعالیٰ آپ کی پیش پوری کرنے میں آپ سے بھی ہفت کرتا ہے۔
ابو بکر، محمد بن مسلم، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز،
رباعی ثابت کہتے ہیں ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے ان
کے پاس ان کی ایک بیٹی بیٹھی تھی انہوں نے فرمایا حضور کی خدمت
میں ایک عورت آئی اس نے اپنے آپ کو حضور کے لیے پیش
کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری ذات سے کچھ حاجت
ہے انہوں نے صاحبزادی بولیں وہ بڑی بے شرم تھی۔ انس نے
فرمایا وہ تجھ سے افضل تھی کہ حضور کی محبت میں اپنے آپ کو
بھی پیش کر دیا

اگر آدمی کو اپنی اولاد میں شک ہو

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب
ابو ہریرہ فرماتے ہیں بنو قریظہ کا ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض
کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچہ کو جنم دیا ہے نبی کریم

رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُزَازَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِمَنْ أَرَى وَكَدَتْ عَلَامَاتُ اسْوَدَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَلَّ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْعَانُهَا قَالَ حُمُرُ فَإِنْ هَلْ فِيهَا مَيْمٌ أَوْ رِي قَالَ فِيهَا أَوْ رِي قَالَ قَالَ فَكَلَى أَنَا هَذَا لَكَ قَالَ فَكَلَى يَتْرُقُ نَزْعُهَا قَالَ وَهَذَا أَلْعَانُ هَرَجًا نَزْعُهُ وَالْفُظُ لِرَبِّ الصَّبْلِجِ -

۲۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ كُثَيْبٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو عَسَانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَمَلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَلَاءِ يَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِمَنْ أَرَى وَكَدَتْ عَلَامَاتُ اسْوَدَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَلَّ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْعَانُهَا قَالَ حُمُرُ فَإِنْ هَلْ فِيهَا مَيْمٌ أَوْ رِي قَالَ فِيهَا أَوْ رِي قَالَ فَكَلَى أَنَا هَذَا لَكَ قَالَ فَكَلَى يَتْرُقُ نَزْعُهَا قَالَ وَهَذَا أَلْعَانُ هَرَجًا نَزْعُهُ وَالْفُظُ لِرَبِّ الصَّبْلِجِ -

بَارَكُ لِلَّهِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ -

۲۰۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثُرُودَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ ابْنُ زُرْعَةَ وَسَعْدُ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّ مَرْثَدَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ زُرْعَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَتْ مَلَائِكَةُ أَنْظُرُوا إِلَى ابْنِ أُمِّ مَرْثَدَةَ فَإِنَّهُ يَتْرُقُ نَزْعُهَا وَكَانَ عَبْدُ بْنُ زُرْعَةَ أَخِي زَيْنِ ابْنِ أَبِي دُرَيْدٍ عَلَى فِرَاشِ أَبِي قُرَاشٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّهَ بِهَا يَعْجَبُ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زُرْعَةَ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَتَحْتَ حُجْرِي عَمَّ يَا سَوْدَةَ -

۲۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل نہیں اس نے عرض کیا سیاہی مائل بھی ہیں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آگئے اس نے جواب دیا۔ شاید خون نے اپنا اثر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو بس اس میں بھی یہی بات ہے۔ یہ لفظ ایسی صراح کا ہے۔

ابو کریم، عبادۃ بن کلیب، ابو عثمان، جویریہ بن اسحاق، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے اور میرے گھر والوں میں کوئی سیاہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا ان میں سے کوئی سیاہ بھی ہے اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا وہ کسی رنگ نے زور کیا ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بچہ میں بھی رنگ نے زور کیا ہوگا۔

بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کو واسطے پتھر میں

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ثرودہ، عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں ابن زمرہ

اور سعدؓ جھگڑتے ہوئے حضور کی خدمت اقدس میں آئے یہ جھگڑاز مہ کی ایک باندی کے لڑکے کے بارے میں تھا سعدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب تم کہ جاؤ تو زمرہ کی باندی کے لڑکے کو قبضے میں لے لینا، عبد بن زمرہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور اسی کے گھر پیدا ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو وہ عجب سے مشابہ تھا آپ نے فرمایا اسے عبد بن زمرہ اسے تم نے لہو کیونکہ بچہ بستر کا ہوتا ہے یعنی مرد کا، اور زانی کے لیے پتھر ہوتے ہیں اور اسے سودہ تم اس سے پردہ کر لہو کیونکہ یہ جہاں جہاں نہیں بلکہ عقبہ کا لڑکا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی نعیم، ابو یزید، ابو یزید

ابن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فیصلہ فرمایا کہ بچہ شوہر کا ہوتا ہے۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن السیب، حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور
زانی کے لیے پتھر ہیں۔

ہشام، ابن عیاض، شریع بن مسلم، اور باہلی ابو
امامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے
اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، مکرمہ، ابن عباس
نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور اسلام
لائی۔ اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا، پہلا خاوند حضور
کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اسی کے
ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر
پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

ابو بکر بن خلد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن
اسحاق، داؤد بن الحصین، مکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو
سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے
بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

ابو کریب، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب،
عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ عُمَرَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ
لِلْفَدَائِشِ.

۲۰۷۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَانُ مَعْنَانُ بْنُ
عَمِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ
يَكْفَدُ بِشِئْنٍ وَلَيْعًا هَذَا الْحَجَرُ.

۲۰۷۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَانُ سَمَاعِيلُ بْنُ
عَمِيْنَةَ عَنْ شَرِيْعِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ
الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفَدَائِشِ وَلَيْعًا هَذَا الْحَجَرُ.
بَابُ الْزَّوْجَيْنِ يُسْلِمَانِ حَدَّثَنَا

۲۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَتَانُ حَفْصُ بْنُ
جَمِيْعٍ قَتَانُ سَمَاعُكُ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً
جَلَسَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَلَمَتْ
فَنَزَّوْجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَلَسَتْ وَجْهًا الْأَوَّلُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ اسْتَلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمْتُ
بِاسْلَامِي قَالَ فَانْزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْأَخْرَجَ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا
الْأَوَّلِ.

۲۰۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ
قَالَا قَتَانُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّهُمَا مَعْدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ كَأُودَ
أَبِي الْحَصَنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَرَ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ
الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بَيْنَ كَاهِلَيْهَا الْأَوَّلِ.

۲۰۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَتَانُ أَبُو مَعْنَانُ وَبَنُو حَجَّاجٍ
عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَرَ ابْنَتَهُ نَزَبَ عَلَى أَبِي

اتحاد بن ابی ریحہ بنکاح جدید۔

بَابُ الْغَيْلِ

۲۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْقَلٍ الْقُدَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدِّ أُمِّهِ رَسُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْهَى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا الْقَارِيسُ وَالزُّمُرِيُّكَونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْ لَا يَهْمُونَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَرُسُلُ عَيْنِ الْعَذْلِ فَقَالَ هُوَ لَوْ أَدْرَكْتُهُمْ۔

۲۰۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَهْجَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ أَبِي مُبَلِجٍ يَقُولُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَا نَسَاءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْ لَا يَهْمُونَ كَمَا سَمِعْنَا نَوَافِلَ مِنْ نَفْسِي بِمَدِينَةِ ابْنِ الْغَيْلِ لَيْدِيكَ الْقَارِيسُ عَلَى خَلْقٍ مِمَّنْ يَهْمُ حَتَّى يَضْرِبَكَ۔

بَابُ فِي الْمَرْأَةِ تُؤْذِي زَوْجَهَا۔

۲۰۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مَوْقِلٍ نَسَا سَعْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَتْ مَعَهَا صَبِيحَاتُهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهَا وَهِيَ تَفُودُ الْأَخْرَفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاوِلَاتُ هَؤُلَاءِ أَرْحَمَاتُ لَوْ كَمَا بَيَّانُ الْإِنْسَانِ فَجَعَلَ دَخَلَ مَصْلِيًا مِنْ الْجَنَّةِ۔

۲۰۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصُّخَّارِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي

ساتھ لوٹا دیا۔

دو دھپلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، عائشہ، تھمامہ بنت وہب الاسدیہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ درودھ پلانے والی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن فارسی اور رومی بھی اس زمانہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرتے ہیں تو ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا لوگوں نے حضور سے عزل کے بارے میں بھی دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کی ایک پوشیدہ صورت ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہاجر، مہاجر بن ابی مسلم، اسماء بنت یزید بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پوشیدہ طور پر اپنی اولاد کو قتل نہ کر دیتے ہیں۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دو دھپلانے کے وقت بھی بیوی سے نہ صحبت کرنا سوار کو گھوڑے کی پشت پر سے گرا دیتا ہے۔

خاندان کو ایذا دینے والی عورت کا بیان

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعلمش، سالم بن ابی الجعد، ابو امامہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ ایک کو اٹھانے ہوئے تھی اور ایک کو چھینبی ہوئی لڑکی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورتیں بچوں کو گود میں لینے والی، جتنے دلی بچوں پر شفقت کرنے والی ہیں اگر اپنے خاندان کو ایذا پہنچائیں تو جنت میں داخل ہو جائیں۔

عبدالوہاب بن الفضل، اسمعیل بن عیاس، بحیر بن محمد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاندان کو تکلیف پہنچاتی ہے تو جو مردوں میں سے اس کی بیوی

لَمَّا أَهَرَوْهَا لَا قَالَتْ رَوَّجْتُمَا مِنَ الْحَوَارِيِّينَ لَا
تُؤْذِيَنَّ قَاتِلَكَ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكَ ذَخِيرٌ
أَوْ شَيْءٌ أَنْ يَقَارِكَ الْبَنَاءُ -

بَابُ لَا يَجْزِمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ -

۲۰۸۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْلَى بْنُ مَسْعُودٍ شَيْخَنَا عَنْ
أَبْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ تَقْوِيَّ شَاعِبًا عَنِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ
أَبْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِمُ
الْحَرَامُ الْحَلَالَ -

کتنی ہے اسے تکلیف دے اند تھے ہلاک کرے کیوں کہ یہ
تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے
بھجوز کر ہمارے پاس آجائے گا۔

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

یحییٰ بن معلیٰ بن منصور، اسحاق بن محمد العزومی، عبد اللہ
بن عمرو، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں
کرتا۔

بَابُ الطَّلَاقِ

۲۰۸۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَامِرٍ مِنْ زُرَّارَةَ وَكَسْرُوفٍ بْنِ كَسْرُوبَارٍ، قَالُوا ثنا
يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي نَافِعَةَ عَنْ صَلَاحِ بْنِ صَلَاحٍ
عَنِ عَنْ سَكَنَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا -

۲۰۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مَوْسَى بْنُ سَالِمٍ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مَوْسَى قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَتَوَاهُ
يَكْتُمُونَ يَحْكُمُونَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ قَدْ طَلَّقَ نِكَاحًا
قَدْ رَاجَعْتَهُ قَدْ طَلَّقْتَكَ -

۲۰۸۹ - حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ حَبِيبٍ الْخَمَّصِيُّ ثنا مُحَمَّدُ
ابْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ دَفَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ الْحَلَالِ
إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ -

بَابُ الطَّلَاقِ

سويد بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق
بن الرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن یحییٰ
سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کو طلاق دیکر
پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابواسحاق، ابو بردہ،
ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ اس کی حدود سے کہتے
رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی
اور تجھ سے رجوع کیا۔

کثیر بن حمید الحمسی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن الولید
الوصافی، محارث بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے طلاق
پیزوں میں سب سے زیادہ معترض اللہ تعالیٰ کے
نزدیک۔ طلاق ہے۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے، رجوع کرنے اور حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل

أَمْرًا تَرَاهِي حَائِضٌ قَدْ كَرِذَكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيَكِرْجِهْ مَا تَوَكَّلْتَ بِطَلْقِهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ وَحَامِلَةٌ.

بَابُ ۲۵۲ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِبٍ قَرَّاحٍ.

۲۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ أَنَبَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ خَيْسٍ حَدَّثَنِي عَنْ طَلْقِهَا قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ حَائِضٌ إِلَى الْيَسَنِ فَأَجَارَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۲۵۵ الرَّجْعَةُ

۲۵۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَلَالٍ فِي الصَّوَابِ مَشَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصَّبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَطْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَفْقَهُ بِهَا وَكُفِّرَتْ عَلَى طَلْقِهَا وَكَانَتْ رَجْعَتِهَا فَقَالَ عُمَرُ طَلَّقَتْ بِغَيْرِ مَشِيءٍ وَرَاجَعَتْ بِغَيْرِ سُنَّةٍ لَوْ هَدَى عَلَى طَلْقِهَا وَرَجَعَتْ بِهَا.

بَابُ ۲۵۶ الْمُطَلَّقَةُ الْحَامِلُ إِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنٍ مَا بَانَ

۲۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُسَيْرٍ بْنُ هَبِيبٍ أَنَّ قَبِيصَةَ ابْنَ عُقْبَةَ خَتَا سَعْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّكَ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمْرًا كَلَّوْمَ بِنْتِ عُقْبَةَ فَقَالَتْ كَرَاهِي حَامِلٌ كَتَبْتُ لَهَا بِطَلْقِهَا فَطَلَّقَهَا بِطَلْقٍ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاحِ فَرَجَعَ وَدَدَ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَّيْهَا خَدَّيْهَا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَى الْكِتَابُ أَجَلَهُ أَحْطَ بِهَا إِلَى نَفْسِهَا.

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہریا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

محمد بن زید، اسحاق بن ابی فروہ، ابو الزناد، عمرو الشعمی کہتے ہیں میں نے فاطمہ بنت خیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہونے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے اسے حائضہ قرار دیا۔

رجوع کرنے کا بیان

بشر بن ہلال السوات، جعفر بن سلیمان، یزید بن زید، جعفر بن عبد اللہ الشجر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستری ہو تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا اس نے طلاق بھی غلط سنت دی اور رجوع بھی غلط سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پر گواہ ہونے چاہئیں۔

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

محمد بن عبید بن میاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقیقہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب وہ واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ کربا جھنڈور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی عدت پوری ہو گئی اب پیغام دوبارہ

یا ۲۵۵ الحامِلُ السَّوْفِيُّ عَنْهَا زَوْجُهَا
إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لَكَ زَوْجًا -

۲۰۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَكْحَمِ
عَنْ مَقْصُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّائِلِ
قَالَ وَضَعْتُ سُبُعَةً الْأَسْلِيَّةُ بَنَتْ الْحَارِثَ
حَمَلًا بَعْدَ زَوْجٍ مَا بَصِغَ عَرَّجِي لَيْكَةً فَلَمَّا
تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسٍ مَا تَشْرُوكُ فَعَجِبْتُ خَرْتُ عَلَيْهِ فَأَوْ
كَوَّهُا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْ تَعْمَلَ
فَعَدْتُ مَضَى أَجَلُهَا -

۲۰۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَرْثُومٍ
وَعُمَيْرِ بْنِ عُبَيْدَةَ أَنَّهُمَا أَكْتَبَا إِلَى سُبَيْعَةَ بَنَتْ الْحَارِثَ
يَسَاءً لَهَا عَنْ أُمِّهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا أَنَّهُمَا وَضَعَتْ
بَعْدَ زَوْجٍ مَا بَخَسَتْ عَرَّجِي فَتَمَيَّزَتْ تَطْلُبُ
الْغَيْرَ فَصَرَّفَ أَبُو السَّائِلِ بْنُ بَكْرٍ فَقَالَ قَدْ
أَسْرَعْتَ لِعَتِيدِي أَخْبَرَاكَ جَلِيلُ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا
فَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَا ذَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ
إِنْ رَجَدْتَ رَدَّ جَا صَالِحًا فَكَرِهِي -

۲۱۰۰ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا
فَتَأْتِيكَ اللَّهُ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ
عَنِ ابْنِ أَبِي سُرَيْجٍ عَنْ مَرْثُومَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبُعَةَ أَنْ تَنكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ
مِنْ نِفَاسٍ مَا -

۲۱۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو مَعْلُوفٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مَرْثُومٍ قَالَ وَاللَّهِ لَيْسَ شَاءَ كَأَنَّهُ رَمَزَتْ
سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقَرَأَ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

یہ وہ کتب میں شامل ہے جو ترمذی نے جمع کیں

ابن ابی شیبہ ابو الاحوص، منصور، ابی اسیم، اسود، ابی السائل
نے فرمایا کہ سبوعہ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات
کے میں روز بعد وضع حمل ہو گیا جب وہ نفاس سے پاک
ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہنے شروع کر دیے لوگوں نے
ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا
آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسرور، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق
اور عمر بن عتبہ نے شیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں انہوں نے
جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع
حمل ہو گیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس
ابو السائل آئے اور بولے تم نے بلدی کی ہے تمہارا عدت
آخری مدت ہے۔ (یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو) یعنی
چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا
میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں
نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا چار گز تیس کوئی نیک خاوند
لے تو نکاح کر۔

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبد اللہ بن داؤد، ہشام
داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے سبوعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو
نکاح کرنے کا حکم دیا۔

محمد بن المثنی، ابو معاویہ، اعثم، مسلم، مسروق،
عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم سے چارے بطور لسان قسم لے
لو کہ اس آیت اربعۃ اشھر عشرۃ کے بعد سورت نسا
نازل ہوئی ہے۔

باب ۲۵۱۲ - بَن تَعْتَدُ التَّوَقُّی عَنْهَا زَوْجَهَا
 ۲۱۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ
 الْأَخْبَرِيُّ، كَيْسَانَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
 كَعْبٍ بْنِ عَجْرَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ بْنِ عَجْرَةَ
 وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْمُخَذَرِيِّ أَنَّ حَتْمَةَ لَقِيَتْهُ
 بَيْنَ مَالِكٍ فَكَانَتْ حَتْمَةُ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَغْلَاجٍ لَهُ
 فَأَذَرَتْهُمُ بَطْنِ الْقُدُومِ فَعَلَوْهُ دَجْلًا نَعَى زَوْجِي
 وَكَانَ فِي دَارِهِمْ دُورًا الْأَنْصَارِ شَايِعَةً عَلَى دَارِ
 أَهْلِي فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي دَجَلْتُ زَوْجِي وَآتَانِي مَكَارِ
 لِقَائِي عَنْ دَارِ أَهْلِي وَكَارِ حَقِّي وَكَرَّ بَدَنِي
 مَا لَا يَنْفِقُ عَلَيَّ ذَا مَالٍ وَذَا دَرَمٍ وَلَا ذَا مَالٍ كَمَا
 كَانَ لَا يَتَّيْتُ أَنْ تَأْذَنَ لِي قَالَ حَتْمَةُ يَا أَهْلِي وَكَارِ
 زَوْجِي فَارْتَدَّ أَحَبُّ إِلَيَّ وَاجْتَمَعُ لِي فِي بَعْضِ أُمُرِي
 قَالَ فَأَعْلَمِي إِنَّ يَسْتُ فَارْتَدَّ وَخَرَجْتُ فَرِيْرَةً

عَنْهُ لَمَّا فَتَى اللَّهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ
 الْمُجَرَّدِ عَنِّي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتَ قُلْتُ تَقْصَصُهُ
 عَلَيْكَ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكَ الْيَوْمَ جَاءَنِي نَعْيُ
 زَوْجِكَ حَتَّى يَسْلَمَ الْكِتَابُ أَجَلُهُ قُلْتُ فَاعْتَدْتُ
 فِيهِمَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

باب ۲۵۹۹ - هَلْ تَحْرِمُ الْمَرْأَةُ فِي عِدَّتِهَا
 ۲۱۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 أَبِي عُبَيْدٍ، ثنا أَبُو أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو
 عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهَا مَرْأَةٌ
 مِنْ أَهْلِكَ طَلَّقَتْ فَزَوَّجَتْ عَلَيْهَا زَوْجًا تَتَّقِي
 فَقُلْتُ أَمَرْتَنِي فَأَطِيعُ بَيْتَ قَيْسٍ وَآخِرَتَنَا أَنْ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَتَّقِي

بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان
 ابن ابی شیبہ، ابو خالد الامر، سعد بن اسحاق بن کعب بن
 عجرہ، زینب بنت کعب بن عجرہ جو ابو سعید خدری کی زوجہ تھیں
 فرماتی ہیں کہ ان کی بہن زینب بنت کعب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا
 خاوند اپنے محبی غلاموں کی تلاش میں نکلا اور قدم میں انہیں با
 پکڑا لیکن غلاموں نے انہیں قتل کر ڈالا میرے پاس خاوند کی
 موت کی خبر آئی میں نے اپنے گھر والوں سے دور ایک گھر میں تھی
 میں حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ
 میرے پاس میرے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے میں گھر والوں
 سے بہت دور ہوں اس نے میرے نفقہ کے لیے یادداشت
 کے لیے کوئی مال نہیں چھوڑا نہ کوئی ایسا مکان کہ میں اس کی
 مالک بنوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر والوں یا
 اپنی بہن کے ہاں چلی آؤں کیونکہ وہاں میرے تمام کام سانی
 سے نکل جائیں گے آپ نے فرمایا تم جا جی ہو تو ایسا کرو
 اس سے ذرا سیر کچھ دل ٹھنڈا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو
 کی نہ مانی میرا فیصلہ فرما دیا ہے۔ جب میں مسجد کے ایک کونے
 حجرے کے قریب پہنچی آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے کیا کہا
 تھا میں نے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا اسی مکان میں ٹھہر
 جہاں تمہارے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے حتیٰ کہ مدت پوری
 ہو جائے وہ فرماتی ہیں میں نے وہاں چار مہینے دس
 دن پورے کیے۔

عدت کے دوران عورت کے نکلنے کا بیان
 محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ ابن ابی الزناد ہشام
 عروہ کہتے ہیں میں مروان کے پاس گیا اور اس سے کہا تمہارے
 قبیلہ کی ایک عورت کو طلاق ہو گئی ہے میں وہاں سے گزرا تو
 وہ مکان سے منتقل ہو رہی تھی اور کتنی تھی میں فاطمہ بنت قیس نے
 حکم دیا اور وہ کتنی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر
 سے نکل جانے کا حکم دیا تھا مروان نے کہا فاطمہ بنت قیس نے

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں انہیں اپنی جان کا خوف ہوا حضور نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کنتی ہیں فاطمہ نے اگر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

سفیان بن وکیع، روح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میری ایک ناکہ کو طلاق ہو گئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا میں تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

فَقَالَ مَرَّانَ هِيَ أَمْرُهُمْ سِوَاكَ قَالَ عَرَّوَهُ فَقُلْتُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَقَدْ عَابَتْ فِيكَ عَائِشَةُ وَكَانَتْ تَقَالِبُ
كَانَتْ فِي مَسْكِ وَخِشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلَمَّا لَكَ
الرَّحْصَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۱-۴۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَفْصُ بْنُ
عَبَّاسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
أَخَافُ أَنْ يَفْتَحَكُمُ عَلَيَّ فَاوْرَهُانُ تَكُونُ

۲۱-۵ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثنا رَوْحُ بْنُ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ
جَبْرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَّقْتُ خَالَتِي فَكَانَتْ
أَنْ تَجِدَ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ
إِلَيْهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ فَقَالَ
بَلَى فَبَدَلْتُ نَخْلَكَ فَإِنَّكَ عَلَيَّ أَنْ تَصَدَّقَ أَوْ
تَعْمَلِي مَعْرُوفًا

بَابُ الْمَطْلَاقِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سَكْنَى
وَنَفَقَةٌ

۲۱-۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ
قَالَا ثنا وَكِيعٌ ثنا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْعَظَمِ
ابْنِ صُغَيْرٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ
تَقُولُ إِنَّ رَوْحَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِبْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْنَى وَلَا نَفَقَةً

۲۱-۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَرِيرُ بْنُ
الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ
طَلَّقَنِي لَدُنِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَكْنَى
لَكَ وَلَا نَفَقَةً

تین طلا قوں کے بعد نفقہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی العجم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلا قیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کنتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلا قیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

بَابُ مُنْعَةِ الطَّلَاقِ

[illegible]

الرَّجُلُ يَجْعَلُ الطَّلَاقَ

٢١٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَا عَبْدُ وَرَنِ ابْنِ
سَلَمَةَ ابْنُ حَفْصٍ النَّبَسِيُّ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ ابْنِ
جَدِيحٍ عَنْ عَبْدِ وَرَنِ ثَعْلَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدِيحٍ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ
طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ
أُسْتُخْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَكَمَ بِطَلْقِهَا شَهِدَ
الشَّاهِدَ وَإِنْ نَكَلَ فَتَكُونُ كَذِيئَةٍ لَمْ يَشْهَدْ أَحَدٌ
وَجَازَ طَلَقُهَا.

۶۱. مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لِعَمَلٍ

٢١١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَاخِلَمٌ بُلِّيَ فَعِيلٌ
تَعَابَدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسِيرٍ بْنُ أَرْوَكٍ تَعَابَدُ بْنُ
أَبِي رِبَاعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ
جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَذُلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ
وَالْبَعْثُ -

بِأَنَّهُ مَن طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ
يُكَلِّمْ بِهَا

۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْدٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ
مُسَدَّدٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان

احمد بن المقدم: عبید بن النکسم، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ عمرہ بنت الجحون جب شادی کے بعد حضور کے پاس پہنچی تو اس نے حضور سے خدا کی پناہ مانگی آپ نے فرمایا تو نے ایک بڑی پناہ مانگی ہے آپ نے اسے طلاق دے دی اس امر یا افسن کو حکم دیا کہ اسے کتان کئے میں کپڑے دو۔

مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زبیر ابن جریج، ہمز بن شعیب
 شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا اگر عورت یہ دعویٰ کرے کہ اس کے شوہر
 نے اسے طلاق دئی ہے اور اس پر ایک عادل گواہ بھی لے
 آئے تو خداوند سے قسم لی جائے گی تو اگر اس نے طلاق نہ دینے
 کی قسم کھالی تو گواہی باطل ہو گئی اور اگر اس نے قسم سے
 انکار کیا تو یہ انکار دوسرے گواہ کے قائم مقام ہو جائے گا
 اور اس پر طلاق ہو جائے گی۔

نسی مذاق میں نکاح کرنے یا طلاق دینے یا رجوع کرنے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن حبیب، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماکب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں کہ ان کا ارادہ بھی ارادہ ہے اور مذاق بھی ارادہ۔ نکاح طلاق۔ رجعت۔

جس نے دل سے طلاق دی اور زبان سے خاموش رہا

ابن ابی شیبہ، علی بن مسهر، عبدہ، ح، حمید، خالد بن
الحارث، سعید بن ابی عمرو، بقرقنادہ، زرارة بن ابی، ابوہریرہ
مکابیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ

أَبِي مُرَّةٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَرْفَى عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِمَنْ عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسُهُمَا قَامَرُ

بَابُ ۲۶۵ طَلَاكِ الْمَغْنُوكِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّاسِي

۲۱۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خِدَّائِ بْنِ
مُحَمَّدَ بْنِ يَحْيَى ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثنا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِزِّ بْنِ
عَمْرِو عَنْ قَاتِئَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّاسِي عَنِ الصَّغِيرِ عَنِ الْمَغْنُوكِ
وَعَنِ الصَّغِيرِ عَنِ الْمَغْنُوكِ عَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَقُولَ
أَوْ يَفْقَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَعَنِ الْمَجْنُونِ
حَتَّى يَكْفُرَ .

۲۱۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا رَوْحُ بْنُ عُرْبَةَ
ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو
أَبُو طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيرِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ
وَعَنِ النَّاسِي .

بَابُ ۲۶۶ طَلَاكِ الْمَكْرُوهِ وَالنَّاسِي

۲۱۱۴ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ
أَيْفَرِيَّابِي ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ثنا أَبُو سَيْفَةَ الْهَمْدَانِيُّ
عَنْ شَمِّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغَفَارِيِّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
تَجَاوَزَ لِي عَنْ أَمْرِي الْخَطَأُ وَالنَّسِيَّانَ وَمَا
اسْتَكْرَهُوا عَلَيْنَا .

۲۱۱۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا سَفْيَانُ بْنُ
عِيْنَةَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَرْفَى
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَنْ مِيرِی امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف کرنا یا جب
تک وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان
سے نہ کہے .

دیوانہ اور نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان
ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد بن حداد
محمد بن یحییٰ، ابن ہمدانی، حماد بن سلمہ، حماد بن ابی سلیمان
ابراہیم، اسود، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے باز پرس نہیں ہے
سونے والے سے جب تک وہ جاگ نہ جائے بچے سے
جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے دیوانے سے جب تک اسے
عقل نہ آجائے ابو بکر کی روایت میں یہ بھی ہے کہ میرا سے
جب تک اچھا نہ ہو .

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریر، قاسم بن یزید
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ دیوانہ اور سونے
سے قلم اٹھایا گیا ہے . (معلق کر دیا ہے)

زبردستی یا بھولے سے طلاق دینے کا بیان
ابراہیم بن محمد، ابوبکر بن سوید، ابو بکر المذلی، شمر
بن حوشب، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت
سے خطا، نسیان اور سہر و اکراہ معاف فرمادیا

مشام، ابن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارة بن اوفی، ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ
تعالیٰ نے میری امت سے دو سو سو کو معاف فرمادیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لَمْ يَتَّقِ عَمَّا نُوَسِّرُ
بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهَا وَتَتَكَلَّمُ بِهِ
وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ -

۲۱۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنِّفِ الْجَبَّارِيُّ عَنْ
الدَّوْلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ اللَّهَ وَصَّعَ عَنْ أَمْنِي الْخَطَأَ وَالْإِنْبَاءَ وَمَا
اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ -

۲۱۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ مُبَيَّرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْعَانَ عَنْ كُورٍ عَنْ عُبَيْدِ
ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ سَيْبَةَ قَالَتْ
حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي أَثَلَانِ -

بَابُ ۶ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ
۲۱۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ عَمْرٍو
أَخِي الْأَخْوَلِ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَمْعٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ -

۲۱۱۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْيَسُورِ بْنِ مَخْصُومَةَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ
النِّكَاحِ وَلَا عِتَاقَ قَبْلَ مِلْكٍ -

۲۱۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ
أَبْنَاءَ مَعْمَرٍ عَنْ جُوَيْرِ عَنْ الصُّنَّاعِيِّ عَنْ النَّزَّالِيِّ
سُبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ -

جب تک وہ ان کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے
اسی طرح جبر و اکراہ بھی معاف فرمادیا۔

محمد بن المصنف، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء
ابن عباس کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے عطا
سوا در جبر و اکراہ معاف فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید
بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی
میں نہ طلاق چھوٹی ہے اور نہ نکاح آزاد مہتر ہے۔

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

ابو کریم، ہشیم، عامر الاحول، حر، ابو کریم،
عاصم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن الحارث، عمرو بن شیبہ
عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام
بن سعد، زہری، عمرو، مسود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں
اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، جویر، ضحاک،
نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے
پہلے طلاق نہیں۔

باب ۲۶۸ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ

۲۱۲۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ
الْأَعْمَشُ عَنْ ثَنَا الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ
سَائِتِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اسْتَعَادَتْ عَنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْحَجُّونِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَامَ فَقَالَتْ أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ يَعْظِيمِ الْحَقِّ يَا هَلَكِ

باب ۲۶۹ طَلَاقُ الْبَتَّةِ

۲۱۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبُخَارٍ
مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَارِثٍ عَنِ الزُّبَيْرِ
ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدٍ بْنِ رُكَّانَةَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ [مُرَّأَتُهُ الْبَتَّةُ] فَاتَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ
مَا أَرَدْتِ بِهَا قَالَ زَوَّجْتُهَا قَالَ اللَّهُ مَا أَرَدْتِ بِهَا
إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ اللَّهُ مَا أَرَدْتِ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً
قَالَ قَرَّرْتُهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاجَةَ سَمِعْتُ
أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِزِيَّ يَقُولُ مَا
أَشْرَفَ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ
نَاجِيَةً وَاحِدَةً حِينَ عَسَا

بَابُ ۲۷۰ الرَّجُلُ يَخْتَارُ صَدْرَاتَهُ

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَنَا أَبُو مَسْلُومٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْلُومٍ عَنْ سُورِقٍ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاخْتَرْنَاهُ فَكَمَرَهُ شَيْئًا

۲۱۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ثَنَا عَبْدِ الرَّزَّاقِ
أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ سُورِقٍ عَنْ عَمْرُو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

جن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے
عبدالرحمان بن ابراہیم ولید بن مسلم اور اعلیٰ کہتے
ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے
حنور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا محمد سے عہدہ
نے بیان کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب عمرہ بنت
الحجون حنور کے پاس پہنچی اور حنور اس سے قریب ہوئے
تو اس نے کہا عوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے بڑی
ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، دکیع، جریر بن عازم،
زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید، بن رکانہ، علی بن یزید
بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی
پھر حضورؐ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ
تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے
ایک ہی مراد لی تھی۔ حنور نے دوبارہ قسم دلائی اور
اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابوالحسن
سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کئی عمدہ ہے ابن ماجہ
کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متردک
قرار دیا ہے۔

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعلم، مسلم، مسروق، حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے
اس کو قابل اختیار قرار دیا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عہدہ حضرت
عائشہ فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ذات

لَمَّا نَزَلَتْ وَابْنُ كُنُثْنٍ تَزَوَّجَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ دَخَلَ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
عَائِشَةُ شَرِّفِي خَاكِ كَذَلِكَ أَمَرَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ كَذَا تَعْلِي حَتَّى
تَسْمِي رِيَّ ابْنِيكَ قَالَتْ قَدْ عَلِمْتُ وَأَنْتَ ابْنُ
لَوْ كُنْتُ نَا بِيَا كُنْتُ فِي بَيْدَا قَالَتْ فَقَدْ عَلِمْتُ يَا أَبُهَا
النَّبِيُّ قُلْ لَكَ رَدَّ جَاكِ إِنَّ كُنُثْنٍ تَزَوَّجَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَرَبِّيْنَهُمَا الْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هَذَا اسْتَأْذَنَ ابْنُ ابْنِي قَدْ
اخْتَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْأَةِ -

۲۱۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَكْرٍ شَنَا ابْنُ عَمَامٍ
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ رَدَّ جَهَا
الطَّلَاقِ فِي غَيْرِ كِتَابٍ فَتَجِدُ رَأْيَ الْجَنَّةِ قَالَتْ
رَبِّهَا لِيُجِدُ مِنْ قَبْلِ رَدِّ بَيْنَ عَامَا -

۲۱۲۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْكَرْهِيِّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَفْصِ
عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي
أَسْمَدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءُ الْمَلَائِكَةِ سَأَلَتْ رَدَّ جَهَا الطَّلَاقِ فِي غَيْرِ مَا
بِاسٍ فَحَدَّثَ عَنْهَا رَأْيَ الْجَنَّةِ -

بَابُ الْمُخْتَلَعَةِ يَأْخُذُ مَا أُعْطَاهَا

۲۱۲۷ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ مَرْثَانَ شَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى
ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى شَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَبِيئَةَ بَيْتَ سَكْوَلٍ
أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا
أَعْتَبْتُ عَلَى نَارِيحِي فِي ذَيْنِ وَلَا خُلْنِي وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ
فِي الْأَسْلَامِ وَلَا أَطِيقُ بَعْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُكِ خَدِيجَةُ قَالَتْ نَعَمْ

کنثن تودن اللہ ورسولہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے
پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ میں ختم سے ایک
بات کہتا ہوں جواب دینے میں بلدی نہ کرنا تا دقتیکہ اپنے
ماں باپ سے مشورہ نہ کر لو عائشہ کہتی میں خدا کی قسم حضور یہ بات
جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کے چھوڑنے کا مشورہ نہ دیں گے
عائشہ کہتی میں آپ نے مجھے یہ بات پڑھ کر سنائی یا ایسا النبی من لانداجٹ
ان کنثن تودن الخیوة الدین الاویات میں نے عرض کیا کیا آپ اس معاملہ میں
ماں باپ سے مشورہ کا حکم دیتے ہیں میں نے اسرار کے رسول کو اختیار کیا۔

خلع کی کراہت کا بیان

بکر بن خلف ابو عامر جعفر بن کعب بن ثوبان اعمارة بن
ثوبان اعطاء ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کوئی عورت بغیر مجبوری کے طلاق کی خواہش
نہ کرے اگر وہ ایسا کرنے لگے تو جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گی
حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ تک محسوس کی جاتی
ہے۔

احمد بن الازہر محمد بن الفضل محمد بن یونس ابو جابر
ابو قتادہ ابو اسامہ ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے بغیر مشدید
مزدورت کے عاوند سے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت
کی خوشبو حرام ہے۔

خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان

ازہر بن مروان عبد الاعلی بن عبد الاعلی سعید بن ابی ہریرہ
قتادہ عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ جب بیعت سول حضور کھیت
میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خدا کی قسم ثابت سے اس
دین یا عادت کی بنا پر ناراض نہیں لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے
شوہر کی نافرمانی کو ناپسند کرتی ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ان سے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے
عرض کیا۔ جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَامَرَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَحَدٌ يَقْنَهُ وَلَا يَزْجَاهُ -

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو۔ اور زیادہ نہ لینا۔

۲۱۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَخْمَرِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ رِثَتْ سَهْمِلَ تَحْتَ كَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ابْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا ذَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْ لَا مَخَافَةُ اللَّهِ لَوَادَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَفْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدِينَ عَلَيَّ يَقْنَهُ قَالَتْ لَعَمْرُكَ أَنْ فَرَدْتُكَ عَلَيْهِ حَيًّا يَقْنَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریم، ابو خالد الاحمر، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ حبیبہ بنت سہمیل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں آئیں زید بد صورت آدمی تھے حبیبہ نے اگر عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم مجھے اگر اس کا خون نہ ہو تو جب وہ میرے پاس آتے تو میں ان کے منہ پر تھوک دیتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی۔ انہوں نے جواب دیا جی ہاں عبد اللہ کہتے ہیں اس نے باغ واپس کر دیا۔ حضور نے دونوں کے درمیان تفریق فرمادی۔

بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

۲۱۲۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ الثَّنَابُورِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثنا اَبِي عَمْرٍو عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ الزُّهْرِيِّ بْنِ مُعَيْتٍ عَنْ اَبِي عَفْرَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدَّثَنِي حَدِيثُكَ كَأَنَّكَ اخْتَلَعْتَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ حَدَّثْتَ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَا خَالَكَ مِنَ الْوَدَّهِ فَقَالَتْ لَا وَدَّةَ عَلَيَّ اَلَا اَنْ يَكُونَ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ اَبِي اَمِيٍّ عِنْدَكَ حَتَّى تَحْضُرَ حَيْضَتِي قَالَتْ وَارْتَمَا بَعْضُ فِئْدَتِكَ فَفَضَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْبِئَةِ الْمُغْلَبَةِ وَكَانَتْ تَحْتَ قَابِطِ بْنِ قَيْسٍ فَانْخَلَعَتْ مِنْهُ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان
علی بن سلمہ الثنابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، سعد ابن اسحاق، عبادہ بن الولید بن عبادہ بن الصامت، عبادہ بن الصامت، ربیع بنت معوذ بن عمرو، فرماتی ہیں میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت کیا کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر کوئی عدت نہیں اگر تم جو ان ہوئیں تو خاوند کے پاس ایک حیض ٹھہریں اور انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیہ کے بارے میں فرمایا تھا اللہ یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ الْإِيلَاءِ

۲۱۳۰- حَدَّثَنَا هُثَيْرُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفْضَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا لَدَا بَيْتِهِ عَلَيَّ نِسَاءً مِثْلَ مَا كُنْتُ أَفْضَحُ لَكُمْ سَعَةً وَعَشْرِينَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا كُنْتُ مَسْلُوكًا لَزَيْتُ دَخَلَ عَلَيَّ فَمَلَأَ

ایلاء کا بیان
ہشام، عبد الرحمن بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انہیں دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

وَلَقَدْ أَقْسَمْتُ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْكَ نِسَاءُ هَذَا أَهْلِكَ
الْمَهْرُ كَذَا بِرَسُولِ أَصَابِعِكَ فِيهِ ثَلَاثٌ مَثَلًا
الْمَهْرُ كَذَا أَوْ أَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ رَصَبًا
وَاجِدًا فِي الثَّالِثَةِ.

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدَةَ عَنْ حَارِثِ بْنِ مُعْتَدٍ عَنْ
عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
سَلَّمَ إِذَا أَلَى لَيْلًا زَيْتَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِمْ هَرْدَ بَيْتِهِمْ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْسَمْتُكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَى مِنْهُمْ.

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُعْتَدٍ عَنْ صَيْفِي عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَى
مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِمْ فَهَذَا أَهْلًا كَانَ قُبْعًا وَغَيْرُ مِ
كَاحٍ أَوْ عَدَا فَعِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ
وَعِشْرُونَ فَقَالَ اللَّهُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ.

باب ۶۵۵ الظهار

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَتَبْتُ اللَّهُ
ابْنُ مُسَيْكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُعْتَدٍ بْنِ عُمَرَ
ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بِنْتِ خَدِجَةَ
الْبَيْهَاقِيَّةِ قَالَتْ كُنْتُ امْرَأَةً اسْتَلْزَمْتُ مِنَ ابْنِ سَابِغَةَ أَرَى
رَجُلًا كَانَ يَصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ
رَمَضَانَ ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَسْتَلِمَ رَمَضَانَ
فَبِمَا هِيَ تَحْدِثُ بِي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِنْكَشَفَ لِي مِنْهَا
شَيْءٌ فَزَيْتَبْتُ عَلَيْهِمْ فَأَوْقَعْتُهُمْ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ
عَدَيْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَيْرِي وَقُلْتُ لَهُمْ
سَلُّوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

تم کھائی تھی آپ نے فرمایا منینہ اس طرح ہوتا ہے آپ
نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر نیچے چھوڑے اور تیسری بار
ایک انگلی بند فرمائی۔

سوید یحییٰ بن زکریا، حارث بن محمد، عمرو، عائشہ کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ایلا
فرمایا کہ زیتب تے اپنا ہدیہ آپ کو واپس کر دیا تھا عائشہ
نے ان سے کہا تم نے اپنے آپ کو خوار کیا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو غصہ آیا اور آپ نے ایلا فرمایا۔

۱۔ محمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریر، یحییٰ بن عبد اللہ
بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن، ام سلمہ نے فرمایا کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک
ماہ کے لیے ایلا فرمایا جب انہیں روز ہوئے تو آپ ان کے
پاں تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی
تو انہیں روز ہوئے ہیں آپ نے فرمایا منینہ انہیں روز کو
ہوتا ہے

ظہار کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء
سلمان بن یسار، سلمہ بن صخر البیاضی فرماتے ہیں میں یوں لوں سے منی
رفت اور صحبت کرتا تھا کوئی نہ کرتا تھا جب رمضان آیا تو میں نے اپنی
عورت سے رمضان کے لیے ظہار کر لیا ایک رات وہ مجھ سے گفتگو
کر رہی تھی کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں بے قابو ہو کر اس پر مسلط
ہو گیا اور اس سے بہتر ہوا جب صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے لوگوں
سے یہ واقعہ بیان کیا اور ان سے کہا حضور سے میرے بارے میں
میا کر دریافت کرو انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز دریافت نہ کریں گے
میں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ یا حضور ہم لوگوں
کے متعلق کچھ فرمادیں اللہ کی ذلت ہم پر باقی رہے لہذا ہم آپ سے

مَا كُنَّا نَعْمَلُ إِذْ أُنْزِلَ إِلَيْنَا كِتَابًا أَوْ يَكُونُ نَسِيًّا
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ تَتَّبَعِي
عَلَيْنَا عَانَةً وَلَكِنْ سَوَّيْتُ نَسْلَكَ بِجَبْرِ مَكِّي
إِذْ هَبْ أَنْتَ كَادَ كُفْرَانُكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ خَاخِرَةً
الْخَبْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ
بِذَاكَ نَفَلْتُ أَنَا بِذَلِكَ وَهَذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَى قَانَ قَا عِنِّي رَقَبَةً قَانَ فَكُنْتُ
وَالَّذِي بَعَثْتَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا
رَقَبَتِي هَذِهِ قَانَ فَصَمُّ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَانَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ دَخَلَ مَا دَخَلَ مِنْ أُنْثَى
إِلَّا بِالنَّصْرِ فَإِنْ فَتَصَدَّقِي وَأَطْعِمِي مِنْ مَسْكِينَةٍ
قَالَ قُلْتُ قَا لِي بِبَعَثِكَ بِالْحَقِّ لَعْدِي لِيَكُنَّ
هَذِهِ مَالَنَا عَشَامًا قَانَ قَا ذَهَبَ إِلَى صَاحِبِ
صَدَقَةٍ تَبِي زَمَنِي نَقَلَ لَكَ فَلَكَ فَعَرَا لِي لِكَ
أَطْعِمِي مِنْ مَسْكِينَةٍ وَتَقَرَّرَ بِقِيَّتِهِ قَانَ

۲۱۳۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي عُبَيْدَةَ قَانَ أَبِي عَمْرِو الْأَشْجَعِ عَنْ قِيَمِ بْنِ سَكَنَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ نَبَا رَكَ
وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنْ لَمْ يَسْمَعْ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ
ثَعْلَبَةَ وَجَعِي عَلَى بَعْضِ مَا رَهَى تَشْتَكِي زَوْجَهَا
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلَ شَيْءٍ وَتَمَرْتُ لَمْ يَطْنِي حَتَّى
إِذَا كَبُرْتُ سِنِي وَأَنْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَتْ لِي اللَّهُمَّ
إِنِّي أَشْكُو لِيكَ مَا بَرِحْتُ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ
بِهِ ذِكْرُ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْغُلَامِ لِي بِمَا كُنْتُ فِي
زَوْجِي مَا دَلَّ شَيْءٌ عَلَى اللَّهِ

تصور کے بڑے آپ ہی کو بھیجے ہیں اور حضور سے اپنا حال بیان کر
سکتے تھے میں میں چلا اور حضور سے اگر واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا
یہ کام کیا تم نے خود کیا میں نے جواب دیا جی ہاں میں نے کیا ہے اور
آپ کا اور اس کا جو حکم مجھ پر ہو میں اس پر مبرا کروں گا آپ نے فرمایا
ایک غلام آزاد کرو میں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے
آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں فقط اپنی ماں کا مالک ہوں آپ نے
فرمایا تو دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ جو مجھ
پر مصیبت آئی ہے وہ صرت روزے کی وجہ سے ہے آپ نے
فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کیا قسم ہے
اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہم جب رات کو
سوئے تھے تو رات کا کھانا بھی موجود نہ تھا آپ نے فرمایا
نہ روزہ سے جو شخص صدقہ وصول کرتا ہے تم اس کے پاس جاؤ
اور اس سے کہو تاکہ وہ تمہیں صدقہ دے دے اس سے
ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور باقی سے خود نفع
اٹھاؤ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعلمش،
تیم بن سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ، فرماتی ہیں پاک ہے وہ
ذات جو ہر بات کو سنتی ہے میں غولہ بنت ثعلبہ کی بات تو سن
رہی تھی لیکن بعض کلمات سمجھ میں نہ آتے تھے وہ حضور سے
اپنے خاندان کی شکایت کر رہی تھی یا رسول اللہ میرا خاوند
میری جوانی کھا گیا میرا پیٹ بھی اس کا غرت رہا۔ لیکن میں
جب بوڑھی ہو گئی اور میرے اولاد ہونا بند ہو گئی تو اس نے مجھ سے
اٹھار کیا اسے اللہ میں تمہارے ہی اپنا شکوہ کرتی ہوں، وہ
برابر یہ کہتی رہی کہ جبرئیل یہ کلمات سنے کر نازل ہوئے۔
قد سمع الله قول الغلام لى بى ما كنت فى
زوجى ما دلل شىء على الله

باب ۶۷ المطاہر مجامع قبل ان یكفر
۲۱۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَطَا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ
ابْنِ صَخْرٍ ابْنِ بَازِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْمَطَاهِرِ يُؤَافِقُ قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ قَالَ
تَفَارَهُ وَاحِدَةٌ۔

۲۱۳۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا
عُمَدَةُ بْنُ عَمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهِرًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَفِثَ بِهَا
قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَسَبُكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حَبْلٍ بَيْنَ يَدَيَّ الْفَتَرِ فَكَلِمَةُ
أَمْلِكُ نَفْسِي وَإِنْ وَقَعْتُ عَلَيْهِمَا فَضَحِكُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفُرَ بِهَا
حَتَّى يَكْفُرَ۔

باب ۶۸ اللعان

۲۱۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّانَ الْعُمَانِيُّ
عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيلِ
ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عَوْنُ بْنُ عَاصِمٍ
ابْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ بَعْرَ (مُذَلِّ) رَجُلًا فَفَقَعَهُ
أَيَقْتُلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يُجَنَّبُ فَسَأَلَ عَاصِمُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَسْأَلِ ثُمَّ تَقِيهِ عَوْنُ
فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ لَكَ كَلِمَةً
تَأْتِي بِعَدْوٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَابَ الْمَسْأَلِ فَقَالَ عَوْنُ بْنُ عَدِيٍّ رَسُولُ

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان
عبد السد بن سعید، عبد السد بن ادريس، محمد بن اسحاق
محمد بن عمرو بن عطاء، سليمان بن يسار، سلمة بن صحفر فرماتے
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے
ہم بستری کرنے والے کے ہارے میں فرمایا ہے کہ اس کے
لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

عباس بن یزید، عمنہ، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن
عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور
کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کر لی، پھر حضور کی خدمت میں آیا
اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا
اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے چاندنی رات میں
اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ
سکا اور اس سے ہم بستری ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
منہ سے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کر دو اس کے
قریب نہ جاؤ۔

لعان کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب
در باعی، اسلم بن سعد فرماتے ہیں عمر بن عاصم بن عدی
کے پاس گئے اور ان سے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے جا کر دریافت کیجیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ
در کسر شخص کو دیکھے تو اگر وہ اسے قتل کرے تو کیا وہ بھی قتل کیا جائیگا
یا کیا صورت ہوگی، عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت
کیا حضور کو اس قسم کے مسائل دریافت کرنا برا معلوم ہوا پھر عاصم سے
عومیر اگر سٹے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا، انہوں نے فرمایا
جو کچھ یادہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور
سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عومیر بڑے خدا کی
قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور خود

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا سَأَلَكُمْ فَكَانَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ قَدْ أُتِيَ عَلَى
فِيهَا فَلَا عَنْ بَيْنِهِمَا فَقَالَ عُوَيْزُ بْنُ أَبِي نَظْلٍ
بِهَافِيَا رَسُولُ اللَّهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَقَارَهَا
فَبَلَغَتْ يَا مَرْءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَصَارَتْ شَمَّةً فِي الْمَتَلَاغَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرُوا فِيهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَا
أَسْحَمَ أَذْغَمَ الْغَيْبَتَيْنِ عَظِيمَةً أَكَلَتَيْنِ فَلَا رَأَى
لَا فَدَّ صَدَقَ عَلَيْهِمَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَا حَيِّمَةٌ كَانَتْ
وَمَحْدُودَةً فَلَا رَأَى لَهَا كَذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا عَلَى
النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

۲۱۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ
قَالَ أَتَيْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَنٍ ثَمَّاعِي وَمَعَهُ ابْنُ عَدِيٍّ
أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ كَذَبَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ سَخَاءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَنِي أَوْحَدُكَ فِي كُلِّ مَوْلَةٍ
فَقَالَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَتَى
نَصَادِقِي وَلَيْتَنِي لَنْ اللَّهُ فِي أَمْرِي مَا يَبْرِي كَهْمِي
قَالَ فَتَرَيْتَ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَرْوَاجَهُمْ وَكُفْرَهُمْ
لَهُمْ شَهَادَةٌ أَمْ لَا أَنْفُسُهُمْ خَشِيَ بَلْعُهَا وَالْخَاسِمَةُ
لَنْ عَصَبِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا أَنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ
فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ
إِلَيْهِمَا فَجَاءَهُمَا هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ
أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ شَأْنٍ لَمْ تَقَامَتْ

فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَاسِمَةِ أَنَّ غَضَبَ
اللَّهُ عَلَيْهِمَا إِنَّ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا لَمْ تَقَامَتْ
لَوْ جَبَتْ قَالَ مَعْشَرَيْنِ فَتَكَلَّمَ وَتَكَلَّصَتْ حَتَّى ظَنَّنَا

آپ سے دریافت کروں گا وہ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے
تو حضور پر ان میاں بیوی کے بارے میں آیات نازل ہو رہی
تھیں آپ نے دونوں کے درمیان لعان فرمایا عویمیز بولے
خدا کی قسم اگر میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں تو میں نے اپنے
اد پر جھوٹ بولا ہے سہل کہتے ہیں عویمیز نے حضور کے حکم سے
قبل ہی اسے خدا کر دیا تو لعان کر لیا ابوں کے درمیان یہ طریقہ
مباری ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس
عورت کو دیکھو اگر اس کے سیاہ رنگہ سیاہ آنکھیں اور
موٹے سر والی لالچہ پیدا ہو تو عویمیز کو بچا خیال کرتا ہوں اگر
وہ سرخ لائی گویا وہ وحش (لال رنگہ) کا ہے۔ تو عویمیز کو
بچا خیال کرتا ہوں سہل کہتے ہیں وہ سیاہ رنگہ و سیاہ آنکھوں والی پیدا ہوگا

محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام بن حسان عکرمہ ابن

غیاث نے فرمایا کہ ہلال بن امیہ نے حضور کے سامنے اپنے بیوی پر
شریک بن محماد کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو گواہ لاؤ ورنہ میں تجھے پورے بدن بگاڑوں گا۔

ہلال بن امیہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر
بھجا ہے میں بچا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کھنڈ
کچھ حکم نازل فرمائے گا جس سے میری پشت بچ جائے گی تو یہ
آیت نازل ہوئی وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ (الانحرار کو) حضور
والس آئے اور دونوں کو بلا بھیجا جب دونوں آئے ہلال بن امیہ
نے کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما تو
جاتے تھے اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم
میں سے کوئی تو یہ نہیں کہہ سکتا پھر بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے
شہادت دی جب وہ پانچویں پر پہنچی کہ اللہ کا معجزہ پر غضب ہو
اگر نماز پچا ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا اب لعنت واجب ہوئی

ابن عباس نے فرمایا کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھجکی۔ اور لوٹنا
چاہا۔ حتیٰ کہ ہمیں خیال گزرا کہ یہ اب اپنی بات سے لوٹ جائے
گی لیکن پھر بیوی خدا کی قسم میں آج اپنی قوم کو ذلیل نہ کروں

لَهَا تَرْجِمُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَتُوصِحُّ قَوْمِي سَائِلًا لَكُمْ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرُوا هَا هُنَا
جَاءَتْ بِهِ الْكُلُّ الْعَيْنَيْنِ سَابِعُ الْأَلْبَتَيْنِ خَذَجُ
السَّاقَيْنِ فَهُوَ لَشَرِّ بَنِي السَّخْلَةِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَمَا مَكْنَى
مِنْ يَكَابِ اللَّهِ كَمَا تَلِي وَكَمَا سَأَلُ -

۲۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَاسْحَانُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
كَتَبَ فِي السُّجْدِ بَيْكَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوَ أَنْ
رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ فَقَتَلَتْهُمُوهُ وَ
تَكَلَّمَ بِجَدِّ مُمْسُوكةً وَاللَّهِ لَا ذِكْرَ لَكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعُوا آيَاتِ الْإِلْعَانِ كَحَرْجَاءَ
الرَّجُلِ بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ امْرَأَتُ فُلَانٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ
بِهَا سَوْدٌ فَجَاءَتْ بِهَا سَوْدٌ جَعْدًا -

۲۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّانٍ سَأَلَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّ رَجُلًا كَانَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَانْشَى مِنْ وَلَدِهَا فَنَزَلَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهَا وَالْحَقُّ
الْمَوْكِدُ بِالْمَكْرَاهِ -

۲۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّبَسَابُورِيُّ مَنَا
بِعَقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَنِ ابْنِ سَعْدٍ
قَالَ ذَكَرْتُ لِحَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَرَجَّحَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَانْشَى
مِنْ بَنِي تَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا كَبَاتٍ عِنْدَهَا فَلَمَّا
أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَدَا رَأَى قَدْرَ فَمَحَا نَمَائِلَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ -

گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر اس
کے سیاہ موٹے سر میں اور بھری پنڈیوں والا بچہ پیدا
ہو تو وہ شریک بن سکا ہوا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا
ہوا تو اسی صورت پر تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان
کا حکم نازل نہ ہوتا تو میں اسے رحم کرتا۔

ابوبکر بن خلد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبد بن
سلیمان، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم
جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی
بیوی بھگسا تو دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے
قتل کر دے یا اگر زنا کی تمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے
خدا کی قسم میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا اس نے حضور سے
اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں پھر اس
کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تمت لگاتا تھا حضور
نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید اس عورت
کے سیاہ بچہ ہو تو واقعہ اس کے سیاہ رنگ گھرنگرا لہجہ پیدا ہوا۔
احمد بن سنان، ابن سعدی، مالک، نافع، ابن جریر
ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار
کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرمادی اور لڑکے کو عورت
کے ساتھ کر دیا۔

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن اسحاق،
طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک انصاری
نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت
کی۔ صبح جب اس کے پاس رہا۔ پھر بولائیں نے اسے کنواری نہیں
پایا دونوں کا قصہ حضور کے گوش گزار ہوا آپ نے لڑکی کو بلایا
اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے
دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

آپ نے اس کو حرام دینے کا حکم دیا۔

فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عِنْدَ رَأَى خَاصِرٍ بِمَا
فَعَلَا عَنَّا وَاعْطَاهَا اللَّهُ

۲۱۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَاصِبٍ عَنْ جَدِّهِ
أَبِي حَصْرَةَ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَطَاةٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَبُّكُمْ مِنَ الْفَسَادِ
أَمْ لَا مَلَائِكَةُ بَيْنَهُمُ الْفَصَرَاتِ سَحَّتِ الْمُسْلِمَةُ لِلْمُؤْمِنَةِ
تَحْتَ الْمُسْلِمَةِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكَةِ وَالْمَمْلُوكَةُ
تَحْتَ الْحُرَّةِ

محمد بن یحییٰ، حیوة بن شریح، الحضرمی، صمرۃ بن زید،
ابن عطاء، عطاء، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں
نعان جاری نہ ہو گا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔
یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزادہ جو غلام کے نکاح
میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

باب الحرام

۲۱۴۳ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ كُزَيْبٍ عَنْ نَاصِبٍ عَنْ
أَبِي حَصْرَةَ عَنْ نَاصِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ مِنْ نَسَائِهِ وَحُرَمِهِ فَبَعَلَ الْفَحْلَانِ
حَرَامًا وَجَعَلَ فِي نَبِيٍّ كُفَّارَةً

اپنے اوپر کسی شے کو حرام کر لینے کا بیان
حسن بن قزیم، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر
مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر
حرام کر لیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا اپنے
کفارہ دیا۔

۲۱۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ نَاصِبٍ عَنْ جَدِّهِ
أَبِي حَصْرَةَ عَنْ نَاصِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ مِنْ نَسَائِهِ وَحُرَمِهِ فَبَعَلَ الْفَحْلَانِ
حَرَامًا وَجَعَلَ فِي نَبِيٍّ كُفَّارَةً

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحییٰ
بن ابی کثیر، یحییٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے
بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس
فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ نقد کان لکھتی
رسول اللہ اسوۃ حسنہ

باب خيار الاسماء اذا اعتقت

۲۱۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ خُصْفٍ
عَنْ عِيَّاسٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَغَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ كَمَا زُفِرَ حُرَّةً

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان
ابن ابی شیبہ، حفص بن غوث، اعش، ابراہیم
اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا ثوب
آزاد تھا۔

۲۱۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قَالَا نَسَا عَمْدًا كَوْنَهَا ابْنُ تَغْلِبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ

محمد بن المنشی، محمد بن خلاد، عبد الوہاب، خالد الحداد
عمرہ ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہ کا غلام غلام تھا جس کا نام
منیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں وہ بریرہ کے پیچھے

پھر تارہا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغيث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا اگر تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ تی زحیر سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک توجہ وہ آزاد کر گئی۔ اس کا خاندان غلام تھا تو اسے اختیار فرمایا گیا دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس دو صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے بدیر ہے اور فرمایا لا، اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

اسمعیل بن توہر، عباد بن العوام، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبد الرحمن بن اذینہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شعیب، عبد اللہ بن عیسیٰ، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، مظاہر بن اسلم قاسم۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عَبْدُ اِبْرٰهٰمَ لَمْ يُعِيْثْ كَافِي اَنْظُرْ لِيْ يَكُوْنُ خَافًا وَبِيْكَ وَنُصُوْعًا كَسِيْلًا عَلٰى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِّلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَكَا تَعْبِيْ مِنْ حُبِّ مَغِيْثٍ بِرِيْرَةٍ مِنْ بَغْضٍ بِرِيْرَةٍ مَغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُوْرًا جَعَلْتِيْهٖ فَاَنْتَ اَبُوْ وَكِدٍ لِّهٖ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْمُرْنِيْ قَالْ اِنَّمَا اَشْفَقُ قَالَتْ كَا حَاجَةٍ لِّيْ فِيْهِ۔

۲۱۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَائِشَةَ ابْنِ زَيْدٍ عَنِ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِيْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سِنٍ حَبْرٌ حِينَ اُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَسْكُوْكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا ذَهَبًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقْتُمْ وَهُوَ نَاْعِدِيْهٖ وَقَالَ الْوَلَدُ لِمَنْ اُعْتَقَ۔

۲۱۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَغِيْثَانَ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُمِرْتُ بِرِيْرَةَ اَنْ تَعْتَدَ بِثَلَاثِ حَيْضٍ۔

۲۱۴۹۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تُوَيْجَةَ ثَنَا عَبْدُ بَرٍّ اَقْبَمَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ رَسْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَدِيْسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بَرِيْرَةٍ۔

بَانَ بِيْ طَلَاكِ الْاَمَةِ وَعِدَّتُهَا۔

۲۱۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرِيْمٍ وَابْرٰهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ هُرَيْرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ بْنُ شَيْبٍ السُّكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْنِي عَنْ عَطِيَّةِ عَنِ ابْنِ عُصَدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاكِ الْاَمَةِ رِثَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ۔

۲۱۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ نَاصِرٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَظَاهِرِ بْنِ اِسْمٰعِيْلٍ عَنِ اَنَسٍ عَنِ

کہاں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت چھین ہیں۔ میں نے اس حدیث کا منظر ہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجئے جس طرح ابن جریر نے آپ سے بیان کی ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو چھین ہے۔

غلام کی طلاق کا بیان

محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ بن کثیر ابن لیسعہ، موسیٰ ابوب النافعی، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان مبدائی کرنا چاہتا ہے اب منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے۔ پھر مبدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پٹائی کو تھامے۔

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن رنجویہ، عبد الرزاق، معمر بن یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابوالحسن، موسیٰ بن نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبد اللہ بن المبارک کہتے ہیں ابوالحسن نے یہ حدیث بیان کی ہے بلکہ اپنے کا منہ پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

ام الولد کی عدت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عمرو، مطر الوراق، رجاہ بن حیوہ، قیس بن زید، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہم اے یے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کر دام الولد

عَائِشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرُوهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهَا لِمُطَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي كَهْلُ بْنُ أَبِي جَرِيحٍ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرُوهَا حَيْضَتَانِ۔

باب طلاق العبد

۲۱۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي لَهْيَعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي نُبَيْحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدِي زَوْجَتِي أَمَتُهُ هُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْبَرُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُفَرِّقُ بَيْنَ عِبْدَةٍ أَمَتُهُ تُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالْإِسْقِ بِأَنْتَ مَنْ طَلَّقَ أَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ رَنْجَوِيَةَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الزُّرَّارِ قَالَ قَتْنَا مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْتَبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَاهِرٍ عَنْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا يَزُوجُهَا فَإِنْ تَعَرَّفَقِيلُ كَرِهْتُمْ قَالَ تَقْضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الزُّرَّارِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ عَمَلْتُ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا صَحِيحًا عَظِيمًا عَلَى سَمْعِهِ

باب عدة أم الولد

۲۱۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ قَيْصَةَ بْنِ ذُو يَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَتَبْتُ

کی علت چار ماہ دس دن ہے۔

بیوہ کے لیے زینت ذکر کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اور ام حبیبہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اس کی لڑکی کا خاندان فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں سال پورا ہونے کے بعد سرمہ کے لیے چھینکتی تھیں اور اب تو اہل بیت چار ماہ دس دن ہے۔

دوسروں پر ترک زینت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شوہر کے سوا کسی مرد پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاندان کے سوا کسی مرد کے لیے کسی عورت کو جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن برا مان لھتی ہے تین دن سے زیادہ ترک زینت جائز نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی نیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ نے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ عورت چار ماہ دس دن زینت نہ کرے نہ تورنگ دار کپڑے پہنے۔ نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو، ہاں حیض سے پاک ہوتے وقت تموڑا سامود

عَلَيْهَا سِتْرَةٌ نَبْتَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ
أَمْرٍ أَوْ لَدَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا زَوَّجْتُمُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا
زَوْجَهَا

۲۱۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ
ابْنِ هَاشِمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ
أَنَّ سَمْعَةَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ
أُمَّ سَلَمَةَ وَآمَرَ حَبِيبَةَ تَذْكُرُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي لَهَا
تُؤْتِي عَنْهَا زَوْجَهَا فَاسْتَكْتَمْتُ عَنْهَا فَهِيَ تَكُونُ أَنْ
تَكْهَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ
كَانَتْ رَحِمًا لَكُنْ تَرْمِي بِالْبَعْدَةِ عِنْدَ لَأْسِ الْحَوْلِ وَذَمًّا
هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا زَوَّجْتُمُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا
زَوْجَهَا ۲۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ
ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تَزْجُرَ
عَلَى مَيْتَةٍ ثَلَاثَ أَكْوَاعٍ زَوْجًا -

۲۱۵۷۔ حَدَّثَنَا هُشَاةُ بْنُ السَّرِيِّ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي
عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ
لِامْرَأَةٍ تَزْوِجُ بِأَنَّهَا وَالْكَوْمُ الْأَخْرَافُ تَحْدُ عَلَى مَيْتَةٍ
ثَلَاثَ أَكْوَاعٍ زَوْجًا -

۲۱۵۸۔ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ
هَاشِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ
مَيْتَةٍ ثَلَاثَ أَكْوَاعٍ تَزْجُرُ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ
أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ كَوْبًا مَصْبُوعًا وَلَا تَتَوَضَّعُ

یا مہندی لگائے۔

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن عمر، ابن ابی ذؤب، عمار بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد السد بن عمر، ابن عمر نے فرمایا کہ میں اپنی ایک بیوی سے بہت محبت کرتا تھا اور میرے والد اس سے عداوت رکھتے تھے حضرت عمرؓ نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن السائب، ابو عبد الرحمن اسلمی کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک سے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نہ دیکھا کہ اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابو الدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ پاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے مبارک دیا تھا۔ اور یہ وقت ظہر و عصر کے درمیان تھا اس نے ابو الدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کر دو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو ایسے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت دروازوں میں ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے

ابواب الکفارات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شعیبہ، محمد بن مسعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی سمیونہ، عطاء بن یسار، رفاعہ البجینی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے تپنے میں میری جان ہے۔

میشام، عبد الملک السعفی، اوزاعی، یحییٰ بن

تَصْبِيٍّ وَلَا تَكْتَحِلْ وَلَا تَطِيبُ إِلَّا عِنْدَ اِدْنِي طَهْرَهَا
يَنْبُذُ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ۔

باب الرجل يأمره أبوه بطلاق امرأته

۲۱۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
وَالْقَطَّانِ وَعُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي ذُؤَيْبَ عَنْ
خَالِ بْنِ الْخَارِثِ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أَحِبُّهَا وَكَانَتْ
أَتِي بَعْضَ مَا خَدَاكَ ذَلِكَ عُمَرُ لَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمَرَنِي أَنْ أَطْلِقَهَا فَطَلَقْتُهَا۔

۲۱۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ امْرَأَتُهُ شُعْبَةَ أَنْ يُطْلِقَ امْرَأَتَهُ
وَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَكَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِذَا هُوَ
يُصَلِّي الصُّبْحِيَّ وَيُطِيبُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ
فَسَأَلَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ حِينَ يَكُونُ ذَلِكَ وَبَرِّ الدَّاءِ بَلَدٍ
وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ أَدْسُ أَتَوَابِ الْجَنَّةِ
فَحَاطِظُهُ عَلَى وَلَدَيْكَ أَوْ اثْرُكَ۔

أَبْوَابُ الْكُفَّارَاتِ

باب ما بين رسول الله صلى الله عليه وسلم

وَسَلَّمَ لَيْتِي كَانَ يَخْلَعُ بِهَا
۲۱۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْنَ عَنْ عُمَرَ بْنِ
أَبِي أَبِي صَمُوكَةَ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجَرْمَنِيِّ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ
قَالَتِي نَفْسِي مُحَمَّدٌ وَسَلَامٌ۔

۲۱۶۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

ابو محمد بن الصنعانی ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي
كثير عن هلال بن أبي ميمون عن عطاء بن يسار
عن رفاع بن عبد الله الجهمي قال كانت يمين رسول
الله صلى الله عليه وسلم التي بها يخلف شهيداً عنه
والذي نفسي بيده -

۲۱۶۳ - حدثنا أبو إسحق الشافعي إنا هيثم بن
محمد بن النبتان ثنا عبد الله بن رجاء المكي عن
عبد بن إسحق عن أبي شهاب عن سفيان عن أبيه قال
كانت أكتأبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا ومصرت القلوب -

۲۱۶۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حماد بن
عالم عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن أبيه
عن أبي هريرة قال كانت يمين رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا واستغفر الله -

باب لا النہی ان یخلف بغیر اللہ -
۲۱۶۵ - حدثنا محمد بن أبي عمير عن ثقاتنا
أبي عبيدة عن الزهري عن سفيان بن عبد الله بن عمار
عن أبيه عن عمران بن رسول الله صلى الله عليه وسلم
سمعه يخلف بأبيه فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم إن الله ينهاكم أن تخلفوا بأبائكم قال عمر
فما خلفت بها ذاك ولا ذاك -

۲۱۶۶ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن
عمر عن حماد بن عمار عن عبد الرحمن بن سمرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تخلفوا
يا نفلوا غي ذاك يا نفلوا -

۲۱۶۷ - حدثنا عبد الرحمن بن أبي رزق عن أبيه عن
ثنا عمر بن محمد بن الوائلي عن الأوزاعي عن الزهري
عن حماد بن عمار عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله

ابی کثیر ہلال، عطاء، رفاعہ بن عرابہ الجہمی نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو
فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں
میری جان ہے۔

ابو اسحاق شافعی، عبد اللہ بن رجا، عبد بن اسحاق
ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے
وا کے کی قسم ہے۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، حماد، یعقوب بن حمید،
معن بن عیسٰی، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی کہ
واستغفر اللہ

غیر اسد کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت
عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ
کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اسد تمہیں باپ دادا کی قسم
کھانے سے منع کرتا ہے عمر فرماتے ہیں میں نے قصد کیا
سو ابھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن علی، ہشام، حسن، عبد الرحمن بن
سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا تمہیں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

عبد الرحمن بن ابی اسیم، عبد الواحد، اوزاعی، زہری
حمید، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

اور عزیم کی تواسے فوراً لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیم کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ و حمدہ لا شریک لہ پڑھو اور آخر میں جے پھر بائیں طرف بھونک کر خدا سے پناہ مانگو اور آئندہ غیر اللہ کی نہ کھاؤ۔

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قتادہ، ثابت بن النخاع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی بھولی قسم کھائی تو وہ دلیا ہی ہے۔

مشام، یقیہ، عبد اللہ بن حرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہوا تو میں یودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

محمد بن اسماعیل بن عمر، عمر بن رافع الجلی، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ بھوٹا ہے تو پھر تو دلیا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

محمد بن اسماعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

۲۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا فَنُحْيِي بْنُ أَدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي لَسْحَنَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ نَحْنُ نَعْتُ عَنْ بَسَارٍ كُنْكَشًا وَتَعُوذُكَ تَعُدْ.

بَابُ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ ۲۱۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي عَبْدِ يَحْيَىٰ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَذِبًا مَتَّعْتُكَ فِي هَوَاكَمَا قَالَ.

۲۱۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُخَرَّبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَلِّدُ يَقُولُ أَنَا إِذَا لَيْتُهُمْ دَعَىٰ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَتْ.

۲۱۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ سَمُرَةَ وَعُمَرُ بْنُ دَرَجٍ وَالْبُخَارِيُّ عَنْ الْقَاضِي بْنِ مُوسَىٰ عَنِ الْحَدَّثَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيٌّ مِنْ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يُعَدَّ إِلَيْهَا الْإِسْلَامُ مَسَالِمًا.

بَابُ مَنْ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيَرْضَ

۲۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ سَمُرَةَ قَتَا اسْبَاطُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا
يُحْلِفُ بِأَيْدِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

۲۱۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

باب ۶۹۱ اليمين حنث أو ندم

۲۱۴۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

باب ۶۹۲ الاستنساخ في اليمين

۲۱۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

۲۱۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

۲۱۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيْدِيكُمْ مَنْ حَلَفَ
بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ فِي دَمْنٍ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ
كَلَمَ دَمْنٍ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنْ اللَّهِ -

منا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے
وہ بھی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی
جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے، اور جو اللہ سے قسم نہ ہو
اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ، ابن النضر،
یحییٰ، ابوسہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے
پوچھا تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود
نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری نگاہوں
نے جھوٹ بولا ہے۔

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کلام، محمد بن زید، ابن عمر
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم
کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا
پڑتا ہے۔

قسم میں انشاء اللہ کہنے کا بیان

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر بن طاووس،
طاووس، ابوسہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور انشاء اللہ
کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع ابن
عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس
نے قسم کھائی اور اس میں انشاء اللہ کے ساتھ استنساخ کیا ہے چاہے
قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پر کفارہ نہ ہوگا۔

عبد اللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن
عمر نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استنساخ کیا، تو اس کی
قسم نہ ٹوٹے گی۔

باب ۶۹۳ مَن حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

قسم کھانے اور اس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان

۲۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَدَةَ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ وَمَنَا غَيْلَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ لَسَجَلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْبَبْتُكُمْ دِمَاءَ عَشْرَى مَا أَحْبَبْتُكُمْ عَلَيْكُمْ قَالَ فَبَلَّغْتُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ لَفَى بِأَيْدِيهِمْ فَأَمَرَنَا بِثَلَاثَةِ أَيْلٍ ذَوْدٍ غَيْرِ الذُّرِيِّ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَلَةً فَحَلَفَ أَنْ لَا يَجْعَلَنَا ثُمَّ حَمَلْنَا رُجُوعًا بَيْنَا فَأَتَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ لَنَسْجَلَكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَجْعَلَ ثُمَّ حَمَلْنَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَيْكَ اللَّهُ حَبْلُكُمْ لِي وَاللَّهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَخْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى خَيْرًا لَوْ هَلَاكَ كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي.

احمد بن عبيدہ، حماد بن زید، غیلان بن حبیب، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ میں چند اشعریین کی جماعت کے ساتھ سواری حاصل کرنے کے لیے حضور کی خدمت اقدس میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا میرے پاس سواری موجود نہیں یہ سن کر ہم ٹھہر گئے جب تک خدا نے چاہا پھر آپ کے پاس اونٹ آنے تو آپ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چلنے لگے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا اہم حضور کے پاس آری طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور آپ نے دینے کی قسم کھائی تھی پھر آپ نے ہمیں سواری عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی تھی بلکہ اللہ نے دی ہے خدا کی قسم میں جب قسم کھاتا ہوں اور اس قسم کے خلاف چیز کو دیکھتا ہوں تو اس پر عمل کرتا ہوں۔ اور قسم کا کفارہ دیتا ہوں۔

۲۱۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ ابْنُ زُهْرَةَ قَالَ شَأْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ رُمَيْثٍ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ طَرْقَةَ عَنْ عِدِّي بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُفْرِغْ عَنْ يَمِينِهِ.

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابو بکر بن عیاش، عبدالعزیز بن ریم، تیمیم بن طرقہ، عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اس کے غیر کو اچھا سمجھے تو اچھے کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

۲۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ لَعْنَةُ فِي شَأْنِ مُغْبِيَانِ بْنِ عَمِيْنَةَ شَأْنُ أَبِي الرَّحْمَنِ عَمْرٍو وَتَرْغُومٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُفْرِغْ عَنْ يَمِينِهِ.

محمد بن ابی عمر العقی، ابن عیینہ، ابو الزعر، عمر بن عمر، ابو الاحوص، عوف بن مالک الجمشی، مالک الجمشی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرا چچا زاد بھائی آتا ہے اب میں نے قسم کھالی ہے کہ اسے کچھ نہ دوں گا اور نہ صلہ رحمی کروں گا آپ نے فرمایا قسم کا کفارہ دو۔

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ زید بن ابی زید کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں۔

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اطلع الکندی، زید بن الامم ابن عباس بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

ہشام، ابن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن خراش، مذلیف بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھے قوم ہو تے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا اگر نہیں کہہ سکا تو ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے۔ یوں کہا کہ وہ جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

محمد بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک ربیع بن خراش، طفیل بن سجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

فرو معنی قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، احمد، یحییٰ بن حکیم، ابن ہمدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن ابراہیم، سوید بن حنفلیہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِيذٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ بِإِسْنَادٍ نَحْوَهُ قَالَ تَرَى زَيْدَ بْنَ أَبِي زَيْدٍ يَتَّقِي كَلِمَةَ هَجْرَةٍ مِنْ كَلِمَةٍ قَدْ أَتَى كَلِمَةً أَهْلَهَا.

بَابُ الثَّغْنِيِّ أَنْ يُقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتُ

۲۱۹۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَكْبَاكِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَكْصِمِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ يَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَشِئْتُ.

۲۱۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عُكَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِيعٍ عَنْ خُرَّاشٍ عَنْ حَدِيقَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ لَعَنَهُ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْ كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَكَذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَا عُدَّةَ لَكُمْ فَوَلُّوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدًا.

۲۱۹۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْقَوَارِبِ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ خُرَّاشٍ عَنْ الْقَافِلِيِّ ابْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لَا فَرْقَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ.

بَابُ مَنْ وَرَى فِي يَمِينِهِ.

۲۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْدَائِيلَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْدِي عَنْ إِسْدَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا بِزَيْدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ

نے جھوٹی قسم کھانا میوب سمجھا۔ لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضور کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا وہ تم نے سچ کہا۔ کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوُّكَ فَخَرَجَهُ النَّاسُ أَنْ يَخْلِفُوا فَخَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى بِسَبِيلِكَ فَأَتَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَخَرَّجُوا أَنْ يَخْلِفُوا وَخَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمَرْحُومَ أَخُو الْمُسْلِمِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر مبنی ہے۔

۲۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ شَاكِرُ بْنُ هَازِمٍ أَنَا هُكَيْمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِيَيْنَ عَلَى يَتِيَةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

عمر بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنی پر محمول سمجھی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

۲۱۹۵۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ رَافِعٍ أَنَا هُكَيْمٌ أَنَبَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمَنُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ.

نذر کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، دیک، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہر تاہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

بَابُ النَّذْرِ عَنِ النَّذْرِ ۲۱۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ شَاكِرُ بْنُ هَازِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَكَانَ رَبُّهَا يَسْتَحْذَرُ بِهِ مِنَ الْإِسْخَارِ.

احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابوالزناد، اسرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کا کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے یاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال لیتی ہے اور اس پر وہ بات جو اپنے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خرچ کر خرچہ کر دے گا۔

۲۱۹۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ شَاكِرُ بْنُ هَازِمٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قَدَرَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قَدَرَهُ فَيَسْتَحْذَرُ بِهِ مِنَ الْإِسْخَارِ فَيَسْخَرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَسْخَرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَكَانَ اللَّهُ أَتَمَّ أَنْ يَفْقَهُ شَيْئًا.

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

ہسل بن ابی صالح، ابن عیینہ، یوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

بَابُ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ ۲۱۹۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ شَاكِرُ بْنُ هَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

فرمایا جس شے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

احمد بن عمرو، ابوہاشم بن وہب، یونس، ابن شہاب
ابو سلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں تندرہ نہیں اور
اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، طلحہ بن عبد الملک
قاسم بن محمد، عائشہ کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت
کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی
نہیں کرنی چاہیے۔

منذر پر کسی شے کا نام نہ لینے کا بیان
 علی بن محمد وکیع، اسمعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقیبہ
 ابن عامر الجعفی کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ارشاد فرمایا جس نے منذر مانی اور کسی شے کا نام نہ لیا تو اس کا
 کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

مشائے بن عمار، عبدالملک بن محمد، غار جہ بن مصعب،
بکیر بن عبداللہ الاشج، کریم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شے
کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے
ایسی شے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم
کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا
ہو تو اسے پورا کرے۔

نذر پوری کرنے کا بیان

ابن عمرؓ، عمارؓ کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذرمانی
فتی۔ اسلام لانے کے بعد میں نے حضورؐ سے اس کا
ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا تمہیں اپنے نذر پوری کرنی چاہیے

عِمْرَانُ بْنُ الْحَصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرُوا مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ ابْنَ آدَمَ.

٢١٩٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ التَّيْمِيِّ الْمِصْرِيُّ
أَبُو طَاهِرٍ قَتَابُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ يَكُونُ عَنْ أَبِيهِ تَابُ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذُرْنِي فِي مَعْصِيَةٍ كُفَرَانَةٍ
كَتَابُ رَكْعَتَيْنِ -

٢٢٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ
عَنْ مُجَيْبِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ثِقَالِ بْنِ
أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَدَارَكَ نُبُطِيْعِمَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِطَغْرَسٍ
مَنْ تَدَارَكَ نُبُطِيْعِي اللَّهِ فَلَا يُعْصِبُ -

يَا بَنِي مَنْ تَدْرُسُونَ رَأَيْتُمْ رَأَيْتُمْ
 ٢٢٠١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ تَنَاوَلْنَا سَمَاعَ عَيْنٍ بَيْنَ
 رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 تَدْرُسَ رَأَى كَرِيمَةً كَلْفَارَهُ كَهَارَهُ لِيَمِينٍ

٢٢٠٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ
ابْنِ مُعْمَدٍ نَالِ الصَّنَعَاءِيِّ ثَنَا خَارِجَةُ بِنْتُ مُصْعَبٍ عَنْ
جُكَيْشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ
عَبَّاسِ بْنِ الشَّيْخِ هَكَذَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
تَدَارَكَ نَفْسًا وَكَلِمَةً سَيِّئَةً فَاكْفَرَهُ كَفَّارَةً الْيَوْمِ وَمَنْ
تَدَارَكَ نَفْسًا وَكَلِمَةً سَيِّئَةً فَاكْفَرَهُ كَفَّارَةً يَوْمِ
تَدَارَكَ نَفْسًا وَكَلِمَةً سَيِّئَةً فَاكْفَرَهُ كَفَّارَةً يَوْمِ

يا سيّد الوفاة بالندار
٢٢٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا حَفْصُ
ابْنِ غِيَاثٍ عَنْ عُمَيْرٍ رَأَى أَنَّهُ مِنْ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ
عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي
الْحَبَايِلِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

مَا اسَلَمْتُ قَامِدِي اَنْ اَوْفِي بِكَ رِي -

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُسَيْنَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا سَمِعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَجَاءٍ أَسْبَأَ الْمَعْرُوفِيَّ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَتَحْرِيكَ بِوَأْتِيكَ فَقَالَ إِنِّي نَفْسُكَ عَنْ حَرِّ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِي بِكَ رِي -

۲۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مَعَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَاهَا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَدِيفُهُ لَمْ يَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَتَحْرِيكَ بِوَأْتِيكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَهْمُكَ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِي بِكَ رِي -

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحَهُ -

بَابُ مَنْ هَمَّ وَعَلَيْهِ نَذَرٌ -

۲۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي الْكَيْتِ بْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِمْ لَوْ تَوَقَّعَتْ لَمْ يَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

۲۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ ثَنَا ابْنُ كُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً أُرْسِلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَجِي لَوْ تَوَقَّعْتُ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ لَوْ تَوَقَّعْتُ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاہ، سعید بن جبیر بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں ہوا درمیلہم اور مکہ کے ماہ میں ایک جگہ ہے، میں قربانی کر دوں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے، اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کر لو۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبد الرحمن الطائفی، ربیع بن اسود، بنت کرم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سواری پر حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ہوا درمیلہم قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی تھا ان بے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کر دو۔ ابن ابی شیبہ، ابن دکن، عبداللہ بن عبد الرحمن، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کرم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

محمد بن ریح، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اسے پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کر دو۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن کثیر، ابن سعید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پا گئیں اور ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ جسے پورا نہ کر سکی تھیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانتی ہے وہی
روایت رکھے۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

علی بن محمد ابن نمیر یحییٰ بن سعید عبداللہ بن زہر، ابو
سعید الرضی، عبداللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی
ہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی، نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے
اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ مین روزے رکھے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد بن عمر بن ابی
عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک شخص کو اس کے دو مینوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے
فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جاؤ گویں کہ
اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنا بیان

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر
عطارد، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں
ایک شخص پر سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا
یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی تھی کہ روزہ
رکھے گا شام تک نہ سایہ میں رہے گا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے
بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے
اور روزہ پورہ کرے۔

حسین بن محمد، علاء بن عبد اللہ، یحییٰ بن
ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

قَبْلَ أَنْ تَقْفِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَعْرِضُ عَنْهَا الْوَلِيَّ.

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَحْجَّ مَا شِئًا.

۲۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَتَابَةُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَبْرِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الرَّضِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ
عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ
حَاقِيَةَ غَيْرَ مُحَمَّدٍ وَآثَمَةَ كُنَزِيَّةَ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّهَا فَكَتَبَتْ وَكُنَزِيَّةُ
وَلَيْسَ بِهَا لَاحَةُ آثَمَةَ.

۲۲۱۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرِ عَنْ كَاسِبٍ عَنْ
عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَكَثْرَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَحْجُّ أَيُّ شَيْءٍ بَيْنَ رِئَيْتِهِ فَقَالَ مَا شِئًا هَذَا قَالَ
رِئَاةُ نَذَرِ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَرَكِبُ أَهْمًا الشَّيْءُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ وَعَنْ نَذَرِكَ
بَابُ مَنْ خَلَطَ فِي نَذَرِهِ طَاعَةً

بِمَعْصِيَةٍ

۲۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَتَابَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ
الْقُرَشِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ بْنِ حُرَيْرٍ
عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَمْشِي وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ
مَا هَذَا قَالَ لَا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلَا يَنْظُرَ إِلَى الْكَلْبِ
وَلَا يَرَى لَمْ يَرِ إِلَّا مَا قَالَ لَيْسَ كَلَمَةً لَيْسَ يَنْظُرُ
وَلَا يَرَى وَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَالَ لَيْسَ كَلَمَةً لَيْسَ يَنْظُرُ

۲۲۱۲۔ حَدَّثَنَا الْحَكِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَةَ
الْوَلِيدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وَهْبٍ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَحْجَّ.

ابواب التجارات

کمانی کی رغبت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب
ابو معاویہ، اعش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق
یہ ہے کہ آدمی اپنی کمانی سے کھائے اور اولاد بھی کمانی
میں داخل ہے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بکیر بن سعید، خالد بن
معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمانی نہیں
کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات
اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے غلام پر خرچ کرتا ہے
وہ سب عمدہ ہوتا ہے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن بوشن، القشیری،
ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز
شہداء کے ساتھ ہوگا۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز الدردری، ثور بن زید
الدلی، ابو الغیث مولیٰ بن مطیع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے
یہ محنت کرنے والا جہاد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام
کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن محمد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد
بن حبیب، عبداللہ بن حبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس
میں تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا اثر تھا

أَبْوَابُ التِّجَارَاتِ

بَابُ الْحَثِّ عَلَى التَّكَاسِبِ

۲۲۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ أَبِي شَيْبَةَ وَكَانَ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُعَاوِيَةَ
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا طَيِّبٍ
مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَيْبَرَةٍ وَكَدَّةٍ مِنْ كَيْبَرٍ۔

۲۲۱۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ
عِيَّاشٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ
أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ مُعَلِّ بْنِ كُوفٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلٍ
بِهِ وَمَا نَفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَزَوْجِهِ
وَعُيَالِهِ مِنْهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ۔

۲۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ هِشَامٍ
عَنْ قَلْبِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ جَوْشَنِ الْقَشِيرِيِّ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا جَاهِدٍ لَا مِثْلَ الصَّدَقَةِ وَالْمُسْلِمِ مَعَ
الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۲۲۱۶۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ كَسْبٍ
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرْدَرِيِّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّارِمِيِّ
عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مَطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ وَالْمُسْلِمُونَ
ذَوُ السُّبُكَيْنِ كَالْمَجْدِاحِ فِي رِثَةِ رَسُولِ اللَّهِ تَالِيَهُ يَنْقُودُ
النَّيْلُ وَيَصُورُ الرِّثَاةُ۔

۲۲۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ خَالِدِ
بْنِ مَعْلُوكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ سَمِعْتُ

مَجْلِدِيْنَ فَجَاءَ التَّقِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ
أَثَرُ مَا نَفَعَانِ لَهُ بَعْضُنَا تَرَاكُ الْيَوْمَ طَيْبُ النَّفْسِ
فَقَالَ أَجَلٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَهَذَا ضَوُّ الْقَوْمِ فِي ذِكْرِ
الْفَقِيِّ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْفَقِيِّ لَيْسَ الْفَقِيُّ وَالصَّحَّةُ لَيْسَ
الْفَقِيُّ خَيْرٌ مِنَ الْفَقِيِّ وَطَيْبُ النَّفْسِ مِنْ الْفَقِيِّ
بِأَيْدِي الْأَقْبِيصَادِي فِي طَلَبِ الْمَعِيَشَةِ
۲۲۱۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَقَالَ سَمِعْتُ بَنِي
عَمَّارٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ
الزَّحَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ
أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ
لَمْ يَخْلُقْ لَهُ

۲۲۱۹- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هِشَامٍ فَقَالَ الْحَسَنُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدِ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ
النَّاسِ هَذَا التَّوْبَانِ الَّذِي يَهْمُ بِمَا مَرَدُ نَبَاةٍ أَمَرَ
أَخْرَجَتْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ نَفَرَهُ
بِهِ إِسْمَاعِيلُ

۲۲۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّقْفِيِّ الْجُحَيْشِيُّ عَنْ
الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزَّيْنَبِ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ
فَإِنَّ نَفْسًا تَمُوتُ حَتَّى تَسْتَوِي رَأْسَ قَبْرٍ وَأَنْ
أَبْطَأَ عَنْهَا قَدْ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا
حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

بَابُكَ التَّوْقِي فِي التَّجَارَةِ

۲۲۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ
أَبِي مَكْرُومٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي

بعض لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آج ہم آپ کو مسرور
دریکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد للہ پھر لوگ سرمایہ داری کا
ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقویٰ کے ساتھ سرمایہ داری
جو تو کچھ مفائد نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت
بستر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

ہشام، اسماعیل بن عمار، بن غزویہ، بن غزویہ، بن غزویہ، بن غزویہ
عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید الانصاری، ابو حمید کا بیان ہے کہ
بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں
اعتدال سے کام لو کیوں کہ انسان جس شے کے لیے پیدا
کیا ہے۔ وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

۱ اسماعیل بن ہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان
اعمش، یزید الزقازی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا رنج انسان
مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین
کی بھی، ابو عبد اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے
اسے سوائے اسماعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

محمد بن المصنف، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابو الزہریر
عیار بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کما فی میں درمیانزدی اختیار
کر دو کیوں کہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرنے جب تک
اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہذا
خدا سے ڈرو، عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کو لو اور
حرام کو چھوڑ دو۔

تجارت میں احتیاط کرنا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن قیس
بن ابی غزوفہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

سما سو تھا رد لال، آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اسے تاجر و بیج میں قسم اور فضول باتیں بھی ہو جاتی ہیں اسے حدیث سے دھو دیا کرو۔

یعقوب بن حمید یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن نعیم، اسماعیل بن حمید بن رفاعہ، حمید، رفاعہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر نکلے، لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجر جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں مینہ کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے۔ نیکی کرے اور پکا برے۔

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ پھوڑنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فروہ ابو یونس، بلال بن جبیر، انس بن مالک، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

محمد بن یحییٰ، ابو عامر عن ابیہ، زبیر بن عیینہ، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر والے جایا کرتا تھا، ایک بار عراق چلنے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرو اپنی دہی تجارت کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سننا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو۔

عَزَمَهُ قَالَ كُنَّا نَسْتَقِي فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَمَارِكُهُ فَمَرَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا نَايَا سِيرَهُ وَآخَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْزَرَ الشَّجَرَاتِ إِنِّي لَيَعْمُ بِحَضْرَةِ الْخَلْفِ وَاللَّعْوِ فَيَكُونُ بِالْصَّدَقَةِ۔

۲۲۲۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمِيدٍ عَنْ كَاسِبِ بْنِ حَمَادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الثَّامِنُ يَتْبَانُ يَكُونُ بَيْكَةً كُنَّا قَامَ يَامَعْزَرَ الشَّجَرَاتِ فَمَكَرْنَا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَقَدَّوْا أَعْيُنَهُمْ قَالَ إِنَّ الشَّجَرَ يَتَّبَعُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَجَاءَ لَكَ مِنَ اللَّهِ اللَّهُ وَبَرَّكَ صَلَاتِي۔

بَابُ إِذَا قَسَمَ لِلزَّجَلِ رِزْقِي مِنْ حَبِّ فَلْيَكْرِمْهُ

۲۲۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَقْرَدَةَ ابْنِ أَبِي مَرْثُ عَنْ هِلَالِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَعْوَةٍ فَلْيَكْرِمْهُ۔

۲۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَعْوَةٍ فَلْيَكْرِمْهُ۔

باب ۱۲۱ الصناعات

۲۲۲۵۔ حَدَّثَنَا مُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ تَنَاوَدُ بْنُ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُدْرِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
أَحْبَحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَأَى عِلْمَهُ
قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ كُنَّا
كُنْتُ أَرَاهَا هَلْ مَكَّةَ يَا لَكَ فَرِيضَةً قَالَ سَوِيًّا
يَعْنِي كُلَّ شَيْءٍ يَقْدِرُ ط.

۲۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى تَنَاوَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْمَدَنِيُّ وَابْنُ جَابِرٍ وَالْقَيْمِيُّ بْنُ جَبْرِ عَنْ قَالُوا تَنَاوَدُ عَنْ
قَالَتْ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ رَكْبًا يَجْأَرُ.

۲۲۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ تَنَاوَدُ بْنُ سَعِيدٍ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ تَنَاوَدُ رَسُولَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ
يَعْتَدُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ لَهُمْ كَيْفَ مَا خَلَقْتُمْ
۲۲۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ تَنَاوَدُ بْنُ هَارُونَ
عَنْ هِشَامِ بْنِ قُرَيْشٍ الشَّيْبِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُ النَّاسِ
أَشْبَاهُ عَوْنٍ وَالصَّوْغُ عَوْنٌ

باب ۱۲۲ الحرفة والمجلب

۲۲۲۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ تَنَاوَدُ أَبُو أَحَدٍ
تَنَاوَدُ أَبُو أَحَدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَالِمٍ بْنِ قُرْبَانَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ
زَيْدِ بْنِ جَدَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْغَطَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَجَالِبُ مَرَزُونٌ وَالْمَحْكُومُونَ مَلْعُونُونَ.

۲۲۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ تَنَاوَدُ بْنُ

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید عمرو بن یحییٰ بن سعید القرشی سعید بن ابی
احمد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس بکریاں نہ چرائی ہوں
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی حضور نے ارشاد
فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں
سوید کہتے ہیں آپ کو سر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا

محمد بن یحییٰ محمد بن عبید اللہ الخزاعی، حجاج، جلیثم بن جلیثم
سما و ثابت، ابو النضر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکھو
کا کام کرتے تھے۔

محمد بن روح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
نصویر بٹیلے والوں کو قیامت کے دن قذاب دیا
جائے گا کہ جو تھے تم نے پیدا کی تھی اس میں جان دلائی
عمر بن رافع، عمر بن مارون، سام، فرقد، اسخی، یزید
بن عبد اللہ بن الشخیر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بھولے رنگریز
اور صراف ہوتے ہیں۔

مال کو روکنے اور دوسرے شے میں لگا کر فروخت کا بیان

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم بن ثوبان
علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمر کا بیان ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائیس
مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو منگنا بیچنے کی
غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہاشم، محمد بن اسحاق، محمد بن

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبد اللہ بن فضال فرماتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطا کار کے
سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

یحییٰ بن ابراہیم، ابوبکر الحنفی، ہیشم بن رافع، ابویحییٰ
الملکی، فروخ مولائے عثمان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو
مسلمانوں کیلئے مال روکے گا اللہ اسے ہذا م اور
افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔

دُم کرنے کی اجرت لینے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اشمس، جعفر بن
ایاس، ابو نصرہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہم تم میں سواروں کو ایک سریر میں بھیجا ہم ایک
مقام پر مقیم ہوئے وہاں کے لوگوں سے ہم نے مہمان نوازی کی
لیے کہا تم ہانوں نے نکار کر دیا۔ اتفاق سے ان کے سردار کو
بچھونے کاٹ لیا، ہمارے پاس آئے اور بولے کیا تم میں کوئی بچھو
کی جھاڑ بھی جانتا ہے، میں نے کہا ہاں میں جانتا ہوں لیکن جب
تم بکریاں دو گے تب جھاڑوں کا۔ وہ بولے ہاں ہم تمہیں تیس بکریاں
دیں گے، ہم نے قبول کر لیا، میں نے اس پر سات بار سورت
الحمد پڑھی، وہ اچھا ہو گیا، لیکن ہمارے دل میں کچھ اس کی حرمت
کا شبہ ہوا ہم نے کہا جلدی کر حتیٰ کہ ہم حضور کی خدمت میں پہنچے اور
میں نے اپنے اس فعل کا آپ اظہر کیا، آپ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے
کہ سورۃ فاتحہ ہم ہے ان بکریوں کی تقسیم کرو اور میرا حصہ بھی بناؤ۔
ابو کریب، ہشیم، ابوبشر، ابن ابی المتوکل، ح۔
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو المتوکل، ابو سعید
نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے ابو عبد اللہ
کہتے ہیں صحیح ابو المتوکل ہے۔

ہارون عن محمد بن اسحق عن محمد بن ابراہیم عن
سویب بن المسیب عن معمر بن عبد اللہ بن فضال
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یجوز
الا حاطی۔

۲۲۳۱۔ حدثنا یحییٰ بن حاتم عن ابی یزید الخرقی
عن ابراہیم بن رافع حدیثی ابی یحییٰ النخعی عن
موسیٰ عثمان بن عفان عن عبد بن الخطاب قال
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
من احکمر علی المسلمین طعاما فکریما اللہ
بالجدة وراک فلا ین۔

بائیک آجیر الدانی

۲۲۳۲۔ حدثنا محمد بن عبد اللہ بن نمیر عن
ابو معاویہ عن الاشعث عن جعفر بن ایاس عن ابی
نضرۃ عن ابی سعید الخدری قال بعثنا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا ین راکباً فی سربینہ
فقرننا یقوم فسالنا ہمنان یفقدونا فابوا فکذب
سینہم فاکثرنا فقالوا انیکم احد کبرتی من العرب
فقلت نعمانا ولان لا ارفینہ حتی نطو نا غما قالوا
فانا نعطیکم ثلاثین شاة فقبلنا ہا فنقدت علیہا
الحمد سبع مرات فبرر و قبضت النکم فعرضت
فی انفسنا منہا شئ فقلنا لا تعجلوا حتی نافی الشی
صلی اللہ علیہ وسلم فلما فید مناد کریم کہ انی
صنعت فقال اوما علیک انہا رقیۃ ارقسموہا
کاضی یولی معکم سہما۔

۲۲۳۳۔ حدثنا ابو کریم ثنا ہشیم بن ابی یزید
عن ابی الکثیر عن ابی سعید عن النبی صلی
اللہ علیہ وسلم یجوز ح وحدثنا محمد بن بشار
عن محمد بن جعفر عن شعبہ عن ابی یزید عن ابی

لَسُوْهُ عَلَىٰ عَنِّ أَبِي سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو
الْكَوْثَلِ -

بَابُ الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ -

۲۲۳۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
قَالَا قَتَادَةُ وَكَعْبَةُ بْنُ زَيْدٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ
ابْنِ نُسَيْجٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ
فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لِمَ تَبْتَ بِيَا
وَارِسِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَأَلْتَنِي لَكُنَّ
بِهَا كَوَافِرًا قَاتِلِينَ -

۲۲۳۵ - حَدَّثَنَا سَمْعَلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَتَادَةُ وَابْنُ
سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
سَلَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْفَلَّاحِيِّ عَنْ أَبِي بَنْدٍ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ
رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا قَدْ كُنْتُ ذَلِكُ
يُؤْمَلُ اللَّهُ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا
أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ تَارٍ فَرَدَّ بِهَا -

بَابُ الْإِثْمِ عَزَّيْنِ الْكَلْبِ وَفَهْرِ الْبَغِيِّ
وَحُلُوكِ الْكَاهِنِ وَمَسْبِ الْفَحْلِ -

۲۲۳۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ
قَالَا قَتَادَةُ وَابْنُ عَصِيَّةٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَ عَنْ تَيْنِ الْكَلْبِ وَفَهْرِ الْبَغِيِّ
وَحُلُوكِ الْكَاهِنِ -

۲۲۳۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ
قَالَا قَتَادَةُ وَابْنُ فَصِيلٍ قَتَادَةُ وَابْنُ الْحَازِمِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

علی بن محمد بن محمد بن اسماعیل، دیکھ، مغيرة بن زیاد،
عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ
میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور کھانا سکھایا، تو ان میں سے
ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی میں نے دل میں
تخیل کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اسد کی راہ
میں تیرا اندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا
پھنسا پسند کرتے ہیں تو اسے قبول کرلو۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور بن یزید،
عبد الرحمن بن مسلم، عطیۃ الفلاحی، ابی بند کعب
فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے
مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لو گے تو
آگ کی کمان لو گے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر
بن عبد الرحمن، حضرت ابو سعید، فرماتے ہیں کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رند
کی کمانی، بخومی کی اجرت کھانے کی ممانعت، فرمانی

علی بن محمد بن محمد بن طریف، محمد بن فضیل،
اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زنا کو مادہ پر

ڈالنے کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ہشام، ولید، ابن لعیہ، ابو الزبیر، جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بی کی قیمت سے منع فرمایا ہے اس میں ابن لعیہ ضعیف، لیکن یہ دوسرے طریق سے بھی مروی ہے۔

حجام کی کمائی کا بیان

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی اور ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمرؓ ہی روایت کرتا ہے۔

عمرو بن علی ابو حفص الصیرفی، ابو داؤد، حم، محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبد اللہ، ابی حمید، علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بگوائے اور مجھ اس کی اجرت دینے کا حکم دیا، میں نے حجام کو اجرت دی۔

عبد الحمید بن یحییٰ الواسطی، خالد بن عبد اللہ یونس، ابن سیرین، حضرت انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام، ابو مسعود، عتبہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیفہ، مجیصہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے انہیں منع فرمادیا۔ میں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی آپ نے فرمایا اس سے گھاس خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو۔

وَسَلَّمَ عَنْ ثَمِينِ الْكَلْبِيِّ وَعَسْبِ الْفَخْلِ -

۲۲۳۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا أَبُو لَيْثَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمِينِ الْكَلْبِيِّ -

بابُ كَسْبِ الْحَجَّامِ

۲۲۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ لَعَدْنِي قَتَا سَفِيانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَا حَجَّامًا عَطَاةَ أَجْرِهِ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ -

۲۲۴۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عُلَيْهِ الْبَحْفَصِيُّ الصَّيْرَفِيُّ قَتَا أَبُو كَادِحٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَتَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ قَتَا وَرَقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَبَلَةَ عَنْ أَبِي قَتَالَةَ أَنَّ الْحَجَّامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ -

۲۲۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ قَتَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَا حَجَّامًا وَاعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ -

۲۲۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ -

۲۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبُ بْنُ سَلْبَةَ قَتَا شَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَدَّامِ بْنِ مَحِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَاجَّةَ فَقَالَ اغْلِظْ نَوَاحِلَكَ -

باب ۱۸۱ ما لا یَحِلُّ بَعْدَهُ

۲۲۴۴۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَسَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ
الْكَتَّابَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ سَأَلَ عَنْ
قَالَ عَطَلَةُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ
بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ دَرَسُوكَ حَرَمَ بَيْعِ الْحُمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْمُخْتَنَةِ
وَأَلَا صُنَامٌ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ
شَعْوَمَ الْمَيْتَةِ كَأَنَّهُ يَدُ هُنَّ يَمَاهُ الشُّفْنِ وَيَدُ هُنَّ
يَمَاهُ الْجُلُودِ وَتَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ
حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اللَّهُ أَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ اللَّهُ حَرَمَ عَلَيْكَ هَذِهِ الشُّعُورَ فَالْجُلُودُ
تُحَرِّمُ بَعْدَهُ فَالْجُلُودُ الْمَيْتَةِ

۲۲۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو
بِالْقَطَّانِ مَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
الْقَاسِمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ جَبْرِ اللَّهِ
الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغْنِيَّاتِ وَعَنْ شَرِّهِنَّ
وَعَنْ كَيْسِيَّتَيْنِ وَعَنْ أَتْلَ أَتْلَ هُنَّ

باب ۱۸۲ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ
وَالْمَلَامَةِ

۲۲۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ شَيْبَةَ أَخْبَأُ سَأَلَهُ عَنْ جَبْرِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَقِصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمَلَامَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

۲۲۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ

ما جائز چیزوں کی فروخت کا بیان
عِیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء...
جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فتح مکہ کے روز فرمایا اس کے رسول نے شراب،
مردار، سور اور تہ کی قیمت حرام فرمادی، آپ سے عرض
کیا گیا یا رسول اللہ مردار کی جہلی کے بارے میں آپ کا کیا
خیال ہے، اس سے لوگ کشتیوں کو چکن کرتے، کھالوں
کو درست کرتے اور مکانون میں چراغ جلاتے ہیں، آپ
نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں، خدا ہود
کو تنباہ کرے کہ بند نے ان پر جب جہلی حرام فرمائی تو
انہوں نے اسے پکا کر بیچنا شروع کیا۔ اور اس کی
کمانی کھاتے رہے۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، یاسم
بن القاسم، ابو جعفر ارازی، عاصم، ابو المہلب عبد اللہ
الافرقی، ابوامامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت
ان کی کمانی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

بیع منابذہ اور ملاسہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر،
حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
بیع ملاسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری

منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب
بیع لازم ہوگئی اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملاسہ یہ ہے کہ کسی شخص کے چھوٹے سے بیع لازم ہو جائے اور خریدار کو دالہ کی حاجت پائی
نہ رہے اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

عطاء بن یزید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر والے اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں میں نے اس پر ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب بھینک دے اور میرے ہاتھ جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب بھینک دوں گا۔

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

برشام، سفیان، زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سود پر سود کرے۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

مصعب بن عبد اللہ الزہری، مالک، حم، ابو حذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

برشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرے۔ شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن السیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

ابن سہیل قال ثنا صفیان بن عیینة عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن النبي عن أبي سعيد بن الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الملك سكره وملك سكره زاد سكره قال صفیان الملامسة أن يلمس الرجل بيده غنما ولا يركها والمناذلة أن يقول ابن إلى ما معك والفقير إليك ما معي بآتيك لا يبيع الرجل سكره ببيع أخيه ولا يسوم على سومه

۲۲۴۸۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض بعض.

۲۲۴۹۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا صفیان عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع الرجل على بيع أخيه ولا يسوم على سومه أخيه.

سالك ما جلت في النهي عن النجش.

۲۲۵۰۔ قرأت على مصعب بن عبد الله الزهري عن مالك حم وحدثنا أبو حذافه قال مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن النجش.

۲۲۵۱۔ حدثنا هشام بن عمار عن سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تاجنوا بآتيك النهي أن يبيع حاضر لباد

۲۲۵۲۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا صفیان ابن عیینة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد.

۲۲۵۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمِيْنٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ تِلَادَ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

۲۲۵۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنَابِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ طَارُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ تِلَادَ ثَلَاثِ عَشْرٍ عَشْرًا مَا تَوَلَّى حَاضِرٌ يَتَادِقَالُ لَا يَكُونُ كَمَا يَسْأَلُ.

ہشام ابن عیینہ، ابوالزبیر، حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ایک کا رزق دوسرے کے ذریعہ بہا رہے گا۔ عباس بن عبد العظیم، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے، طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا شہری دیہاتی کی دلالی نہ کرے۔

شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوسریہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو، اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہوگا چاہے بیع قائم رکھے چاہے فسخ کر دے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن سعید، سلیمان التیمی، ہارح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابن الشہید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان، انس، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان
محمد بن ریح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ

بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَلْقَى الْجَلْبِ.

۲۲۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَا ثنا اسامة عن هشام بن حسان عن محمد بن يسير عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلتقوا إلا جلاب فمن تلقى منه شيئا فاشترى فصاحبه بالخيار إذا ألى السوى.

۲۲۵۶۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عبد الله بن سليمان عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تلقى الجلب.

۲۲۵۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا يحيى بن سعيد وحماد بن محمد عن محمد بن سليمان الشافعي وحماد بن إسحاق بن إبراهيم بن حبيب بن الشهيد ثنا معتمر بن سليمان قال سمعت أبي قال ثنا أبو عثمان النهدي عن عبيد الله بن مسعود قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تلقى البيوع.

بَابُ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا كُنَا يَتَدَرَّانِ
۲۲۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الرُّمِيُّ أَنَّ ابْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اس وقت اختیار ہے جب تک ہمدانہ ہو جائیں یا ایک دوسرے کو اختیار دیدیا اور اس نے بیع قبول کر لی تو یہ اختیار ضروری ہو جائے گا اور بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں ہمدانہ ہو گئے اور بیع ترک نہ کی تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

۱۔ احمد بن عبدہ، احمد بن المقدم، حماد بن حلیل بن مرہ، ابو الوضی، ابو ہریرہ، الاسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو جب تک ہمدانہ ہوں اختیار ہے

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الصمد شعبہ، قتادہ، حسن، مرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ ہمدانہ ہو۔

بیع اختیار کا بیان

سمر مہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گاؤں والے سے ایک گھاس کی گٹھڑی خرید لی آپ نے اس سے فرمایا اب اختیار ہے چاہے بیع کو قائم رکھ جاوے یا فسخ کر دے اس نے عرض کیا اللہ آپ کی عمر دراز کرے میں نے بیع کو برقرار رکھا۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح المدنی، صالح، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع باہمی مٹانہ کئے ہوتی ہے۔

اللیث بن سعید عن نافع عن عبد اللہ بن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا باع الرجلين نكلا واحدا منهما یا بالخيار ما لم يتفرقا وكانا جميعا أو يحد أحدهما الآخر ففان حذر أحدهما الآخر فبأيهما على ذلك فقد وجب البيع وإن تفرقا بعد أن يفتبايعا ولم يترك واحدا منهما البيع فقد وجب البيع۔

۲۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَآخِذُ بْنُ الْقَدَامِ قَالَا سَمِعْنَا أَحْمَدَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيعِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

۲۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ الصَّمَدِ قَتَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

بابُ بَيْعِ الْخِيَارِ

۲۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ جَبْرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيعِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

۲۲۶۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُدَسِيُّ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيعِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

باب ۲۲۶۳ البیعان یختلفان

۲۲۶۳۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ
 اسْبَاطٍ قَالَا سَأَلْنَا هَبْرَةَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنِ النَّبِيِّ
 ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ
 بَاعَ مِنْ أَكْشَعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رِقَابِ الْأَكَاكِ
 فَاحْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بَعَثْتُ بِعَبْدِي
 الْفَقْدَانِ أَكْشَعَثَ بْنَ قَيْسٍ (ثُمَّ اسْتَفْرَسَتْ مِنْكَ بَعْدَ
 الْإِنْفِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ شَرَّ مَا كَانَ مِنْكَ بَعْدَ يَتِ
 سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا
 قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ كَالْبَحْرِ
 يَغِيثُ مَا نَقُولُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ تَبَاذُلَ الْبَيْعِ قَالَ
 فَإِنِّي أَرَى أَنَّ أَرَادَ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

باب ۲۲۶۴ الشَّيْءُ غَرَضٌ مَالِيٌّ عِنْدَكَ وَ
عَنْ رَيْحٍ مَالٌ يُضْمَنُ

۲۲۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا سَعْدُ بْنُ حَبِيبٍ
 ثنا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ مَاهِكٍ
 يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَقْبِيعُهُ قَالَ كَ
 يَجِبُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

۲۲۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مَوْلَانِ قَالَ سَأَلْنَا أَحْمَدَ
 ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُرْزُوقٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ
 قَالَا قَتْلُ الْبُؤْسِ عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَ
 يَجِبُ مَالِيٌّ عِنْدَكَ كَذَلِكَ رَيْحٌ مَالٌ يُضْمَنُ

۲۲۶۶۔ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ الْفَضْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنَابِ بْنِ أُسَيْدٍ
 قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
 مَلَكَةِ نَهَاهُ عَنْ عَقْفِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، شمیم
 ابن ابی سیلے، قاسم بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، عبد اللہ
 بن مسعود نے حکومت کے غلاموں سے ایک غلام
 اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ پھر قیمت میں
 اختلاف ہو گیا، ابن مسعود فرماتے تھے میں نے میں
 ہزار میں بیچا ہے، اشعث کہتے تھے میں نے دس ہزار
 میں خرید لیا ہے، ابن مسعود نے فرمایا کیا میں آپ سے
 رسول اللہ کی حدیث بیان نہ کروں، اشعث نے جواب
 دیا ضرور۔ ابن مسعود نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بیع بائع اور مشتری میں اختلاف
 ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی کوہ نہ ہو یا تو بیع قائم رہے یا بائع کا تو نہ
 کیا جائے یا بیع فسخ ہو جائے یا بیع فسخ نہ ہو جائے یا بیع فسخ نہ ہو جائے یا بیع فسخ نہ ہو جائے
 جس شے کا مالک ہو اسکی بیع جائز نہ ہو نیکایاں

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، یوسف بن
 ماکہ، حکیم بن حزام فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول
 اللہ ایک شخص مجھ سے بیع کا سوال کرتا ہے اور وہ شے
 میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے فروخت کر سکتا ہوں،
 آپ نے فرمایا جو شے تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو،
 ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، ابن علیہ،
 ایوب، عمرو بن شعیب، شعبہ، عبد اللہ بن عمر، ابی بن کبیر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شے تیرے پاس
 نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں، اور جو تمہاری ضمانت میں نہ ہو
 اس کا بیع جائز نہیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الفضل، لیس، عطاء، عتاب
 بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب
 انہیں کہ بھیجا تو انہیں اس فائدہ لینے سے منع کیا جس کے
 وہ ضمانت میں ہوں۔

اعرج ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع غزر اور بیع عصاة سے منع فرمایا ہے۔

ابو کریم، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عبیدہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع غزر سے منع فرمایا ہے۔

الْمُزْنِ بْنِ مَعْمَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغُذَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ - ۲۲۴۲ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْبَاقِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعَدَنِيِّ قَالَ قَالَتَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَأْنُ الْيُوبِ ابْنُ عَبَّادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغُذَرِ -

حافظ کے پیٹ یا تھنوں میں جڑے ہوئے بھجائے اور غلط خوردگی غلط کی شے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن عبد اللہ، محمد بن اسمعیل، محمد بن زید، عبدی، شہر بن حوشب، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے پیٹ میں دودھ ہو اسے بچا جائے تا وقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اگر دودھ نہ نکل آئے اور جب تک دودھ پورے وزن سے نہ بچا جائے اور بھانگے ہوئے غلام کو بچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بچنے سے منع فرمایا اور غلط مار کا غوطہ خریدنے کو بھی منع فرمایا ہے۔

ہشام، سفیان، ایوب، ابن حبیہ، ابن عمر، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیل حملہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بیع مزایدہ (شلام) کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابو بکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں مان ہو کر آپ سے

بَابُ النَّهْيِ عَنْ شُرَائِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَشُرُوعِهَا وَصَرْتِهَا الْغَالِيَةِ - ۲۲۴۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَأْنُ حَامِرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ شَأْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شُرَائِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعُ عَنْ مِلْحِي ضَرْعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شُرَائِ الْعَبْدِ وَهُوَ ابْنُ دَعْرَجَةَ الْمَغَنَاءِ حَتَّى تُقْتَمَ وَعَنْ شُرَائِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ صَرْتِ الْغَالِيَةِ -

۲۲۴۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَأْنُ سَفِيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَاةِ

بَابُ بَيْعِ الْمَزَايِدِ

۲۲۴۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَأْنُ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ شَأْنِ أَخْضَرَ بْنِ عَجْلَانَ شَأْنِ أَبِي بَكْرٍ الْهَنْفِيِّ عَنْ

ف: بیع الحصة یہ ہے کہ آدمی لکری پھینکے اور جس شے پر وہ گرجائے تو اس شے کی بیع قائم ہو جائے اور بیع غزار اسے کہتے ہیں جو جس شے کے لئے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے، مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شے کا بلیک مارکیٹ کے باعث منہ لیتی نہ ہو، اور پھر ایک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غزر بھی ہے اور بیع نامعلوم بھی:

ابن مالک قال غلّا السعد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله قد غلّا السعد فسعدنا فقال ان الله هو السعد الغالب على الناس الذين قد اتوا لا رجوان القى ربي وليس احد يطلبني يتظلمني في دهر ذك مال.

۲۲۷۸۔ حدثنا محمد بن زياد عن ابي عبد الله الاعلى ثنا سفيان عن قتادة عن ابي نضر عن ابي سعيد قال غلّا السعد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ان رجونا يا رسول الله فان القى لا رجوان انا رقه ذك يطلبني احد منكم يتظلمني ظلمتنا.

باب ۳۵۵ السامح في البيع

۲۲۷۹۔ حدثنا محمد بن ابيان البلخي ابو بكر ثنا اسماعيل بن علقمة عن يونس بن عيسى عن علي بن مزيه عن ابن مزيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادخل الله الجنة رجلا كان سهلا بائعا ومشتريا.

۲۲۸۰۔ حدثنا محمد بن عثمان بن سعيد بن كثر عن ابن ديار الحارثي ثنا ابي بكر عثمان محمد بن مطر عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا اذ اصابه سمحارا اقصى.

باب ۳۵۶ الصوم

۲۲۸۱۔ حدثنا يعقوب بن محمد بن كاسب ثنا يونس بن عيسى عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن قيس بن ابي ارماء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض عمره عندا نكده فقلت

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غلہ منگا ہو گیا ہے مگر آپ کوئی زرخ نہ فرمادیں تو میرے آپ نے فرمایا اللہ ہی زرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا وہی فراخ کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعوے کرنے والا نہ ہو۔

محمد بن زیاد، عبد اللہ بن سعید، قتادہ، ابو نضر، ابو سعید رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتی چیزیں گھریں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت میں فرما دیجیے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعوے کرنے والا نہ ہو۔

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن سعید، عطاء بن مردخ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

محمد بن عثمان بن سعید، عثمان، ابو عسان، محمد بن مطر، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے خریدے تو نرمی سے خریدے۔ فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

کسی شے کے سودا کرنے کا بیان

یعقوب بن محمد، یحییٰ بن شیبہ، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قتیبہ بن امارہ نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مردہ کے قریب حاضر ہوئی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمُتُّ بِمَا أَقْبَلُ وَمَا أُرِيدُ فَإِذَا ارْتَدْتُ
أَنْ أَتْبَعَ النَّفْسَ مِمَّنْ يَبْرَأُ قُلُوبًا أُرِيدُ أَنْ يَزِيدَ
نَفْسِي حَتَّى أَتْلُعَ النَّفْسَ أُرِيدُ وَإِذَا ارْتَدْتُ أَنْ أَتْبَعَ
النَّفْسَ مِمَّنْ يَبْرَأُ قُلُوبًا أُرِيدُ أَنْ يَزِيدَ نَفْسِي
وَضَعْتُ حَقِّي أَتْلُعُ النَّفْسَ أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ يَا قَتْلَةَ إِذَا ارْتَدْتَ أَنْ
تُتَابِعَ نَفْسًا فَاسْتَأْجِرْ بِهَا النَّفْسَ تَرِيدُ مِنْ يَدِهَا عَطِيَّةً
أَوْ مَنِيْعَةً فَقَالَ إِذَا ارْتَدْتَ أَنْ تَبِيعَ نَفْسًا فَاسْتَأْجِرْ
بِهَا النَّفْسَ تَرِيدُ مِنْ يَدِهَا عَطِيَّةً أَوْ مَنِيْعَةً

۲۲۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ عَنْ الْجُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي تَرْدُوفٍ فَقَالَ لِي أَرَبِيعٌ نَاضِعَكَ هَذَا أَيْدِيَتَاكَ
وَاللَّهُ يَنْفَعُكَ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ نَاضِعُكَ
رَدًّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِنْ تَتَّبِعُهُ بَيْنَ بَنِي نَدِيمٍ وَاللَّهِ
يَغْفِرُكَ قَالَ فَمَا زِلَ يَرِيدُ فِي دِينَا كَذِبًا وَاقْوِ
مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُكَ حَتَّى تَلْعَمَ عَشْرِينَ
دِينَارًا فَلَمَّا آتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ مِنْ بَوَائِ السَّخَاوِجِ
فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
بِلَالُ أَعْطِ مِنَ الْعَقِيمَةِ عَشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ
الطَّلَاقُ بَيْنَا مِنْكَ فَادْهَبْ بِهَا إِلَى أَهْلِكَ

۲۲۸۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
قَالَا ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى أَنَا الزُّبَيْرِيُّ بْنُ جَبْرِ
عَنْ نُوَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ
نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السُّؤْمَرِ قَبْلَ
تَبَلُّغِ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذُبْحِ ذَوَاتِ الشَّيْءِ
بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْاِكْيَانِ فِي
الشَّرَاءِ وَالْبَيْعِ

۲۲۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ

جب مجھے کوئی شے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں
پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں حتیٰ کہ جتنے میں میرا
لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور
جب کوئی شے بیعتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی
تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر پہنچتی ہوں، آپ نے فرمایا ایسا
نہ کیا کرو، بلکہ جب کوئی شے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتا دو
پھر اس کی مرضی سے چاہے دسے یا نہ دسے، اسی طرح جب کوئی شے
بیجو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی سے چاہے خرید
خریدے یا نہ خریدے۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، الجبیری، ابو نضرہ، جابر بن
عبد اللہ نے فرمایا کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا
آپ نے فرمایا کیا تم یہ اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو
اللہ تمہاری مغفرت کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہی
کا اونٹ ہے لیکن میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو
دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے، اسی طرح حضور ایک دینار
بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے خداوند بخیر
کرے حتیٰ کہ آپ میں دینار تک پہنچ گئے، جب میں مدینہ پہنچا تو
اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا
بھلا انٹس مال غنیمت میں سے ہیں دینار دسے دو، اور فرمایا
یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

علی محمد، سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن موسیٰ، ربیع بن
حبیب، نوئل بن عبد الملک، عبد الملک، حضرت علی نے
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب
طلوع ہونے سے قبل خرچ لگانے اور دودھ دینے والے
جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

اعلیٰ ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا۔ نہ بات کرے گا نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور کسے غلط کی قسم میں نے اسے میں خرید یا تمہارا خریدار سے سچا سمجھے مگر لاکھ وہ جھوٹا ہو۔ تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت صرف دینا کے لیے کرے۔ اگر امام اسے دیتا رہے تو وہ بھی دنا کرے اور اگر نہ دے تو دنا نہ کرے۔

علی بن محمد محمد بن اسماعیل وکیع، مسعودی، علی بن مدرک، خرشہ بن الحراح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ علی بن مدرک، خرشہ، ابو ذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا نہ ان کی جانب دیکھے گا نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہو گئے اور تو نے میں پڑ گئے آپ نے فرمایا ہاں اور لگانے والا احسان کر کے بتانے والا اور جھوٹ بول کر مال بیچنے والا۔

یحییٰ بن خلف، عبد اللہ بن علی، ح. ہشام، ابن عیاش، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجارت میں قسمیں کھانے والے بچو شروع میں تو اس سے مال فروخت ہوتا ہے۔ لیکن برکت نکل جاتی ہے۔

کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان

مُحَمَّدٌ وَاسْمُهُ بْنُ سَيَّانٍ قَالُوا إِنَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَقْبَحِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُجْلِبُهُمُ اللَّهُ عَذْرًا جَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظِلُهُمْ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَهُمْ عَذَابُ النَّارِ أَبَدًا أَبَدًا عَلَى فُضْلٍ الْمَاءِ بِالْعَدْلِ يَنْتَعِلُ ابْنُ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا لَيْسَ لَهُ بَعْدَ الْفَتْحِ فَخَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَ هَٰذَا أَوْ كَذَا فَفَسَدَ قَدْ وَهَدَ عَلَى غَيْرِ ذِيٍّ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا مَا كَانَ يَبَارِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ آتَاهَا مِنْهَا وَفُؤًا لَهُ وَارِثٌ لَهُ يُعْطِيهِ مِنْهَا لَعَنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۲۸۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُسَيْدٍ قَالَا قَالَا وَكَيْفَ عَنِ الْمُسَوِّدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَدْرِيَةَ عَنْ خُرَيْشَةَ الْأَمْزِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مَدْرِيَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ خُرَيْشَةَ بْنِ الْحَزْرَجِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُجْلِبُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظِلُهُمْ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَهُمْ عَذَابُ النَّارِ أَبَدًا أَبَدًا فَقُلْتُ مَنْ هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ وَكَانَ قَالَ الْمَسْكِلُ إِذَا رَأَى وَالثَّانِي عَطَاهُ وَالْمُتَوَسِّلُ لَعَنَهُ يَنْتَعِلُ الْكَاذِبُ.

۲۲۸۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح. رَحِمَهُمَا حَدَّثَنَا مَرْبُوعٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عِيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لَاسِحٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُجْلِبُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظِلُهُمْ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَهُمْ عَذَابُ النَّارِ أَبَدًا أَبَدًا فَقُلْتُ مَنْ هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ وَكَانَ قَالَ الْمَسْكِلُ إِذَا رَأَى وَالثَّانِي عَطَاهُ وَالْمُتَوَسِّلُ لَعَنَهُ يَنْتَعِلُ الْكَاذِبُ.

۲۲۸۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا مَالِكُ بْنُ كَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى غُلًّا قَدْ أَبْرَتْ فَشَرَّهَا يَبْتَاعُ لَهَا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمَبْتَاعُ.

۲۲۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَبَا الْكَلْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ.

۲۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَبَا الْكَلْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَتَا مَالِكُ بْنُ عَمَّارٍ قَتَا شُعْبَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ تَعْبِيعًا عَنْ ابْنِ شَرَابَةَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ غُلًّا قَدْ أَبْرَتْ فَشَرَّهَا يَبْتَاعُ لَهَا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمَبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا وَكَرَّمَهُ أَوْ كَرَّمَهُ لَكَ فَمَا لَكَ لَكَ بَاءً لَكَ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمَبْتَاعُ.

۲۲۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَتَا مَالِكُ بْنُ جَعْفَرٍ قَتَا شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَيْهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ غُلًّا وَبَاعَ عَبْدًا جَعَلَهُمَا.

۲۲۹۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَزِيرِ بْنِ خَالِدٍ الشَّيْخِيُّ أَبُو الْمُكَالَسِ قَتَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِمُّ الْفَحْلُ أَنْ يَبْرَهُ لَكَ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمَبْتَاعُ وَإِنْ مَالَ الْمَمْلُوكِ لَمْ يَبْرَهُ لَكَ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمَبْتَاعُ.

يَا بَيْتُ النَّبِيِّ عَنْ بَيْعِ الْغُلِّ قَبْلَ أَنْ يَسُدَّ وَصْلَاحُهَا.

۲۲۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَبَا الْكَلْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدُوا الشَّعْرَ حَتَّى يَبْدُو وَصْلَاحُهَا.

ہشام، مالک، نافع در باطنی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

محمد بن ریح، لیث، نافع در باطنی، ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

محمد بن ریح، لیث، ح، ہشام، ابن عیینہ، ابن شہاب، سالم ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے ہاں اگر خریدار اس کی بھی شرط کرے اور جو شخص مالدار غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کا ہوگا۔ ہاں اگر خریدار شرط لگائے۔

محمد بن الولید، محمد بن سعید، شعبہ، سعید بن سید، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا درخت اور غلام بیچے تو ان دونوں کو اکٹھا بیچ سکتا ہے۔

عبد ربیع بن خالد الثمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن ولید، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کا خریدار کے لیے فیصلہ فرمایا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے اسی طرح غلام کا مال بھی خریدار کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن ریح، لیث، نافع در باطنی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ کھجور یہ ممانعت مشتری اور بائع دونوں

کے لیے ہے۔

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب
ابن المسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوسریہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو۔

ہشام، سفیان، ابن جریر، عطارد، جابر رضی اللہ تعالیٰ
عنه فرماتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے پھل کو اچھی طرح
ظاہر ہونے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن المنکدر، عجاج، حماد، حمید، انس، حرماتے ہیں ہی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے، انگور کو
سیاہ ہونے اور غنہ کو سخت ہونے سے قبل بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

پھولوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان
ہشام، محمد بن الصباح، سفیان، حمید، لا طریح، سلیمان بن
عقیق، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کیا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیع کی ممانعت
فرمائی ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریر، ابوالزیر
جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے پھل بیچا اور پھر پھولوں پر آفت آگئی تو
بیچنے والے کو پیا پیسے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے
بلکہ لیا ہوا واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ
کس طرح لے سکتا ہے۔

جھکتا ہوا تو لے کر کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، دکیع، سفیان
ساک بن حرب، سوید بن قیس نے فرمایا کہ میں اور مخزومہ
العبدی، بھرے کپڑے کر آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے پاس تشریف لائے ہم سے ایک پاجامہ خرید لیا ہمارے

نہجی البایع والمکتری۔

۲۲۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، الْيَصْرِيُّ، ثنا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ
حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَيُّكُمْ عَوَّالٌ حَتَّى يَبْدُوَ وَحْدًا لِحَدِّهِ۔

۲۲۹۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ رَفَعَنَا سَفْيَانَ عَنْ
ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَحْنُ عَنْ بَيْعِ النَّهْجِ حَتَّى يَبْدُوَ وَحْدًا لِحَدِّهِ۔

۲۲۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ
حَمَّادٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّهْجِ حَتَّى تَرَوْهُ وَنَهَى
بَيْعَ النَّهْجِ حَتَّى يَبْدُوَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ النَّهْجِ حَتَّى يَبْدُوَ۔

بَابُ بَيْعِ التَّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِزِ حَتَّى
۲۲۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ
كَأَنَّ سَفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ بْنِ أَسَاةٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ سِنِينَ

۲۲۹۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ
ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ بَاعَ تَمْرًا فَاصْبَرَتْ جَائِحَةٌ فَلْيَا خَذَمًا
فَلْيَا آخِيزَةً شَاعَلَى مَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالًا آخِيزَةً
الْمُسْلِمِ

بَابُ الرُّجْحَانِ فِي التَّوْزَنِ۔

۲۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ إسماعِيلَ قَالُوا ثَنَا دَكِيعُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ هُذَيْلِ
ابْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَيْثُ أَتَاكَ وَخَرَجْتَ
أَنْتَ بَرٌّ بَرًّا مِنْ هَجْرٍ فَجَاءَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَسَادًا وَسَاوِيلَ وَبَيْنَ نَاوَرَانِ تَيْنِ يَا كُفْرٍ
نَقْلًا لَكَ نَيْفُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَرَانِ زَيْنِ وَارِ
۲۲۹۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ
قَالَا فَنَامَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَنَاشَأَ عَنْ سَيَالِ بْنِ حَرْبٍ
قَالَ سَمِعْتُ مَا يَكَا أَبَا صَعْوَانَ بْنَ شَمِيرٍ قَالَ قَالَ يَعْثُ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ سَرَادِيلَ
كَيْلَ الْبَحْرِ فَوَزَنَ لِي قَارِجَةً لِي.

۲۳۰۰ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُبٍ تَنَاوَلْنَا صَدْرًا تَنَاوَلْنَا شَعْبَةً عَنْ
مُحَارِبِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَرَّثَتُمْ قَارِجَةً.

باب ۳۳۱ الثَّوْقِي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزَنِ -

۲۳۰۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسِيدٍ بْنُ الْحَكَمِ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ بْنُ حُوَيْلٍ قَالَا تَنَاوَلْنَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ
وَقَدْ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّخَعِيُّ أَنَّ عُمَرَ
حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنَاوَلْنَا قَدِيمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَدِينَةٍ كَانَتْ غَامِتٍ أَخْبَرَهُ النَّاسُ كَيْلًا
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَبَارَكَ تِلْكَ مَطْفِئِينَ فَأَحْسَنُوا
الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ.

باب ۳۳۲ النَّبِيُّ عَنِ الْغَنِيِّ

۲۳۰۲ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ تَنَاوَلْنَا عَنْ
الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ حَلَامًا
فَلَا حَلَّ يَدِهِ فَيَبِيعُهَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِتَامِينَ مَشْنً.

۲۳۰۳ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبٍ عَنْ أَبِي سَيْبَةَ تَنَاوَلْنَا أَبُو نَعِيمٍ
تَنَاوَلْنَا يونسَ بْنَ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ
أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَاوُدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنْبَاتِ رَجُلٍ يَبِيعُ حَلَامًا فِي دُغَاةٍ
دَاوُدَ يَدُهُ فَيَبِيعُهَا لَعَلَّكَ غَشَّيْتُ مِرْغَشَنَا

پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت لے کر کتوں آپ
نے اس سے فرمایا اسے وزن کرنے والے جھکتا ہوا تول
محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک،
مالک، ابو صفوان بن عسیر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ
بیچا۔ آپ نے فرمایا جب تم تول تو تو جھکتا ہوا
تولو۔

محمد بن یحییٰ، عبد الصمد، شعبہ، محارب، دثار، جابر بن
عبد اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جب تم تول تو تو جھکتا ہوا تولو۔

تول میں پورا تولنے کا بیان

عبد الرحمن بن بشر، محمد بن عقیل، علی بن الحسین،
حسین، یزید، السنوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ
تشریف لائے تو اہل مدینہ تول میں بہت کمی بیشی سے
کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی
وَلِللَّهِ مَطْفِئِينَ اس کے بعد وہ اچھی طرح تولنے لگے۔

دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان

ہشام، سفیان، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک
کھانا بیچنے والے پر ہوا، آپ نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا
تو وہ اندر سے تر تھا، آپ نے فرمایا دھوکہ باز ہم میں
سے نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابو نعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق،
داؤد، ابو حمزہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو
برتن میں غلہ بیچ رہا تھا آپ نے غلہ میں ہاتھ ڈال کر فرمایا
شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو دھوکہ دے وہ ہم

قَلْبَيْنِ مِثْلًا -

بَابُ بَيْعِ الذِّهْنِ عَنِ بَيْعِ الطَّعَامِ قِيلَ
مَا لَمْ يَفِضْ۲۳۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ بْنُ سَعِيدٍ ثنا حَكِيمُ بْنُ بَرَكَةَ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنِ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ -۲۳۰۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثنا أَحْمَدُ
ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاذٍ النَّخَعِيُّ ثنا أَبُو عَوَانَةَ
رَمَازُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ
عَوْثَانَ بْنِ عُبَّائِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنِ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ -
ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عُبَّائِينَ وَأَحْسَبُ
كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ -۲۳۰۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي
بَكْرِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَقٌّ يَجُوزُ فِيهِ
الصَّاعُ ثَانِ صَاعٍ الْبَاقِيَعُ وَصَاعُ الْمَشْرُوعِ -

بَابُ بَيْعِ الْمَجَازِفَةِ -

۲۳۰۷ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
نُصَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ
كَانَتْ تَشْرِي الطَّعَامَ مِنَ الزُّكْبَانِ جُزْأً فَافْتَنَّا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى تَنْفَلَكَ
مِنْ مَكَانِهِ -۲۳۰۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي لَيْثٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ
كُنْتُ أَبِيعُ الشَّرِي فِي الشَّرِي فَأَقُولُ جَلَّتْ فِي دِرْهَمِي
هَذَا كَذَا فَارْفَعُ أَوْ سَائِلُ الشَّرِي بِكَتِيلَةٍ ذَا حَدٍّ شَرَفِي
فَدَا عَلِيٌّ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

میں سے نہیں ہے۔

غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنا بیان

سوید، مالک، نافع، زر بائی، ابن عمر سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ خریدے
تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، حم، بشر بن معاذ، ابو
عوانہ، حماد، عمرو دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے
تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے ابو عوانہ کی
روایت میں یہ بھی ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میں ہر
شے کو غلہ کی طرح سمجھتا ہوں۔علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، ابوالانزیر، جابر کا بیان ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ اس وقت تک
نہ بیجا جائے جب تک بائع اور مشتری اسے اپنے پیمانہ
سے تول نہ لیں۔

ذہیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان

سہل بن ابی صالح، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر
نے فرمایا کہ ہم سواروں سے غلہ خرید لیتے حضور نے ہمیں
جب تک ہم اسے اس جگہ سے مقفل نہ کر لیں بیچنے سے
منع فرمایا ہے۔علی بن میمون، عبداللہ بن زید، ابن ابی لیسعہ، موسیٰ بن
وردان، ابن المسیب، عثمان نے فرمایا کہ میں بازار میں گھومنے
گھٹنے فروخت کیا کرتا، اور خریدار سے کہہ دیا کرتا کہ اس گٹھے
میں اتنی اتنی گھوڑیں ناپ۔ تو تو اس کے حساب سے جتنی زیادہ
ہو تمیں نکال لیتا ایک بار میرے ہل میں یہ برائے موسیٰ ہوا میں نے
اس کا حضور سے تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم یہ کہو کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا سَمِعْتَ الْكَلْبَ فَيَكْفُرُ
بَابُ ۲۲۹ مَا يَرْجَى فِي كَيْلِ الطَّعَامِ مِنَ
الْبَرَكَاتِ

۲۲۹۔ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ شَرَاهُ سَمِعَ مِنْ
عِيَّاسِ بْنِ سَمَاءَ بْنِ مَرْثَدٍ الْوَلَدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
ابْنِ سَبْرَةَ لَكَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَكُونُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتٍ إِلَّا بِكَيْلِكُمْ فِيهِ
۲۳۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ كَيْسٍ
ابْنِ دِينَارٍ الْخَطَّابِيُّ شَرَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلَدِ عَنْ جَدِّهِ
سَعْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَمِّهِ هَدَّادِ بْنِ مَعْدَانَ
عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
يَكُونُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتٍ إِلَّا بِكَيْلِكُمْ فِيهِ

بَابُ ۲۳۱ الْأَسْوَاقِ وَكَيْلِهَا

۲۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَخْبَرَنَا عَنْ
رُحَيْنِ بْنِ إِسْرَافِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ حَفْصَةَ عَنْ
سُكَيْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ وَعَلِيُّ ابْنَا الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَتَنِ
الْبَرْزَاقِيَانِ الْأَنْبَرِيُّ ابْنُ أَبِي أُسَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ
أَبَاهُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ حَدَّثَنَا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ إِلَى سُورِ
الْبَيْتِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا كَيْلُ سُورٍ ثُمَّ ذَهَبَ
إِلَى سُورٍ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا كَيْلُ سُورٍ ثُمَّ
رَجَعَ إِلَى هَذَا السُّورِ فَطَافَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا سُورُكُمْ
فَلَا يَنْتَفِضَنَّ وَلَا يَفْرُغَنَّ عَلَيْهِ إِلَّا بِخَدِّهِ

۲۳۲۔ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ سَعْدِ بْنِ
أَبِي جَبْرِ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ
الْبَرْزَاقِيِّ عَنْ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَدَا إِلَى سُورٍ انْتَقَبَ بِهِ
عَدَا بِرَأْسِهِ كَوَيْتًا وَمَنْ عَدَا إِلَى سُورٍ عَدَا بِرَأْسِهِ
إِلَى سَمْعَانَ

اس میں اتنے صاع میں تو تول کر دو۔

ناپنے میں برکت حاصل ہونی کا بیان

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبد الرحمن، رباعی،
عبد اسد بن بسر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا غلہ تول کر دیا کرو، اس میں تمہارے لیے برکت
ہوگی۔

عمرو بن عثمان، بقید، یحییٰ بن سعد، خالد بن معدان،
مقدام بن معدیکرب، ابوالیوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا غلہ تول کر دو۔
اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان

ابراہیم بن المنذر، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم
محمد، علی بن الحسن بن الحسن البراد، زمر بن المنذر، المنذر، الوسیع
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوق البیط میں تشریف لے
گئے اسے دیکھ کر فرمایا یہ بازار تمہارے قابل نہیں اس کے بعد
دوسرے بازار میں گئے اسے بھی دیکھ کر یہ فرمایا پھر اس بازار
میں واپس تشریف لائے اور اس میں پھرے اور فرمایا یہ تمہارا
بازار ہے اس میں نہ تمہیں کم ملے گا نہ تم پر کوئی ٹیکس لگے گا

ابراہیم بن المنذر، عبید بن میمون، عون العقیلی، ابو عثمان
سلمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو شخص صبح نماز کے لیے گیا۔ وہ ایمان کا جھنڈا
لے کر گیا۔ اور جو بارگاہ کی جانب گیا وہ شیطان کا جھنڈا
لے کر گیا۔

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمر بن دینار، سالم
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بلزار میں
داخل ہوتے وقت یہ کہے لا الہ الا اللہ وحده قدیر
تمک، تو اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھا ہے
اور ایک لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لیے اللہ
تعالیٰ جہل جلالہ جنت میں بہت شاندار سوئے کا
محل بناتا ہے۔

۳۳۱۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعَاذٍ الصُّرَيْمِيُّ حَدَّثَنَا
زَيْدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ زُبَيْرٍ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ
جَبَلٍ أَنَّ اللَّهَ جَنَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ
السُّوَّى كَلِمَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُعْطَى رِيبِيَّتٌ وَهُوَ عَلَى كَيْمُونٍ بَيْدَةٍ
الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ
أَلْفٍ حَسَنَةٍ وَمَنْعَى عَنْهُ أَلْفَ أَلْفٍ سَيِّئَةٍ وَبَقِيَ لَهُ
بَقَا فِي الْجَنَّةِ۔

جلد الاول من سنن ابن ماجه
الثاني ان شاء الله تعالى